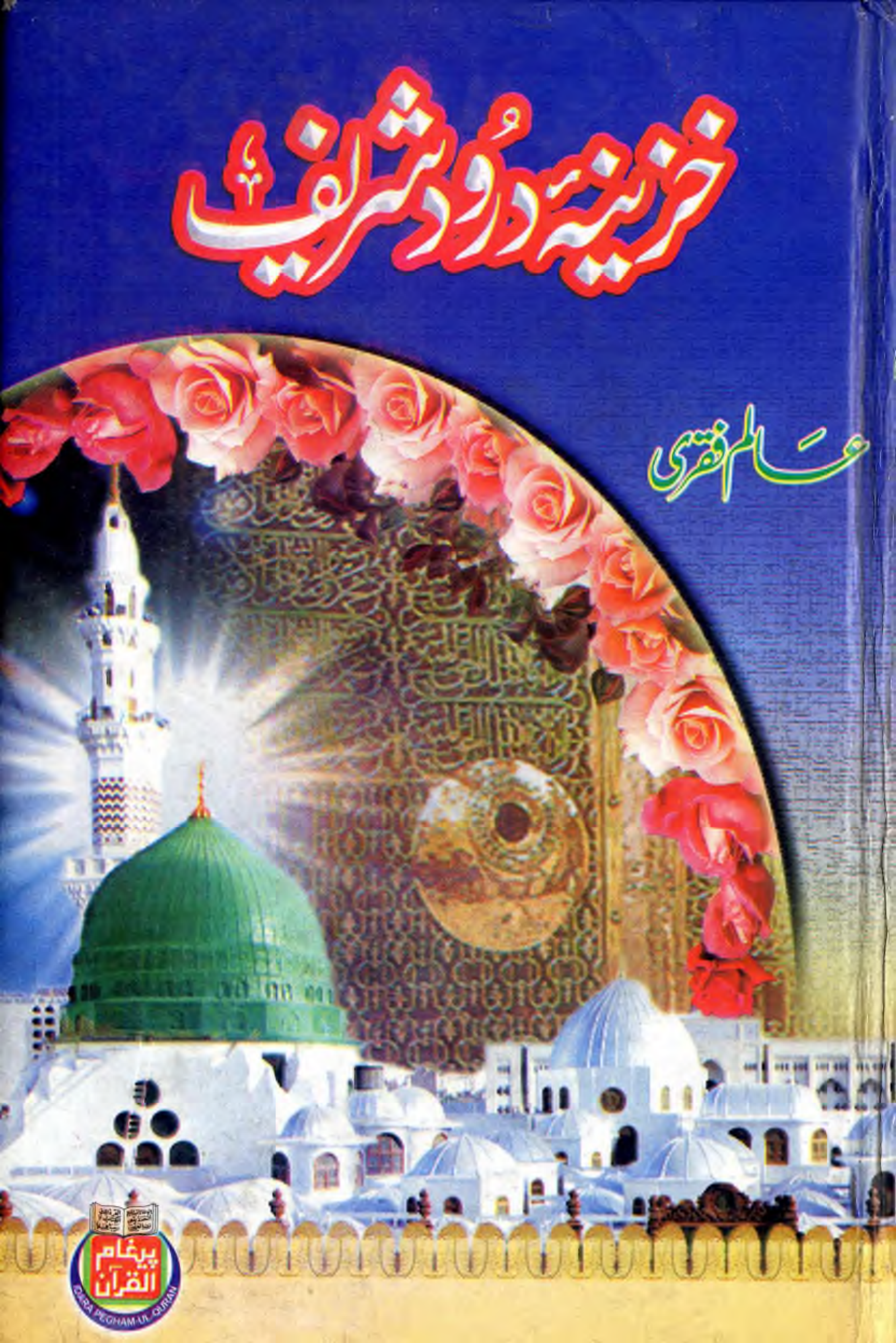


خزینہ درود شریف
عالم فقری
پیغام القرآن
IDARA PEGHAM-UL-QURAN



۳۰۴ درود شریف کا مجموعہ

خزینہ درود شریف

عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن اردو بازار لاہور

نام کتاب ------------ خزینہ درود شریف

مصنف ------------------- عالم فقری

اشاعت ----------------- ۲۰۰۵ء

تعداد --------------------- ۱۱۰۰

زیر اہتمام ---------------- محسن فقری

منتظم ---------------- جاوید فقری

محرک ------------ حاجی آصف فریدی

پروف ریڈنگ ------------- سعید علی شاہ

پریس ----------- اشتیاق احمد مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت ------------------ ۲۵۰ روپے

ملنے کا پتہ

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

فہرست خزینہ درود شریف

حکم خداوندی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں فرمایا ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (پ۲۲ الاحزاب ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجا کرو اور خوب سلام بھی بھیجا کرو۔

یہ آیت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو حکم دیا کہ تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیجو جس طرح کہ میں اور میرے فرشتے ان پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔

اہل تفسیر نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا یہ مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے ذکر کو بلند کر کے اس کے دین کو غلبہ دے کر اور اس کی شریعت پر عمل برقرار رکھ کے اس دنیا میں حضور کی عزت وشان بڑھاتا ہے اور روزِ محشر امت کے لئے حضور کی شفاعت قبول فرما کر اور حضور کو بہترین اجر وثواب عطا کر کے اور مقام محمود پر فائز کرنے کے بعد اولین اور آخرین کے لئے حضور کی بزرگی کو نمایاں کر کے اور تمام مقربین پر حضور کو سبقت بخش کر حضور کی شان کو آشکارا فرماتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتا ہے آپ کا نام بلند کرتا ہے، آپ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرماتا ہے اور آپ کے درجات میں اضافہ کرتا ہے۔

منقول ہے کہ جب اس کی نسبت ملائکہ کی طرف ہو تو صلوٰۃ کا معنی دعا ہے کہ ملائکہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے پیارے رسول کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دست بدعا ہیں۔ اس جملہ میں ان اللّٰہ و ملائکتہ الخ میں اگر آپ غور فرمائیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ یہ جملہ اسمیہ ہے لیکن اس کی خبر جملہ فعلیہ ہے تو یہاں دونوں جملے جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اس میں راز یہ ہے کہ جملہ اسمیہ استمرار و دوام پر دلالت کرتا ہے اور فعلیہ تجدد و حدوث کی طرف اشارہ کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہر دم، ہر گھڑی اپنے نبی مکرم پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے اور آپ کی شان بیان فرماتا ہے۔ اسی طرح اس کے فرشتے بھی اس کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ فرشتوں کی طرف سے آپ پر صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ فرشتے آپ کے حق میں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرمائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو دنیا میں غلبہ عطا فرمائے، آپ کی شریعت مطہرہ کو فروغ بخشے یعنی فرشتے ہر لحاظ سے آپ کی تعریف و توصیف بیان کرتے رہتے ہیں۔

اہل ایمان کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب بھی اللہ کی بارگاہ میں حضور کی شان بلند و بالا کرنے کی التجا ہے یعنی اہل ایمان پر یہ واضح کیا گیا کہ جب میں اپنے محبوب پر برکات کا نزول کرتا ہوں اور میرے فرشتے ان کی شان میں تعریف کرتے ہیں اور ان کی بلندی مقام کی دعا کرتے ہیں تو ایمان والو تم بھی میرے محبوب کی تعریف کرو۔

منقول ہے کہ جب مومن بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتا ہے اے اللہ تعالیٰ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو بلند فرما۔ اس کے دین کو غلبہ دے اور اس کی شریعت کو باقی رکھ کر اس دنیا میں ان کی شان بلند فرما اور روزِ محشر ان کی شفاعت قبول فرما۔ اجر اور ثواب کو کئی گنا کر دے۔

اگر چہ صلوٰۃ بھیجنے کا ہمیں حکم دیا جا رہا ہے لیکن ہم نہ شانِ رسالت کو کما حقہ

جانتے ہیں اور نہ اس کا حق ادا کر سکتے ہیں۔ اس لئے اعترافِ عجز کرتے ہوئے ہم عرض کرتے ہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ الخ یعنی مولا کریم تو ہی اپنے محبوب کی شان کو اور قدر و منزلت کو صحیح طور پر جانتا ہے۔ اس لئے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب پر درود بھیج جو اس کی شان کے شایاں ہے۔

فضائلِ درودِ پاک

درود پاک ایک ایسا عمل ہے جو بارگاہ رب العزت میں مقبول ہے۔ اس کے فضائل اور فیوض و برکات بے پناہ ہیں اور احادیث میں ان کا تذکرہ ہوا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ احادیث جن میں درود پاک کے فضائل بیان ہوئے ہیں حسب ذیل ہیں۔

1- نزول ملائکہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف و سنن دارمی)

2- سلام کا جواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے اور میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد بیہقی)

3- وجوب شفاعت

حضرت رویفع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر یہ کہا

خداوند! انہیں قیامت میں اپنا قرب خاص عطا فرما۔ اس درود پڑھنے والے کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

4- درود کے بغیر دعا کا معلق رہنا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے۔ اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں جاتا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود پیش نہ کیا جائے۔ (ترمذی شریف)

5- حصول خیر

ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد کی اور مجھ پر درود پاک پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

6- دس رحمتیں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (طبری)

7- جو مانگو دیا جائے گا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موجود تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا پھر اپنے لئے دعا کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر فرمایا جو مانگو گے دیا جائے گا مانگ دیا

جائے گا۔(ترمذی شریف)

8- درود کفارہ گناہ ہے

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو۔ اس لئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔(جامع صغیر جلد اوّل)

9- درود کثرت سے پڑھا جائے

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہ دن یوم مشہود ہے۔ اس دن فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے، اس پر فرشتے حاضر ہوتے ہیں جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے وہ بندہ جہاں بھی ہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔ فرمایا ہاں وصال کے بعد بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں۔(جلاء لافہام)

10- غربت سے نجات

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربار نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں، فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے، پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکر الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز

پڑھائے، کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (ابونعیم)

11- جمعہ کے دن درود پڑھنے کی تاکید

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری امت کے لوگو مجھ پر ہر جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک پڑھا کرو، کیونکہ میری امت کا درود پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے، لہٰذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (جامع صغیر جلدا)

12- درود نہ پڑھنا جفا ہے

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بڑے جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (نمیری)

13- جنت میں ٹھکانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔ (سعادت دارین بحوالہ المختارہ)

14- علامت بخل

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

15- درود جنت کا راستہ ہے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (بیہقی)

16- بخشش گناہ

سیدنا ابوکاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوکاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

17- شجر وحجر کی دعا

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر اللہ خود درود بھیجتا ہے اس کے لئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر وحجر دعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

18- درود پڑھنے کی تلقین

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا بندہ جب تک مجھ پر درود پاک پڑھتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود پاک کم پڑھو یا زیادہ۔ (القول البدیع)

19- اجتماع میں درود پڑھنا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذکر کیا اور نہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبو اور مردار کھا کر اٹھے۔ (القول البدیع، بحوالہ طیالسی)

20- مصافحہ کے وقت درود پڑھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت

درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادت الدارین ص ۷۷)

21- درود نہ پڑھنے کی حسرت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر درود پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی جب وہ جنت میں درود پاک کی اعلیٰ جزا دیکھیں گے۔ (القول البدیع)

22- پاکیزگی باطن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پاک پڑھو کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے اور مجھ پر ایک بار بھی درود پاک پڑھے گا۔ اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

23- نیکیوں میں اضافہ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپ کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے سبب دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپ کا کوئی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

24- کفایت الٰہی

ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنالوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔ (القول البدیع)

25- دعا اور استغفار

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی روایت ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔ (سعادت دارین)

26- حصولِ قرب

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز وہ شخص میرے سب سے قریب ہوگا جس نے مجھ پر اکثر درود پاک پڑھا ہوگا۔ (ترمذی شریف)

27- بلندی درجات

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (القول البدیع)

28- معافی گناہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

29- قبولیت دعا

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی پھر اس نے دعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے لہٰذا جب تو نماز پڑھے تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دعا مانگا کر پھر ایک اور نمازی آیا اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر حضور پر درود پاک پڑھا تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے نمازی تو جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ شریف)

30- عبور پل صراط

حضرت عبدالرحمٰن بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔ (سعادۃ الدارین ص ٦٦)

31- زیارت سے محرومی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تین ایسے شخص ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے۔

(1) والدین کا نافرمان (2) تارک سنت (3) جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ درود پاک نہ پڑھے۔ (القول البدیع)

32- حضور قیامت کے دن شفیع ہوں گے

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔ (القول البدیع)

33- ہر جگہ درود پڑھا جائے

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پاک پڑھتے رہا کرو بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔ (سعادت دارین)

34- حصول رضا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم شفیع اعظم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہئے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے۔ (مسند الفردوس)

35- احد پہاڑ کے برابر صلہ

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ (مصنف عبدالرزاق)

36- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خود درود سننا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا جس نے میری قبر کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سنتا ہوں اور جو درود دراز جگہ سے پڑھتا ہے تو وہ مجھے پہنچایا جاتا۔ (القول البدیع)

37- ستر رحمتیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پاک پڑھے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ (مسند امام احمد)

38- نفاق دل کا دور ہونا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھے تو درود پاک اس کا دل نفاق سے یوں پاک کر دیتا ہے جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (کشف الغمہ جلد دوم)

39- بھولی چیز کا یاد آنا

عثمان بن ابی حرب الباہلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود پاک پڑھو، انشاء اللہ تعالیٰ یاد آ جائے گی۔ (سعادت دارین بحوالہ دیلمی)

40- نزول رحمت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ (مسلم شریف)

41- درجہ قبولیت

ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود

پاک پڑھتا ہے تو اس درود پاک کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کر آ جاتی ہے۔ (القول البدیع)

42- نیکیوں میں اضافہ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہولیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے لیکن آپ نے سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر لیا ہے۔ اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا۔ انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ (القول البدیع)

43- سونے چاندی کے قلم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ (سعادت دارین)

44- درود نہ پڑھنے کا خسارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہوں گے پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا انہیں بخش دے۔ (القول البدیع)

45- حاجات کا پورا ہونا

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور ہر جگہ پر میرے زیادہ قریب ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے۔ جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے، نے بھیجا ہے تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادت دارین)

46- عجز وانکساری

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے (اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے)۔ (القول البدیع)

47- درود پڑھنے والے کا نام لیا جانا

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے جو شخص مجھ پر درود پاک بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

48- عظیم نور

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پل پر نور عطا ہوگا وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔ (دلائل الخیرات)

49- درود نہ پڑھنا اچھا نہیں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے آپ کی روشنی سے سارے گھر میں روشنی ہو گئی اور سوئی مل گئی۔ اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک کتنا روشن ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہلاکت ہے اس بندے کے لئے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا۔ عرض کی یا رسول اللہ وہ کون ہوگا جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا۔ آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کیا بخیل کون ہے، فرمایا جس نے میرا نام مبارک سنا اور مجھ پر درود پاک نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

50- سرکار کے شانہ بشانہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر ہزار

رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھے، جنت کے دروازے پر وہ میرے شانہ بشانہ ہوگا۔ (الدر المنظم)

51- اہل علم کو درود پڑھنے کا صلہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور ان کی سیاہی مہکتی خوشبو ہوگی، وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک میرے حبیب پر درود پاک پڑھتے رہتے تھے۔ فرشتو ان کو جنت میں لے آؤ۔ (النمیری)

52- دوزخ کی آگ سے نجات

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (طبرانی اوسط وصغیر)

53- درود نہ پڑھنے کی وعید

عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو اس کا ایسا کرنا جہنم میں جانے کا باعث بنے گا۔ (سند الفردوس)

54- ہمیشہ اجر کا ملنا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری کسی بات (یعنی حدیث یا سنت) کو لکھا اور اس کے ساتھ

میرا درود بھی لکھ دیا تو اس کو اس وقت تک اجر ملتا رہے گا جب تک کہ وہ تحریر پڑھی جاتی رہے گی۔ (دار قطنی)

55- دو محبوب عمل

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی دو محبوب خصائل کو اپنا لو جنہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس لائے ہیں۔ ایک یہ کہ سحری کے وقت مجھ پر کثرت سے درود پڑھو اور دوسری یہ کہ مغرب کے وقت استغفار پڑھو، بے شک سحری اور مغرب کے اوقات اللہ کے فرشتوں کے مخلوق پر حاضر ہونے کے ہیں۔ (ابن بشکوال)

56- بد بخت شخص

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا؟ تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بد بخت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارک پایا، رمضان المبارک نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین! دوسرا بد بخت شخص وہ شخص ہے جسے نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے (خدمت کے سبب) اسے جنت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکا) میں نے کہا آمین! تیسرا وہ شخص بد بخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہو اور اس نے آپ پر درود پاک نہ پڑھا، تو میں نے کہا آمین! (بخاری شریف)

57- کاموں کا سنور جانا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں دربار نبوت میں حاضر تھا اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ میں آپ پر کثرت

سے درود پڑھنا چاہتا ہوں تو میں کتنا درود پڑھوں آپ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر میں نے عرض کی اپنی فرصت کا چوتھا حصہ پڑھ لیا کروں تو فرمایا کہ جتنا چاہے پڑھ لیا کر اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے تو میں وظائف کا نصف وقت درود پاک میں لگا دیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کی سرکار وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درود پاک پڑھ لیا کروں فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس میں زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے تو عرض کی حضور میں پھر سارے وقت میں درود پاک ہی پڑھ لیا کروں گا تو سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

58- حصول رحمت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ باہر کھلی فضا میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لئے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک بالا خانہ میں سربسجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جب کہ تو مجھے سربسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب جو کوئی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (سعادۃ الدارین)

59- اللہ کے غضب سے امان

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا یا محمد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص آپ پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اس کے لئے میرے غضب سے امان واجب ہو گی۔ (بقی ابن مخلد)

60- حوض کوثر

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن میرے حوضِ کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں انہیں درودِ پاک کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔ (القول البدیع)

61- مجالس کو درود سے مزین کیا جائے

ایک حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھنے اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذکر خیر سے مزین کرو۔ (القول البدیع)

62- درود قیامت میں نور بن کے آئے گا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درود پاک پڑھ کر مزین کرو، کیونکہ تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہو گا۔ (مسند الفردوس)

63- مقام وسیلہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔ (ترغیب)

64- جمعرات اور جمعہ کو درود پڑھا جائے

ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے میری

امت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ جو میری امت میں سے ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع (شفاعت کرنے والا) ہوں گا۔ (جامع صغیر جلد اول)

65- کتاب میں درود لکھنے کا اجر

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام (مبارک) اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (سعادت دارین)

66- سعادت مصافحہ

ایک حدیث میں ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار درود پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔ (القول البدیع)

67- عذاب سے خلاصی

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے پر نظر رحمت فرماتا ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر کرے، اسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا۔ (کشف الغمہ جلد اول)

68- درود آنکھ کی ٹھنڈک بنے گا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو ایک فرشتہ اس درود کو لے جا کر اللہ جل شانہ کی پاک بارگاہ میں پیش کرتا ہے۔ وہاں سے ارشادِ عالی ہوتا ہے کہ اس درود کو میرے بندہ کی قبر کے پاس لے جاؤ، یہ اس کے لئے استغفار کرے گا اور اس کی وجہ سے اس کی آنکھ ٹھنڈی ہوگی۔ (سعادت دارین)

69- اذان کے بعد درود پڑھا جائے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ موذن کہے وہی تم کہا کرو، اس کے بعد مجھ پر درود بھیجا کرو۔ اس لئے کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے۔ اللہ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔ پھر اللہ جل شانہ سے میرے لئے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک درجہ ہے جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک شخص میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت اتر پڑے گی۔ یعنی واجب ہو گی۔ (مسلم، ابوداؤد)

70- عرش الٰہی کا سایہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''قیامت کے دن تین شخص عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔'' صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی، دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی۔ (الدرالمنظم مسند الفردوس)

اوقات و مقاماتِ درود شریف

درود شریف ایسا وظیفہ ہے جو بارگاہ رب العزت میں ہر وقت منظور مقبول ہے۔ اس کے پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے جتنا چاہے پڑھے دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درود پاک پڑھنا زیادہ افضل ہے لہٰذا جن اوقات میں درود پاک پڑھنا

چاہئے وہ حسب ذیل ہیں۔

1- نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔

2- نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور پر درود پڑھنا ضروری ہے۔

3- جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبے میں حضور پر ضرور درود پڑھنا چاہئے۔

4- نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا اشد ضروری ہے۔

5- نماز استقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا ضروری ہے۔

6- پانچوں وقت کی نماز کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

7- نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاک پڑھنا چاہئے۔

8- مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

9- وضو کے وقت اور وضو کے بعد تیمّم کرنے کے بعد غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہئے۔

10- دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے۔

11- جمعرات کو بعد نمازِ عشاء یا بعد نماز تہجد بھی درود پاک کا ورد بہت بہتر ہے۔

12- جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرتِ سے درود پاک پڑھنا چاہئے۔

13- ہر روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔

14- ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔

15- اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا ردعیسائیت کی دلیل ہے۔

16- پیر کے روز صبح کے وقت درود پاک کا ورد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ حضور کی ولادت اسی روز ہوئی۔

17- ہر نیک کام کرتے وقت درود پاک کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

18- حالت سفر میں درود پاک کا ورد باعث حفاظت اور خیریت ہوگا۔

19- میت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

20- طلب شفا کے لئے حالت مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعث شفا ہوگا۔

21- صاف پانی کو بہتا دیکھ کر درود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔

22- خوشبو سونگھتے وقت درود پاک پڑھنا باعث ثواب ہے۔

23- کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درود شریف کا پڑھنا اضافہ رزق ہوگا۔

24- وصیت لکھتے وقت درود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

25- کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث برکت ہوگا۔

26- قرآن پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی درود پاک پڑھنا چاہئے۔

27- ختم قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث سعادت ہے۔

28- وعظ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافہ علم کی دلیل ہے۔

29- گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے۔

30- گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعث برکت ہوگا۔

31- کسی چیز کے بھول جانے پر درود پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔

32- نکاح کے موقع پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہوگا۔

33- حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

34- مصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

35- معانقہ اور مصافحہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

36- قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث مغفرت ہوگا۔

37- رمضان المبارک میں ہر روز درود پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔

38- شب برات میں آدھی رات کے استغفار کے بعد دروذ پاک پڑھنا چاہئے۔

39- شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا باعث نجات ہے۔

40- جمعتہ الوداع کے دن بعد درود شریف پڑھنا باعث سعادت ہوگا۔

41- دوران حج بیت اللہ میں درود پاک کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

42- کوہِ صفا کوہِ مروہ اور حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

43- قیام منیٰ عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاک کا ورد بہت اچھا ہے۔

44- طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئے۔

45- مدینہ شریف اور مسجد نبوی میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئے۔

46- زیارت روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئے۔

47- ریاض الجنہ اور اصحابہ صفہ کے تھڑے پر بھی درود شریف کا ورد کرنا چاہئے۔

48- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متبرک آثار دیکھتے وقت بھی درود پاک پڑھنا چاہئے۔

49- مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہئے۔

50- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے سنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

51- کسی محفل یا اجتماع میں آغازِ گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔

52- کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزت ہے۔

53- رات کو سوتے وقت درود شریف پڑھنا باعث حفاظت ہے۔

54- سو کر اٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعث عمر درازی ہے۔

55- نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔

56- مجلس ذکر کے آغاز اور اختتام پر درود پاک کا پڑھنا مجلس کی شرف قبولیت کی دلیل ہے۔

57- کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

58- تہمت سے بری ذمہ ہونے کے لئے درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔

59- دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبت ہوگا۔

60- علم کی اشاعت کے وقت بھی درود پاک سے شروع کرنا چاہئے۔

درود پڑھنے کے آداب

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہوز نامِ تو گفتن کمال بے ادبی است

عظیم المرتبت ہستی کا نام لینے کے لئے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔ اس لئے درود شریف پڑھتے ہوئے ظاہری اور باطنی آداب کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے کیوں کہ تقاضہ محبت یہی ہے کہ ادب سے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں درود شریف پیش کیا جائے۔ لہٰذا درود پڑھتے ہوئے مندرجہ ذیل آداب کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

۱- درود پاک پورے ذوق وشوق اور لگن سے پڑھنا چاہئے۔ دل و دماغ کو پوری طرح حاضر رکھنا ضروری ہے اور دل سے ہر طرح کے خیالات نکال کر اپنی پوری توجہ درود شریف پر رکھنی چاہئے اور اپنے ذہن میں یوں خیال کریں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضری ہے۔ اس لئے ان کی عظمت اور رفعت کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے قائم کریں۔

۲- درود پاک پڑھتے وقت اپنے چہرے کا رخ اس طرف کرنا چاہئے جس طرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس ہے پھر آنکھیں بند کر کے مراقبہ کی صورت درود پڑھنا شروع کرے اور کوشش کرے کہ جتنا عرصہ درود پاک پڑھا جائے مراقب رہے۔

۳- درود پڑھتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور کرنا چاہئے اگر خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گئی ہے تو وہ صورت دل نشین کر کے اس پر اپنا تصور جمانا چاہئے اگر زیارت نہ ہوئی ہو تو زیارت کا طلب گار رہنا چاہئے۔ جب درود پاک پڑھتے پڑھتے تعداد کی کثرت ہو جائے گی تو پھر درود پڑھنے والے کی روح کا مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں آنا جانا ہو جائے گا وہ روح کی آنکھ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں گم ہو جائے گا اور جوں جوں ان کی محبت میں زیادہ محو ہو گا۔ اسی نسبت سے اس کی روح پر انوارات الٰہیہ کا نزول ہو گا اور دن بدن اس پر رحمت خداوندی بڑھتی جائے گی۔ حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آ جائے گا کہ وہ اپنے گرد نور کا بحر بیکراں محسوس کرے گا اور اس بحر بیکراں میں درود پڑھنے والے کی روح غوطہ زن ہو کر روحانیت سے مالا مال ہو جائے گی۔

۴- درود شریف کو حکم الٰہی کی اتباع تصور کرنا چاہئے اور درود شریف پڑھنے کا مقصد رضائے الٰہی رکھنا چاہئے بلکہ یہ نیت پیش نظر رہنی چاہئے کہ درود شریف پڑھنا اللہ کا حکم ہے اس لئے اس حکم کی اتباع کر رہا ہوں اگر اس نیت کے علاوہ کوئی اور نیت ذہن میں رکھے گا تو درود شریف کا اجر کم ہو جائے گا۔

۵- درود پاک پڑھنے والے کا جسم اور لباس پاک صاف ہونا چاہئے کیونکہ ہر عبادت کے لئے پاکیزگی اور طہارت ضروری ہے۔ اس لئے درود پاک کے لئے بھی پاکیزہ ہونا ضروری ہے۔ لہٰذا درود شریف باوضو پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ مسواک سے اپنے منہ کو صاف رکھنا چاہئے۔ خوشبو لگانا بھی بہت بہتر ہے پھر ذہن کو بھی ہر طرح کے خیالات سے پاک کر کے درود شریف پڑھنا چاہئے۔

۶- درود شریف جس مقام پر پڑھا جائے اس کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہے۔

اس لئے ناپاک اور گندی جگہ پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے لہٰذا ایسی جگہ جہاں پر غلاظت کا احتمال ہو یا کوئی حکمی یا حقیقی غلاظت لگی ہو تو وہاں پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔ نہ ہی ایسی جگہ جہاں پر حقہ نوشی ہوتی ہو درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔ ایسی جگہ جہاں افیون بھنگ چرس اور شراب وغیرہ کا نشہ کیا جاتا ہو وہاں بھی درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔ ایسے ہی وہ جگہ جہاں عیش و عشرت کی محفل گرم ہو ناچ گانا اور لہو ولعب کی مجلس ہو یا جھوٹ بولا جا رہا ہو غیبت یا جھوٹے لطیفے بازی ہو رہی ہو یا تمسخر ہوتا ہو یا غیر شرع گفتگو ہوتی ہو ایسی باتیں ہوتی ہوں جن سے نفرت آتی ہو تو ان مقامات پر درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

۷۔ درود پڑھتے ہوئے شہرت اور ریا کاری سے بچنا چاہئے۔ دنیاوی جاہ و جلال حاصل کرنے کی نیت نہیں رکھنی چاہئے اگر کسی کے مدعو کرنے پر محفل درود میں شرکت کرے تو دعوت دینے والے یا کسی اور پر احسان نہیں رکھنا چاہئے بلکہ درود شریف کے پڑھنے میں رضائے الٰہی کا مقصد ہی پیش نظر رکھنا چاہئے۔

۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سنے یا لکھے تو اس پر درود ضرور پڑھے یعنی صلی اللہ علیہ وسلم ضرور پڑھے چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حکم دیا ہے اس لئے صلی اللہ علیہ وسلم کہنا یا لکھنا ضروری ہے۔ حضرت ابوعباس رضی اللہ عنہ مشہور محدث تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کو لکھتے وقت صرف صلی اللہ لکھا کرتے تھے یعنی وسلم کا لفظ ترک کر دیا کرتے تھے۔ ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم چالیس نیکیوں کو کیوں ضائع کر لیتے ہو مجھ پر وسلم کے چار حروف کو نظر انداز کر کے ان نیکیوں سے کیوں محروم رہتے ہو کیونکہ ایک ایک حرف کے بدلے میں دس نیکیاں ملتی ہیں تو اس روز سے حضرت ابوعباس رضی اللہ عنہ نے درود شریف کے پورے الفاظ لکھنے شروع کر دیئے۔

۹- درود پاک دونوں طرح یعنی بلند آواز یا پست آواز سے پڑھ سکتا ہے اگر اونچی پڑھے تو بھی معتدل آواز سے پڑھنا چاہئے۔ درود پڑھتے وقت آواز کو دلکش انداز میں نکالنا چاہئے۔ درود پست آواز سے پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے دلجمعی پیدا ہوتی ہے اور روحانی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

۱۰- درود شریف میں جہاں اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہاں سیدنا کا لفظ نہ لکھا ہو تو وہاں سیدنا کا لفظ ادباً اور عقیدتاً خود پڑھ لینا چاہئے کیونکہ سیدنا کا لفظ ادب و تعظیم کا ہے۔ اس لئے آپ کے ذاتی نام کے ساتھ اس لفظ کا اضافہ کرنا بہتر ہے۔

۱۱- درود پاک اگرچہ ہر مسلمان کو کثرت سے پڑھنا چاہئے اگر اس کے پڑھنے میں شیخ کامل کی اجازت سے تائید حاصل کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ شیخ کامل کی اجازت سے اس کی دعا شامل حال ہو جاتی ہے جو زیادہ روحانی فوائد کا باعث بنتی ہے اگر کسی نے بیعت نہ کی ہو تو اسے درود شریف پڑھنے سے گریز نہیں کرنا چاہئے۔

۱۲- حضرت ابوالمواہب شاذلی قدس سرہٗ فرماتے ہیں ایک دن میں نے درود پاک جلدی جلدی پڑھنا شروع کر دیا تا کہ میرا ورد جو کہ ایک ہزار بار روزانہ کا تھا جلدی پورا ہو جائے، تو شاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے شاذلی تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا: یوں پڑھ اللّٰھُمَّ صل علٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھ! ہاں اگر وقت تھوڑا ہو تو پھر جلدی جلدی پڑھنے میں بھی حرج نہیں ہے نیز فرمایا کہ یہ جو میں نے تجھے کہا ہے کہ جلدی جلدی نہ پڑھو! یہ افضلیت کے طور پر ہے ورنہ جیسے بھی درود پاک پڑھو وہ درود ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب تو درود پاک پڑھنا شروع کرے تو اوّل اور آخر درودِ تامہ پڑھ لیا کرے۔

(1) درود ابراہیمی

درود ابراہیمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اقدس سے ارشاد ہوا ہے۔ اس لئے فضیلت کے لحاظ سے یہ درود افضل ترین ہے۔ اس کے الفاظ انتہائی جامع اور فصیح و بلیغ ہیں اور عظمت و کمال کے مظہر ہیں۔ یہ درود چونکہ نماز میں پڑھا جاتا ہے اس لحاظ سے بھی یہ عظیم اہمیت کا حامل ہے۔ یہی درود سب سے زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ اس لئے یہ درود بارگاہ رب العزت میں انتہائی مقبول و منظور ہے۔ اس درود میں حضرت ابراہیم کا نام آتا ہے۔ اس لئے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسحاق نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی بی سارہ نے آمین کہی پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی۔ اس کے بعد حضرت

سارہ نے دعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔ آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ نے یوں دعا کی کہ یا اللہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو امت محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کیا کرو اور اس دعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس درود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا اسلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ درود تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیوں کہ اس درود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے اس درود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں

جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(2) درود ابراہیمی بخاری

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم اچھی طرح جان گئے لیکن صلوٰہ کس طرح بھیجیں تو فرمایا یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر درود بھیجا، بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت بھیج اوپر حضرت محمد کے اور اوپر حضرت محمد کی آل کے جیسے تو نے برکت بھیجی۔ حضرت ابراہیم پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(بخاری جلد دوم کتاب التفسیر سورۃ احزاب بابِ اِنَّ اللّٰہ وَمَلٰئِکَتِہٖ حدیث 1907)

یہ درود ابراہیمی بخاری شریف میں درج ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے بلاناغہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے پناہ نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اس کی زندگی کے شب و روز آسانی سے گزریں گے۔ اسے دکھ و تکلیف نہ آئے گی۔

ایک حدیث میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذاتِ بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔ درود ابراہیمی چونکہ افضل درود ہے اس لئے جو شخص اس درود کو کثرت سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی کفالت کے تمام اسباب پیدا فرما دے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کی سند حاصل کرے اور وہ جو بھی جائز دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے رد نہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد اسی جگہ پر بیٹھے اور چالیس مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمانے والا ہے۔ ایسے ہی جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی

تنگدستی دور ہو جائے اور اس کی روزی فراخ ہو جائے اس کے ہاں دولت کی ریل پیل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد توجہ ویکسوئی کے ساتھ اکیس مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ اگر اللہ نے چاہا تو وہ جو بھی دعا مانگے گا بارگاہ الٰہی میں قبول ہو گی۔ اس کی تنگدستی درود شریف کی برکت سے دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ پردہ غیب سے اس کی روزی کے ایسے اسباب پیدا فرمائے گا کہ جس سے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی۔ اس کی تنگدستی خوشحالی میں بدل جائے گی۔ یقین کامل اور توجہ ویکسوئی کے ساتھ عمل کو بلاناغہ جاری رکھے بفضل باری تعالیٰ فائدہ ہو گا۔

(3) درود ابراہیمی مسلم

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہم نے عرض کیا ہمیں معلوم ہو گیا کہ (نماز میں) آپ پر سلام کس طرح پڑھیں، آپ ہی بتلائیے کہ آپ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھا کریں تو آپ نے فرمایا یوں کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے اور بزرگی والا ہے، اے اللہ

برکت نازل فرما حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی ال پر جس طرح کہ تو نے برکت بھیجی
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے۔
(مسلم جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث 812)

اس درود پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہو گی اور جو کوئی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کا نزول فرمائے گا۔ اس کے معاملات میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اس درود پاک کو پڑھنے سے اعمال نامہ میں نیکیاں بڑھا دی جائیں گی اور برائیاں مٹا دی جائیں گی۔ پڑھنے والے کے درجات میں بلندی ہو گی۔ غرضیکہ اس درود پاک کو پڑھنے سے آخرت میں نجات کا سبب بنے گا۔

منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نور پڑھنے سے اللہ تعالیٰ معرفت حق کا نور دل میں پیدا فرما دیتا ہے اور مقامِ کشف سے سرفراز فرماتا ہے۔ چشم خلائق میں مقبول و محترم ہونے کے لئے نماز فجر کے بعد 70 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق میں بلند مرتبہ حاصل ہوگا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و مہربانی سے پیش آئے گا۔

ہر روز بلاناغہ ستر مرتبہ اس درود شریف کا پڑھنا عبادت گزار اور شب بیداری کا عادی بنا دیتا ہے۔ عبادت کرنے میں لطف و سرور حاصل ہوتا ہے۔ توجہ اور یکسوئی عطا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ عبادت گزار بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔

کاروبار میں ترقی اور رزق میں خیر و برکت کے لئے یہ درود شریف پڑھنا بہت ہی فائدہ مند ہے جو کوئی کاروبار میں ترقی کا خواہاں ہو وہ اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ نے چاہا تو کاروبار میں بہت ترقی ہو گی۔

(4) درود ابراہیمی ترمذی

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے۔ اب آپ فرمایئے کہ درود شریف کیسے بھیجا جائے آپ نے فرمایا کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اولاد پر اس طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی اولاد پر اتاری بیشک تو ہی لائق تعریف اور بزرگ ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اس طرح برکت اتار جس طرح ابراہیم علیہ السلام پر تو نے برکت عطا فرمائی بیشک تو ہی تعریف کے لائق اور بزرگ ہے۔

(ترمذی جلد اول ابواب الوتر باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث 467)

یہ درود بھی ابراہیمی درود ہی کے کلمات طیبات ہیں جو حدیث کی مشہور کتاب ترمذی شریف میں درج ہیں۔ اس دور کی فضیلت بے پناہ ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے صبح و شام پڑھنے کا معمول بنا لے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے دینی اور دینوی

معاملات کو راہ راست پر رکھے گا۔ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اطاعت الٰہی اور اطاعت رسول کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ گناہوں سے بچنے کی توفیق دے دے گا اور اس کے عیوب پر پردہ ڈال دے گا۔ اس کا خاتمہ بالا یمان ہوگا اور اس درود کی پڑھائی اس کے لئے وسیلہ نجات بنے گی۔

جس شخص کو اللہ کی معرفت کا راستہ نہ ملتا ہو وہ اللہ کے تصور میں ڈوب کر کثرت سے اس درود کو پڑھے اس پر باطن کی راہ کھل جائے گی اور اللہ کا بندہ بننے کے لئے اسے رہنمائی میسر آ جائے گی۔ اس پر انوارات کا بھی ظہور ہوگا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اسے بلند مرتبہ حاصل ہو اللہ تعالیٰ اسے خاص فضل و کرم سے نوازے اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے دوستوں میں ہو، اسے عبادت الٰہی کی توفیق عطا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز نماز تہجد کے لئے اٹھے نماز کی ادائیگی کے بعد کثرت سے اس درود پاک کو پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا اور بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔

بعض اوقات طبیعت ایسی بوجھل ہو جاتی ہے کہ بے چینی سی محسوس ہوتی ہے۔ کوئی بھی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا اس بے چینی کی کیفیت کو دور کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ یہی درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی وقت بے چینی کی کیفیت ختم ہو جائے گی۔ دل پر بوجھ کی کیفیت دور ہو جائے گی اور طبیعت میں سکون و اعتدال کی حالت پیدا ہو جائے گی۔ اس مقصد کے لئے درود شریف کا ورد کرنا فوری اثرات کا حامل ہے۔

(5) درود ابراہیمی ابوداؤد

حضرت کعب بن عجزہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ آپ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر صلوٰۃ بھیجیں سلام کا طریقہ تو ہم جان گئے لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجیں تو آپ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں کہا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo

اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا

کہ درود نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما تو حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق و بزرگی والا ہے۔

(ابو داؤد جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث 963)

یہ درود بھی ابراہیمی درود کے کلمات طیبات پر مبنی ہے اور اس کے فوائد بھی بے پناہ ہیں جو شخص اس درود پاک کو فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے گا۔ اسے اطمینانِ قلب حاصل ہو گا۔ اس درود پاک کے پڑھنے والے کی زندگی بڑی پرسکون ہو جائے گی اس کے گھر میں ہمیشہ برکت قائم رہے گی۔ اسے روزی کمانے میں آسان مواقع میسر آئیں گے اور اس کے حالات انتہائی بہتر رہیں گے۔ اس درود کی بدولت اسے پڑھنے والا گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

اکثر لوگوں کو یہ شکایت ہوتی ہے کہ ان کو عبادت میں توجہ و یکسوئی حاصل نہیں ہوتی یعنی عبادت میں مزہ نہیں آتا۔ شیطان تنگ کرتا ہے جس کی وجہ سے طبیعت بوجھل رہتی ہے اور کام کرنے کو دل نہیں کرتا تو اس قسم کی شکایت رفع کرنے اور

عبادت میں لطف حاصل کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ بارگاہ الٰہی میں دعا قبول ہوگی۔

اس درود پاک کی پڑھائی تسخیر القلوب کے لئے بہت مجرب ہے اگر کوئی شخص دوسروں کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو اس درود پاک کو سو مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے۔ اس کے بعد تین دن ناغہ کر کے پہلے کی طرح 40 دن پڑھائی کر کے تین چلے پورے کرے۔ بعد میں اس درود کو روزانہ 11 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ تعالیٰ ہر خاص و عام اس کی طرف مائل ہو جائے گا اور وہ لوگوں کے دلوں پر چھا جائے گا جس کی طرف نظر بھر کر دیکھے وہی اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے گا۔

(6) درود ابراہیمی ابن ماجہ

حضرت ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ملے اور انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک تحفہ عطا نہ کر دوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے ہم نے عرض کیا سلام تو ہم جانتے ہیں کہ اس کا طریقہ کیا ہے لیکن درود آپ پر کیسے پڑھیں۔ آپ نے فرمایا اس طرح پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ درود نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے

لائق اور بزرگی والا ہے، اے اللہ تو برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

(ابن ماجہ جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث 952)

یہ ابراھیمی درود حدیث کی کتاب ابن ماجہ میں درج ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے پناہ فیوض و برکات اور فوائد حاصل ہوں گے۔ اس درود کے پڑھنے والے کے معاشی حالات درست رہیں گے۔ اگر کسی کو معاشی تنگدستی ہو تو اس درود کی پڑھائی کے باعث وہ دور ہو جائے گی اگر گھر میں بحث وتکرار رہتی ہو گی تو وہ بھی ختم ہو جائے گی اور گھر میں سلوک و اتفاق کی فضا قائم ہو جائے گی، گھر میں خیر وبرکت رہے گی، اللہ کی رحمت کے باعث پڑھنے والے کو نفس کی پاکیزگی بھی حاصل ہو گی۔ اگر کوئی اس درود پاک کو گاہے بگاہے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو پھر بھی اسے برکات کثیرہ حاصل رہیں گی۔

اگر کسی کی طبیعت بہت زیادہ غصے والی ہو بات بات پر اسے غصہ آ جاتا ہو کسی کی بات برداشت نہ کرتا ہو ہر وقت لڑنے جھگڑنے پر آمادہ رہتا ہو طبیعت میں بہت زیادہ اکھڑ پن ہو۔ کسی کی نہ سنتا ہو اور بلا وجہ غصہ کرتا ہو تو چاہئے کہ اکتالیس مرتبہ باوضو حالت میں درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کرے اور ہر روز یہ دم کیا ہوا پانی اسے پلایا جائے۔

بفضل باری تعالیٰ اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ طبیعت میں نرمی اور رحم دلی کے جذبات پیدا ہوں گے۔ درود شریف کی برکت سے اس کی طبیعت اعتدال پر آ جائے گی۔ اس میں صبر و برداشت کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔ معمولی معمولی باتوں پر لڑنے جھگڑنے سے باز آ جائے گا۔

(7) درود ابراہیمی نسائی

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور دریافت کیا یا رسول اللہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ہدیہ درود کس طرح پیش کریں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر جس طرح کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے اور برکت نازل فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے۔

(نسائی جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ علی النبی حدیث 1294)

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہی کے کلمات طیبات ہیں جو حدیث کی کتاب نسائی شریف میں درج ہیں۔ اس درود پاک کے فضائل بھی درود ابراہیمی جیسے ہی ہیں جو شخص اس درود پاک کو سونے سے قبل ستر مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے حال پر مہربانی فرمائے گا۔ اسے ہدایت والی راہ نصیب ہوگی۔ اس کا دل عبادت کی طرف راغب ہو جائے گا۔ اس کی خواہشات شریعت کے تابع ہو جائیں

گی۔اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔اس درود پاک کے باعث قبر میں راحت حاصل ہو گی اور اس کی قبر کو مثل جنت کر دیا جائے گا۔

منقول ہے کہ اگر کوئی بھول جانے کے عارضہ میں مبتلا ہو کر کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو یعنی اس کی یادداشت ٹھیک طرح سے کام نہ کرتی ہو غرضیکہ مرض نسیان میں مبتلا ہو، چیز رکھ کر بھول جاتا ہو، ذہن پر زور دینے سے بھی یاد نہ آتی ہو اس وجہ سے بہت پریشان ہو اور مرض نسیان کے باعث اکثر مرتبہ شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کا یہ مرض دور ہو جائے تو اس مقصد کے لئے باوضو حالت میں چینی یا شیشہ کی صاف پلیٹ پر یہ درود شریف مشک و زعفران سے لکھے پھر عرق گلاب سے دھو کر پی لے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں نسیان دور ہو جائے گا اور یادداشت بہتر ہو جائے گی۔اور اس عمل کو تاحصول مقصد جاری رکھے۔

دکان میں خیر و برکت اور روزی میں اضافہ کے لئے درود شریف کا پڑھنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا ہے جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کے کاروبار میں ترقی ہو کاروبار خوب چلے۔دکان پر گاہکوں کی آمدورفت لگی رہے تو اسے چاہیے کہ دکان کھول کر اطمینان سے بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ اس درود شریف ابراہیمی کا ورد کرے۔پھر گیارہ مرتبہ اسی درود شریف کو پڑھ کر دکان کے چاروں کونوں میں دم کرے۔انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دکان میں خوب برکت ہوگی۔

(8) درود ابراہیمی کعب بن عجرہ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا مگر آپ پر درود کس طرح بھیجیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

اے اللہ حضرت محمد پر اور آلِ محمد پر درود بھیج جس طرح کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد پر جس طرح کہ تو نے برکت دی ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید ہے اور مجید ہے۔

(نسائی جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ علی النبی حدیث 1291)

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہی کے کلمات طیبات ہیں۔ اس درود کو کثرت سے پڑھتے رہنے سے دنیا اور آخرت کے بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔ اس درود کے پڑھنے والے کو قیامت کی ہولناکیوں اور شدت سے اللہ کی پناہ ملے گی اور اسے قیامت کے روز عرش کا سایہ نصیب ہوگا جبکہ ہر کوئی قیامت کی تپش سے سایہ تلاش کر رہا ہوگا۔ اس درود کے پڑھنے سے انسان جنت میں بھی داخل ہو جائے گا جہاں اسے گوناں نعمتیں میسر آئیں گی۔

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے حلال رزق میں خیر و برکت پیدا فرمائے اور اسے رزق حرام سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ اس درود پاک کو 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق حلال میں فراخی عطا ہوگی اور کبھی بھی معاشی تنگی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا جو بھی کاروبار کرے گا اللہ تعالیٰ اس میں برکت

ڈال دے گا۔

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اسے عزت و مرتبہ حاصل ہو لوگ اس کی عزت کریں اور وہ لوگوں کی نظروں میں معزز ہو جائے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اسی طرح یہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنائے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اکیس مرتبہ ظہر کی نماز کے بعد بائیس مرتبہ نماز عصر کے بعد تیئس مرتبہ نماز مغرب کے بعد چوبیس مرتبہ نماز عشاء کے بعد دس مرتبہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد دعا قبول ہو گی اور اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ سے نوازے گا۔ لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت و مرتبہ بلند ہو گا۔

(9) درود ابراہیمی نمیری

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ ہمیں آپ پر سلام عرض کرنے کا طریقہ معلوم ہے آپ پر صلوٰۃ کیسے بھیجی جائے تو آپ نے فرمایا ان الفاظ میں پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد اور آل محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا اور برکت نازل فرمائی ابراہیم پر بیشک تو حمید مجید ہے

النمیری نے فضل الصلوٰۃ میں اس حدیث کو نقل کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ غریب ہے، مصنف فرماتے ہیں کہ میں کہتا ہوں یہی حدیث انہوں نے یونس بن خباب سے ایک اور واسطہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فارس میں خطبہ دیا اور آیت شریفہ "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" تلاوت فرمائی اور کہا کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی ہے جس نے حضرت ابن عباس سے سنی ہے، فرمایا اس طرح یہ آیت نازل ہوئی تو انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہمیں آپ پر سلام عرض کرنے کا طریقہ معلوم ہے آپ پر درود کیسے بھیجیں۔ ارشاد فرمایا ان الفاظ میں پڑھو۔

ایک حدیث میں حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے دربار نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوں یا کثرت سے پڑھنا چاہتا ہوں تو کتنا پڑھوں؟ فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ میں نے عرض کی باقی اورادووظائف میں سے چوتھا حصہ درود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو فرمایا جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا میرے آقا! اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف درود پاک پڑھ لوں؟ فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کی میرے آقا! دو تہائی درود پاک پڑھ لیا کروں؟ فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہو گا۔ عرض کی اے آقا! تو میں سارا ہی درود پاک نہ پڑھ لیا کروں؟ یہ سن کر رحمت للعٰلمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اس سے معلوم ہوا آپ پر کثرت سے درود پڑھنا بہت ہی بہتر ہے۔

اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دین و دنیا کی نعمتوں سے اس قدر سرفراز کر دیتا ہے کہ وہ غنی ہو جاتا ہے۔ اس کی تمام حاجات پردہ غیب سے

پوری ہونے کے بہتر اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔اس کے ہاں مال و دولت کی کمی نہیں رہتی۔رزق کی فراوانی ہو جاتی ہے جس کام میں وہ ہاتھ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں خیر و برکت ڈال دیتا ہے۔اسے ہر کام میں فائدہ ہی ہاتھ آتا ہے۔اس کی معاشی تنگی خوشحالی میں بدل جاتی ہے۔

ہر طرح کی جائز حاجت و ضرورت کو پورا کرنے کی غرض سے اس درود شریف کا وظیفہ بارگاہِ الٰہی میں دعا کی جلد قبولیت کا باعث ہے۔

(10) درود ابراہیمی طبری

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۝

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے اور برکت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل محمد پر جس طرح کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے

(سعادت دارین جلد اوّل ص 605 بحوالہ طبری)

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پاک پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم الشان نور عطا ہوگا اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوا وہ

اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔ اے میری امت تمہارا مجھ پر درود پاک پڑھنا قیامت کے دن پل صراط کے اندھیرے میں تمہارے لئے نور ہوگا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا، میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط پر سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔

اگر کوئی بے راہ روی کا شکار ہو اور چاہتا ہو کہ اسے تمام بری عادات سے نفرت ہو جائے تو وہ نماز فجر کے فرض ادا کرنے سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر چالیس مرتبہ اس ورد کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے فاسد خیالات نکل جائیں گے اور اس کا دل نیکی کے کاموں کی طرف رغبت کرنے لگے گا۔ اور اسے تا حصول مقصد جاری رکھے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو جہاں بھی جائے لوگ اس کے ساتھ عزت سے پیش آئیں تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کی ادائیگی کے بعد روزانہ 33 مرتبہ درود پاک پڑھے۔

اگر کوئی کسی ایسے مقام پر موجود ہو کہ جہاں پر اسے دشمن یا جنگلی درندوں کی طرف سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو وہ بکثرت اس درود پاک کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اس درود پاک کی برکت و تاثیر سے اس کے دل سے خوف دور ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

(11) درود ابراہیمی بیہقی

حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ بشیر بن سعد رضی

اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یاسرکار اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر صلوٰۃ پڑھیں پس ہم کس طرح آپ پر درود پڑھیں۔ رسول اللہ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے سوچا کاش کہ اس نے سوال نہ کیا ہوتا آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اے اللہ درود و نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر جہانوں میں بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔

(مسلم شریف جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی باب 156 حدیث 811)

(سعادت دارین جلد اوّل مترجم ص 599 بحوالہ بیہقی)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو مجھ پر درود پاک پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔

حدیث پاک میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ

ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔

درود پاک کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو کوئی کثرت سے درود پاک پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کی دعائیں قبول ہونا شروع ہو جائیں گی لہٰذا جو کوئی روزانہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے لگے گا تو اس درود کی برکت سے وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

جو کوئی اس درود پاک کو بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس درود کے باعث اللہ تعالیٰ اسے دائمی عزت عطا فرما دے گا۔

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اسے کبھی بھی کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کی زندگی خوشحالی سے گزرے ہر لمحہ خوشی و مسرت اس کی راہ دیکھے تو اسے چاہئے کہ چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اس درود شریف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ بفضل باری تعالیٰ پریشانی اس کے نزدیک نہ آئے گی جس کام میں بھی ہاتھ ڈالے گا کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔

(12) درود امام العالمین

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر
جس طرح کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر
جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔
(سعادت دارین جلد اوّل ص 605 بحوالہ طبری)

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آ گئی ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہو اور نجات کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو چاہئے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اسی جگہ پر بیٹھا رہے اور اکتالیس مرتبہ روزانہ اس درود شریف کو پڑھے۔ درود شریف پڑھتے وقت اپنا سر سجدے میں رکھے اور مسجد میں ہی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس پر سے مصیبت ہٹا دے۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا تین دن کے اندر اندر پوری ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور اس پر سے مصیبت کو ٹال دے گا۔

اگر کسی گھر میں سخت ناچاقی ہو گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کی فضا قائم رہتی ہو کسی بھی طرح گھر میں سلوک و اتفاق پیدا نہ ہوتا ہو تو گھر والوں کے مابین ہم آہنگی، سلوک اور اتفاق پیدا کرنے کی غرض سے ہر روز باوضو حالت میں گھر کا کوئی فرد سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس پڑھائی کو اکیس دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں لڑائی جھگڑے کی کیفیت دور ہو جائے گی۔ گھر کے افراد سلوک اور اتفاق سے رہیں گے۔

(13) درود امام الصدیقین

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جناب سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ و السلام تشریف لے آئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ میں سے حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پاک پڑھنے

کا حکم فرمایا ہے۔ ہم آپ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھیں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تھوڑی دیر تک خاموش رہے حتیٰ کہ ہمارے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کاش ہم آپ سے یہ بات نہ پوچھتے مگر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر اس طرح سے درود شریف پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

''اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت وسلام نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔''

(موطا امام مالک)

جمعہ کے روز کثرت سے درود پاک پڑھنا چاہئے کیونکہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے روز درود بکثرت پڑھا کرو کیونکہ وہ یومِ مشہود ہے۔ فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں جو مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کا درود میرے سامنے کر دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا موت کے بعد

کیا حال رہے گا۔فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ نبیوں کے جسم کھائے۔ اللہ کا نبی قبر میں بھی زندہ ہوتا ہے۔اسے رزق دیا جاتا ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو بعد نماز چاشت ستر مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کر دیتا ہے اور اس کا نفس ہمیشہ اللہ کے خوف کے باعث نیک اعمال کی طرف مائل رہے گا اور اس درود کی بدولت وہ برائیوں سے بچا رہے گا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبولیت حاصل کرنے کے لئے بعد نماز عشاء سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھیں۔اس سے اللہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق وشوق پیدا فرمادے گا اور بندے کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف مبذول ہو جائے گی۔

(14) درود امام النبیین

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پاک پڑھا میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

(الاداب از امام بخاری اور طبری بحوالہ سعادت دارین)

درود پاک پڑھنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں کیوں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کو بکثرت درود پڑھا کرو کیونکہ ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی جانب سے یہ پیغام لائے تھے کہ روئے زمین پر جو مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود پڑھے گا میں اور میرے فرشتے دس دفعہ اس پر رحمت بھیجیں گے۔

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی آیا اس نے نماز سے فارغ ہوتے ہی دعا مانگنا شروع کی یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تو نے جلد بازی کی ہے۔ جب تو نماز پڑھا کرے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھ کر دعا مانگ، پھر ایک اور نمازی آیا اور اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر درود پاک پڑھا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے نمازی! تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگی۔

اس درود شریف کے بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانیوں اور نوازشات سے سرفراز فرماتا ہے۔ اس درود کے ذاکر سے مخلوق خدا لطف وشفقت سے پیش آتی ہے۔ اس کے کاموں میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ اسے لطف وعنایت کا مظہر بنا دیتا ہے۔

(15) درود امام المتقین

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی کہ یارسول اللہ ہمیں آپ پر سلام عرض کرنے کا طریقہ تو معلوم ہو گیا ہے مگر آپ پر درود کیسے پڑھا جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

الٰہی! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم اور آل حضرت ابراہیم پر بیشک تو حمید مجید ہے، رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے رحم فرمایا تو نے حضرت

ابراہیم پر بیشک تو حمید مجید ہے اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے برکتیں نازل کیں حضرت ابراہیم پر بیشک تو حمید مجید ہے۔(ابن جریر)

درود پڑھنے والے پر نزول رحمت کے بارے میں حضرت ابوامامہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے جب میرا وصال ہو گا تو وہ مجھے ہر ایک درود پاک پڑھنے والے کا درود پاک سنائے گا حالانکہ میں مدینہ منورہ میں ہوں گا اور میری امت مشرق و مغرب میں ہو گی اور فرمایا اے ابوامامہ اللہ تعالیٰ ساری دنیا کو میرے روضہ مقدسہ میں کر دے گا اور میں ساری مخلوق کو دیکھتا ہوں اور ان کی آوازیں سن لوں گا اور جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس ایک درود پاک کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو مجھ پر دس بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے سیاحت کے لئے مقرر ہیں جب وہ ذکر کے حلقہ کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے سے کہتے ہیں بیٹھو بیٹھو اور جب وہ لوگ دعا مانگتے ہیں تو فرشتے آمین کہتے ہیں اور جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں اور جب لوگ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں۔ ان لوگوں کے لئے خوشخبری ہے۔ اب یہ اپنے گھروں کو بخشے ہوئے جا رہے ہیں۔

ایمان کا نور اصل میں وہ نور ہے جس سے ایمان میں حد درجہ کی استقامت پیدا ہوتی ہے لہٰذا جو شخص اس درود کا کثرت سے ذکر کرے تو اسے نورِ ایمان حاصل رہے گا اور اس کی موت ایمان پر ہو گی۔ اس لئے صبح کے وقت یا سوتے وقت یا تمام نمازوں کے بعد اسے چند بار پڑھنا نورِ ایمان میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

(16) درود امام المرسلین

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح درود بھیجا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد اور آل محمد پر جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود بھیجا اور رحم فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر جس طرح کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر اور برکت بھیج حضرت محمد اور آل محمد پر جس طرح کہ تو نے برکت نازل فرمائی۔ حضرت ابراہیم اور آل حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے۔

(سعادت دارین بحوالہ ابن مسدی)

حضرت ابوکاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوکاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس

دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مذکورہ درود پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سو بار مجھ پر درود شریف پڑھے، جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کو کافی ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ درود پاک پڑھنے سے نور حاصل ہوتا ہے۔

یہ درود پاک حصولِ رحمت کے لئے بہت مجرب ہے۔ جو شخص اسے روزانہ 100 مرتبہ صبح یا شام پڑھنے کا معمول بنا لے تو خداوند کریم اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔

اس درود پاک کا بکثرت ذکر کرنا اپنا معمول بنا لینے سے یہ خواص ظاہر ہوتے ہیں کہ اس درود کو پڑھنے والا جس کی طرف بھی اپنی نگاہ اٹھائے گا وہ اس کی تعظیم کے لئے مؤدب ہو جائے گا اور اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گا اور بے حد تعظیم سے پیش آئے گا۔

(17) درود امام الخیر

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح درود بھیجا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَتَحَنَّنْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد اور آل محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر جس طرح کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور سلامتی عطا فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر جس طرح کہ تو نے سلامتی عطا فرمائی حضرت ابراہیم پر اور محبت نازل فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر جس طرح کہ تو نے محبت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور آل حضرت ابراہیم پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے۔

(سعادت دارین جلد اول ص 619 بحوالہ ابن مسدی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی دفعہ مجھ پر درود بھیجے گا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے یعنی مندرجہ بالا درود پڑھنے سے پڑھنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور پل صراط سے گزرتے وقت آسانی ہوگی۔

جو شخص یہ درود پاک بعد نمازِ فجر سینے پر دونوں ہاتھ رکھ کر 101 مرتبہ پڑھے تو اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہوگا اور اس کی قسمت کھل جائے گی۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہوگی۔

غربت اور تنگدستی کو دور کرنے کے لئے بھی یہ درود پاک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہر نماز کے بعد روزانہ اخلاص نیت سے چوبیس مرتبہ اس درود پاک کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلس و قلاش نہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ مال و دولت سے نوازے گا۔ اس کی جائز دلی مراد کو پورا فرمائے گا۔

اس درود پاک کی کثرت سے پڑھائی دل کو پاکیزہ کرتی ہے جس وجہ سے اس درود کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی عبادت انتہائی توجہ اور یکسوئی سے کرتا ہے۔ دل میں بری سوچ پیدا نہیں ہوتی بلکہ انسان رجوع الی اللہ ہو جاتا ہے۔

(18) جامع درود ابراہیمی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے درود شریف کو میرے ہاتھ میں شمار کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس طرح میرے ہاتھ میں شمار کیا تھا کہ یہ کلمات پاک اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس سے اس طرح نازل ہوئے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo

اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ درود نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ تو برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ محبت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے محبت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ سلامتی نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ سلامتی نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ (سعایہ)

یہ درود جامع کلمات پر مبنی ہے جو درود ابراہیمی میں ہیں اس لئے درود پاک کو جو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے وہ تمام فیوض و برکات حاصل ہوں گے جو کہ درود کے پڑھنے سے حاصل ہونے چاہئیں۔ اس لئے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس درود پاک کو چند بار پڑھ لینا سعادت دارین کے لئے بہت بہتر ہوگا۔

(19) درود مخصوص بالشرف

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم آپ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھیں، آپ نے فرمایا یوں کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌo

اے اللہ محمد اور ان کی ازواج اور اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی اور محمد اور ان کی ازواج اور اولاد پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم کی آل پر برکت نازل فرمائی بے شک تو لائق ستائش اور بزرگ ہے۔

(مسلم جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ النبی حدیث 815)

اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ ہی آپ کی ازواج مطہرات اور اولاد پاک پر درود بھیجنے کے بارے میں کہا گیا ہے لہٰذا جو عورت کثرت سے اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے گی اس کی طبیعت نیک اعمال کی طرف راغب ہو جائے گی وہ ایسے کام کرنے کو پسند کرنے لگے گی جس سے اللہ اور اس کا رسول راضی ہو اس کے علاوہ اگر کوئی عورت اس درود پاک کو ہر جمعرات کی شب کو سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گی تو اس کے گھریلو حالات ہمیشہ خوشگوار رہیں گے اور اللہ تعالیٰ اسے اس درود کی بدولت پر سکون رکھے گا۔

جو عورت اس درود پاک کو نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھنے کا معمول

بنائے گی اس کی دنیا اور آخرت سنور جائے گی۔ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اس کی اولاد نیک اور صالح ہوگی اس کے علاوہ اس میں بے پناہ اوصاف حمیدہ پیدا ہو جائیں گے۔

اگر کسی عورت کو ایسی حاجت درپیش ہو جس کا کوئی خاطر خواہ حل نکلتا نہ نظر آتا ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس روز تک اس درود کو ایک سو گیارہ مرتبہ روانہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ اپنی رحمت سے اس کی حاجت پوری کر دے گا۔

(20) درود امہات المؤمنین

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو پورا پورا ثواب حاصل کرنا چاہے تو وہ ہمارے اہل بیت پر اس طرح درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؀

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر جو نبی ہیں اور ان کی ازواج پر جو امت کی مائیں ہیں۔ ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود بھیجا بے شک تو حمد کے لائق ہے بزرگی والا ہے۔

(ابوداؤد جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ علی النبی 969)

اس درود پاک میں یہ بتایا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات مومنین کی ماؤں کی مثل ہیں۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے دل میں اپنی والدہ کا ادب واحترام پیدا ہو جائے اور اپنی والدہ کی خدمت کا موقع ملے تو اسے

چاہئے کہ اس درود پاک کو چالیس یوم تک روزانہ سو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل میں احترام والدین کا جذبہ موجزن کر دے گا اور وہ توفیق الٰہی کی بناء پر اپنی والدہ کی بے پناہ خدمت کرنے لگے گا۔

جو عورتیں اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیں گی تو ان میں اچھی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی اور اس درود پاک کو پڑھنے والی عورتوں کو امہات المومنین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق مل جائے گی۔ ان کی سوچوں میں صالحیت صبر شکر توکل اور حفاظت عفت و عصمت کے اوصاف پیدا ہو جائیں گے غرضیکہ اس درود پاک کو پڑھنے کی وجہ سے عورت نیک اور صالح ہو جائے گی۔

اس درود کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے سے بچے نیک خصلت ہو جاتے ہیں۔ دل میں سکون پیدا ہو گا برائیاں دور ہو جائیں گی، اللہ کے بندوں جیسی صفات پیدا ہوں گی اور یادِ الٰہی کی طرف بے پناہ رغبت پیدا ہو گی۔

جس شخص کو کوئی رنج یا مصیبت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ 11 دن تک پڑھے یا کوئی اور پڑھ کر پانی دم کر کے مصیبت زدہ کو پلائے۔ انشاء اللہ مصیبت ٹل جائے گی۔

(21) درود اہل بیت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اور اس کا اسے بہت ثواب ملے تو اسے چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اے اللہ درود اور برکات بھیج اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی ازواج پر جو امت کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اہل بیت پر جس طرح کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم کی آل پر تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ (ابن عدی)

اس درود پاک کو درود اہل بیت کہا جاتا ہے کیوں کہ اس درود میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے ساتھ اہل بیت کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس لئے جو عورت اس درود پاک کو روزانہ اشراق کی نماز کے وقت کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے گی اس کے ازدواجی تعلقات بہتر رہیں گے۔ وہ ہمیشہ خوش وخرم رہے گی اور وہ اپنے خاوند کی فرمانبردار عورت بن جائے گی اور اس میں بے شمار اچھے اوصاف پیدا ہو جائیں گے۔

اس درود کے پڑھنے سے گھر میں ہمیشہ اللہ کی رحمت برکت اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی۔ غرضیکہ اس درود پاک کی پڑھائی عورت کو انتہائی نیک اور صالح بنا دے گی۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے والی عورت کو خواب میں امہات المومنین کی زیارت ہو گی اور وہ خوش بخت عورت بن جائے گی۔

اگر کوئی عورت ایسی مشکل و مصیبت میں مبتلا ہو کہ جس سے چھٹکارا کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہئے کہ باوضو حالت میں چالیس یوم تک اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ مشکل کو آسان فرما دے گا اور پریشانی رفع ہو جائے گی کیونکہ ہر قسم کی پریشانی اور مشکل اس درود کو پڑھنے سے دور ہو جاتی ہے۔

اس درود کی پڑھائی حاجات کے پورا ہونے کے لئے بڑی مفید ہے۔ اگر کوئی

شخص 41 روز تک روزانہ 111 مرتبہ کسی وقت بھی اس درود پاک کی پڑھائی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں پوری کر دے گا۔

(22) درود ذریت نبوی

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں آپ نے فرمایا یوں کہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ! حضرت محمد اوران کی ازواج اوران کی اولاد پر درود بھیج جیسا کہ حضرت ابراہیم پر بھیجا اور برکت عطا فرما حضرت محمد اوران کی ازواج اور اُن کی اولاد پر جس طرح کہ تو نے تمام جہانوں میں برکت عطا فرمائی آل ابراہیم پر بے شک تو حمید ہے مجید ہے۔

جو عورت اس درود پاک کو کثرت سے پڑھتی رہے گی اسے لوگوں میں تفوق اور برتری حاصل ہو گی اگر کوئی عورت گھر میں سکھ اور چین میں نہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں خیر و برکت پیدا کر دے گا اور اس کے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت پیدا ہو جائے گی جو عورت اس درود پاک کو چند بار ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گی اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں میں بے پناہ اضافہ فرما دے گا۔ اس

کا خاتمہ بالایمان ہوگا اسے قبر میں راحت نصیب ہوگی اور قیامت کے روز وہ فلاح پائے گی۔

اگر کسی عورت کا شوہر اپنی بیوی سے سخت ناراض ہو تو ایسی صورت میں 111 مرتبہ اس درود کو پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کریں اور شوہر کو کھلائیے۔ اس سے شوہر مہربان ہو جائے گا۔ چند یوم کے اس عمل سے میاں بیوی میں بہت جلد صلح ہو جائے گی اور میاں بیوی آپس میں خوش مزاج رہنے لگیں گے۔ اگر عورت خاوند کو ناجائز دبانے کی کوشش کرے گی تو عورت گنہگار ہوگی۔

(23) درود نبی رحمت

حضرت بریدہ بن الحصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی یارسول اللہ! ہمیں سلام عرض کرنے کا طریقہ تو معلوم ہے مگر ہمیں یہ معلوم نہیں کہ ہم آپ پر صلوۃ کیسے پڑھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یوں کہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! نازل فرما اپنے درود اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر جیسے تو نے نازل کیں ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بیشک تو حمید مجید ہے۔

(القول البدیع زرعلامہ سخاوی بحوالہ ابن ابی شیبہ)

اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑی وسیع ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو باعث رحمت بنا کر بھیجا اس لئے آپ کو رحمت اللعالمین کہا جاتا ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے شامل حال رہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس درود

پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کو اس کے شامل حال کر دے گا جس کے باعث اسے دنیا میں ہر طرح سے آسانی پیدا ہو جائے گی۔ اس کے کام اللہ کی مہربانی سے بڑی آسانی سے سرانجام پانے لگیں گے۔ اس پر اللہ اپنی نعمتوں کی بارش کر دے گا۔ غرضیکہ اس دنیا میں کسی نہ کسی صورت میں اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اظہار ہوتا رہے گا اور آخرت میں اسی رحمت کی بنا پر اس کی بخشش ہو جائے گی۔

جو شخص اس درود کو روزانہ اسی مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور ہمیشہ کے لئے پڑھے انشاء اللہ اس درود کی بدولت وہ آہستہ آہستہ امیر ہو جائے گا حتیٰ کہ بے پناہ دولت جمع ہو جائے گی۔

جس شخص کو نیک اعمال کی توفیق میسر نہ آتی ہو اگر نیک کام کرنا بھی چاہتا ہو مگر شیطان وسوسے ڈال کر نیکی سے پھسلا دیتا ہو اس کے لئے یہ درود بہت مفید ہے کہ وہ اسے روزانہ صبح اٹھتے وقت سو مرتبہ اور رات سوتے وقت ستر مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے، انشاء اللہ اسے ہر نیک کام کی توفیق ملے گی اور اس کا دل نماز اور ذکر کی طرف خوب مائل ہو جائے گا۔

(24) درود خیر الانام

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب درود پڑھنے والی آیت کا نزول ہوا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہمیں سلام کی کیفیت تو معلوم ہے ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم یوں درود پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ

اِبْـرَاهِيْـمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌo

اے اللہ کر دے تو اپنا درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ کر دیا تو نے ان کو آلِ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شک جس طرح برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ (مسند امام احمد)

اس درود میں بھی یہ بات بتائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر رحمت اور برکت کا نزول فرمائے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اسے بے پناہ فیوض و برکات سے نوازے گا۔

جو شخص راہِ ہدایت کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد یہ درود 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ نیک ہو جائے گا اور راست باز بن جائے گا۔ سعادت مندی کی تمام راہیں اس پر کھل جائیں گی اور اس وظیفہ کی برکت سے وہ بہت ہی اچھا انسان بن جائے گا اور اس وظیفہ کی بناء پر اس کا ہر عمل بارگاہِ رب العزت میں قبول ہوگا۔

اگر کسی کو کوئی ضروری حاجت درپیش ہو اور وہ پوری ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ اللہ کے بھروسے پر سات جمعرات چلتے پانی کے کنارے پر جائے اور وہاں اس درود کو بعد نماز عصر سو مرتبہ پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

(25) درود سید الثقلین

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو تو اچھی طرح بھیجا کرو، تمہیں کیا پتہ ضرور وہ حضور کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، لوگوں نے عرض کیا تو ہمیں سکھا دیجئے آپ نے فرمایا اس طرح کہا کرو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتِمِ النَّبِیّٖنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَائِدِ الْخَیْرِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مَقَامًا مَّحْمُودًا یَغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo

اے اللہ! بھیج اپنے درود اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت سید المرسلین امام المتقین، خاتم النبیین ہمارے سردار محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، بھلائیوں کے پیشوا نیکیوں کے رہنما رحمت کے رسول ہیں۔ اے اللہ! ان کو فائز فرما قیامت کے دن مقام محمود پر رشک کریں آپ کے ساتھ اس مقام پر پہلے اور پچھلے سارے لوگ اور درود بھیج محمد پر آل محمد پر جیسے تو نے درود بھیجا ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بیشک تو حمید

ہے مجید ہے۔ (جلد اول ابن ماجہ کتاب الصلوٰۃ حدیث 954)

اس درود پاک کے فضائل اور فوائد کثیر ہیں اگر کسی کی کوئی جائز دلی مراد پوری نہ ہو رہی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں ایک سو گیارہ مرتبہ اس درود کو پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دلی مراد جلد پوری ہوگی اور اس پڑھائی کو تا حصول مقصد جاری رکھے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے متقی بنا دے گا اس کے دل میں خوفِ الٰہی کی خوبی پیدا ہو جائے گی جس کی بنا پر وہ گناہوں سے بچنے لگے گا اور صالح مرد بن جائے گا۔

اگر کوئی کسی ایسے سفر پر روانہ ہو کہ جہاں راستے میں تکالیف و مصائب کا سامنا کرنے کا خدشہ ہو تو مسافر کو چاہئے کہ وہ حالت سفر میں ہر روز دو سو مرتبہ اس درود کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا سفر بخیر و عافیت طے ہوگا اور راستے کی صعوبتوں سے بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

(26) درود سید الکونین

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمیں آپ پر سلام کی کیفیت معلوم ہے۔ ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس طرح پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ

الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ بْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةِ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ

مَوَدَّتَهٗ وَفِى الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَدَارَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اے اللہ! نازل فرما اپنے درود، اپنی رحمتیں اور برکتیں مرسلین کے سردار متقین کے امام نبیوں کے خاتم ہمارے آقا محمد پر جو تیرا بندہ تیرا رسول، خیر کا امام اور رسول رحمت ہے۔ اے اللہ! انہیں مقام محمود پر فائز فرما تاکہ اگلے اور پچھلے سارے ان کے ساتھ رشک کریں، انہیں مقام وسیلہ اور جنت میں درجہ رفیعہ پر فائز فرما۔ اے اللہ! اپنے برگزیدہ بندوں کے دلوں میں اس کی محبت اور مقربین کے دلوں میں اس کی مودت ڈال دے اور اعلیٰ علیین میں ان کا ذکر فرمایا ان کا گھر بنا دے پھر ان پر سلام ہو اللہ کی

رحمت اور برکت ہو۔ اے اللہ! درود بھیج محمد اور آل محمد پر جیسے تو نے درود بھیجا ابراہیم

اور آل ابراہیم پر بیشک تو ہی تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت نازل

فرما محمد اور آل محمد پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر

بیشک تو خوبیوں سراہا اور بزرگ ہے۔ (سعادت دارین ص 602 بحوالہ ابن ابی عاصم)

اگر باطنی رہنمائی کے لئے کسی شخص کو صحیح مرشد نہ مل رہا ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت اٹھے اور نماز تہجد کے بعد اس درود کو 41 مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر مرشد کامل ملنے کی دعا کرے۔ اس طرح گیارہ دن تک عمل کرے۔ انشاء اللہ مرشد کامل مل جائے گا۔

(27) درود نبی مبشر

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ کی خدمت اقدس میں ہدیۂ درود و سلام پیش کرنے کا حکم ہوا ہے۔ سلام تو ہمیں معلوم ہے لیکن درود شریف کس طرح بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم کہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

یا اللہ اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیج جیسے تو نے آل ابراہیم علیہ السلام پر

رحمت بھیجی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے برکت دے جیسے تو نے آل حضرت

ابراہیم علیہ السلام کو برکت دی۔

(نسائی جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ النبی حدیث 1289)

ایک حدیث پاک میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے نماز پڑھی حالانکہ رسول اللہ اور حضرت صدیق اکبر و فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز پڑھ کر بیٹھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھ کر دعا کی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو مانگ تجھے عطا کیا جائے تو مانگ تجھے عطا کیا جائے۔ پس معلوم ہوا کہ یہ جو چاہے کہ اس کی دعا بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کی دعائیں قبول ہونے لگیں گی اور وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

اس درود پاک کو ہر جمعہ کثرت سے پڑھنے سے آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہوگی کیوں کہ ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے میری امت مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ جو میری امت میں سے ایسے کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع یعنی شفاعت کرنے والا ہوں گا۔

(28) درود سید الرسل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جان گئے ہیں کہ کیسے ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا کہ یوں پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

اے اللہ درود نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ جیسا کہ درود نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمائی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

(ابن ماجہ جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ النبی حدیث 951)

نسائی جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ النبی حدیث 1296)

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزِ قیامت تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہوگی۔

ایک اور حدیث میں حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے۔ اس نے بھیجا ہے۔ تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ اس حدیث پاک کے مطابق جو کوئی مندرجہ بالا درود پاک پڑھے گا اسے وہ تمام فوائد حاصل ہوں گے جو درود پاک کے ہوتے ہیں لہٰذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے۔

اس درود پاک کو چشم خلائق میں مقبول و محترم ہونے کے لئے نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق میں اسے بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔ ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و مہربانی سے پیش آئے گا۔

(29) درود رسول امین

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام تو ہم جانتے ہیں کہ کیسے پڑھا جاتا ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے تو آپ نے فرمایا یوں کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں جس طرح کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر جس طرح کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر (ابن ماجہ جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث 951)

درود پاک کی کثرت سے پڑھائی غربت اور مالی تنگدستی کو دور کرنے کے لئے انتہائی مفید ہے۔ اس کے بارے میں ایک روایت میں حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے قریب تر اعمال کیا ہیں؟ فرمایا سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور ارشاد فرمایئے! فرمایا تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے، پھر میں نے عرض کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کچھ اور ارشاد فرمایئے! فرمایا ذکر الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا تنگدستی کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمایئے فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے تو ہلکی نماز پڑھائے۔ کیوں کہ مقتدیوں میں بوڑھے بھی ہوتے ہیں بیمار بھی، بچے بھی اور کام

کاج والے بھی۔

اس حدیث کے مطابق اگر کوئی مفلسی وتنگدستی کو دور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں برکت پیدا ہوگی اور مالی وسائل میں وسعت کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

اگر کسی کا دل کمزور ہو معمولی معمولی باتوں پر خوفزدہ ہو جاتا ہو بزدلی اور کم ہمتی کا شکار ہو تو وہ ہر روز نماز عصر کے بعد 100 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل قوی ہو جائے گا اور وہ اپنے آپ میں دلیری محسوس کرے گا۔

(30) درود رسول مکرم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یوں درود پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے رسول ہیں جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت عطا فرما حضرت محمد اور آل محمد پر جس طرح تو نے برکت عطا فرمائی حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر (مسند امام احمد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو اسے چاہئے کہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرے۔ اس

حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ کا محبوب بندہ بننا جو شخص اللہ کا محبوب بندہ بننے کا طالب ہو، اسے چاہیئے کہ درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی اور اللہ کی محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ اس کا درود رضائے الٰہی اور اللہ کی محبت حاصل کرنے کے لئے بہت موثر ہے۔ اس درود کی پڑھائی ہر طرح کی نعمتوں کی بارش ہو گی اور عنایات خداوندی سے مالا مال ہو گا۔

عزت، غلبہ حاصل کرنے کے لئے اور اللہ کی مدد کے حصول کے لئے اور ہر حال میں پروردگار کی طرف سے تائید و توفیق کو اپنے حالات میں شامل کرنے کے لئے اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے۔

ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے سے محتاجی دور ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی نہیں رہتی۔ رزق میں وسعت و کشادگی پیدا ہو جاتی ہے اور تنگدستی سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کشادگی پیدا کر دے تو اللہ کی راہ میں کمائی سے حسب توفیق دیتے رہنا بہت بہتر ہو گا۔

(31) درود صاحب وحی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا ہم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے ہم جب اپنی نمازوں میں درود پڑھیں تو کیسے پڑھیں راوی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے خواہش کی کاش اس آدمی نے سوال ہی نہ کیا ہوتا پھر کچھ دیر بعد فرمایا کہ جب تم درود پڑھو تو اس طرح درود پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

اِبْـرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما اپنے اُمی نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ درود نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ علیہ السلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

(القول البدیع سخاوی بحوالہ امام احمد ابن حبان، الدار قطنی ،بیہقی مستدرک حاکم)

جو شخص عزت اور عظمت حاصل کرنے کے لئے اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا تین سال تک اس کی پڑھائی جاری رکھے گا، اللہ تعالیٰ اسے گھر بار، عزیزواقارب، یار دوست اور تمام ملنے جلنے والوں میں معزز کر دے گا اور اس کی عزت کا سکہ لوگوں کے دلوں میں بیٹھ جائے گا۔ عزت حاصل ہونے کے ساتھ اسے حسب منشاء دولت بھی حاصل ہو گی۔ اس لئے اس درود کو اہل تقویٰ کے لئے پڑھنا بہت مفید ہے تا کہ وہ دوسروں کی نظر میں باعزت رہیں۔

اس درود پاک کا ورد نسیان کے علاج کے لئے بھی بہت مفید ہے جس کا حافظہ کمزور ہو اور اسے فوراً بات بھول جاتی ہو تو اسے چاہئے کہ جمعہ کے دن اسے صبح کے وقت ستر مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے۔ اگر کسی دوسرے کو پلانا چاہے تو بھی دے سکتا ہے۔ اسی طرح گیارہ جمعہ تک یہ عمل جاری رکھے نسیان دور ہو جائے گا اور حافظہ درست ہو جائے گا۔

(32) درود قائد الانبیاء

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا آپ پر سلام (کا طریقہ) تحقیق ہم معلوم کر چکے ہیں تو آپ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت فرمائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش ہو گئے پھر آپ نے فرمایا کہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥

اے اللہ درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ اُمی نبی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ درود نازل فرمایا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ اُمی نبی ہیں جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔

(عمل الیوم واللیل رز امام نسائی باب صلوٰۃ علی النبی حدیث 49)

جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ حکمت، علوم باطنی اور لطائف اشارات الہام کرتا ہے اس پر امور حقیقیہ اور مواہب الٰہیہ کھول دیئے جاتے ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی عقل وفہم میں اضافہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ نماز عصر کے بعد 33 مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس درود پاک کی تاثیر اسے دانائی وحکمت کے

خزانے عطا ہوں گے۔

اپنے نفس کو قابو کرنے اور دل کو شیطانی وساوس سے پاک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد اس درود کا ورد پابندی سے 66 مرتبہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ نفس مغلوب ہو گا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف میلان کرے گی اور نفسانی پاکیزگی حاصل ہو گی۔

اگر کوئی ہر فرض نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکال دے گا اور خاتمہ بالخیر کرے گا اور پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو جائے گی۔

(33) درود صاحب لولاک

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا

صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَیْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ

بَیْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَیْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ؀

اے اللہ درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ

پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق
بزرگی والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج تو ہمارے اوپر (بھی) ان کے ساتھ اے اللہ برکت
نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل خانہ پر جیسا کہ تو نے برکت
نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔
اے اللہ برکت نازل فرما ہمارے اوپر ان کے ساتھ، اللہ کی رحمت اور مسلمانوں کا درود
نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ اُمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔
(سعادۃ الدارین از علامہ اسماعیل نبھانی بحوالہ دارقطنی ص 602 جلد 1)

یہ درود بھی ابراہیمی ہی کے کلمات کی طرح ہے۔ اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

جو شخص اس درود کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے تو اس درود پاک کی برکت و تاثیر سے دین کے کاموں میں ثابت قدم رہنے کی توفیق حاصل ہو جاتی ہے اور طبیعت نیک کاموں کی طرف رغبت کرتی ہے۔ برائیوں سے نفرت ہو جاتی ہے۔

جو شخص اس درود کو بلا ناغہ ہر نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے عقل وفہم کی دولت سے نوازتا ہے۔ لوگوں کی نظروں میں اس کی اہمیت کو بڑھا دیتا ہے۔ لوگ اس کی رائے کو مقدم سمجھتے ہیں اور ہر مشکل کے حل کے لئے اس سے مشورے کے طالب ہوتے ہیں۔ لوگ اس کی دانشمندی کی وجہ سے اس کی خوب عزت کرتے ہیں اس درود کے پڑھنے والا معاشرے میں بلند مقام پاتا ہے۔

اس درود پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ سکونِ قلبی عطا فرماتا ہے اور عبادت میں حلاوت وسرور بخشتا ہے۔ ہر روز باقاعدگی سے اس درود کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی محبت عنایت فرماتا ہے جس سے پڑھنے والے کا دل یادِ الٰہی کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔

(34) درود صاحب مقام

ابن ابی عاصم نے اپنی ایک تصنیف میں لکھا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو سات مرتبہ جمعہ کے روز سات جمعوں تک پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت لازم ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ o

اے اللہ درود بھیج تو اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ امی نبی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اے اللہ درود بھیج تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ایسا درود جو کہ تیری رضا کا سبب ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جزا کا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق ادائیگی کا سبب ہو

اور عطا فرما تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود جس کا آپ نے وعدہ فرما رکھا ہے اور جزا دے تو ان کو ہماری طرف سے جس کے وہ اہل ہیں اور جزا دے بہتر وہ جو کہ تو نے جزا دی ہو کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے اور درود نازل فرما آپ کے تمام بھائیوں پر جو کہ انبیاء اور صلحاء میں سے ہیں اے بہت رحم کرنے والے۔ (ابن ابی عاصم)

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت اور وقعت بڑھ جائے تو باوضو حالت میں اس درود کو ستر مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا اور اس کی عزت لوگوں کے دلوں میں بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔

جب کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش آ جائے اور وہ پوری ہوتی ہوئی نظر نہ آئے تو اس صورت میں اس درود کو نماز فجر کے بعد روزانہ 40 یوم تک کثرت سے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت کے لئے التجا کرے۔ اللہ تعالیٰ حاجات کو پوری کرنے والا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے کی کسی نہ کسی طرح اللہ مدد فرما دے گا۔

اس درود پاک کو کثرت سے روزانہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ رزق حلال میں برکت عطا فرماتا ہے اور حرام سے بچنے کی توفیق بھی دیتا ہے اور رزق میں اضافہ بھی فرماتا ہے۔

(35) درود خاتم النبیین

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب تم لوگ مجھ پر درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو۔ اس لئے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا۔ لہٰذا تمہیں اچھی طرح سے درود پڑھنا چاہئے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔

درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ

عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتِمِ

النَّبِیِّیْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدَ

الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ؕ

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ اور رحمت اور برکت بھیج سیدالمرسلین، امام المتقین اور خاتم النبیین پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں خیر کے امام ہیں اور قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں۔ اے اللہ تو ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر رشک کرتے ہیں سب پہلے والے اور پچھلے والے۔ (القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع از شمس الدین محمد سخاوی ص 84)

اس درود پاک کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ کو پڑھنے کی تاکید کی تھی۔ اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور برکات کے دروازے کھول دیتا ہے اس کے علاوہ اسے پڑھنے والے میں قائدانہ صلاحیتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پڑھنے والے کا دل عبادت کی طرف خوب راغب ہو جاتا ہے۔ تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی میں زیادہ وقت گزارنے لگ جاتا ہے۔ غرضیکہ اس درود کو پڑھنے کی بنا پر انسان پرہیزگار اور متقی بن جاتا ہے اور جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا آخرت میں اسے نجات بھی حاصل ہو گی۔

چشم خلائق میں مقبول و محترم ہونے کے لئے نماز فجر کے بعد اس درود کو 70 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق میں اسے بلند مرتبہ حاصل ہو گا۔ ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و مہربانی سے پیش آئے گا کیونکہ اس درود کو پڑھنے سے اپنے بیگانے

سب حسن سلوک سے پیش آتے ہیں اور ان کے دلوں میں درود پڑھنے والوں کے لئے محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

(36) درود خیر البریہ

علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ اپنی کتاب "القول البدیع" میں ایک روایت درج فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم الصلوٰۃ والسلام کی زوجہ محترمہ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پاک بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءِ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

"اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کے عزیزوں پر اور مخلوق کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلمات کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔"

اس درود کو ان درودوں میں شمار کیا جاتا ہے جنہیں مشائخان عظام نے افضل قرار دیا ہے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا وہ ہمیشہ تندرست و توانا رہے گا۔ اس میں بے پناہ خوبیاں اور اوصاف پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کے باعث پڑھنے والے کے دل میں عبادت کا شوق ڈال دے گا۔ اس کا دل

خوب یادِالٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اس کا ایمان مستحکم ہو جائے گا اگر کوئی شخص راہ معرفت اختیار کرنے کی نیت سے بعد نماز عشاء روزانہ سو مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اسے مرشد کامل مل جائے گا جس شخص کا دل بے سکون رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اسے سکون قلب حاصل ہوگا۔

حافظے کی کمزوری دور کرنے اور مرض نسیان کی صورت میں ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے۔ اس سے یادداشت میں بہتری پیدا ہو جائے گی۔

(37) درود نبی الامی

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی الھل علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ آپ پر کس طرح درود بھیجیں آپ نے فرمایا کہ اس طرح کہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر جو اُمی نبی ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

(ابو داؤد جلد اول کتاب الصلوٰاۃ باب صلوٰۃ علی النبی 968)

یہ درود ہمہ وقت پڑھتے رہنا دین و دنیا کے لئے انتہائی نفع بخش ہے۔ اس درود کو کثرت سے پڑھنا قرب الٰہی کے حاصل ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے طالب حق کی راہ سلوک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور رہنمائی ہوتی ہے۔

جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کشف و اسرار سے مطلع فرمائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں روزانہ 151 مرتبہ اس درود کو پڑھے اور پھر سو جائے۔ روزانہ کے معمول کے مطابق اس عمل کو تا حصول مقصد جاری رکھے۔

اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے سرفراز فرماتا ہے اور اس درود کے پڑھنے والے سے مخلوق خدا انتہائی شفقت سے پیش آتی ہے۔ اس کے کاموں میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ اسے لطف و عنایت کا مظہر بنا دیتا ہے۔ فقر و فاقہ اور غم وغیرہ دور کرنے کے لئے باوضو حالت میں ہر وقت اس درود کو ہر طرح کی پریشانی اور غم سے نجات دیتا ہے۔

اگر کوئی سخت دل ہو تو اس کے لئے ایک گلاس پانی لے کر اس پر اس درود پاک کو 313 مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اسے یہ پانی پلا دیا جائے تو اس سے اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی اور اس میں مہربانی کا عنصر نمایاں دکھائی دینے لگے گا۔

بعض کتب میں اس درود شریف کے الفاظ اس طرح بھی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ حضرت محمد اُمی نبی اور ان کی آل پر صلوٰۃ اور سلامتی بھیج

(38) درود محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد اور آل محمد پر درود بھیج

(نسائی جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ علی النبی حدیث 1295)

یہ درود شریف حدیث کی کتاب نسائی میں درج ہے یہ الفاظ کے لحاظ سے مختصر

ہے مگر جو شخص بھی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پیدا ہو جائے گی اور اگر اسے روزانہ کثرت سے عرصہ دراز تک پڑھا جائے تو پڑھنے والے کا باطن روشن ہو جائے گا اور اسے باطنی طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے راہ طریقت کی رہنمائی حاصل ہونا شروع ہو جائے گی اور اس کی دنیا و آخرت بہتر ہو جائے گی۔

اس درود پاک کو روزانہ 170 مرتبہ پڑھنا عزت میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ اپنے پرایوں میں ہر دلعزیزی پیدا ہوتی ہے۔ ہر ملنے والا محبت سے پیش آتا ہے اس کے سامنے دشمن بھی آ کر نرم پڑ جاتے ہیں۔ اس کا دل بذات خود بھی بڑا نرم ہو جاتا ہے اور وہ دوسروں کے ساتھ بڑی ہمدردی اور شفقت سے پیش آتا ہے۔

(39) درود ابن عمر رضی اللہ عنہ

حضرت شیخ محمد مہدی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ یہ درود شریف حضرت جبر رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً نقل کیا ہے اور اس کی بہت بڑی فضیلت بیان کی ہے اور اس شخص کے لئے بڑی فضیلت و منقبت بیان کی جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کی حضوری کے لئے اس کو پڑھا۔ لہٰذا جو شخص اس درود کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے حضوری حاصل ہوگی۔

جو شخص یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول اور ہر دلعزیز ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ نماز فجر پڑھنے کے بعد 41 مرتبہ بسم اللہ شریف کا ورد کر کے اس کے بعد ستر مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اور مطلوبہ مقصد حاصل ہونے تک اس ورد کو جاری رکھے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو وہ جہاں بھی جائے گا لوگ عزت اور احترام سے پیش آئیں گے اور لوگوں میں بے پناہ مقبولیت ہوگی۔

اس درود پاک کو پڑھنے اور ورد کرنے سے بہت سے فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں اگر کوئی مفلس و تنگدست ہو ذریعہ آمدنی بہت ہی محدود ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر

نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کا معمول بنا لینے سے مفلسی وتنگدستی دور ہو جائے گی اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلَاۃِ شَیْءٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدً وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَۃِ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر حتیٰ کہ کچھ شے نہ رہے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر حتیٰ کہ رحمت سے کچھ بھی باقی نہ رہے اور برکت نازل فرما حضرت محمد اور آل حضرت محمد پر حتیٰ کہ برکت میں سے کوئی چیز نہ رہے اور حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر سلامتی عطا فرما حتیٰ کہ سلامتی سے کچھ نہ رہے۔

(40) درود دعوت تامہ

حضرت ابی الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَجْعَلْنَا فِیْ

شَفَاعَتِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اے اللہ اس دعوت نامہ یعنی اذان اور قائم ہونے والی نماز کے رب درود بھیج حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور ان کو قیامت کے روز ہمارے لئے شفاعت کا ذریعہ بنا دے۔ (مجمع الزوائد جلد اوّل)

ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سونے سے پہلے چار کام کرلیا کرو۔ سونے سے پہلے قرآن کریم ختم کیا کرو اور انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنے قیامت کے دن کے لئے شفیع بنالو اور مسلمانوں کو اپنے سے راضی کرلو اور ایک حج وعمرہ کرلو۔ یہ فرما کر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی نیت باندھ لی۔ سیدنا ام المؤمنین صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ نے مجھے اس وقت چار کام کرنے کا حکم دیا ہے جو کہ میں اس قلیل وقت میں نہیں کرسکتی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا اے عائشہ! جب تو قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھ لے گی تو تو نے گویا قرآن کریم ختم کرلیا، جب تو مجھ پر اور مجھ سے پہلے نبیوں پر درود پاک پڑھے گی تو ہم سب تیرے لئے قیامت کے دن شفیع ہوں گے اور جب تو مومنوں کے لئے استغفار کرے گی تو وہ سب تجھ سے راضی ہو جائیں گے اور جب تو کہے گی سُبْحَانَ اللّٰهِ والحمدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْبَرُ تو تو نے حج وعمرہ کرلیا۔

جس نے مجھ پر دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو محبت وشوق سے اس سے بھی زیادہ پڑھے میں قیامت کے دن اس کا شفیع اور

گواہ بنوں گا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص مندرجہ بالا درود کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز اس کی شفاعت کریں گے یہ درود حصول رحمت کے لئے بھی بہت اکسیر ہے۔

(41) درود خضری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے اور اسے حل المشکلات کے لئے اکسیر کہا جاتا ہے۔

اگر کوئی بہت بڑی مشکل درپیش ہو اور کسی بھی طرح حل نہ ہو رہی ہو تو ہر روز باوضو حالت میں ایک وقت معین پر روزانہ 313 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے سے مشکل حل ہو جائے گی اور ہر طرح کی پریشانی رفع ہو جائے گی اور اس پڑھائی کو تا حصول مقصد جاری رکھا جائے۔

اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ مخلوقِ خدا میں اس کی عزت و مرتبہ ممتاز ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی خوب عزت ہو لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد 121 مرتبہ یہ درود شریف اسی نیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے چشم خلائق میں معزز ومحترم ہو جائے گا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ٥

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

(42) درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ عام حضرات کے لئے بھی یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بہت موثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہو گا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم وفکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر 100 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہو گا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے بعد نماز عشاء 313 مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں

داخل ہوگا۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۰

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

(43) درودِ نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل وکرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰی اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر وبرکت ملنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں روح اور دل کو تروتازگی ملتی ہے۔ دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض وبرکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اگر کوئی ہر روز بکثرت اس درود پاک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں خیر وبرکت عطا فرما دیتا ہے بغیر کوشش کے اس کی روزی میں فراوانی ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ رزق روزی میں برکت کے لئے اور کاروبار میں خیر وبرکت اور ترقی کی خاطر اس درود کا پڑھنا بے حد موثر اور مفید ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ○

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

(43) درود قصیدہ بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی و دینوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کو مدنظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو 120 دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پوری ہو گی اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ 3125 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ 11 مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا 12 سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

(45) درود تاج

درود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب وظیفہ ہے۔ بے شمار صوفیا اور اولیاء نے یہ درود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادت مندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس درود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہٰذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائے گا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا کیونکہ درود صفائی قلب کے لئے نہایت ہی اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم ازکم ۳ مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں 170 مرتبہ پڑھے اور 40 جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفع سحر یا آسیب اور جن شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا۔ اضافہ رزق کے لئے بعد نماز فجر 7 مرتبہ روزانہ وظیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا

سبب بنتا ہے۔ دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لئے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لئے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکسیر ہے۔ شفائے امراض کے لئے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفایابی کا موجب ہوگا اگر کوئی حب تسخیر خلق کے لئے اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ چلہ مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک خرما اس کو کھلائے۔ پھر بعد غسل طہارت اس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؕ دَافِعِ الْبَلَآءِ
وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ؕ اِسْمُهٗ
مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ
وَالْقَلَمِ ؕ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ؕ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ
مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ؕ شَمْسِ
الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى

كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ؕ

شَفِيْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ؕ وَاللّٰهُ

عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتِمِ

النَّبِيِّنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ

لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السّٰلِكِيْنَ مِصْبَاحِ

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ

سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا

فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ

مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰاَيُّهَا

الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًاo

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا وبا قحط مرض اور دکھ دور ہوتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لکھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرب و عجم کے سردار ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین راہِ ہدایت کے نور مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نگہبان جبریل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدمت گزار براق آپ کی سواری معراج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصود ہے اور مقصود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دنیا جہان کے لئے رحمت عاشقوں کی راحت مشتاقوں کی مراد خداشناسوں کے آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے

چراغ مقربوں کے رہنما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے جن وانس
کے سردار حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا اور دنیا وآخرت
میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو مشرقوں اور دو مغربوں
کے رب کے محبوب ہیں، حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما
کے جد امجد اور ہمارے اور (تمام) جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن
عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نورِ جمال محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے
مشتاقو! آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور آپ صلی اللہ علیہ
وسلم کے صحابہ پر درود وسلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

(46) درود تفریجیہ یعنی ناریہ

اس درود شریف کو شیخ عارف محمد حنفی آفندی خزینۃ الاسرار میں امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اکتالیس بار یا ایک سو بار یا زیادہ بار اس کی مداومت کرے گا اللہ اس کے غم واندوہ، دکھ اور بے چینی دور فرما دے گا اور اس کے معاملہ کو آسان کر دے گا۔ اس کے سینہ کو منور کر دے گا۔ اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔ حالت اچھی ہو گی رزق کشادہ ملے گا۔ اللہ پاک اس پر حسنات و برکات کے دروازے کھول دے گا اور اس کی بات کو سلطنتوں میں نافذ کرے گا۔ زمانہ کے حوادث سے اسے محفوظ رکھے گا۔ بھوک اور فقر کی ہلاکتوں سے بچائے گا اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا اور وہ خدا تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہو گی۔ یہ فوائد اسی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں جب کہ اس پر مداومت ہو۔

یہ صلوٰۃ اللہ کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اس کا ذکر خزانوں کی کنجی ہے۔ اللہ اسی پر انہیں کھولتا ہے جو اس پر مداومت کرے گا اور اس کتاب میں انہوں نے ایک اور جگہ لکھا ہے کہ مجربہ صلوٰت میں سے صلوٰۃ تفریجیہ قرطبیہ ہے۔ اسے صلوٰۃ النار یہ بھی کہتے ہیں کیونکہ مطلوب حاصل کرنے اور شر کو دور کرنے کے لئے مجلس میں

مل کر اسے چار ہزار چار سو چوالیس بار پڑھا جاتا ہے اور مطلوب جلد حاصل ہو جاتا ہے۔

اسے اہل اسرار کے نزدیک ''مفتاح الکنز المحیط النیل مراد العبید'' کہا جاتا ہے جو شخص روزانہ ایک مجلس میں گیارہ بار پڑھے گا گویا اس پر رزق آسمان سے اتر رہا ہے اور زمین سے اگتا ہے۔

امام دینوری رحمتہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جو شخص اس صلوٰۃ کو ہر نماز کے بعد روزانہ گیارہ بار پڑھے گا اور اسے اپنا وظیفہ بنائے گا تو اس کا رزق منقطع نہ ہوگا وہ بلند مراتب اور بے انداز دولت حاصل کرے گا اور جو شخص روزانہ صبح کی نماز کے بعد اکتالیس بار پڑھے گا تو وہ بھی اپنی مراد حاصل کرے گا اور جو شخص روزانہ رسولوں کی تعداد کے برابر تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے گا اس پر اسرار منکشف ہوں گے وہ جس چیز کو دیکھنا چاہے گا دیکھ لے گا اور جو شخص روزانہ ایک ہزار بار پڑھے گا اس کے لئے وہ کچھ ہے جس کی کوئی توصیف بیان نہیں کرسکتا۔ نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی کے دل پر اس کا خیال گزرا۔

امام قرطبی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جو شخص کسی اہم عظیم کام کو حاصل کرنا چاہتا ہے یا مستحکم مصیبت کو دور کرنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ یہ صلوٰۃ تفریجیہ کثرت سے پڑھے۔

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ اس درود میں معرفت کا راز چھپا ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی دوسرا نہ جان سکا۔ اس لئے اہل روحانیت میں اس درود شریف کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے اسرار جاننا چاہئے اسے چاہئے کہ مرشد کامل سے اجازت لے کر اس درود پاک کی دعوت پڑھے اس کی دعوت پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ کسی تنہائی والی جگہ پر 40 دن کے لئے گوشہ نشینی اختیار کرے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور چلہ کے دوران رات دن یہی درود پڑھے

پھر دیکھے پردہ غیب سے اس پر عجیب و غریب اسرار ظاہر ہوں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران بھی اگر یہی درود پاک پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے بے شمار روحانی اسراروں سے نوازے گا۔

دینوی فائدہ یہ ہے کہ اس درود پاک کو پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے لہٰذا جب کسی پر کوئی مصیبت آئے تو فوراً اس درود پاک کا ورد کرنا چاہئے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی یعنی زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق

(47) درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر منیر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قہر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہٗ بطحا حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو، میں بیدار ہوا اپنے دوستوں کو جمع کیا، وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا۔ کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بارہا مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔ اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور بستر کو معطر کر کے باوضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہو گی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ
وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا
عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی
الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ
الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ

الدَّرَجَاتِ وَيَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِي

الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ٥

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں، خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی! تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

(48) درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے یہ درود شیطان

کے وسوسوں کو دور کرتا ہے جو شخص اسے روزانہ بعد نماز فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر لحاظ سے درود پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اسے ایک مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ کے لئے لوگوں میں باعزت ہو جائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جو شخص اسے رمضان المبارک میں نماز تراویح کے بعد 41 مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہو جائے گی۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے پاس ایک بڑا برتن تھا جسے اس نے کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا۔ اس اعرابی نے وہ برتن آپ کی خدمت اقدس میں پیش کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اے اعرابی اس برتن میں کیا ہے۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ بالکل پک نہیں رہی۔ اس پر آگ کا کچھ اثر نہیں ہوتا اب آپ کے پاس لایا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت کیا تو مچھلی کو اللہ تعالیٰ نے قوت گویائی عطا فرما دی اور وہ بولنے لگی اس نے عرض کیا کہ میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کان میں پڑی اور میں نے پورا درود سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اے حضرت علی رضی اللہ عنہ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ انشاء اللہ یہ درود پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی لہٰذا اس درود کو درود ماہی کہا جاتا ہے اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ

الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ

الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ

عَلٰی كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ

الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط

بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ یَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ

وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ یَآ

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے بہتر

ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی ہو تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام بھیج، ساتھ اپنی رحمت اور اپنے فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے، ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کر

(49) درودِ حبیب

یہ درود عاشقان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے لہٰذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہئے صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

بعض اہل محبت کا کہنا ہے کہ یہ درود پاک سیف زبان ہونے کے لئے بہت

اکسیر ہے جو شخص اسے ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کی زبان سیف ہو جائے گی۔ بشرطیکہ سات سال تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ وہ سیف زبان ہو جائے گا۔ اس کی زبان سے جو لفظ نکلے گا وہ بارگاہِ رب العزت میں قبول ہو گا۔

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے استغفار پڑھے خلوص دل سے برائیوں سے توبہ کر جائے اور پھر شب جمعہ کو غسل کرے پاک وصاف کپڑے پہنے عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نوافل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورت مزمل ایک مرتبہ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد دو مرتبہ تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد تین مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد چار مرتبہ پڑھے نوافل مکمل کرنے کے بعد اس درود پاک کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے پھر اسی مقام پر سو جائے اور اس عمل کو چالیس یوم تک کرے اللہ کی مہربانی سے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ؕ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

(50) درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ 511 مرتبہ یا 111 مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ تاحیات پڑھتا

رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جاتا ہے ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ (1) رزق میں برکت (2) تمام کام آسان ہو جائیں گے (3) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہو گا (4) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (5) قبر میں وسعت ہو گی (6) کسی کی محتاجی نہ ہو گی (7) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی برکات حاصل کرنے کے لئے اسے روزانہ پڑھنا چاہئے۔ اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لئے بھی یہ درود بہت موثر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ؀

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر درود و برکت اور سلام بھیج۔

(51) درود لکھی

درود لکھی مسلمانوں کے مشہور بادشاہ سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے کہا جاتا ہے کہ سلطان محمود غزنوی کا معمول تھا کہ وہ روزانہ صدق دل سے بطور وظیفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے لامحالہ ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے میں رات دن کا بیشتر حصہ صرف ہو جاتا اس وجہ سے امور سلطنت کو سرانجام دینے کے لئے فرصت کا وقت بہت کم ملتا۔ اس طرح ان کی وسیع و عریض سلطنت میں بعض اوقات انتظام درست نہ رہتا۔ ایک رات عالم خواب میں سلطان محمود غزنوی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے خواب ہی محمود غزنوی کو یہ درود سکھایا اور فرمایا کہ نماز فجر کے بعد اسے ایک بار پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ مرتبہ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ یعنی اس درود پاک کو جتنی بار پڑھا جائے اتنی لاکھ بار ثواب ملے گا۔ محمود غزنوی نے اس نعمت عظمیٰ کو عام کیا اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو اس درود شریف کے پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لئے بہت اکسیر ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شدہ آباؤ اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالم برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک گیارہ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود دینی و دینوی حاجات پوری ہونے کے لئے بھی بہت موثر ہے۔ اس لئے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاحِ دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے لہٰذا اگر کسی گھر میں بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اسے پڑھنے سے گھر میں امن وامان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔ درود لکھی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَلِمٰتِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كَرَمِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
حُرُوْفِ كَلٰمِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

رَمْلِ الْقِفَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

خُلِقَ فِى الْبِحَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ

اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِى الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ ۝ صَلَوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ

وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ

الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَهْلِ

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ ۝

وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا

كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار اپنی رحمت کے درود و سلام نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار اپنے فضل کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر کلام اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درختوں

کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذرّوں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے اندھیرا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بے شمار (نفوس) کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود بھیجا، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر آسمان کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما، خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار پرہیز گاروں کے پیشوا درخشاں پیشانی والوں کے رہنما اور گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ

وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول فرما) حق تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور تمام صحابہ پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(52) درود مقدس

درود مقدس دین و دنیا یعنی دونوں جہان کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اور اسے پڑھنے کا ثواب بے پناہ ہے اس لئے بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ عمر بھر میں اسے ایک بار پڑھنا راہِ خدا میں کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے مساوی ہے۔ اور جو شخص اسے دن رات کثرت سے پڑھے گا وہ ولی قطب ابدال اور غوث جیسا مقام پائے گا۔ اس درود کی بدولت زندگی بھر کے صغیرہ کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ اس درود پاک کو روزانہ ایک بار بعد نماز فجر پڑھنا عالم سکرات میں آسانی کا باعث ہوگا اور قبر کی منزلیں یعنی منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات میں آسانی ہوگی۔ عالم برزخ میں اس کی قبر مثل جنت رہے گی اور وہ ہمیشہ راحت سے رہے گا۔ قیامت کے روز جب وہ دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ دوسرے لوگ دیکھ کر حیران ہوں گے وہ سوچیں گے کہ یہ کوئی نبی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملے گا یہ نبی تو نہیں بلکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ سا امتی ہے کیوں کہ ان پر سچے دل سے درود مقدس پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے اسے یہ مقام ملا ہے۔ پھر جب حشر و نشر ہوگا تو اس درود شریف کے پڑھنے والوں کو فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے اور

میزان میں اس درود پاک کی برکت سے اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا اور اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی شفاعت نصیب ہو گی اور بلا حساب جنت میں داخل ہو گا۔

اگر کوئی سات جمعرات اس درود پاک کو تہجد کے وقت گیارہ مرتبہ پڑھے تو اسے جسم کی تمام بیماریوں سے شفا ملے گی اور اگر کوئی اس کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال لے تو وہ آسیب اور تنگ کرنے والے شیاطین سے محفوظ رہے گا۔

درود مقدس پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے جو شخص چاہے کہ کسی خاص مقصد کے لئے کی ہوئی دعا ضرور قبول ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت سات مرتبہ درود مقدس پڑھ کر سجدہ ریز ہو کر دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہو گی اور جو حاجت چاہے گا انشاء اللہ پوری ہو گی۔ اس کے علاوہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو چالیس دن تک درود مقدس تین بار روزانہ پڑھ کر دم شدہ پانی پلایا جائے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے صاحب اولاد ہو جائے گی جو شخص جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کو سوتے وقت یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چار چیزیں عنایت فرمائے گا۔ اول اللہ کی خوشنودی دوم خوشنودی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سوم بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو گا۔ چہارم رزق میں فراخی ہو گی حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے وہ تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا اور ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ القصہ اس درود پاک کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو صرف پڑھنے والے کو حاصل ہو سکتے ہیں لہٰذا ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ یہ درود ضرور پڑھنا چاہئے۔

اہل روحانیت اگر اس درود پاک کو پڑھیں تو ان کے درجات میں بہت جلد بلندی ہوتی ہے اور جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی غرض سے اس درود کو رات کو سوتے وقت چالیس روز تک پڑھے اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو

گی۔ درود مقدس یہ ہے۔

يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَفْعَالِ مُحَمَّدٍ

وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ

مُحَمَّدٍ وَّبَرَكَةِ مُحَمَّدٍ وَّبَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ

مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ

وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلِّ مُحَمَّدٍ وَّوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ

وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ

بِحُرْمَةِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ وَّحُرْمَةِ

مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ
وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ
مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَرَجَاتِ
مُحَمَّدٍ وَّدُعَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّذَوْقِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ
وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَضَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ
مُحَمَّدٍ وَّزَارِیْ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ
وَّسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ

وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِی
بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرْفِ مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ
مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّصَلٰوةِ
مُحَمَّدٍ وَّصَفَآءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِی بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ
وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِی بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ
مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ
مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِی بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهْرِ مُحَمَّدٍ
وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّظُفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِی بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ
وَّعَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّعُلُوِّ مُحَمَّدٍ

وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ
بِحُرْمَةِ غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّغُرَّةِ
مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط
يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ
مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ
مُحَمَّدٍ وَّفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِيْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ
وَّكَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّكُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّكِتَابَةِ
مُحَمَّدٍ وَّكُنْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ
اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّلِيَاقَةِ
مُحَمَّدٍ وَّمُجَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاهَدَاةِ مُحَمَّدٍ
وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ

وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِيْرِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ وَرُوْدِ

مُحَمَّدٍ وَّوَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّوَدِيْعَةِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ

هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدْيَةِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَآ اِلٰهِىْ يَارِىْ مُحَمَّدٍ

وَيَگَانِگِىْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ ط بِعَدَدِ مَاهُوَ

الْمَكْتُوْبُ فِىْ لَوْحِ وَالْقَلَمِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

وَّسَاعَةٍ وَّنَفَسٍ وَّالْمُحَيَّةِ اَلْفِ مِائَةِ اَلْفِ مَرَّةٍ اِلٰى

يَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

یا الٰہی! بحرمت اقوالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور افعال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور احوال محمد صلی
اللہ علیہ وسلم اور اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت بدن محمد اور بطن محمد صلی
اللہ علیہ وسلم اور برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور بیعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور براق
محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت تولد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور تعبد محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور تہجد محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت ثناء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ثواب محمد صلی اللہ
علیہ وسلم اور ثمات محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی! بحرمت جلال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور
جمال محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وجہتہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور
جعد (گیسو) محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت حسن محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حسنات
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حرمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حلیۃ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت خلقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خلق محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور خطابت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور خیراتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت دین
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دیانت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دولت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور
درجاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور دعاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت ذاتِ محمد صلی
اللہ علیہ وسلم و ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ذوقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت رُوح
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور راس محمد صلی اللہ علیہ وسلم و رزق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور رفیق
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور رضاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی بحرمت زہد محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور زہادۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم او زاری محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زینت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم، یا الٰہی بحرمت سیادت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سعادتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سنت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یا الٰہی!
بحرمت شرع محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور شرفِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور شوقِ محمد صلی اللہ علیہ

وسلم اور شادِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت صدق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صوم
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صلوٰۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صفاء محمد اور صبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم،
یاالٰہی! بحرمت ضیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ضمیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صنخاء محمد صلی اللہ
علیہ وسلم اور ضعف محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت طلعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور
طہارتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور طہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور طریق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور
طواف محمد صلی اللہ علیہ وسلم یاالٰہی بحرمت ظاہر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ظہر محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور ظل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ظہور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ظفر محمد صلی اللہ علیہ وسلم،
یاالٰہی! بحرمت عشق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور عرفات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علم محمد صلی اللہ
علیہ وسلم اور علو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت غربت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور غار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور غرہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور غیرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت قل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قدر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور قناعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت فخر محمد اور فقر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فراق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور فضیلت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت کلام محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کشف محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور کوشش محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کتابت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کینت محمد صلی اللہ
علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت لیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور لقاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور لیاقت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مجاہدات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مشاہدات محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور ملاحظہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مساحت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت ناز محمد صلی
اللہ علیہ وسلم اور نماز محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نصیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نقیر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم، یاالٰہی! بحرمت درود محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وقاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور وجود
محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ودیعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم یاالٰہی! بحرمت ہمت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم اور ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہدایۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یاالٰہی! یاری محمد صلی

اللہ علیہ وسلم اور یگانگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے، کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح وقلم میں لکھی ہوئی ہے، ہر دن اور رات میں، ہر ساعت میں اور سانس میں دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے، تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(53) درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہٰذا یہ درود مردوں کے لئے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہئے کہ 41 روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت 41 مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہٰذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لئے جائے تو اسے چاہئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ
فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ
وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی
قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ
فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِی
الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ
وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ○

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج اوپر قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جسموں کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اوپر ان کی او[illegible] ۔ اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(54) درود شفاعت کبریٰ

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ التجا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کو اپنی بارگاہ میں وہ شان اور عالی مرتبہ عطا فرما جو اس نے حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہ کو عطا فرمایا تھا۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس کی زندگی کے معاملات میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جائے گی اور اس کے دینی اور دینوی امور بخوبی سرانجام پانے لگیں گے۔ اس درود پاک کی برکت سے روز مرہ کی زندگی میں آنے والی مشکلات بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے فوراً آسان ہو جائیں گی۔ اس کی ضروری حاجات پوری ہوتی چلی جائیں گی۔ اپنوں اور غیروں میں اللہ تعالیٰ اسے کبھی کسی کا محتاج نہ ہونے دے گا۔

اگر کوئی شخص نیک کاموں کی بنا پر شہرت و عزت دوام چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ چار ماہ تک اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اسے شہرت دوام سے نوازے گا۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی قدر و منزلت پیدا ہو جائے گی اور جن لوگوں میں وہ ہوگا وہ اچھا سلوک کریں گے اور بے پناہ عزت کریں گے جو کوئی یہ چاہے کہ اسے آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یہ درود پاک پڑھے قیامت کے روز اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت میں پناہ ملے گی۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْکُبْرٰی، وَارْفَعْ

دَرَجَتَهُ الْعُلْیَا، وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ

وَالْاُوْلٰی کَمَآ اٰتَیْتَ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی ۔

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے شفاعت کبریٰ مخصوص فرما دے ان کے درجات میں بلندی عطا فرما اور دنیا و آخرت میں ان کو ان کی مراد دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کو دی۔

(55) درود رفق دل

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سب مخلوق میں معزز اور افضل ہے اور آپ کے اسی وصف کو اس درود پاک میں اجاگر کیا گیا ہے۔ اس درود پاک کے فیوض و برکات حسب ذیل ہیں۔

اس کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ عزت و وقار عطا فرماتا ہے ہر شخص عزت و احترام سے پیش آتا ہے۔ ایسے ہی اس درود پاک کے پڑھنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ خوش اخلاق، روشن قلب بنانے کے ساتھ ساتھ فسق و فجور اور فحش باتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص اس درود پاک کو فجر کے وقت پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون اور اطمینان بخش دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کیف و سرور پیدا کرنے کے لئے نماز چاشت کے وقت یہ درود پاک ستر مرتبہ پڑھیں۔ اس درود پاک کی برکت سے عبادت میں خشوع و خضوع پیدا ہوگا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص جمعے کی رات کو اس درود کو ایک سو بار پڑھ کر اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کے تمام اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرماتا ہے۔

جو شخص اس درود پاک کا مدام ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نرم کر دیتا ہے اور اسے ہر طرح کی تکلیف اور نقصان سے بچائے رکھتا ہے۔ غرضیکہ جو شخص بھی اس درود کے پڑھنے والے کے سامنے آئے گا نرم ہو جائے گا۔ اگر اس کے دل میں غصہ بھی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ؀

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں، آسانی اور نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار

(56) درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں یہ کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج اس لئے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے کیوں کہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوا لاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور

اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ بارگاہ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمت ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حب رسول بہت بڑھ جاتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔ جو شخص اسے قرآن پاک کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحال اور پُرسکون رہے گا۔ اس کے علاوہ صبح و شام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

اے اللہ! درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

(57) درود مدنی

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لئے بہت اکسیر ہے لہٰذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ 100 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد تنگدستی سے نجات پا کر غنی اور دولت مند بن جائے گا جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت 313 مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ رات تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو

اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور آپ کی آل کا ذکر ہے اس لئے اسے درود مدنی کہا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يَقْطَعُ مَدَدُهُمَا ○

اے اللہ! درود سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود وسلام کہ نہ شمار کیا جا سکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو ان کی زیادتی۔

(58) درود نسبت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت دین و دنیا میں فلاح اور نجات کی دلیل ہے اس لئے جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا باطنی تعلق نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے قائم ہو جائے تو اسے چاہئے ایک مقام مقرر کرے جہاں پڑھائی کے دوران کوئی دخل نہ دے سکے۔ پاکیزہ لباس اور باوضو حالت میں اس درود شریف کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کو چار ماہ تک جاری رکھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے باطنی نسبت قائم ہو جائے گی اور سچے خوابوں اور اشاروں کے ذریعے باطنی رہنمائی حاصل ہونے لگے گی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی دعا قبول ہو تو اسے چاہئے کہ شام کی نماز کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت قبولیت دعا پڑھے۔ اس کے بعد اس درود پاک کو بکثرت

پڑھے اللہ تعالیٰ نے چاہا تو جو دعا مانگے گا قبول ہو گی۔

قرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے صبح کی نماز کے بعد ایک مقام پر سورۃ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ پڑھنا بڑا مجرب ہے۔ اول و آخر بکثرت یہ درود شریف پڑھنا چاہئے اور اس پڑھائی کو خلاصی قرض کی ادائیگی تک جاری رکھا جائے۔ اس درود کی برکت سے اللہ تعالیٰ ادائیگی قرض کے اسباب پیدا فرما دے گا۔ اللہ کی رحمت سے مقروض قرض کے بوجھ سے نجات پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ وَاِلٰی جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبَعِّدْنَا ٥ وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا ٥

اے اللہ! تیرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ عالی میں ہم نسبت چاہتے ہیں ہمیں دور نہ کر وہاں سے ہم تیرے دروازے پر کھڑے ہیں پس نہ دھتکار ہمیں۔

(59) درود آفتاب ہدایت

جس شخص کے خیالات راہِ ہدایت حاصل کرنے کی طرف مائل نہ ہوں تو اس کے لئے اس درود کا عمل کیا جائے تو وہ راہ ہدایت کی طرف گامزن ہو جائے گا۔ رشد و ہدایت پانے کی غرض سے اس درود کو فجر کی نماز کے بعد 111 مرتبہ 40 یوم تک پڑھا جائے اور آخری دن کسی چیز پر دم کر کے اس شخص کو کھلا دی جائے جس کی اصلاح مقصود ہو، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ رشد و ہدایت کی طرف مائل ہو جائے گا۔

نفس کا تزکیہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز میں ہے اس لئے جو شخص اپنی جان کو ہر قسم کے گناہ سے پاکیزہ رکھنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا رہے اور جو شخص تزکیہ نفس کرے گا اسے ہی روحانیت حاصل ہو گی اور وہی بقا باللہ کی منزل طے

کر سکتا ہے تزکیہ نفس کے لئے درود شریف کی پڑھائی بھی بہت اکسیر ہے۔ اس لئے تزکیہ نفس کے لئے اس درود پاک کو تہجد کے بعد سو مرتبہ پڑھے اللہ کی مہربانی سے اس کا دل پاکیزگی حاصل کرنے کی طرف راغب ہو جائے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی قدر و منزلت پیدا ہو جائے اور لوگ اس سے اچھا سلوک کریں تو اسے چاہئے کہ مغرب کی نماز کے بعد سورت فاتحہ کو 33 مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل درود کو 33 مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو چالیس یوم تک کریں۔ لوگ گرویدہ ہو جائیں گے۔ وہ شخص جہاں بھی جائے گا لوگ اس کی بے پناہ عزت کریں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی شُمُوْسِ الْھُدٰی نُوْرًا وَّاَبْھَرُھَا ٥ وَاَسْیَرُ الْاَنْبِیَآءِ فَخْرًا وَّاَشْھَرُھَا ٥ وَنُوْرُہٗ اَزْھَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِیَآءِ وَاَشْرَفُھَا وَاَوْضَحُھَا وَاَزْکَی الْخَلِیْقَۃِ اَخْلَاقًا وَّاَطْھَرُ وَاَکْرَمُھَا خَلْقًا وَّاَعْدَلُھَا ٥

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمی ہیں اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو ہدایت کے آفتابوں میں سے حسین اور روشن ترین آفتاب ہیں، فخر اور شہرت کے لحاظ سے آپ کا ذکر خیر جملہ انبیاء سے زیادہ پھیلا ہوا ہے اور آپ کا نور تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ تابندہ، بزرگ تر اور واضح تر ہے اور آپ اخلاق کے لحاظ سے سب مخلوق سے پاکیزہ اور اطہر ہیں اور حسن صورت کے لحاظ سے سب سے بزرگ ہیں۔

(60) درود دافع پریشانی

یہ درود حصول طہارت وتزکیہ کے لئے بہت ہی موثر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس طاہر اور ذکی ہے اس لئے جو شخص آپ پر حسب ذیل کلمات کے ساتھ درود پڑھے گا تو اللہ اسے طہارت قلبی نصیب فرمائے گا اور اسے تزکیہ نفس حاصل ہوگا لہٰذا جو شخص خود کو برائیوں سے پاکیزہ رکھنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے کچھ عرصہ کے بعد پاکیزگی نفس حاصل ہو جائے گی۔

اس درود کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسے پڑھنے سے پریشانی دور ہو جاتی ہے لہٰذا اگر کوئی کسی ایسی مشکل میں پھنس گیا ہو اور مشکل یا پریشانی دور کرنے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی ہو بلکہ دن بدن پریشانی میں اضافہ ہوتا چلا جائے اور کچھ سمجھ میں نہ آتا ہو کہ کیا کرے تو ایسی حالت میں چاہئے کہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ مندرجہ ذیل درود پاک کو پڑھے اور تاحصولِ مقصد پڑھتا رہے اگر اللہ نے چاہا تو پریشانی دور ہو جائے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود پڑھنے کے باعث پریشانی دور فرما دیتا ہے۔

اس درود شریف کو شیخ شہاب الدین احمد بن عبداللطیف الشرجی الزبیدی مؤلف مختصر البخاری نے اپنی کتاب ''الصلات والعوائد'' میں ذکر کیا ہے اور ایک نیک آدمی کا یہ قول نقل کیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور یہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت کو دفع فرما دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَاةً تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتُفَكُّ
بِهَا الْكُرَبُ ۔

اے اللہ حضرت محمد امی نبی جو طاہر ہیں پاکیزہ ہیں پر ایسا درود بھیج جس سے گرہ یعنی مشکل حل ہو جائے اور مصیبت سے خلاصی ہو جائے۔

(61) درود نعم البدل صدقہ

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی یگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے۔ اس کے متعلق حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود پڑھا کرو کیوں کہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر

(62) درود حصول مراد

یہ درود پاک حضرت عبداللہ باہلوی کا ہے۔ انہوں نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہوا تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجا کرو۔ اس روز سے انہوں نے اس درود کے پڑھنے کو اپنے معمول میں شامل کرلیا۔

علامہ یوسف نبہانی کے سعادت دارین میں لکھا ہے کہ اس درود پاک کو میرے مشائخ کے شیخ، امام، علامہ، شام کے محدث شیخ عبدالرحمٰن الکزبری رحمتہ اللہ نے اپنی سندات کے مجموعہ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا کہ مجھے اس کی اجازت ہمارے شیخ شریف عبداللہ بن عمر باعلوی حضرمی حسین نے دی۔ ان سے میری ملاقات مکہ مکرمہ میں ہوئی۔

اگر کسی کے دل میں یہ مراد ہو کہ اسے فلاں ملازمت مل جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو یکسوئی کے ساتھ چالیس یوم تک روزانہ ستر مرتبہ پڑھے اور ناغہ بالکل نہ ہونے دے اور اللہ تعالیٰ سے حصول ملازمت کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو ملازمت مل جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَهَبُ لَنَابِهَا اَكْمَلَ الْمُرَادِ وَفَوْقَ الْمُرَادِ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا وَدَارِ الْمَعَادِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ۔

الٰہی! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ایسا درود جس کے عوض تو ہم کو کامل تر مراد بخش دے اور مراد سے اوپر دنیا و آخرت میں اور حضور کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام اپنی معلومات کے برابر اور جس کا شمار تیری معلومات کے برابر اور اپنی معلومات بھر

(63) درود ابن ابی حجلہ

یہ درود آفات سے بچنے کے لئے بہت نفع بخش ہے اگر کسی مقام پر کسی وبائی مرض کا حملہ ہو گیا ہو اور وہاں کے رہنے والے یہ چاہتے ہوں کہ وہ اس آفت یا بیماری سے محفوظ رہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ حسب ذیل درود کو کثرت سے پڑھیں اللہ تعالیٰ وہاں سے وبائی مرض کو ختم کر دے گا۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَعْصِمُنَا بِھَا مِنَ الْاَھْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ

الٰہی محمد اور محمد کی آل پر ایسا درود بھیج! جس کے ذریعے تو ہمیں ہولناکیوں اور آفتوں سے بچائے اور جس کے ذریعے تو ہمیں تمام برائیوں سے پاک فرمادے

ابن ابی حجلہ نے ابن خطیب بررود سے نقل کیا کہ انہیں ایک نیک آدمی نے بتایا کہ نبی علیہ السلام پر بکثرت درود پڑھنا، طاعون سے بچاتا ہے۔ ابن ابی حجلہ کہتے ہیں میں نے یہ بات پلے باندھ لی اور میں ہر وقت یہ پڑھنے لگا۔

پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ علاقہ میں جب کثرت سے طاعون پھیل گیا تو ایک بزرگ کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ انہوں نے صورتِ حال سرکار کے سامنے بیان کی تو حضور نے یہ دعا پڑھنے کا حکم فرمایا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَعَظِیْمِ الْبَلَاءِ فِی النَّفْسِ وَالْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین مرتبہ (الٰہی ہم آپ سے طعن، طاعون اور جان، مال، اہل و اولاد کی بڑی آزمائش سے پناہ مانگتے ہیں) مِمَّا نَخَافُ وَنَحْذَرُ جس چیز سے ہم کو خوف و ڈر ہے پھر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، عَدَدَ ذُنُوْبِنَا حَتّٰی تَغْفِرَ ہمارے

گناہوں کے برابر، یہاں تک کہ تو ہم کو بخش دے۔ پھر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (اور اللہ درود و سلام بھیجے محمد اور حضور کی آل پر) اللہ اکبر تین مرتبہ، اَللّٰھُمَّ شَفَّعْتَ نَبِیَّكَ فِیْنَا مَھَّلْتَنَا وَعَمَرْتَ بِنَا مَنَازِلَنَا فَلَا تُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (اے اللہ! تو نے اپنا نبی ہمارے اندر شفیع بنا کر بھیجا پھر تو نے ہم کو مہلت دی اور ہمارے گھر ہم سے بسائے۔ سو ہمارے گناہوں کے سبب ہم کو ہلاک نہ فرمانا۔ اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

(64) درود اعزاز

سعادۃ دارین میں ہے کہ حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت شیخ محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متوسلین میں سے تھے فرمایا میں نے خواب میں سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ ایک بڑے خیمہ میں جلوہ گر ہیں اور امت کے اولیاء کرام حاضر ہو کر یکے بعد دیگرے سلام عرض کر رہے ہیں اور کوئی کہہ رہے ہیں کہ یہ فلاں؟ ولی اللہ ہے اور یہ فلاں ہے اور آنے والے حضرات سلام عرض کر کے ایک جانب بیٹھتے جاتے ہیں۔

حتیٰ کہ ایک جم غفیر اور بہت سارے لوگ اکٹھے آ رہے ہیں اور ندا دینے والا کہہ رہا ہے یہ محمد حنفی آ رہے ہیں جب وہ سید العالمین اکرم الاوّلین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پاس بٹھا لیا۔ پھر سید دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں مگر اس کی پگڑی جو کہ بغیر شملہ کے ہے۔ اور محمد حنفی کی طرف اشارہ فرمایا۔

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی "یا رسول اللہ!"

اجازت ہو تو میں اس کے سر پر پگڑی باندھ دوں؟ فرمایا ہاں! تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنا عمامہ مبارک لے کر حضرت محمد حنفی کے سر پر باندھ دیا اور بائیں جانب شملہ چھوڑ دیا۔

یہ خواب ختم ہوا اور جب حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ خواب حضرت محمد حنفی رضی اللہ عنہ کو سنایا تو وہ اور ان کے ہمنشین سب آبدیدہ ہو گئے پھر حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیخ شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا آئندہ جب آپ کو سید دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو آپ عرض کریں کہ محمد حنفی کے کون سے عمل کی وجہ سے یہ نظر عنایت ہے۔"

پھر کچھ دنوں کے بعد شیخ شریف نعمانی زیارت کی نعمت سے سرفراز ہوئے اور وہ عرض پیش کر دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وہ جو درود پاک ہر روز مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد پڑھتا ہے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ ○

اے اللہ محمد امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو۔

اور جب یہ واقعہ حضرت محمد حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سچ فرمایا اور پھر پگڑی لی اور اس کو سر پر باندھا اور اس کا شملہ چھوڑا پھر سب نے اپنی اپنی پگڑیاں اتاریں اور دوبارہ باندھیں اور ان کے شملے چھوڑے۔

(65) درودنورذاتی

یہ درودنورذاتی کے نام سے مشہور ہے کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کے نور کی تجلی جلوہ گر رہتی ہے اس لئے اسے ذاتی نور کہا گیا ہے۔ یہ درود پاک ابوالحسن شاذلی کا ہے جو شخص حقیقت نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے آگاہ ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو تہجد کے وقت چالیس یوم تک روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حقیقت نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے آگاہ فرما دے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی کائنات کے اسرار و رموز کو جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ رات کو سونے سے قبل اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ اسے اسرار سے آگاہ فرما دے گا۔

اگر کسی پر تنگی اور سختی آ جائے جس وجہ سے وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے لگے اور تا حصول مقصد اس پڑھائی کو جاری رکھے اگر اللہ نے چاہا تو اس کی تنگی اور سختی دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ سید ابوالحسن شاذلی نے فرمایا ہے کہ غربت، اور افلاس کی صورت میں اگر اس درود پاک کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو اللہ تعالیٰ مہربانی فرما دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِيْ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی ہیں اور وہ راز ہیں ان تمام اسماء اور صفات کا جو جاری ہے۔

اسی درود پاک کے کلمات اس طرح بھی بیان ہوئے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيِّ فِيْ جَمِيْعِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ ۔

یا الٰہی درود، سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو نورِ ذاتی اور تمام اسماء و صفات میں روحِ رواں ہیں۔

(66) درود مزکی

درود شریف حصولِ خیر کا بھی سب سے بڑا ذریعہ ہے جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا معمول بنا لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس میں ایسی صلاحیتیں پیدا کر دیتا ہے کہ جن کی بنا پر وہ بھلائی والے کام کرنے لگتا ہے اور اسے برائیوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید اور توفیق حاصل ہو جاتی ہے۔ جس مقصد کے لئے حسبِ ذیل درود پاک کو کثرت سے پڑھنا برکت اور پاکیزگی کا باعث بنے گا اور وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اسے فتح و کامیابی حاصل ہوگی۔ غیب سے اس کی مدد ہوگی مگر بزرگوں نے اس درود پاک کے پڑھنے کا ایک طریقہ یہ مقرر کیا ہے کہ چاند کا مہینہ جب شروع ہو جائے اور پہلی جمعرات آئے تو بعد نماز مغرب اس درود پاک کو دس مرتبہ پڑھا جائے۔ دوسرے روز یعنی جمعہ کے دن بیس مرتبہ پڑھا جائے۔ تیسرے دن یعنی ہفتہ کے روز تیس مرتبہ اور چوتھے دن یعنی اتوار کے روز چالیس مرتبہ پانچویں روز یعنی پیر کے دن پچاس مرتبہ اور اگلے روز یعنی منگل کے دن ساٹھ مرتبہ پڑھا جائے اور ساتویں روز یعنی بدھ کے دن ستر مرتبہ اس درود پاک کو پڑھا جائے۔ غرضیکہ اس طرح پورا ہفتہ درود پاک کی تلاوت کرے اور سات ماہ تک اس

عمل کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ درود پاک پڑھنے کے باعث ہر کام میں فتح وکامیابی عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَاَسْمٰی الْبَرَکَاتِ وَاَزْکَی التَّحِیَّاتِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ عَلٰی اَشْرَفِ الْمَخْلُوْقَاتِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَکْمَلِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ یَا رَبَّنَا اَزْکَی التَّحِیَّاتِ فِیْ جَمِیْعَ الْحَضَرَاتِ وَاللَّحْظَاتِ۔

الٰہی! افضل ترین درود اور اعلیٰ ترین برکت اور پاکیزہ تر ہدیہ، تمام اوقات میں مخلوق کے بزرگ ترین، ہمارے آقا و مولیٰ محمد پر نازل فرما جو زمین اور آسمان والوں میں کامل تر ہیں اور اے پروردگار! ان پر سلام بھیج جو تمام بارگاہوں اور لمحات میں پاکیزہ تر تحفہ ہے۔

(67) درود انتہائے کمالات

یہ درود شریف بعض بزرگوں نے اپنی کتب میں درج کیا ہے اور اس درود شریف کے الفاظ انتہائی بلیغ اور جامع ہیں لہٰذا جو شخص اپنے باطن کی اصلاح چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ روزانہ ذکر کرنے سے پہلے اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کا باطن کھلنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا اور حصول معرفت کے لئے رہنمائی میسر آ جائے گی اور ایک وقت آئے گا کہ اس درود کی تلاوت کی وجہ سے اسے قرب خداوندی بھی حاصل ہو گا اس پر تحصیل علم کی راہیں کھل جائیں گی۔ اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت موجزن ہو جائے گی۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے

کا معمول بنالے تو اسے مقام حضوری حاصل ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔
اگر کوئی شخص حج یا عمرے پر گیا ہو اور روضہ رسول کی حاضری کے دوران اس درود پاک کو روضہ اقدس کے قریب پڑھے تو اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو گی اور عالم رویا میں اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے کسی امر کی بشارت بھی ملے گی لہٰذا اس درود کو ہر لحاظ سے پڑھتے رہنا انتہائی نفع بخش ہے۔

سَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَرَحْمَتُهٗ وَبَرَكَاتُهٗ عَلٰى جَمِيعِ
عَوَالِمِكَ الْمُمْتَدَّةِ كُلِّهَا ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خَلِيْلَهٗ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَهٗ ثُمَّ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَهٗ ثُمَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كَصَلٰوةِ
اِبْرَاهِيْمَ مِنْ حَيْثُ شَرِيْعَتِكَ وَكَصَلٰوةِ مَلٰئِكَتِهٖ
مِنْ حَيْثُ حَقِيْقَتِكَ وَكَصَلٰوتِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى
مِنْ حَيْثُ حَقِّهٖ وَرَحْمَانِيَّتِهٖ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَامَنْ جَاوَزَ فِى السَّمٰوَاتِ مَقَامَاتِ الرُّسُلِ
وَالْاَنْبِيَآءِ وَزَادَرِفْعَةً وَّاسْتِعْلَآءً عَلٰى ذَوَاتِ الْمَلَاِ
الْاَعْلٰى وَبَلَغَ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَالْمَقْصُوْدَ الَّذِىْ
عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّةُ اُولِى النُّهٰى وَنَبَّهَهٗ لِسَانُ مَفْهُوْمِ

قَوْلِهٖ وَاِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی وَ كَانَ بِالْقُرْبِ مِنَ

الْمَعْنٰی الْوُجُوْدِیِّ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنَ الْمَلَكِ

وَاسْتَوْلٰی بِذَاتِ كَمَالِهٖ عَلٰی مَوْضُوْعِ جُمْلَةِ

الْفُلْكِ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَنْ ظَهَرَ بِالْكَمَالَاتِ

وَبُشِّرَبِهٖ فِیْ عَالَمِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ ۔

اللہ تعالیٰ کا سلام، اس کی رحمتیں اور برکتیں تمام وسیع و عریض جہان پر، پھر اے اللہ کے دوست! آپ پر سلام، پھر اے حبیب خدا آپ پر سلام، پھر اے رسول خدا! آپ پر سلام! پھر آپ پر اللہ تعالیٰ آپ پر ایسے ہی درود بھیجے جیسے آپ کی شریعت کے ذریعہ ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجتا ہے اور جیسے اس کے فرشتے آپ کی حقیقت پر درود بھیجتے ہیں اور جیسے اللہ سبحانہٗ اپنے حق اور رحمت سے درود بھیجتا ہے، پھر آسمانوں میں نبیوں اور رسولوں کے مقامات سے آگے بڑھ جانے والے بزرگی و بلندی میں عالم بالا والوں سے بڑھ جانے والے اپنے مدعا کی آخری حد تک پہنچ جانے والے اور اس منزلِ مقصود کو جس کے ادراک سے عقلاء کی طاقت عاجز رہی، پا جانے والے اور وہ جن کو اس قولِ خداوندی اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی (تمام کمالات کی انتہا تیرے رب کی طرف ہے) کی زبانِ مفہوم نے باخبر کیا اور وہ کہ معنی و جودی کے لحاظ سے فرشتوں سے بڑھ کر مقرب خدا اور وہ کہ اپنے کمالاتِ ذاتیہ کی بنا پر تمام افلاک پر قبضہ جمانے والے، آپ پر سلام! پھر سلام ہو آپ پر جو کمالات کے ساتھ ظاہر ہوئے اور جن کی مبارکباد دی گئی، زمین و آسمان والوں کو۔

(68) درود تقویٰ

علامہ ابن المشتہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

بعض اوقات لوگوں سے نادانستہ گناہ ہو جاتے ہیں تو جب ایسی صورتحال ہو تو اللہ تعالیٰ سے، اس درود کی پڑھائی کے وسیلے سے بخشش طلب کرنا بڑا ہی فائدہ مند ہے۔ لہٰذا جب کوئی گناہوں سے تائب ہو کر اللہ کی راہ پر آنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اکیس مرتبہ استغفار پڑھے اس کے بعد اس درود پاک کو پڑھنا شروع کر دے اور سارے دن میں تقریباً تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ ڈالے تو اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ اس کا دل نیک کاموں کی طرف راغب ہو جائے گا اور اللہ اسے اپنی پناہ میں رکھے گا جس کی بنا پر وہ اللہ کی مہربانی سے گناہوں سے محفوظ رہنے لگے گا۔ ہر سال چالیس دن اس طرح پڑھائی کرنا بہتر ہوگا۔

عذابِ قبر سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے آخرت کی منزلیں آسان فرمائے گا اور عذاب قبر سے نجات ملے گی۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلَهٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَامَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَةِ ٥

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

(69) درود العابدین

یہ درود مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے۔ آپ نے یہ درود بہت کثرت سے پڑھا بلکہ آپ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت درود عابدین پڑھتے رہتے تھے۔ اور انہوں نے درود شریف کے بے شمار اسرار دیکھے اس لئے وہ اپنے مریدین کو یہ درود شریف پڑھنے کی اکثر تلقین فرماتے اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھتا ہو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ذہن میں خاص حاجت رکھ کر اسے اکتالیس روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی اور حسب منشاء اس کا کام ہو جائے گا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ تہجد کی نماز کے بعد اس درود شریف کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ اس پر کمالات کشف کھل جائیں گے اور روحانی درجات میں بلندی ہو گی۔ مسجد میں بیٹھ کر اسے گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا ہر قسم کے امتحان میں کامیابی یا کسی اور مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ چالیس دن تک پڑھا جائے۔ انشاء اللہ جیسا بھی امتحان یا مقصد ہو گا اس میں کامیابی ہو گی۔ درود العابدین یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْأَ

الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُّحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ○

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کو اتنی جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی سلامتی عطا کر کہ دونوں جہان بھر جائیں۔

حکایت

ابوزرعہ کو بعد موت جعفر بن عبداللہ نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کو نماز پڑھاتا ہے۔ میں نے پوچھا ''اے ابوزرعہ یہ درجہ تو نے کیسے حاصل کر لیا۔ جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث مبارکہ لکھی ہیں۔ اور یوں لکھا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی ہر بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا ہے اور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ (شرح الصدور)

(70) درود مرتضٰی

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل ہوگا۔ یہ درود پاک ثواب کے لحاظ

سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس دور کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کردے گا قبر میں یہ درود منکیر نکیر کے سوال و جواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ
الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ٥

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے چُنے ہوئے رسول اور اپنے پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر ہر ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار۔

(71) درود تعریف نبوی

جو شخص یہ چاہے کہ اسے کسی قسم کی ذہنی پریشانی نہ آئے تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر باوضو حالت میں اس درود پاک کو 41 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی سکون کے حصول کی التجا کرے اور اس وظیفہ کو ایک ماہ تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے ذہنی سکون عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی مقرر یا خطیب یا صالح فن کا اظہار کرنے والا یہ چاہے کہ اس کی زبان میں تاثیر اور فصاحت و بلاغت پیدا ہو جائے اور اسے دوسرے کے مقابلے میں امتیازی شان حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو اپنے فن کے اظہار سے پہلے چند بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی زبان میں فصاحت کلام پیدا ہو جائے گی۔ پڑھنے والے کی باتوں میں دانائی پیدا ہو جائے گی اور دوسروں لوگ رشک کرنے لگیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ الذَّارِیَةِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ٥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاھَبَّتْ عَلَیْهِ الرِّیَاحُ وَحَرَّکَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِیْعِ مَاخَلَقْتَ عَلٰی اَرْضِكَ وَبَیْنَ سَمٰوَاتِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ٥

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بے شمار چلنے والوں بادلوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بے شمار چلنے والی ہواؤں کے اس دن سے جب دنیا کو تو نے پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بے شمار ان کے جن پر ہوائیں چلتی ہیں اور انہیں حرکت دیتی ہیں، ٹہنیوں (درختوں) پتوں اور پھلوں کو اور بے شمار ہر اس چیز کے جو پیدا کی ہے تو نے اپنی زمین پر اور اپنے آسمانوں کے درمیان اس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار ہزار بار

(72) درود علم اللہ

یہ درود پاک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنے کے لئے انتہائی موثر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔ اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے چونکہ التجا کی گئی ہے کہ کائنات کی ہر چیز کے برابر اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے یعنی اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کی شان میں اور اضافہ فرمائے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کے الفاظ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے گا اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نسبت میں مضبوطی ہو جائے گی جس کی بنا پر اسے قیامت کے روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قربت حاصل ہو گی۔ اس درود پاک کو اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو پڑھنے والے کو سکون قلبی حاصل ہوگا اور غم و فکر دور ہو جائے گا اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور ادائیگی قرض کا کوئی ذریعہ بنتا ہوا نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ قبول فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الثَّرٰى الْبَرٰى وَالْوَرٰى وَعَدَدَ مَا
كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَمَا هُوَ كَائِنٌ فِى عِلْمِ اللّٰهِ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الرِّمَالِ ذَرَّةً ذَرَّةً ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۔

الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور صحابہ کرام پر درود وسلام بھیج مٹی خشکی اور کائنات کی تعداد کے برابر، جو ہو چکا اور جو ہوگا اور قیامت تک اللہ کے علم میں جو ہونے والا ہے اس کی تعداد کے برابر، الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور صحابہ کرام پر درود وسلام بھیج! ریت کے ایک ایک ذرّہ کے برابر الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل واصحاب پر ایک ایک ذرّہ کے بدلے لاکھوں مرتبہ درود وسلام بھیج۔

(73) درود نصرت

یہ درود تائید غیبی کا آئینہ دار ہے لہٰذا جو اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اس کے ہر کام میں اللہ کی غیبی امداد شامل ہوگی اور اس کا ہر کام آسانی کے ساتھ انجام پائے گا۔ اس لئے کاروباری حضرات کے لئے اس کا ورد بہت مفید ہے لہٰذا انہیں چاہئے کہ اپنے کاروبار کے مقام پر روزانہ گیارہ مرتبہ اس درود پاک کا ورد رکھیں تو ان کے کاروبار میں ہر لحاظ سے نفع ہوگا اور خیر وبرکت میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اس درود کی برکت سے پڑھنے والا حضور کی شفاعت کا مستحق ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اسے جنت ملے گی اور جنت میں سب سے اعلیٰ مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوں گے اور وہاں حوض کوثر ہوگا درود پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہاں جائے گا اور وہاں سے حوض کوثر کا پانی پیئے گا جو بہت بڑا اعزاز ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَهٗ

بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ○

اے اللہ! درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی

اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

(74) درود قائد الخیر

اللہ تعالیٰ بے پناہ لطف و کرم والا ہے اور ہر چیز اس کے لطف و کرم کی محتاج ہے اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم کا دروازہ کھل جائے نیک مقاصد حاصل ہوں اور دلی مرادیں پوری ہوں غموں سے نجات ملے دینی اور دینوی فیوض و برکات حاصل ہوں اور اس کا دل حب رسول سے معمور ہو جائے تو اسے چاہئے کہ ہر پیر کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد ستر مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے تو اسے ہر طرح کی فیوض و برکات حاصل ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی نعمتوں سے نوازے گا اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اور جہاں یہ درود پڑھا جائے گا تو وہاں اللہ تعالیٰ کی رحمت سایہ فگن رہے گی۔

جو شخص رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حالات کی بہتری طلب کرے تو اس کی برکت سے وہ آئندہ رمضان المبارک تک خوشحال رہے گا اور اس کی زندگی سکون اور آرام سے گزرے گی۔ بشرطیکہ پہلے سچے دل سے توبہ کرے۔

یہ درود پاک قبولیت دعا کے لئے بھی بہت اکسیر ہے اگر کسی کی جائز دعا پوری نہ ہوتی تو وہ گیارہ دن تک اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلِ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ

وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ

وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ٥

اے اللہ! نازل فرما اپنے درودوں میں سے بزرگ ترین درود اور اپنے انعاموں میں سے اشرف ترین انعام اور ہر لحظہ بڑھنے والی برکتیں اور اپنے لطف اپنی رحمت اور اپنے سلام کی خصوصی عنایتیں اور اپنی نعمتوں میں سے بہترین نعمتیں ہمارے سردار محمد پر جو سارے رسولوں کے آقا اور رب العالمین کے رسول ہیں بھلائیوں کے رہنما اور نیکی کا دروازہ کھولنے والے نبی رحمت اور امت کے سردار ہیں۔

(75) درود مفضال

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ خوبیوں سے نوازا جو ان کی فضیلت کا ذریعہ ہیں۔ ان خوبیوں میں چند کا ذکر اس درود پاک میں ہے۔ اس لئے درود پاک کو مفضال کہا جاتا ہے جو شخص روزانہ کام کرنے سے قبل اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے بخوبی وہ کام سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے گا اور اس کے کام میں برکت پیدا ہو جائے گی، اور کام کی تکمیل میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی حاجت پوری ہو تو اس کے لئے وہ خلوت کے مقام پر پیر کی رات کو چار رکعت نوافل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد

سات مرتبہ اخلاص پڑھے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد نو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد گیارہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے، چوتھی رکعت میں تیرہ مرتبہ سورت اخلاص پڑھے، پھر سلام پھیرنے کے بعد سات بار استغفار پڑھے۔ اس کے بعد سترہ مرتبہ اس درود پاک کی تلاوت کرے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے اگر اللہ کو منظور ہوا تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص سونے سے پہلے ایک مرتبہ اس درود پاک کو چالیس یوم تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو صالح اور نیک کر دے گا۔ اس کے گھریلو ماحول میں سکون اور اطمینان پیدا ہو جائے گا۔ اس درود پاک کے پڑھنے والے میں اچھے اور برے کی تمیز کرنے میں بصیرت پیدا ہو جائے گی اور اس درود کی پڑھائی پڑھنے والے میں شکر گزاری کا وصف بھی پیدا کر دے گی۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ٥ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ

وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ

وَالدَّامِعِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ

فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ

مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا

عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَاۗءُ

اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ

خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ

الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ

فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ

بِالْحَقِّ رَحْمَةً

اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے، اے اللہ! بچھانے والے زمینوں کے فرش کو اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کو اور تخلیق کرنے والے دلوں کے ان کی فطرت کے مطابق کسی کو بدبخت اور کسی کو نیک بخت نازل فرما اپنے

بزرگ ترین درودوں کو اور نشو ونما پانے والی اپنی برکتوں کو اور اپنی مہربان شفقتوں کو
ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں کھولنے والے ہیں اس چیز کو
جو بند کر دی گئی اور مہر لگانے والے ہیں جو گزر چکا ہے اور اعلان کرنے والے ہیں
حق کا راستی کے ساتھ کچلنے والے ہیں باطل کے لشکروں کو جو بوجھ آپ پر ڈالا گیا
انہوں نے اسے اٹھالیا تیرے حکم سے تیری بندگی کرتے ہوئے چستی کرتے ہوئے
تیری رضا کے حصول میں سمجھ کر یاد رکھنے والے تیری وحی کو، حفاظت کرنے والے
تیرے عہد کی، مستعدی دکھانے والے تیرے حکم کے نافذ کرنے میں یہاں تک کہ
روشن کر دیا آپ نے شعلہ ہدایت کا روشنی کے طلب گار کے لئے اللہ کی نعمتیں پہنچتی
ہیں حق داروں کو ان کے اسباب کے ذریعے آپ کے ذریعے ہدایت دی گئی دلوں کو
اس کے بعد کہ وہ گمراہی کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے اور روشن کر دیا
آپ نے حق کی واضح نشانیوں کو اور چمکنے والے احکام کو اور اسلام کے روشن کرنے
والے دلائل کو پس آپ تیرے قابل اعتماد امین ہیں اور تیرے علم کے خزانچی ہیں اور
قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے ہیں سراپا نعمت ہیں اور حق کے
ساتھ بھیجے گئے سراپا رحمت ہیں۔

(76) درود ذی جاہ

یہ درود دلائل الخیرات میں بیان ہوا ہے اور اس درود پاک کے الفاظ میں یہ التجا کی گئی ہے کہ اے اللہ تو نے زمین و آسمان میں جو پیدا کر رکھا ہے یا جو مزید پیدا کرے گا ان کی تعداد کے مطابق اپنے نبی پر درود بھیج غرضیکہ اس درود پاک میں یہ کہا گیا ہے کہ یا اللہ قیامت تک شب و روز اپنے نبی کی شان کو دوبالا کرتا رہ۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کی کثرت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کی زندگی میں سربلندی عطا فرمائے گا۔ اس کے گناہ معاف کر کے اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما دے گا۔ دنیا اور موت کے بعد کی زندگی میں وہ فلاح پائے گا۔

اگر کوئی شخص غیر لوگوں میں جائے اور وہاں اپنی عزت کو بحال رکھنے کے لئے اس درود کو 41 بار پڑھ لے انشاء اللہ اس کی عزت بحال رہے گی۔ ہر شخص باعزت انداز میں پیش آئے گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنے سے انسانی عزت برقرار رہتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ مِلْأَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ صَلٰوۃً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ٥

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر زمین کی وسعت کی پری اور آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر رحمت نازل فرما، ایسی رحمت جو آسمانوں اور زمین کے ہم وزن اور جتنی مخلوق تو قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے اس کی تعداد کے برابر ہو۔

(77) درود افضلیت

جو شخص یہ چاہے کہ لوگوں میں اسے برتری حاصل ہو یعنی لوگ اس پر مہربان ہوں اور وہ چشم خلائق میں معزز اور محترم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز فجر سورج نکلنے سے پہلے سو مرتبہ چار ماہ تک پڑھے اور روزانہ پڑھائی کے بعد اللہ تعالیٰ سے حصول غلبہ اور عزت کی دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اسے دوسروں پر برتری حاصل ہو جائے گی۔

امتحان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں

خلوت کے مقام پر بیٹھیں اور مندرجہ ذیل درود پاک کو ستر مرتبہ پڑھیں اس کے بعد بسم اللہ شریف کو سو مرتبہ پڑھیں پھر دو رکعت نفل پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امتحان میں کامیابی حاصل ہوگی۔

ایسی دلی مراد جو پوری نہ ہو رہی ہو اور جائز بھی ہو تو رات کو کھلے آسمان تلے اس درود پاک کو آدھ گھنٹہ پڑھیں اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی دلی مراد کے پورا ہونے کی دعا کریں۔ دلی مراد پوری ہونے تک اس پڑھائی کو جاری رکھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْؤُوْلٌ لَّہٗ

اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ ۔

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو افضلیت عطا فرما جس کا تجھ سے قیامت تک سوال کیا جائے۔

(78) درود نوری

درود نوری سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہٰذا یہ ایک ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھنے پر اس کا شمار اولیاء میں ہونے لگتا ہے لہٰذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الٰہی کھل جائیں گے اور اشیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے۔ لہٰذا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں امیر بنا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لئے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا لہٰذا ہر شخص کو چاہئے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے۔ صبح وشام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہوگی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا اگر کسی کے اہل وعیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی۔ اپنے نفس کی اصلاح کے لئے بھی اس درود پاک کو بعد نماز فجر سات مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

یَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْمُنَوَّرِیْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْبِهَا سِرِّیْ وَسَرِیْرَتِیْ وَبَصَرِیْ وَبَصِیْرَتِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَعَیَالِیْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ط

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر اور اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت وسلام بھیج اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور

میری بصیرت کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل وعیال کو روز قیامت تک۔

حکایت:

شیخ احمد بن منصور رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انہوں نے بہترین حلہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے جڑاؤ ہے۔

خواب دیکھنے والے نے پوچھا ''حضرت! کیا حال ہے؟'' فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور میرا اکرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا۔ پوچھا ''کس سبب سے؟'' تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۱۷)

(79) درود مقرب

حضرت رد یفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے گا اسے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اسے حضور ﷺ کی حضوری حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ کی مہربانی سے اُسے مقام حضوری حاصل ہو جائے گا۔ ایک اور حدیث میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پاک پڑھا ہوگا۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میری باتیں کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔ ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن ہر مقام اور ہر جگہ میں میرے زیادہ نزدیک تم میں سے وہ شخص ہوگا جس نے تم میں سے دنیا میں مجھ پر درود پاک بہت پڑھا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کرنے کے لئے ہر روز بلاناغہ نماز ظہر کے بعد کثرت سے اس درود کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے، بزرگی اور بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ معاشرے میں اس کی عزت بہت بڑھ جاتی ہے اور لوگ اس کے قدردان ہو جاتے ہیں۔

قبولیت دعا کے لئے بھی بہت اکسیر ہے اگر کسی کی جائز دعا پوری نہ ہوتی ہو تو گیارہ دن تک اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ ورد کرے۔ اس کے بعد روزانہ دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جائز دعا قبول ہوگی اور جو حاجت دل میں رکھے گا وہ پوری ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

(80) درود خیر الوریٰ

یہ درود حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا ہے وہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر اپنے فضل و کرم کا دروازہ کھول دے گا اور اسے بے پناہ دنیا کی نعمتیں عطا فرمائے گا معاشی تنگی کی حالت میں اس درود کو کثرت سے پڑھنا معاشی تنگی کو دور کرنے کا ذریعہ بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر رزق کا دروازہ کھل جاتا ہے اور اس درود پاک کی وجہ سے ہر کام میں اللہ کی مدد بھی شامل حال ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک کو پڑھنے والے کے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں اور اس میں اچھی عادات بھی پیدا ہو جاتی ہیں لہٰذا جو شخص ہر لحاظ سے اپنی اصلاح چاہتا ہو تو اسے

چاہئے کہ وہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس پر بے بہا بخشش فرما دے گا۔

اس درود پاک کی پڑھائی مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لئے بھی بہت مجرب ہے لہٰذا جب کسی شخص کو کوئی مشکل یا مہم درپیش آ جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود کو کثرت سے پڑھنا شروع کرے اور اس وقت تک اس کا ورد جاری رکھے جب تک مشکل حل نہ ہو جائے۔ انشاء اللہ اس درود کی برکت سے مشکل حل ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ یَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ یَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً وَّاغْفِرْلَنَا یَاذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ ۔

"اے اللہ! مخلوق پر ہمیشہ فضل و کرم فرمانے والے! اے کھلے ہاتھوں عطا فرمانے والے! اے بیش بہا بخششوں والے! درود بھیج محمد پر جو تمام مخلوق میں بہترین عادات والے ہیں، اے بلندیوں کے مالک اس شام کو ہماری مغفرت فرما دے۔"

(81) درود توصیف النبی

اس درود پاک کے الفاظ بظاہر مختصر ہیں لیکن حقیقت میں بہت جامع ہیں جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور یہ درود اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ اس کے اعمال میں طہارت اور پاکیزگی آ جائے گی اس درود کے سبب اللہ تعالیٰ اسے برے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔ اس کے درجات میں بلندی ہوگی اسے ہر مقام پر سیادت اور عزت

حاصل ہو گی ہر کوئی اس کی تکریم کرے گا اور اچھے طریقے سے پیش آئے گا۔ اس درود پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس درود کے پڑھنے والے کے تمام دینوی اور اخروی امور میں مدد فرمائے گا۔ اس درود پاک کی بدولت نار جہنم سے خلاصی ملے گی۔ پڑھنے والا تیزی سے پل صراط سے گزر جائے گا۔ اس درود پاک کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے موت سے قبل ہی جنت میں اس کا ٹھکانا دکھا دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ ابْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَھَبَّتِ الرِّیَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ ○

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جب تک صبح روشن ہو، ہوائیں چلیں، اجسام حرکت کریں، صبح و شام ایک دوسرے کے پیچھے آئیں، تلواریں حمائل کی جائیں، نیزے باندھے جائیں، اجسام اور روحیں تندرست ہوں۔

(82) درودِ محبت

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

امام عبدالوہاب شعرانی نے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی آدمی بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہو گا۔ امام شعرانی رحمتہ اللہ

علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ سیدی علی خواص رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس حدیث سے پہلے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ ارشاد گرامی بھی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا، جس نے جب بھی میرا ذکر کیا اور مجھ پر درود پڑھا'' ان دونوں روایتوں کو بعض عارفین نے حضرت سیدنا خضر علیہ السلام سے اور انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اور ہمارے نزدیک یہ دونوں حدیثیں بالکل صحیح ہیں، اگرچہ محدثین کرام نے انہیں اپنی اصطلاحات کے مطابق ثابت نہیں کیا، البتہ اس کی تائید وہ بات کرتی ہے جو امام سخاوی رحمتہ اللہ علیہ نے صاحب القاموس حضرت مجد الدین فیروز آبادی رحمتہ اللہ علیہ سے امام سمرقندی رحمتہ اللہ علیہ تک سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام سے سنا، ان دونوں حضرات نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو صاحب ایمان ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' پڑھے گا لوگ اس سے محبت کریں گے، اگرچہ وہ اس سے بغض ہی رکھتے ہوں اور اللہ کی قسم لوگ اس سے محبت نہیں کرتے، جب تک اللہ تعالیٰ اسے دوست نہ رکھے، اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ کہتے سنا، جس شخص نے ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' کہا اس نے اپنے اوپر رحمت کے ستر دروازے کھول لئے۔

ایک روایت میں ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک نبی تھے جنہیں اسموئیل کہا جاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں دشمنوں پر غلبہ عطا فرمایا، اور انہوں نے اپنے دشمنوں کا تعاقب کیا، وہ کہنے لگے کہ یہ جادوگر ہے، اس لئے ہمارے پیچھے آئے ہیں کہ ہماری آنکھوں پر جادو کر دیں اور ہمارے لشکر کو تباہ کر دیں، لہٰذا ہم انہیں سمندر کے کنارے پر لے جا کر ان سے لڑیں گے، تو اللہ کا نبی اسموئیل علیہ السلام چالیس آدمیوں کے ہمراہ ان کے تعاقب میں نکلا تو دشمنوں نے انہیں سمندر کے ایک کنارے لا کھڑا کیا،

اب نبی سموئیل علیہ السلام کے اصحاب بولے کہ ہم کیا کریں؟ تو انہوں نے کہا کہ حملہ کر دو اور ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' کہتے جاؤ، چنانچہ ان سب نے ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' کہتے ہوئے حملہ کیا اور دشمن کے تمام لشکر کو اسی سمندر میں غرق کر دیا۔

(83) درودِ احترام

یہ درود حصول عزت و عظمت کے لئے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ صبح اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگی دل ہے جب کسی اجتماع میں جائیں تو اس درود کو وہاں پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے اس درود شریف کو پڑھے اور جب جج کے سامنے پیش ہو تو پھر بھی دل میں یہ درود پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ دورانِ ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو تو دفتر میں جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ کر ہر کام شروع کرنے سے پہلے اسے 21 مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل 41 دن تک کریں انشاء اللہ تنگ کرنے والے مہربان ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کی کمائی میں برکت نہ ہو تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے، اس کے بعد اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھے اور آخر میں پھر سات مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے۔ اس طرح اکتالیس دن تک کرے۔ انشاء اللہ اس کی روزی میں برکت ہو جائے گی۔

اس کے علاوہ اگر کوئی اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو اسے اللہ تعالیٰ کی مہربانی حاصل ہو جائے گی وہ جس کام میں بھی ہاتھ ڈالے گا اسی میں اسے کامیابی ہوگی۔ درود پاک یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

تَعْظِيْمُهُ وَاِحْتِرَامُهُ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا

تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ٥

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

(84) درود نور ہدایت

یہ درود ہدایت والی راہ پر قائم رہنے کے لئے بہت موثر ہے لہٰذا جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جائے اور وہ راہ ہدایت پر چلتا رہے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی مداومت کرنے سے قلب میں رقت پیدا ہوگی۔ برے کاموں سے شدید نفرت کرنے لگے گا۔ شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور وہ مرتے دم تک راہ ہدایت پر گامزن رہے گا۔

جو کوئی چشم خلائق میں مقبول ہونا چاہتا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ ہر کوئی اس کے ساتھ مہربانی اور حسن سلوک سے پیش آئے تو وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عصر کے بعد بکثرت یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مخلوقِ خدا اس پر مہربان ہو جائے گی۔ لوگوں کے دل میں اس کے لئے پیار و محبت کے جذبات پیدا ہو جائیں گے۔

جس گھر میں خیر و برکت نہ ہو گھر کے افراد میں تکرار رہتا ہو تو گھر کے کسی فرد کو

چاہئے کہ وہ روزانہ اس درود کو 41 مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس درود کے باعث وہاں پر فیوض و برکات پیدا کر دے گا اور گھر کے افراد سلوک و اتفاق سے رہنے لگیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا نُوْرِ الْھُدٰی وَالْقَآئِدِ اِلَی الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَی الرُّشْدِ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ کَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَکَ وَنَصَحَ لِعِبَادِکَ وَتَلَآ اٰیَاتِکَ وَاَقَامَ حُدُوْدَکَ وَوَفّٰی بِعَھْدِکَ وَاَنْفَذَ حُکْمَکَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِکَ وَنَھٰی عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَوَالٰی وَلِیَّکَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِیَہٗ وَعَادٰی عَدُوَّکَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِیَہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍo

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو ہدایت کا نور ہیں اور بھلائی کے رہنما ہیں اور راہ راست کی طرف بلانے والے ہیں نبی رحمت، متقین کے امام اور رسول رب العالمین ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں جس طرح پہنچایا، آپ نے تیرے پیغام کو اور خیر خواہی کی تیرے بندوں کی اور تلاوت کی تیری آیتوں کی اور قائم کیا تیرے سجدوں کو اور پورا کیا تیرے عہد کو اور نافذ کیا تیرے حکم کو اور حکم دیا تیری فرمانبرداری کا اور منع کیا تیری نافرمانی سے اور دوستی کی تیرے ایسے دوست سے جس کو تو پسند کرتا ہے کہ اس سے دوستی کی جائے اور دشمنی کی تیرے دشمن سے جس سے دشمنی کرنے کو تو

(85) درود نوویہ

اس درود شریف کو امام محی الدین نوری رحمتہ اللہ علیہ نے مناسک میں ذکر فرمایا اور یہ درود شریف کیفیت صلوٰۃ وسلام پر مشتمل ہے جو سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے وقت پڑھا جاتا ہے۔ امام نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ زیارت کرنے والے کو چاہئے کہ قبر انور کی طرف نیچی نگاہ سے دیکھے اور دل کو تمام دنیاوی تعلقات سے فارغ کر کے باادب ہو کر یہ سلام معتدل آواز سے پیش کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ تا اختتام پڑھے اگر یہ تمام سلام یاد نہ ہو یا وقت کی تنگی ہو تو صرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ پر ہی اکتفا کر لے۔ امام نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب نے عتبی کی جو حکایت بیان کی ہے وہ بہت اچھی ہے کہ عتبی فرماتے ہیں کہ میں قبر انور کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی نے آ کر کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد سنا ہے۔ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا میں اپنے گناہوں سے توبہ کر کے آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں تا کہ آپ رب عزوجل سے میری شفاعت کریں پھر (رو کر) یہ اشعار پڑھنے لگا۔

یاخیر من دفنت بالقاع اعظمه   فطعاب مَن طیبهُن القاع والاکم

اے ان سب لوگوں سے افضل جن کی ہڈیاں جنگل میں دفن کی گئیں تو ان کی خوشبو سے تمام جنگل اور ٹیلے معطر ہو گئے۔

ننسی فداء لقبر انت ساکنه   فیه العفافُ و فیه الجرد والکرم

میری جان اس قبر پر قربان جس میں آپ تشریف رکھتے ہیں اور اس میں عفت اور جود و کرم ہے۔

انت الشفیع الذی ترجی شفاعته　　عَلَی الصراط اذا مازلت القدم

آپ وہ شفیع ہو جن کی پل صراط پر شفاعت کی امید کی جاتی ہے جب قدموں میں لغزش واقع ہو۔

پھر وہ استغفار کر کے چلا گیا تو مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا اور میں نے نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ آپ نے مجھے فرمایا اے عتبی اس اعرابی کو جا کر بشارت دو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی ہے اور علامہ ابن حجر مکی رحمتہ اللہ علیہ نے مناسک کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ و برکت سے توسل و تشفع مرسلین اور سلف صالحین کی سنت و سیرت ہے۔ حاکم نے صحیح حدیث بیان کی ہے کہ سید الاوّلین و الآخرین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدم علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ و السلام سے خطا سرزد ہو گئی تو عرض کیا کہ اے پروردگار! میں بحقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم! تم نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کس طرح پہچانا حالانکہ میں نے ان کو پیدا نہیں فرمایا۔ آدم علی نبینا و علیہ السلام نے عرض کی اے پروردگار! تو نے جب مجھے پیدا کیا تھا اور میں نے سر اٹھایا تھا تو عرش کے پایوں پر لا اِلٰہ اِلاّ اللہ محمد رسول اللہ لکھا ہوا دیکھا تھا۔ پس سمجھ گیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اسی کا ذکر کیا ہو گا جو تمام خلق سے زیادہ تجھ کو محبوب ہے۔ ارشاد ہو صَدقت یا آدم انه لاحب الخلق الی و اذا سَألتَنیْ بحقه فقد غفرتك ولو لا محمدلما خلقتك

اے آدم تم سچ کہتے ہو۔ بیشک وہ مجھ کو تمام خلق سے زیادہ محبوب ہے اور جب تم نے ان کے وسیلہ سے سوال کیا ہے تو میں نے تمہاری مغفرت فرما دی اور اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے میں تم کو پیدا نہ کرتا اور ترمذی، نسائی نے باسناد صحیح حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ایک (مادر زاد) اندھے نے دربار

رسالت میں عرض کیا کہ میری بینائی کے لئے دعا فرمائیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ خواہ دعا کراؤ خواہ صبر کرو مگر صبر ہی بہتر ہے۔ اس نے کہا آپ دعا فرمائیں تو آپ نے اس سے فرمایا کہ اچھی طرح وضو کر کے یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ
فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی رحمت کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ یا رسول اللہ میں تیرے واسطے سے اپنے رب کی طرف اپنی حاجت میں متوجہ ہوتا ہوں تا کہ میری حاجت پوری ہو جائے۔ اے اللہ آپ کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

جب وہ یہ (دعا پڑھ کر) آپ کے پاس حاضر ہوا تو اس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔
(افضل الصلوٰت از علامہ محمد اسماعیل نبہانی)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَانَبِيَّ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخِيْرَةَ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا بَشِيْرُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاطُهْرُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاطَاهِرُ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الرَّحْمَةِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
الْقَاسِمِ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ
وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَائِقِ
اَجْمَعِيْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّالْمُحَجَّلِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى آلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِكَ
وَاَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَتِكَ وَاَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ ۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَجَمِيْعِ عِبَادَ
اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ۔ جَزَاكَ اللّٰهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا
اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا وَّرَسُوْلاً عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّغَفَلَ عَنْ
ذِكْرِكَ غَافِلٌ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى
عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ
بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ
وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اَللّٰهُمَّ وَآتِهِ
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا الَّذِيْ
وَعَدْتَهٗ وَآتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّسْئَلَهُ السَّائِلُوْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ۔

آپ پر سلام اے اللہ کے رسول، آپ پر سلام اے اللہ کے نبی آپ پر سلام اے اللہ
کی برگزیدہ ہستی، آپ پر سلام اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ذات، آپ پر

سلام اے اللہ کے حبیب، آپ پر سلام اے ڈرانے والے آپ پر سلام اے بشارت دینے والے، آپ پر سلام اے پاکیزہ، آپ پر سلام اے رحمت کے نبی، آپ پر سلام اے قاسم کے باپ، آپ پر سلام اے پروردگار عالم کے رسول، آپ پر سلام اے رسولوں کے سردار اور نبیوں سے پیچھے آنے والے آپ پر سلام اے تمام مخلوق سے بہترین ذات آپ پر سلام اے سرداران لوگوں کے جو قیامت میں روشن چہرے والے اور روشن ہاتھ پاؤں والے ہوں گے۔ آپ پر سلام اور آپ کی اہل بیت اور ازواج مطہرات اور ذرّیت اور اصحاب پر، آپ پر سلام اور تمام انبیاء اور تمام نیک بندوں پر یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ آپ کو ہم لوگوں کی طرف سے ان سب سے بڑھ کر جزائے خیر دے جو کسی نبی اور رسول کو اس کی قوم کی طرف سے عطا فرمائی ہو اور اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجے جب ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور غافل آپ کے ذکر سے غافل ہو۔ سب سے افضل اور اکمل اور پاکیزہ جو اللہ نے اپنی تمام مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اس مخلوق سے برگزیدہ ذات ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اللہ کی رسالت کو پہنچا دیا اور اس کی امانت کو ادا کر دیا اور امت کو خیر خواہی فرما دی اور اللہ کے بارے میں کوشش کا حق ادا فرما دیا اے اللہ ان کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں مبعوث فرما جس کا تو نے وعدہ فرمایا اور ان کو اس سے زیادہ عطا فرما جس کا تو نے وعدہ فرمایا اور ان کو اس سے زیادہ عطا فرما جس کا سوال کرنے والے سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ درود بھیج سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور رسول نبی اُمی ہیں اور سیدنا محمد کی آل اور ازواج مطہرات اور ذریات طیبات پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ہے حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی ذریات طیبات پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے

حضرت ابراہیم اور ان کی آل پر جہان والوں میں بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(86) درود نجات

یہ درود نجات کے نام سے مشہور ہے کیوں کہ جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اسے آخرت میں نجات حاصل ہو گی نجات سے مراد یہ ہے کہ اسے آخرت میں سزا نہ ملے جن لوگوں کے گناہ زیادہ ہوں گے انہیں جہنم کے عذاب میں مبتلا کر دیا جائے گا کیونکہ جو اللہ کی فرمانبرداری نہیں کرتا آخرت میں اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا اس عذاب سے نجات پانے کے لئے اس درود پاک کی پڑھائی بہت ہی مجرب ہے لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 27 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اللہ اسے جہنم میں داخل نہ کرے گا۔

جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اسے راہ حق سے نہ بھٹکنے دے اور اس کے مقدر میں ہدایت اور حق کا راستہ ہی لکھا رہے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز چالیس مرتبہ اس درود پاک کا ورد کیا کرے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے راہ ہدایت پر قائم رہے گا۔

اس درود کا ورد نفس کو راہِ راست پر رکھنے کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ اس لئے جس شخص کا نفس برائیوں پر اکساتا ہو اسے چاہئے کہ فجر کی نماز کی سنتیں پڑھنے کے بعد فرضوں سے پہلے اس درود کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ یہ ورد نفس کو ہمیشہ کے لئے راہِ راست پر قائم کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الزَّاهِدِ
رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعِ
وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

الْمِهَادُ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدً وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدً ٥

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی زاہد ہیں جو رسول ہیں بادشاہ بے نیاز اور یکتا کے درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو ابد کی انتہا تک بغیر کسی انقطاع اور انتہا کے ایسا درود کہ تو نجات دے ہمیں اس کی برکت سے جہنم کی گرمی سے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج ایسا درود جس کا عدد گنا نہ جا سکے اور جس کا شمار نہ کیا جا سکے۔

(87) درود تعظیم

یہ درود شیخ محمد رافعی کا ہے جو شام کے مشہور علماء سے تھے اور جامع ازہر میں پڑھاتے تھے۔ انہوں نے اس درود کے بارے میں کہا کہ ایک مرتبہ میں جامع ازہر میں تھا کہ میں نے بحالت خواب ایک عظیم روشنی دیکھی جب اس کے بارے میں دریافت کیا تو کہا گیا کہ یہ روشنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے گئے درود کے الفاظ کی روشنی ہے۔ جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے شر شیطان سے محفوظ رکھے اور اسے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسے برائی سے نفرت ہو جائے گی اور وہ نیکی کے کاموں کی طرف راغب ہو گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

اس درود مبارک کے فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت نصیب ہو اور اللہ تعالیٰ اسے جنت میں جگہ عطا فرمائے تو وہ نماز عشاء کے بعد پچاس مرتبہ یہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے شفاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلَاةَ الرِّضَا فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ تَعْظِيْمًا لِحَقِّهٖ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى سِوَاكَ وَأَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَفِيْ اٰخِرِ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ الْمُصَلِّيْ يَخْتِمُ بِقَوْلِهٖ هٰذِهِ الصَّلَاةُ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا مُحَمَّدُ ۔

اے اللہ! یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ، درود وسلام بھیج ان پر اور ان کی آل پر رضا والا درود ہر لمحہ اپنی معلومات کے برابر۔ آپ کے حق کی عظمت کے لئے اور مجھے اپنے سوا کسی کے حوالے نہ کرنا اور میرا تمام حال سنوار دے۔ آخر میں پڑھنے والا یہ الفاظ بولے۔ هٰذِهِ الصَّلَاةُ تَعْظِيْمًا لِحَقِّكَ يَا مُحَمَّدُ

(88) درود الزاہدین

یہ درود زاہد متقی پرہیز گار حضرات کا مستعمل درود شریف ہے کیوں کہ اسے پڑھنے والا زہد وتقویٰ کی راہ پر گامزن رہتا ہے اور جوں جوں درود پاک کی کثرت

کرتا ہے خادم سید الکونین بن جاتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ ہو جاتی ہے اور جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ ہو جائے اس کی دنیا اور آخرت سنور جاتی ہے لہٰذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے بے پناہ عزت اور برکت حاصل ہوگی اور زہد و تقویٰ میں بے مثل ہو جائے گا۔

جس شخص کو اللہ کی معرفت کا راستہ نہ ملتا ہو وہ اخلاص اور توجہ کے ساتھ کثرت سے اس درود کو پڑھے اس پر باطن کی راہ کھل جائے گی اور اللہ کا بندہ بننے کے لئے اسے رہنمائی میسر آ جائے گی اس لئے جو لوگ اس درود کو کثرت سے پڑھتے ہیں اس سے ان کے درجات میں اضافہ ہوگا۔ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے۔

جو کوئی ہر روز اکیس مرتبہ اس درود کو پڑھنے کا معمول بنا لے تو انشاء اللہ تعالیٰ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس درود پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور اسے قبر میں راحت نصیب ہوگی اور اس درود پاک کی وجہ سے اس کی قبر روشن ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَاءِ مِنْ
عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ
وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا
تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ○

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی

آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں
میں سے اشرف ہے جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے
ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی
برکتوں سے مزید عزتوں تک

(89) درود خیر رشید

اسے صاحب کنوز الاسرار نے ذکر کیا ہے اور اس کی فضیلت میں یہ بات نقل کی ہے کہ میرے معتمد علیہ شخص نے ہمارے پیشوا عیاشی سے یہ الفاظ نقل کئے ہیں کہ اس درود شریف میں بڑا راز ہے اور بڑا اجر ہے جسے اللہ تعالیٰ پڑھنے کی توفیق دے اس کی ایک نیکی ایک لاکھ کے برابر ہو گی۔

کاروبار کرنے والے افراد کے لئے ہر روز باوضو ہو کر اس درود پاک پڑھنا کاروباری مشکلات کو ختم کرتا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر روز کاروبار کے مقام یعنی دکان کارخانہ وغیرہ میں داخل ہو کر صبح سب سے پہلے گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھیں اور پھر کاروباری معاملات کی ابتدا کریں۔ اس سے کاروبار میں ترقی کا سامان پیدا ہو گا اور کاروبار میں برکت پیدا ہو جائے گی۔ پردہ غیب سے اللہ تعالیٰ گاہک بھیج کر کاروبار کی ترقی و خیر و برکت کا سامان مہیا کرے گا۔

جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں معزز و محترم کر دے گا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت سے پیش آئے گا۔ غرضیکہ لوگوں میں اس کی شہرت بہت اچھی ہو جائے گی اور اس کا شمار معزز لوگوں میں ہونے لگے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ صَلٰوۃً
تَزِنُ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ

وَعَدَدَ جَوَاهِرِ اَفْرَادِ كُرَّةِ الْعَالَمِ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

الٰہی ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر اتنا درود بھیج جو زمینوں آسمانوں کا ہم وزن ہو جو تیرے علم میں ہے۔ اس کی تعداد کے برابر اور کرۂ عالم کے ذروں کے برابر اور اس سے کئی گنا زیادہ بے شک تو ستودہ بزرگ ہے۔

(90) درود تزکیہ باطن

یہ درود پاک انسان کے ظاہر اور باطن کے تزکیہ کے لئے انتہائی اکسیر ہے جو شخص اللہ کی یاد سے غافل رہتا ہو اور وہ یہ خواہش رکھتا ہو کہ وہ غفلت کو ترک کر کے عابد و ذاکر بن جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ اسے پاکیزگی عطا فرما دے گا۔

جو شخص گاہے بگاہے اس درود پاک کو پڑھتا رہے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت نازل ہو گی۔ اس کے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت بھی پیدا ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو ظاہری باطنی، دینی اور دنیوی نعمتیں بھی عطا فرماتا ہے اور پڑھنے والے کی مشکلات بھی دور فرما دیتا ہے اور اس درود کے پڑھنے کا یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ پڑھنے والا دل کی سختی محتاجی ذلت شرک وکفر اور ریاکاری سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ درود پاک یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ وَصَلّٰى عَلَيْهِ فِي

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْثَرَ وَاَزْكٰى مَا
صَلّٰى عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ وَزَكَّانَا بِالصَّلٰوةِ
اَفْضَلَ مَازَكّٰى اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِهٖ بِصَلٰوتِهٖ عَلَيْهِ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَجَزَاهُ اللّٰهُ
عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَزٰى مُرْسَلاً عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ فَاِنَّهٗ
اَنْقَذَنَابِهٖ مِنَ الْهَلَكَةِ وَجَعَلَنَا فِىْ خَيْرِ اُمَّةٍ
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ دَآئِنِيْنَ بِدِيْنِهِ الَّذِى ارْتَضٰى
وَاصْطَفٰى بِهٖ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَمَنْ اَنْعَمَ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِهٖ
فَلَمْ تَمُسَّ بِنَا نِعْمَةٌ ظَهَرَتْ وَلَا بَطَنَتْ نِلْنَا بِهَا
حَظّاً فِى دِيْنٍ وَّ دُنْيَا وَرُفِعَ عَنَّا بِهَا مَكْرُوْهٌ
فِيْهِمَا وَفِىْ وَاحِدٍ مِّنْهُمَآ اِلَّا وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَبُهَا الْقَآئِدُ اِلٰى خَيْرِهَا اَلْهَادِىْ اِلٰى
رُشْدِهَا الزَّآئِدُ عَنِ الْهَلَكَةِ وَمَوَارِدِ السُّوْٓءِ فِى

خِلَافِ الرُّشْدِ الْمُنَبِّهُ لِلْاَسْبَابِ الَّتِی تُوْرِدُ

الْهَلَكَةَ الْقَائِمُ بِالنَّصِیْحَةِ فِی الْاِرْشَادِ وَالْاِنْذَارِ

مِنْهَا وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

كَمَا صَلَّی عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔

اللہ درود بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں اور غافل ان کے ذکر سے غفلت برتیں اور اللہ تعالیٰ ان پر پہلوں، پچھلوں میں درود بھیجے اس سے افضل اکثر اور پاکیزہ تر جو اس نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہو اور سرکار پر درود بھیجنے کے صدقے ہمیں ہر اس امتی سے بڑھ کر پاک فرمائے جسے سرکار پر درود بھیجنے کے صدقے اس نے پاک فرمایا، سرکار پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں اور اللہ تعالیٰ سرکار کو ہماری طرف سے ہر اس جزائے خیر عطا فرمائے جو کسی امت کی طرف سے اس کے رسول کو عطا فرمائی کیونکہ اس نے حضور ہی کے وسیلہ سے ہم کو ہلاکت سے بچایا اور ہم کو لوگوں کی رہنمائی کے لئے بہترین امت کی صورت میں پیدا فرمایا۔ اپنے پسندیدہ دین کے ساتھ اور حضور ہی کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں اور انعام یافتہ مخلوق کو منتخب فرمایا پس ہم جو بھی ظاہری، باطنی، دینی اور دینوی نعمت حاصل کرتے ہیں یا دنیا و دین دونوں یا ایک کی جو بھی مشکل ہم سے ٹلتی ہے اس میں سبب حقیقی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ذاتِ پاک ہوتی ہے۔ وہ پیارے رسول جو خیر و بھلائی کی طرف قیادت فرمانے والے، نیکی کی طرف رہنمائی فرمانے والے اور سیدھی راہ کے ماسوا جو بھی برائی کے مقام اور ہلاکت کے گڑھے ہیں ان سے بچانے والے

ہیں، وہ جو ہلاکت کے اسباب سے متنبہ فرمانے والے اور نیکی کی ہدایت اور برائی سے خبردار فرمانے والے ہیں، اللہ درود بھیجے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے اس نے درود بھیجا ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر، بلاشبہ وہ ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(91) درود مبین

یہ درود پاک انسان کو عبادت کی طرف رغبت دلاتا ہے جو شخص اس درود پاک کو فجر کے وقت کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے کثرت سے عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی کے دل میں نماز پڑھنے کا شوق نہ ہو تو وہ اس درود پاک کو چالیس یوم تک روزانہ بعد نماز مغرب سو مرتبہ پڑھے۔ اللہ کی مہربانی سے اس کے دل میں نماز پڑھنے کا بے پناہ شوق پیدا ہو جائے گا اور اس درود کی پڑھائی سے وہ نمازی بن جائے گا۔

اس درود پاک کو پڑھتے رہنے سے پڑھنے والے کی نیکیوں میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا اور خاص کر قیامت کے روز نجات کا سبب بنے گا اور قیامت کے روز ہولناک انجام سے اللہ کی پناہ حاصل ہوگی اور حساب کے وقت نہایت ہی آسانی پیدا ہو جائے گی اور آخر اس درود کی پڑھائی کے باعث اسے جنت حاصل ہوگی۔

اس درود پاک کو پڑھنے سے پڑھنے والے کی رغبت نیک اعمال کی طرف ہو جائے گی۔ اس کے اخلاق و کردار میں اچھے اوصاف پیدا ہو جائیں گے۔ اسے نیک لوگوں کی صحبت میسر آئے گی۔ غرضیکہ اس درود پاک کی پڑھائی سے گونا گوں فوائد حاصل ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّیَتِ الْخَمْسُ

وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ہ

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جب تک سورج طلوع ہوتا رہے، پانچوں نمازیں پڑھی جائیں، بجلی چمکے بارش برسے اور رعد فرشتہ تسبیح پڑھے۔

(92) درودِ بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یارو مددگار ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی اگر یہ درود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوش خبری کی دلیل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَمَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَمَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ

وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ہ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بے شمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بے شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن

(93) درود سر الاسرار

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا دل نورِ ایمان سے منور ہو جائے اور وہ شر شیطان سے بچا رہے تو ہر نماز کے بعد 41 مرتبہ یہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا قلب نور ایمانی سے منور ہو گا۔

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی عبادت کرنے کی توفیق عطا کرے تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم فرمائے گا۔ اپنی عبادت کی توفیق اور ذوق و شوق عطا فرمائے گا۔ اس کو قربت الٰہی نصیب ہو گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں نیک نام مشہور ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کی ادائیگی کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں میں اس کی اچھی شہرت ہو جائے گی لوگ اسے عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ

الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ

وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ

الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى

اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ٥

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تمام انوار کا منبع ہیں اور تمام اسرار کا مخزن اور تمام نیکیوں کے سردار ہیں اور سب جلیل القدر رسولوں کی زینت ہیں ان تمام سے افضل جن پر رات اپنی تاریکی کا دامن پھیلائے اور دن ان پر ضیا پاشی کرے بے شمار ان بارش کے قطروں کے جو ابتدا دنیا سے اس کی انتہا تک برسیں اور بے شمار ان جڑی بوٹیوں اور درختوں کے جو دنیا کی ابتدا سے اس کی انتہا تک اگیں ایسا درود جو اس وقت تک ہمیشہ رہے جب تک اللہ واحد اور قہار کا ملک قائم رہے۔

(94) درود حج

یہ درود شرح کنوز الاسرار میں لکھا ہے اور اس کی فضیلت کے بارے میں شرح مصنف نے کہا ہے کہ ہمارے شیخ عیاشی اللہ ان کی حفاظت فرمائے نے فرمایا میں نے ایک ولی کے مزار کے گنبد میں ایک رقعہ دیکھا تھا جس میں یہ عبارت لکھی تھی۔ فقیہ علامہ سیدی قاسم الرضاع کے مطابق یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھنا پانچ لاکھ کے برابر ہے۔

اگر کوئی شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور بظاہر اس نیک سفر کے اخراجات کا ذریعہ نہ ہو تو اس کے لئے اس نیک سفر کے لئے اس درود کا ورد انتہائی مفید ہو گا۔ اسے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ حج پر جانے کی خواہش رکھنے والا اس درود کو باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر روزانہ 141 مرتبہ پڑھے۔ پھر اگلے ماہ روزانہ اس درود کو 131 مرتبہ پڑھے اس کے بعد اگلے ماہ میں اس درود کو 121 مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ حج پر جانے کے لئے کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

حج پر جانے والے حضرات کے لئے یہ بات انتہائی ضروری ہوتی ہے کہ ان کا سامان اور خرچے کی رقم محفوظ رہے کیونکہ اس سامان میں ان کے روزمرہ کے استعمال

کی ایسی اشیاء ہوتی ہیں جن کا قیام حج کے دوران پاس ہونا سہولت اور آسانی کا باعث بنتا ہے اس لئے سامان اور خرچہ کی رقم کی حفاظت کے لئے حاجی کو چاہئے کہ وہ اس درود کو اکیس مرتبہ روزانہ پڑھ کر سامان اور رقم پر دم کرے اور اس معمول کو پورے حج کے قیام کے دوران جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر چیز یعنی جان اور مال اللہ کی پناہ میں بحفاظت رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اتَّصَلَتِ الْعُیُوْنُ بِالنَّظَرِ وَتَذَخْرَفَتِ الْاَرْضُوْنَ بِالْمَطَرِ وَحَجَّ حَاجٌّ وَّاَعْتَمَرَ وَلَبّٰی وَخَلَقَ وَنَحَرَ، وَطَافَ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ وَقَبَّلَ الْحَجَرَ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد اور ہمارے مولا محمد کی آل پر درود بھیج جب تک آنکھوں کا نظر سے تعلق ہے اور زمین بارش سے لہلہاتی رہے۔ اور جب تک حاجی حج و عمرہ کرتے رہیں تلبیہ (لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ الخ کہنا) پڑھتے رہیں۔ اور بے سلے کپڑے پہنتے رہیں اور قربانی کرتے رہیں۔ اور پرانے گھر (خانہ کعبہ) کا طواف کرتے رہیں اور حجر اسود (سیاہ پتھر) کو چومتے رہیں۔

(95) درود جمعہ

یہ درود جمعہ کے روز پڑھنے کے لئے خاص طور پر مخصوص ہے۔ اس لئے نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر یہ درود پاک سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بے پناہ فوائد اور فیوض و برکات حاصل ہوں گے اگر کوئی عورت اس درود پاک کو پڑھنا چاہے تو وہ بعد نماز ظہر گھر پر پڑھ لے اس درود پاک کے فوائد کے بارے میں بیان کیا جاتا

ہے کہ اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اتارے گا۔ اس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف کرے گا۔ اس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔ اس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ اسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔ دشمنوں پر غلبہ دے گا دلوں میں محبت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں زیارت اقدس سے مشرف ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مصافحہ کریں گے۔ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کے لئے واجب ہوگی۔ بڑی خوبی یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس درود کی تمام اہل محبت کے لئے اجازت فرمائی ہے کہ جو شخص اس درود کو معمول سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
صَلٰوةً دَائِمَةً مَقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا وَعَنْ اَهْلِ
هٰذَا الْبَيْتِ حَقَّهُ الْعَظِيْمَ وَتَزِيْدُ بِهَا عَلَيْنَا وَعَلٰى
اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ فَضْلَهُ الْعَظِيْمَ وَصَلِّ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ؕ يَارَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ بِقِرَاْتِهَا وَكِتَابَتِهَا فِىْ هٰذَا الْبَيْتِ رَحْمَةً

وَّرَاحَةً وَّشِفَآءً وَّعَافِيَةً وَرِزْقًا حَسَنًا وَّخَيْرًا

كَثِيْرًا وَّسَلَامًا وَارْفَعْ بِقِرَاْتِهَا وَكِتَابَتِهَا عَنْ هٰذَا

الْبَيْتِ وَاَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ كُلِّ بَلَآءٍ وَّوَبَاءٍ وَّفِتْنَةٍ

وَّفَسَادٍ وَّفَقْرٍ وَّكُفْرٍ وَّكَافِرٍ وَّكُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ

نَسْئَلُكَ بِمَا عَفْوًا وَّعَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ

الْحَقُّ اَنَا عِنْدَظَنِّ عَبْدِىْ بِىْ يَارَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا

هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ وَعَلَيْنَا وَعَلٰى

اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَاجْعَلْنَا اَهْلًا لِذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ

كُلَّ يَوْمٍ وَّكُلَّ لَيْلَةٍ وَّكُلَّ سَاعَةٍ وَّكُلَّ لَمْعَةٍ

صَلٰوۃً تَتَوَالٰی وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ

یَّحْضُرُوْنَ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ

شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ سَلَامٌ عَلٰی

مُوْسٰی وَهَارُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی اِلْ یٰسِیْنِ سَلَامٌ عَلٰی

نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ سَلَامٌ

قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ

اے اللہ درود بھیج اپنے نبی اُمی پر اور ان کی آل پر اے اللہ درود بھیج ان پر اور اسلام
اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو اے اللہ دائمی درود بھیج جو تیری درگاہ میں
مقبول ہو کثرت کر اس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور
یاد کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر ساتھ اپنے فضل عظمٰی کے ساتھ اور
رحمت نازل فرما مومنین اور مومنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں زندہ اور
مرحومین پر اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور آپ کے
صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلام ہو اے اللہ بھیج جو پڑھا جاتا ہے اور

لکھا جاتا ہے اس گھر میں رحمت، راحت اور شفاء اور عافیت اور رزق حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی اور دور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے تمام آفات اور وباء اور آزمائش اور فساد اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام شر سے اے اللہ ہم اس کے ذریعے عفو اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول اور فعل حق ہے جو میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں کر دے ہمیں اس کے اہل جیسا کہ ہے اے اللہ تمام دن تمام رات تمام ساعت اور تمام لمحات درود بھیج اے زندہ اور قائم رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ اے ہمارے رب ہماری ازواج اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کر دے اور ہمارے لئے اہل تقویٰ کے لئے امام اے ہمارے رب ہم وسوسے ڈالنے والے شیاطین سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر کئے جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات سے جو بڑائی میں سے ہے، حضرت ابراہیم پر سلام ہو حضرت موسیٰ پر اور ہارون پر سلام اور سلام آل یاسین اور سلام ہو حضرت نوح علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو فجر ہونے تک۔

(96) درود حسنات

اس درود کے بارے میں منقول ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نیکیاں بتاؤ، جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اگر تمام سمندر سیاہی اور درخت قلم بن جائیں تو بھی ان کی نیکیاں شمار سے باہر ہیں، پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیاں بیان کرو تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہیں۔

جس شخص کو نیک اعمال کی توفیق میسر نہ آتی ہو۔ اگر نیک کام کرنا بھی چاہتا ہو مگر شیطان وسوسے ڈال کر نیکی سے پھسلا دیتا ہو اس کے لئے یہ درود بہت مفید ہے کہ وہ اسے روزانہ صبح اٹھتے وقت 27 مرتبہ اور رات سوتے وقت 27 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے، انشاء اللہ اسے ہر نیک کام کی توفیق ملے گی اور اس کا دل نماز اور ذکر کی طرف خوب مائل ہو جائے گا۔

جو شخص اس درود کو روزانہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ اس کا دل نرم ہو جاتا ہے اور روح کی کثافت دور ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مخلوق خدا اس سے ہمدردی سے پیش آنے لگتی ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ کی نوازشات کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ ۔

اے اللہ صلوٰۃ اور سلامتی بھیج ہمارے سردار محمد پر جو سورج اور چاند سے روشن ترین ہیں، صلوٰۃ اور سلامتی بھیج ہمارے سردار محمد پر حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر کی نیکیوں کے برابر اور صلوٰۃ وسلامتی بھیج ہمارے سردار محمد پر زمین کی نباتات کی تعداد کے برابر اور درختوں کے پتوں کے برابر۔

(97) درود ثمرات

جو شخص یہ درود پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی ثمرات سے نوازے گا اور اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطاء رحمتہ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا کچھ عرصے کے بعد ابوسعید خیاط رحمتہ اللہ علیہ کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمتہ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے آتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ وَجَمِیْعِ الثِّمَارِ ۝

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں۔

(98) درود زیارت نبوی

امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ان الفاظ سے مجھ پر درود پڑھا وہ خواب میں مجھے دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے روز بھی مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کے روز مجھے دیکھا اس کی شفاعت کروں گا اور جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے سیراب ہوگا اور اللہ اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دے گا۔ ''دلائل الخیرات'' کے شارحین نے بھی اس درود شریف کو امام فاکہانی رحمتہ اللہ علیہ

سے "سبعین مرۃ" کے الفاظ کے اضافہ سے نقل کیا ہے۔

مصنف افضل الصلوٰۃ کا کہنا ہے کہ میں نے خود اس کا تجربہ کیا اور سونے سے پہلے اس کا وظیفہ کیا اور سو گیا، میں نے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ انور کو چاند کی صورت میں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف گفتگو بھی حاصل کیا اور پھر یہ حسین چہرہ انور چاند میں چھپ گیا، میں اللہ بزرگ و برتر سے سوال کرتا ہوں کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کے صدقے میں مجھے ان باقی انعامات سے سرفراز فرمائے جن کا وعدہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث پاک میں فرمایا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ

اے اللہ روحوں میں حضرت محمد کی روح پر اور جسموں میں ہے آپ کے جسم اطہر پر اور قبروں میں سے ہمارے آقا محمد کی قبر انور پر درود بھیج۔

(99) درود تریاق مجرب

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف اللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رضی اللہ عنہ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو دیکھا اور ان سے اپنے قرض اور تکالیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اس کی روح اور دل زندہ ہو جائے گا اور اسے دنیا میں غیر فانی مقام حاصل ہو گا اور اس کی قبر ہمیشہ روشن رہے گی اور اس کے جسم کو قبر میں مٹی نہیں کھائے گی۔ اس لئے یہ درود ایسا روحانی نسخہ ہے کہ جسے پڑھنے سے

آخرت سنور جاتی ہے لہٰذا ہر نماز کے بعد اس درود کو ایک دو مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ۔

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر درود و سلام بھیج اور جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر درود و سلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر درود بھیج۔

(100) درود نور

یہ درود بارگاہ الٰہی میں مقبول ہونے کے لئے بہت ہی موثر ہے۔ اس لئے اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو جائے تا کہ اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں ہونے لگے اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے اور اسے اولیاء کرام کی صف میں شامل کرے تو اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھا کرے تو اس درود کے پڑھنے والے کے دل میں نور پیدا ہو جائے گا اور اس پر اسرار الٰہی کھلنے لگیں گے۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے۔ اس درود شریف کو پڑھنے سے انشاء

اللہ تعالیٰ اس دنیا اور اس دنیا کے بیچ کا پردہ اٹھ جاتا ہے۔

اس درود پاک کو بکثرت پڑھنے والا ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے باطن کی اصلاح فرما دیتا ہے اور مقام کشف سے سرفراز فرماتا ہے۔ آنے والے حالات و واقعات اس کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ وہ ماضی حال اور مستقبل کے بارے میں ہر بات بتا سکتا ہے۔ اس لئے ظاہری و باطنی اسرار سے آگاہی کے لئے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے۔ جو شخص اس درود کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے اس کا سینہ آئینہ کی طرح صاف اور روشن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اس درود کا ورد کرنے والا لوگوں میں محبوب اور ہر دلعزیز ہو جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے۔

(101) درود بقا

اس درود شریف کو شیخ امام ابوعبداللہ جلال الدین محمد بن علی المحلی السنہوری الشافعی الرفاعی رحمتہ اللہ علیہ نے قصیدہ تائیہ مصنفہ امام بہاؤ الدین السبکی، کی اپنی شرح کے آخر میں ذکر کیا ہے فرمایا کہ میں نے توجہ مرتکز کی اور خوف کثرت سے کی، اسی اثناء میں ایک رات میں ذکر کرتے کرتے سو گیا خواب میں دیکھتا کیا ہوں کہ ایک بلند مکان پر کھڑا ہوں میں نے اس کی ایک کھڑکی سے دیکھا تو کوئی شخص دوڑتا ہوا نظر آیا۔ وہ مجھ سے نیچے کی طرف آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا لباس سفید اور اجلا ہے۔ اس کے سر پر نہایت خوبصورت اور بڑا فانوس ہے۔ میں نے اس شخص سے کہا آپ

کیا چاہتے ہیں؟ اس نے کہا مجھے یہ درود چاہئے جسے تم پڑھ رہے ہو۔ میں اسے لے کر اس محل پر چلا جاؤں گا یا اس سے ملتے جلتے الفاظ کہے میں بیدار ہو گیا تو دیکھا کہ میری زبان پر یہ درود جاری ہے اور اس کو ہمارے بہت سے لوگوں نے نقل کیا اور ان کا بیان ہے کہ ہم نے اس کی برکت محسوس کی ہے۔

لوگوں میں مقبول اور باعزت رہنا اللہ تعالیٰ کا انمول عطیہ ہے لہٰذا جس شخص کے دل میں اس بات کی خواہش ہو کہ مخلوق خدا اس کی طرف رجوع کرے تو اسے چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد مسجد یا گھر میں بیٹھ کر اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائیں۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اسے پڑھنے والا ہمیشہ باعزت اور مقبول رہے گا۔

اگر کوئی شخص اس درود کو روزانہ باوضو حالت میں سو مرتبہ پڑھ کر بری خصلت والے شخص کو پانی دم کر کے پلائے اور اللہ سے دعا کرے اللہ اس کے برے خصائل کو اچھی عادات میں تبدیل کر دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَفْضَلَ صَلَاۃِ وَسَلَامِ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیْ وَعَلٰی

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ

اَجْمَعِیْنَ وَسَائِرِ الصَّالِحِیْنَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ صَلَاۃً وَسَلَامًا دَائِمَیْنِ

بِـدَوَامِكَ بَـاقِيْـنِ بِبَـقَـائِكَ لَا مُـنْـتَهٰى لَهُمَادُوْنَ

عِلْمِكَ اِنَّكَ كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

الٰہی درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا پر جو تیرے بندے نبی اور رسول نبی اُمّی ہیں اور تمام نبیوں اور رسولوں پر اور ان کے تمام آل واصحاب پر اور تمام نیکو کاروں پر اپنی معلومات اور کلمات کے برابر جب بھی ذکر کرنے والے تیرا ذکر کریں اور جب بھی غافل تیرے ذکر سے غفلت برتیں۔ ایسا درود وسلام جو تیرے دوام کے ساتھ دائمی اور تیری بقا کے ساتھ باقی ہو، جن کی تیرے علم کے سوا کوئی حد نہ ہو۔ بے شک تو ہر ممکن پر قدرت رکھتا ہے۔

(102) درود احیائے قلب

یہ درود شریف عبداللہ بن اسعد یافعی کا ہے یہ درود پاک بے پناہ فضائل کا حامل ہے۔ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو حیات جاودانی ملے گی۔ اللہ تعالیٰ صاحب جلال و اکرام ہے جو شخص اس درود کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے جاودانی عزت عطا فرمائے گا۔ اس کا دل زندہ ہو جائے گا اس کی خواہشات محدود ہو جائیں گی۔ اسے اللہ کی راہ ملے گی۔ اس لئے شدت سے اللہ کی راہ کا طالب جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ اس پر مہربان ہو جائے تو اسے اس درود پاک کی بے پناہ کثرت کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود پڑھنے کے باعث اسے دین و دنیا میں عزت سے نواز دے گا اسے دولت کی کبھی کمی نہیں آئے گی۔ اس کی مشکلات آسان ہوتی چلی جائیں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس درود پاک کی بدولت وہ بیماریوں کی اذیت اور پریشانیوں کی تکالیف سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اللہ ہر معاملے میں اس کی مدد فرمائے گا۔

یہ درود حصول رضا اور حب الٰہی کے لئے بہت ہی سریع الاثر ہے اگر کوئی چاہے

کہ اس کا نفس مر جائے اور اسے پاکیزگی حاصل ہو جائے اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل کر صرف اللہ کی محبت رہ جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو کچھ عرصے کے بعد اس کے دل میں اللہ کی محبت کا جذبہ بیدار ہو جائے گا اس کا دل دنیا کے کاموں سے متنفر ہونے لگے گا اور یادِ الٰہی کی طرف خوب مائل ہو جائے گا۔ صوم صلٰوۃ کا پابند ہو جائے گا۔ اس کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہو جائے گی کہ اللہ کے لئے جیوں اور اللہ کے لئے مروں جس سے حب الٰہی میں مضبوطی آ جائے گی وہ اپنے ہر معاملے کو سپرد خدا کر دے گا مگر اس درود کا ورد کرنے کے لئے کسی صاحب ولایت سے نسبت ہونا لازم ہے اور یاد رہے کہ اس وظیفہ کو بلا اجازت بالکل نہ کیا جائے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَحْیِ قَلْبِیْ وَاَمِتْ نَفْسِیْ حَتّٰی اَحْیَابِکَ حَیَاۃً طَیِّبَۃً فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

اے ہمیشہ زندہ و قائم اے جاہ و عزت والے درود بھیج! ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر، میرا دل زندہ کر دے میرا نفس مار دے یہاں تک کہ میں تیرے ساتھ دنیا و آخرت کی پاکیزہ زندگی بسر کروں۔ بے شک تو ہر شئے پر قادر ہے۔

(103) درود الفیہ

حضرت شیخ ابی الحسن علی المدارسی رحمتہ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس درود شریف کو ''صلاۃ الفیہ'' کہا جاتا ہے اور انہوں نے اسے شیخ عبداللہ بن موسیٰ طرابلسی

رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا اور انہوں نے شیخ محمد بن عبداللہ زیتونی رحمتہ اللہ علیہ سے نقل کیا، شیخ زیتونی رحمتہ اللہ علیہ نے یہ درود شریف بیس مشائخ سے حاصل کیا۔

شیخ محمد مہدی کا ارشاد ہے کہ مجھے جب یہ معلوم ہوا کہ جس نے یہ درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا، اس کے لئے دس نیکیاں ہیں چنانچہ ایک شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص آپ پر یہ درود پڑھے کیا آپ نے اس کے لئے دس نیکیوں کا ارشاد فرمایا ہے، جیسا کہ علماء نے بیان کیا ہے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بلکہ دس رحمتیں بھی اور ہر درود کے بدلے دس نیکیاں ہیں اور ہر نیکی دس گنا ہو گی۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس کی مطیع ہو جائے وہ جہاں بھی جائے لوگ اس کی طرف توجہ کریں۔ اس کی بات غور سے سنیں اور اس کے گرویدہ ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ ستر مرتبہ درود پاک کو باوضو حالت میں پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خلقت اس کی مطیع ہو جائے گی لوگوں میں ہر دلعزیز ہو گا چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔ لوگوں کی نگاہوں میں عزت والا ہو جائے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اس پر مہربان ہوں گے اور اس کی حسب توقع اس کے ساتھ پیش آئیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءُ الرَّحْمَةِ وَمِيمَا الْمُلْكِ وَدَالُ الدَّوَامِ السَّيِّدُ الْكَامِلُ الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِكَ كَائِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ o

الٰہی درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو رحمت کی حاء ملک کی میم اور دوام کی دال ہیں، سید کامل، فاتح خاتم ہیں اس مخلوق کی تعداد کے برابر جو تیرے علم میں ہونے والی ہے یا ہو چکی ہے جب بھی ذکر کرنے والے تیرا اوران کا ذکر کریں اور جتنی مرتبہ تیرے اور ان کے ذکر سے غافل غفلت برتیں، ایسا درود جو تیرے دوام سے دائمی اور تیری بقاء سے باقی ہو تیرے علم میں جس کی کوئی حد نہ ہو یا (تیرے علم کے بغیر جس کی کوئی حد نہ ہو) بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(104) درود محمودیہ

حضرت سلطان محمود غزنوی رحمتہ اللہ علیہ مدفون غزنی شہر (افغانستان) بڑے نیک پرہیز گار بادشاہ تھے، آپ کے درود شریف کو ''دس ہزار درود'' بھی کہتے ہیں، اس کا ایک بار پڑھنا دس ہزار بار پڑھنے کے برابر شمار کیا جاتا ہے، علامہ شیخ اسماعیل حقی بروسوی رحمتہ اللہ علیہ اپنی تفسیر قرآن ''روح البیان'' میں اس درود شریف کے متعلق ایک واقعہ تحریر کرتے ہیں کہ ایک شخص نے سلطان محمود غزنوی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ مجھے عرصہ دراز سے یہ تمنا تھی کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں ہو تو اپنے درد ظاہر کروں اور اپنی زبوں حالی کی داستان سناؤں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ شب میری قسمت کا ستارہ چمکا اور مجھے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مسرور پا کر میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک ہزار درہم کا مقروض ہوں

اور اس کی ادائیگی سے عاجز ہوں، ڈرتا ہوں کہ اگر موت آ گئی تو یہ قرض میرے ذمہ رہ جائے گا، یہ سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم محمود بن سبکتگین کے پاس جاؤ اور کہو کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے لہٰذا میرا قرض ادا کر دو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری بات پر وہ کیسے اعتماد کریں گے۔ اس کے لئے وہ نشانی طلب کریں گے تو میں کیا کروں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے جا کر کہو کہ محمود تم میرے لئے تیس ہزار مرتبہ درود شریف سونے سے پہلے پڑھتے ہو اور تیس ہزار مرتبہ درود شریف بیدار ہو کر پڑھتے ہو۔

اس شخص سے یہ پیغام سن کر سلطان محمود غزنوی پر گریہ طاری ہو گیا اور وہ رونے لگے، اس کا سارا قرض ادا کیا اور ایک ہزار درہم مزید نذرانہ کے طور پر پیش کئے۔ اہل دربار متعجب ہوئے اور عرض کی کہ عالی جاہ آپ نے اس شخص کی ایسی بات کی تصدیق کر دی جو ناممکن ہے ہم آپ کی خدمت میں شب و روز حاضر رہتے ہیں ہم نے کبھی اتنی مقدار میں آپ کو درود شریف پڑھتے نہیں دیکھا، سلطان محمود نے کہا تم سچ کہتے ہو لیکن میں نے علماء سے سنا تھا کہ جو شخص یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا تو وہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہو گا۔ لہٰذا میں سوتے وقت اس کو تین مرتبہ پڑھ لیتا ہوں اور تین مرتبہ بیدار ہو کر پڑھ لیتا ہوں اور میں یقین رکھتا تھا کہ میں نے ساٹھ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا ہے اور میرے یہ آنسو خوشی کے تھے کہ علماء کا ارشاد صحیح تھا کہ اس کا ثواب اتنا ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بارگاہ میں قبول فرمایا۔

اس درود پاک میں صلوٰۃ بھیجنے کے ساتھ تحیت کا بھی ذکر ہوا ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کے باعث خیر و عافیت سلامتی اور برکت حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو کوئی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے نواز دے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا خاتمہ ایمان کی حالت میں ہو تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ایمان کی سلامتی کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں جائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ لوگ اس کی عزت کریں وہ جو بھی بات کرے توجہ سے سنیں اور اس کی بات کو اہمیت دیں تو وہ روزانہ باوضو حالت میں 70 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اس عمل کی مداومت کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور وہ لوگوں میں مقبول و معزز ہو جائے گا۔ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّ الْجَدِیْدَانِ وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِهٖ مِنَّا التَّحِیَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ كَثِیْرًا ۔

الٰہی رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جہاں تک رات دن آتے جاتے رہیں اور ایک کے بعد دن اور رات آئے اور پھیرا کر کے دن رات اور دو تارے پھیرا کرے اور قطب شمالی کے آس پاس سے اور استقبال کرتے رہے اور ہماری طرف سے آپ کی روح کو اور آپ کے خاندان کی روحوں کو تحیت اور برکت اور بہت سلام نازل فرمادیں۔

(105) درود محمد وفا شاذلی

جمعہ کے دن درود پاک کا پڑھنا بڑی فضیلت کا باعث ہے ایک حدیث پاک میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان ہوا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ہے کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا پل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی خطائیں معاف فرمانے والا ہے اس لئے اس سے مغفرت طلب کرتے رہنا چاہئے اور جب بھی اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کریں تو اس درود پاک کو پہلے گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود بھیجنے کے باعث خطائیں معاف فرمائے گا جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا قلب اللہ تعالیٰ کی عطا اور اس کی رضا پر راضی و مطمئن رہے تو وہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو بکثرت پڑھنے کا معمول بنا لے بفضل باری تعالیٰ اس کا قلب مطمئن رہے گا۔ اس کو قناعت پسندی کی توفیق حاصل ہوگی اور وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہ رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَحْمَدِ اَمْرِكَ وَمُحَمَّدِ خَلْقِكَ
وَاَسْعَدِ كَوْنِكَ اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِهٖ وَبِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ صَلَاةً ذَاتِيَّةً خَاصَّةً بِهٖ عَامَّةً فِيْ جَمِيْعِ
اَلْوَاحِدِ الْحَرْفِيَّةِ وَالْاِسْمِيَّةِ وَجَمِيْعِ مَرَاتِبِ الْعَقْلِيَّةِ
وَالْعِلْمِيَّةِ صَلٰوةً مُّتَّصِلَةً لَّا يُمْكِنُ انْفِصَالُهَا بِسَلْبٍ
وَّلَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ بَلْ يَسْتَحِيْلُ عَقْلًا وَّنَقْلًا وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاُمَّهَاتِ الْجَوَامِعِ وَالْخَزَآئِنِ
الْصَّوَانِعِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔

"الٰہی! درود بھیج ان پر جو تیرے امر کی سب سے بڑھ کر تعریف کرنے والے اور تیری مخلوق میں سب سے بڑھ کر تعریف کئے گئے اور جو تیری مخلوق میں سب سے بڑھ کر نیک بخت ہیں، الٰہی میں تجھ سے ان کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں اور انہی کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں عرض پرواز ہیں کہ ان پر ایسا درود بھیج جو انہی کی ذات سے خاص ہو اور ان کے تمام حرفی واسمی نوشتوں میں عام ہو اور ان کے تمام مراتب عقلیہ وعلمیہ کو شامل ہو، درود بھی ایسا ہو جو متصل ہو اور نفی اور عدم نفی کسی صورت میں جس کا انقطاع ممکن نہ ہو بلکہ عقلاً ونقلاً محال ہو اور ان کے آل واصحاب پر جو اصولِ جامع اور خزائن محفوظ تھے اور بہت بہت سلام بھیج۔"

(106) درود شیخ خالد نقشبندی

یہ درود شریف مولانا عارف باللہ سیدی شیخ خالد نقشبندی مجدد طریقہ نقشبندیہ کا ہے جو ملک شام میں مدفون ہیں۔ (علمانے) ذکر کیا ہے کہ یہ درود شریف اب بھی طاعون سے بچاؤ کے لئے تریاق مجرب ہے اور آپ کا فرمان ہے کہ زمانہ طاعون میں ہر فرض نماز کے بعد اسے تین مرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ كَثِيْرًا۔

ترجمہ:۔ الٰہی! ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر درود بھیج! ہر ہر بیماری اور ہر ہر دوا کی تعداد کے برابر اور آپ پر اور ان پر بکثرت برکت اور سلام نازل فرما۔

اور آخری مرتبہ پڑھا جانے والا لفظ کَثِیْرًا کا دو مرتبہ تکرار کرے اور ان الفاظ پر ختم کرے وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاٰلِ كُلٍّ

وَّصَحْبِ كُلٍّ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اور درود و سلام نازل فرما تمام نبیوں اور رسولوں پر اور سب کی تمام آل اور سب کے تمام صحابہ کرام پر اور تمام تعریف اللہ پروردگار جہان کے لئے۔

اللہ تعالیٰ نے شفا اپنے پاس رکھی ہے اور حصول شفاء کا ذریعہ طبی علاج ہے۔ اگر کوئی شخص طبی علاج کے ساتھ روحانی علاج بھی کرے تو اسے جلد شفا ملے گی۔اس لئے جب کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو کر طبی علاج کروائے تو اسے چاہئے کہ اس کے ساتھ اس درود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پیئے اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت یاب فرمائے گا۔

(107) درود نبی طاہر

حضرت شیخ عبدالکریم احمد الشر ابانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتاب میں تحریر ہے کہ درود پاک پڑھنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھا جائے۔ شیخ عبدالکریم احمد رحمتہ اللہ علیہ اور دیگر کئی لوگوں نے آزمایا ہے اور طلوع سحر کی مانند سچا ثابت ہوا۔

اگر کسی کے منہ سے بدبو آتی ہو جس کی وجہ سے وہ لوگوں کے درمیان بیٹھتے ہوئے شرمندگی اور کوفت محسوس کرتا ہو کسی بھی طرح آرام نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ ذیل میں دیا ہوا درود الطاہر ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھے روزانہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے منہ کی بدبو دور ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ ط

اے اللہ نبی طاہر پر درود اور سلام بھیج

(108) درود جبریل علیہ السلام

جو کوئی یہ چاہے کہ عبادتِ الٰہی کرتے ہوئے اسے حلاوت محسوس ہو سکونِ قلبی حاصل ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے۔ بفضل باری تعالیٰ اس کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مزہ آئے گا۔ پروردگارِ عالم اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

اگر کوئی شخص حضرت جبریل علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا چاہے تو اس درود پاک کو سونے سے قبل کثرت سے پڑھے اور زیارت ہونے تک پڑھائی کو جاری رکھے اگر اللہ نے چاہا تو حضرت جبریل علیہ السلام خواب میں نظر آ جائیں گے۔

اگر کوئی کسی ناگہانی مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہو اور مصیبت سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر مندرجہ ذیل درود پاک کو روزانہ بعد نماز فجر سو مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مصیبت دور ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقُطْبِ الْكَامِلِ

وَعَلٰى اَخِيْهِ جِبْرِيْلَ الْمُطَوَّقِ بِالنُّوْرِ ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد پر درود بھیج جو قطب کامل ہیں اور ان کے بھائی جبریل پر جن کی گردن میں نور کا پٹہ ہے۔

(109) درود سید المرسلین

یہ درود شریف محی الدین بن العربی کا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ علم عطا فرمایا تھا یعنی آپ علم الٰہیہ کے درخشاں آفتاب تھے۔ آپ ظاہر و باطن کے بدر منیر تھے۔ آپ عجائبات زمانہ سے تھے۔ آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے

بے پناہ محبت تھی۔ اپنی محبت کا اظہار انہوں نے اپنے درود شریفوں میں کیا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو انبیاء کا آقا اور پرہیز گاروں کا امام قرار دیا ہے اور یہ بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی پاک کو اپنے خاص نور سے پیدا فرمایا اور اپنے جمال سے زینت عطا فرمائی اور اپنے کمالات کا اظہار آپ کی ذات اقدس کے ذریعے فرمایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی ذات کا دیدار بھی کروایا اور لوگوں پر یہ بات عیاں کی کہ جو میرے نبی کی اتباع کرے گا درحقیقت وہ میری ہی اطاعت کرے گا۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اوصاف حمیدہ کے مظہر ہیں اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس میں بھی اچھے اوصاف پیدا کر دے گا۔ اس سے برائیوں کو مٹا دے گا اور اسے لوگوں میں اخلاق حسنہ کا نمونہ بنا دے گا۔ اس لئے یہ درود پاک اچھا وصف پیدا کرنے کی بنا پر بے پناہ فوائد کا مظہر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ مِنْ
جَلَالِكَ وَزَیَّنْتَهٗ بِجَمَالِكَ وَتَوَّجْتَهٗ بِكَمَالِكَ
وَاَهَلْتَهٗ لِرُؤْیَةِ ذَاتِكَ جَعَلْتَهٗ مَحَلًّا لِّاَسْمَآئِكَ
وَصِفَاتِكَ وَقَرَنْتَ اسْمَهٗ بِاسْمِكَ وَطَاعَتَهٗ
بِطَاعَتِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الدَّاعِیْنَ اِلَی اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا نَآئِبِ

حَضْرَةِ ذَاتِكَ اَلْـمُتَحَقِّقِ بِاَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ

اَلْـجَامِعِ بَيْنَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ وَالْبَرْزَخِ الْفَاصِلِ

بَيْنَ الْحُدُوْثِ وَالْقِدَمِ عَيْنَ الْاَحَدِيَّةِ الَّذِىْ انْفَتَحَ

بِهٖ كُلُّ مَقْفُوْلٍ وَّانْجَبَرَبِهٖ كُلُّ مَكْسُوْرٍ وَّانْعَتَقَ بِهٖ

كُلُّ مَقْهُوْرٍ ۔

ترجمہ: ''الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود و سلام بھیج ان پر جو رسولوں کے آقا اور پرہیز گاروں کے امام ہیں جن کو تو نے اپنے جلال سے پیدا فرمایا اور اپنے جمال سے زینت بخشی اور اپنے کمال سے مشرف فرمایا اور اپنی ذات کے مشاہدہ کے قابل بنایا اور اپنے اسمائے حسنہ اور صفاتِ حمیدہ کا محل بنایا، ان کے نام کو اپنے نام اور ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت سے ملایا یعنی محمد پر جو عبداللہ کے نورِ نظر ہیں اور ان کی آل و اصحاب پر جو اللہ کی طرف دعوت دینے والے ہیں۔ الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا پر جو تیری بارگاہِ ذاتی کے نائب ہیں، جو تیرے اسمائے حسنہ و صفات حمیدہ کا مظہر ہیں وجود و عدم اور برزخ کے جامع ہیں، حدوث وقدم کے فاصل ہیں۔

(110) درود حصول ترقی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ تین شخص عرش الٰہی کے سایہ تلے ہوں گے جس دن کہ اس سایہ کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ وہ خوش نصیب کون لوگ ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وہ ہے کہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی اور دوسرا وہ کہ جس

نے میری کسی سنت کو زندہ کیا اور تیسرا وہ کہ جس نے مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے یہ بات عیاں ہے کہ کثرت سے درود پاک پڑھنا قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ میں ہونے کا باعث بنے گا۔ اس لئے درود پاک کا پڑھنا اشد ضروری ہے۔

اگر کوئی شخص حسب ذیل درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے تو قیامت کے دن قرب الٰہی کا باعث بنے گا۔ یہ درود پاک ہر کام شروع کرنے سے پہلے پڑھنا بے پناہ اجر کا باعث بھی ہوگا۔ حصول علم میں آسانی پیدا ہوگی۔ ترقی کی راہیں کھلیں گی۔ انسان کی سوچ اور تدبیر صالح سمت اختیار کرے گی۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی پاک پر درود پڑھنے کے باعث پڑھنے والے کو سلامتی اور عافیت عطا فرمائے گا۔ اس کے علاوہ جو شخص اس درود پاک کو مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرِّكَ الْجَامِعِ الدَّالِّ عَلَيْكَ

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى كَمَا هُوَ لَائِقٌ بِكَ مِنْكَ اِلَيْكَ

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ خَصِيْصٌ بِهٖ مِنَ السَّلَامِ

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ صَلٰوتِهٖ صِلَةً وَّعَائِدًا تُتِمُّ

بِهِمَا وُجُوْدَنَا وَتُعَمِّمُ بِهِمَا شُهُوْدَنَا وَتُخَصِّصُ

بِهِمَا مَزِيْدَنَا وَمِنْ سَلَامِهٖ اِسْلَامًا وَّسَلَامَةً لِبُرْهَانِ

مَا ظَهَرَ مِنَّا وَمَا بَطَنَ مِنْ شَوَآئِبِ الْاِرَادَاتِ

وَالْاِخْتِيَارَاتِ وَالتَّدْبِيْرَاتِ وَالْاِضْطِرَارَاتِ

لِنَأْتِيَكَ بِالْقَوَالِبِ الْمُسْلِمَةِ وَالْقُلُوْبِ السَّلِيْمَةِ

حَسْبَ مَا هُوَ لَدَيْكَ مِنَ الْكَمَالِ الْاَقْدَسِ

وَالْجَمَالِ الْاَنْفَسِ۔

"الٰہی! درود بھیج اپنے کامل تر راز پر جو تیری ذات وصفات کی رہنمائی فرمانے والے ہیں یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود جو تیری بارگاہ سے ان کے شایانِ شان ہو اور ان پر سلام بھیج جو تیری سرکار سے ان کے لئے مخصوص ہے اور ہمارے لئے سرکار کے درود سے ایسا اجر وصلہ مقرر فرما جس سے ہمارے وجود مکمل، ہمارے مشاہدات عام اور ان ہر دو سے ہمیں ترقی حاصل ہو اور آپ کے سلام سے اسلام اور ہمارے ظاہر و باطن کے مختلف ارادے اختیارات، تدبیروں اور لاچاریوں کی دلیل کی سلامتی ہو تا کہ ہم تیرے پاس کمال اور نفیس ترین جمال کے شایان شانِ صحیح اجسام اور سالم دل لے کر حاضر ہوں۔"

(111) درود منتہائے علم

یہ درود علامہ قسطلانی نے اپنی کتاب مسلک الحنفا میں لکھا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بڑی رفعت اور فضیلت والی ہے۔ اسی لئے امت کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے۔ اس درود کا وظیفہ حصول علم اور حصول رضا کے لئے بڑا بے نظیر ہے جو کوئی علم لدنی کے حصول کا خواہاں ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے علم کی دولت عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی مستقل مداومت کرنے

پر مطلوبہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔ اس پر باطنی علوم کے دروازے کھل جائیں گے۔ ظاہری و باطنی علوم کے اسرار اس پر منکشف ہوں گے۔ پروردگار عالم اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور بارگاہ الٰہی میں مقبول ہونے کی غرض سے جو کوئی ہر روز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اس درود کو بکثرت پڑھنے کا معمول بنا لے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوگی۔ اس کے دل میں رب تعالیٰ کی محبت راسخ ہو جائے گی اور وہ اللہ تعالیٰ کے کاموں میں لگ جائے گا۔ پھر جو بھی اس کی حاجات ہوں گی اللہ تعالیٰ کی طرف سے خود بخود پوری ہوتی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔ اس کی نگہبانی کا فریضہ ملائکہ کے سپرد کر دیا جائے گا۔ کوئی بھی دشمن جن ہو یا انسان اسے کسی طرح سے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ جب مرے گا تو اس درود کی برکت سے جان مرتے وقت آسانی سے نکل جائے گی۔ قبر فراخ ہوگی، روشن اور پرنور ہوگی۔ قیامت کے روز پل صراط سے آسانی کے ساتھ سواری گزرے گی۔ حوض کوثر سے پانی نصیب ہوگا اور پیاس بجھے گی۔ نامۂ اعمال کی کتاب داہنے ہاتھ میں دی جائے گی۔ اور آخرت میں اس کی بخشش ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَعَدَدَ النِّعَمِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ ۔

''الٰہی درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور صحابہ پر، اور سلام (بھی) میزان بھر اور علم کی انتہا کے برابر، اور رضا کے برابر اور بالوں کی تعداد کے برابر اور عرش کے وزن کے برابر۔''

(112) درود شرف نسب

اس درود پاک کے فضائل میں سے ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دین کی سمجھ عطا فرمائے اسے شریعت مطہرہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ روزانہ باوضو حالت میں اس درود پاک کو 33 مرتبہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اسے طاعت الٰہی کی توفیق ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

اس درود پاک کو پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی عزت و مرتبہ کے حصول کا خواہاں ہو وہ روزانہ باوضو حالت میں 70 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ علاوہ ازیں جو کوئی اپنے خاندان میں امتیازی حیثیت سے عزت و قدرومنزلت چاہتا ہو وہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خاندان والے اس کی بہت زیادہ عزت کریں گے اور اس کو قدرومنزلت کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ

الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِىْ سُوْرَةِ

الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ

وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ

الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ نِالَّذِىْ هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ

الْخِلَافِ وَبَيَّنْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْعَفَافِ٥

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو تمام سابقین سے زیادہ معزز، عدل و انصاف کے ساتھ قائم سورہ اعراف میں جن کی تعریف کی گئی، بزرگوں کی پشتوں صاف اور پاکیزہ شکموں سے برگزیدہ حضرت عبدالمطلب بن عبد مناف کے خاندان کے پاکیزہ خلاصہ پر جن کے ذریعے تو نے اختلاف سے ہدایت فرمائی اور ان کے ذریعے پاکدامنی کی راہ واضح کی۔

(113) درودِ عدد القرآن

شیطان چونکہ انسان کا ازلی دشمن ہے اس لئے وہ انسانی نفس کے ذریعے انسان کو مختلف قسم کے وسواس میں مبتلا کرتا، عبادت الٰہی اور صراط مستقیم سے غافل کرتا ہے۔ دل و دماغ پر برے خیالات کا تعلق بھی شیطانی وسواس سے ہے لہٰذا ایسے شیطانی خیالات اور وسواس سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل درود پاک بہت مفید ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت وسواس پیدا ہوں، اسی وقت اس درود پاک کو شروع کر دے اور وسواس دور ہونے تک تلاوت کرتے رہیں۔ اس کے علاوہ بعد نماز مغرب درود کا 33 مرتبہ روزانہ پڑھ لینا بھی مفید ہے۔

جو کوئی کسی مشکل یا پریشانی میں مبتلا ہو اور اس کا کوئی حل سمجھ میں نہ آتا ہو تو چاہئے کہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد 66 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہو جائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنا شکر گزار بندہ بنائے تو وہ روزانہ نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے شکر الٰہی کی توفیق عطا ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقُرْاٰنِ

حَرْفًا حَرْفًا وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ اَلْفٍ ضِعْفًا ضِعْفًا ۝

الٰہی درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر، قرآن کے ایک ایک حرف کی تعداد کے برابر

درود وسلام بھیج اور ہمارے آقا محمد پر ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار درود وسلام بھیج،

اور ہمارے آقا محمد پر ہر ہزار کی جگہ دو گنا دو گنا درود وسلام بھیج۔

(114) درود قدر ومنزلت

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی صلوٰۃ بھیجے جو خلفائے راشدین یعنی حضرت ابوبکر صدیق۔ حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی رضی اللہ عنہم اہل بیعت عظام دیگر صحابہ کرام اور تمام تابعین اور تبع تابعین کی نیکیوں کے برابر ہو۔ اس کے علاوہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہو۔ یعنی اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اور مقام میں اور اضافہ فرمائے۔ اس لئے جو کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں میں بے پناہ اضافہ فرما دے گا۔ زیادہ بہتر ہے اس درود پاک کو نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے سے راضی ہو گا۔ اس پر برکت اور رحمت نازل فرمائے گا۔ اس کے دینی اور دینوی کاموں میں آسانی کے اسباب پیدا فرما دے گا۔ غرضیکہ درود پاک کی بدولت مہربانی کا دروازہ کھل جائے گا۔

اگر کوئی شخص عزت کا طالب ہو تو اسے دو ماہ بیس یوم تک مسلسل بعد نماز عشاء اس درود کو اکتالیس مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ عزت سے نواز دے گا۔ اگر کوئی شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ لوگ مسخر ہو جائیں تو اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے

لوگوں کے دلوں پر تسخیر حاصل ہوگی۔ جو شخص اس درود کو ہمیشہ کے لئے بعد نمازِ مغرب 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور اسے کبھی دنیا کی محتاجی نہ ہوگی۔ اگر اسے کوئی ضرورت بھی پیش آجائے تو اس کی ضرورت بھی پوری ہوجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبَحْرِ الدَّفِيْقِ ۔
وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ الدَّفِيْقِ ۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ
حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ ۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ
حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ سَيِّدِ اَهْلِ
التَّوْفِيْقِ ۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ
عَفَّانَ سَيِّدِ أَهْلِ التَّحْقِيْقِ ۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ

حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ سَيِّدِ اَهْلِ

التَّدْقِيْقِ ۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتٍ اَهْلِ

الْبَيْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ بَقِيَّةِ الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ

وَتَابِعِيْهِمْ وَتَابِعِى تَابِعِيْهِمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى اَقْوَامِ

طَرِيْقٍ ۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ

وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُمَا حَتّٰى تَضِيْقَ ۔

اے اللہ! درود وسلام و برکت نازل فرما، ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل واصحاب پر، موجزن سمندر کی موجوں کے برابر، اور درود سلام و برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل واصحاب پر سیدنا ابوبکر صدیق کی نیکیوں کے برابر اور درود وسلام و برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل واصحاب پر، سیدنا عمر بن الخطاب سید اہل توفیق کی نیکیوں کے برابر اور درود وسلام و برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل واصحاب پر سیدنا عثمان غنی، سید اہل تحقیق کی نیکیوں کے برابر اور درود و سلام و برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل واصحاب پر سیدنا علی بن ابی

طالب سید اہل تدقیق کی نیکیوں کے برابر، اور درود وسلام و برکت نازل فرما ہمارے آقا محمداور آپ کی آل واصحاب پر اہل بیت کی نیکیوں کے برابر اور بقایا صحابہ کرام اور تمام تابعین اور تبع تابعین کی تعداد کے برابر جنہوں نے سیدھے راستے پر چلنے میں پہلوں کی فرمانبرداری کی، نیکی کے ساتھ، اور درود وسلام و برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل واصحاب پر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کے برابر اور جو کچھ ان میں ہے اس کے برابر یہاں تک کہ یہ تمام وسعت تنگ ہو جائے۔

(115) درود صاحب کمال

پروردگار عالم کی ذات اقدس تمام کمالات کا منبع ہے اور اس کے کمالات کی کوئی حد نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب پیغمبر کو بھی بے پناہ کمالات سے نوازا اور عروج عطا فرمایا۔ اس درود پاک کے کلمات میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ اپنے کمالات کے برابر جن کی کوئی حد نہیں ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نوازشات اور رحمت بھیج۔ اس لئے یہ التجا بہت عمدہ ہے اس درود پاک کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں جو شخص کسی کام یا شعبہ میں کمال حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ کثرت سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر مندرجہ ذیل درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کام یا متعلقہ شعبے میں کمال عطا فرمادے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ ذہانت میں اسے مزید تقویت حاصل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو سونے سے پہلے ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس پڑھائی کو تاحصول مقصد جاری رکھے جو شخص اس درود پاک کو بلاناغہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اسے شہرت میں کمال حاصل ہو گا اس کی عزت میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ الْاَمِيْنِ

وَعَلٰی اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ۔

الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے رسول امین ہیں اور ان کی آل پر جیسے تیرے کمال کی کوئی حد نہیں اور ان کے کمال کے برابر اور سلام و برکت نازل فرما۔

(116) درود خزینۃ الاسرار

اس درود شریف کو شیخ عارف محمد حنفی آفندی نازلی نے اپنی کتاب خزینۃ الاسرار میں لکھا ہے اور کہا ہے کہ اس کی اجازت میرے شیخ شیخ مصطفیٰ ہندی نے مدینہ منورہ کے مدرسہ محمودیہ میں مجھے دی کیونکہ میں نے ایسے ذکر کی درخواست کی تھی جس سے علم اور تقرب الٰہی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطہ حاصل ہو۔ آپ نے مجھے آیۃ الکرسی اور اس درود شریف کے پڑھنے کو فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اگر اس پر مداومت کر گیا تو تجھے علوم اور اسرار نبی کریم علیہ صلوٰۃ اللہ وسلامہ سے حاصل ہوں گے اور تربیت محمدیہ میں ہوگا۔ ساتھ ہی فرمایا کہ یہ مجرب ہے اس کا تجربہ فلاں اور فلاں بزرگ نے کیا ہے۔ بہت بزرگوں کے نام بتائے۔ میں نے پہلی رات اسے سو دفعہ پڑھا اور خواب میں رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ تیرے لئے اور تیرے والدین اور تیرے بھائیوں کے لئے میری شفاعت ہوگی۔ پھر میں نے قدرت خداوندی سے وہ سب کچھ پایا جو شیخ قدس سرہ نے فرمایا تھا اور میں نے بہت سے بھائیوں کو اس درود شریف کی اطلاع دی۔ پس میں نے دیکھا کہ جنہوں نے اس کو ہمیشہ پڑھا بہت سے اسرار عجیبہ حاصل کئے جو میں نے حاصل کئے تھے اور اس میں بے شمار اسرار ہیں۔ عاقل کو یہ اشارہ کافی ہے۔ (افضل الصلوٰۃ)

جو شخص اس درود پاک کو ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت دوام سے بھی نوازے گا اور اس کا شمار نیک لوگوں میں ہونے لگے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفْسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

اے اللہ سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر ہر لمحہ اور سانس میں اپنی معلومات کی مقدار کے برابر صلوٰۃ و سلام بھیج۔

(117) درود حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت درج کی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پڑھے۔

اگر کوئی اچانک کسی مشکل میں پھنس جائے اور اسے اس مشکل سے خلاصی کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اور چالیس یوم تک اس درود کی بلاناغہ تلاوت کرتا رہے اور روزانہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مشکل سے خلاصی کی دعا کرے اللہ تعالیٰ مشکل کو دور کرنے کا کوئی ذریعہ بنا دے گا اگر مشکل چالیس یوم سے قبل حل ہو جائے تو پھر بھی اس پڑھائی کو چالیس دن تک لازم پڑھے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا بندہ اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی اُمی ہے اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت کی تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

(118) درود بعدد اسماء الحسنٰی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے اعمال نامہ میں دس نیکیوں کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ حسب ذیل درود میں چونکہ اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے اسماء الحسنٰی کی معلوم تعداد کے مطابق اپنے محبوب پر درود بھیجے چونکہ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنٰی بے شمار ہیں اس لئے جو بارگاہ رب العزت میں اس درود کے الفاظ سے اس کے محبوب پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بے پناہ ثواب عطا فرمائے گا۔ اس درود پاک پڑھنے سے اس کے اعمال نامہ میں لاتعداد بھلائیاں درج کر دی جائیں

گی۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ یوم قیامت اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرے۔

اس درود پاک کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے باطنی نسبت بھی قائم ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ کوئی اس درود پاک کو مرشد کامل کی اجازت سے پڑھے۔ اس درود کے متعلق امام بارزی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ قسم سے برائت اس کو حاصل ہو گی جو یہ درود پڑھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَبِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمَاتِکَ ۔

اے اللہ صلوٰۃ بھیج حضرت محمد اور آل محمد پر جو اسماء الحسنٰی کی تعداد کے برابر ہو اور جو معلوم اعداد کی تعداد کے برابر ہو۔

(119) درود عدد معلوم

ایک فرمان میں ہے کہ ہر چیز کی طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کی قلبی طہارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ہے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا دل پاکیزہ رہے اس کے دل و دماغ میں برے خیالات پیدا نہ ہوں تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل درود کو سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اس درود کی تلاوت سے اسے قلبی طہارت اور پاکیزگی حاصل ہو گی۔ ایسے ہی نماز جمعہ کے بعد اس درود پاک کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنا آخرت میں اس کی منزل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو گی اور قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم گواہ اور شفیع ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ ۔

اے اللہ حضرت محمد پر صلوٰۃ بھیج اور آل محمد پر بھی صلوٰۃ بھیج افضل صلوٰۃ جو معلوم عدد کے مطابق ہو۔

(120) درود اعتصام

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں اس کے بعد جب مسجد نبوی میں داخل ہوں تو پھر بھی ایک مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ روضہ رسول پر حاضری دینے کے بعد ریاض الجنہ میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ اس درود پاک کا ورد کریں۔ انشاء اللہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اس کے علاوہ سوتے وقت اس درود پاک کو ایک بار پڑھ لینا خیر و برکت کا باعث ہوگا اگر کسی شخص پر ناحق کوئی الزام لگ جائے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو 111 مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ وہ الزام سے بری ہو جائے گا اور ناحق الزام لگانے والا نقصان اٹھائے گا جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے اسے ایمان میں حد درجے کی استقامت حاصل ہوگی۔

اگر کسی ظالم حاکم نے کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا ہو اور دن بدن ظلم زیادہ ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں روزانہ باوضو حالت میں نہایت یکسوئی کے ساتھ ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر اللہ کی بارگاہ میں دعا مانگی جائے تو اگر اللہ نے چاہا تو قید سے فوراً رہائی کی کوئی ممکن صورت پیدا ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ

وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَائِكَ

وَرُسُلِكَ صَلٰوۃً تُبَلِّغُنَا فِی الدَّارَیْنِ عَمِیْمَ فَضْلِكَ

وَ كَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ٥

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور برے انبیاء و رسل کے خاتم ہیں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے علم فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

(121) درود مکاشفہ

یہ درود صاحب کشف بننے کے لئے بہت موثر ہے کیوں کہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں۔ اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود 3125 مرتبہ روزانہ پڑھو۔ دن میں روزہ رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا۔ آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہو گی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہو جائے گی اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقام ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ 100 مرتبہ 11 دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ ٥ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ

وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ ٥

وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَآصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ۝

اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں۔

(122) درود افضل المولود

یہ درود شریف کنوز الاسرار میں ذکر کیا گیا ہے۔ مصنف کا کہنا ہے کہ یہ کامل درودوں میں سے ہے اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے۔

ایمان کی اصل قدر و قیمت کا اندازہ انسان کو اس دنیا سے جانے کے بعد ہوگا جب کہ عالم برزخ میں انسان ہوگا جو یہاں سے ایمان کامل کے ساتھ گیا ہوگا اس کو قبر کی منازل میں راحت اور سکون حاصل ہوگا۔ اس لئے جو چاہے کہ وہ ایمان کی حالت میں دنیا سے جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ ہر پڑھنے والے کا ایمان بے حد پختہ کر دے گا۔ اور وہ حالت ایمان پر فوت ہوگا۔

رزق میں اضافے کی غرض سے اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ لینا بڑا مفید ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے دشمن اسے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے تو وہ عشاء کی نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ پڑھے اس درود پاک کی برکت سے دشمن اس پر غلبہ نہ پا سکے گا اور کوئی نقصان نہ پہنچائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَشْرَفِ مَوْجُوْدٍ ۔ وَاَفْضَلِ مَوْلُوْدٍ ۔ وَاَكْرَمِ مَخْصُوصٍ مَحْمُودٍ سَيِّدِ سَادَاتِ بَرِيَّاتِكَ وَمَنْ لَهُ التَّفْضِيْلِ عَلٰى جُمْلَةِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلَاةً تُنَاسِبُ مَقَامَهُ الْعَالِيْ وَمِقْدَارَهُ ۔ وَتَعُمُّ اَهْلَهُ وَاَزْوَاجَهُ وَاَوْلِيَاءَ وَاَنْصَارَهُ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جُمْلَةِ رُسُلِكَ وَاَنْبِيَائِكَ ۔ وَزُمَرِ مَلَائِكَتِكَ وَاَصْفِيَائِكَ ۔ صَلَاةً تَعُمُّ بَرَكَاتُهَا الْمُطِيْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ۔

الٰہی درود بھیج ان پر جو موجودات میں بزرگ تر ہیں اور پیدا ہونے والوں میں افضل تر

ہیں اور خواص میں معزز تر اور ستودہ ہیں۔ تیری مخلوق کے سرداروں کے سردار جن کو تیری تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔ ایسا درود جوان کے مقام بلند اور شان والا کے مناسب ہو، جو ان کی آل بیویوں اولیاء اور مددگاروں کو عام ہو۔ الٰہی ان پر اور اپنے تمام انبیاء و رسل پر درود بھیج! اور زمرۂ ملائکہ اور اپنے برگزیدہ بندوں پر ایسا درود جس کی برکتیں تیری زمین اور تیرے آسمانوں کے تمام اطاعت شعاروں کو عام ہوں۔

(123) درود اقتدار

اس درود کی پڑھائی ان حضرات کے لئے بڑی نفع بخش ہے کہ جو اس بات کے خواہاں ہوں کہ پروردگار عالم انہیں دنیا میں اقتدار عطا فرمائے یعنی انہیں حکومت کی فرمانروائی حاصل ہو۔ اس مقصد کے لئے جو شخص اس درود پاک کو عصر کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اسے معاشرے میں صاحب اقتدار کر دے گا۔ اس کے ذرائع آمدن میں وسعت پیدا ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا بیٹا پڑھائی کے میدان میں تخصیص حاصل کرے اور معاشرے کا ایک باوقار شخص بنے تو اسے چاہئے کہ ہر چاند ماہ کے پہلے سات دن اس درود پاک کو روزانہ کسی خلوت کے مقام پر 70 مرتبہ پڑھے اور روزانہ پانی دم کر کے اپنے بیٹے کو پلائے اور اللہ سے اس کی ترقی کی دعا کرے اور اس معمول کو بیٹے کے بالغ ہونے تک جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بیٹا معاشرہ کا ایک اہم فرد بن کر ابھرے گا جس شعبے میں جائے گا وہ ترقی سے ہمکنار ہوتا چلا جائے گا۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو بعد نماز فجر کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کی دنیا اور آخرت سنور جائے گی اور اسے آخرت میں نجات ملے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ

السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ
قُدْرَتِكَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا
اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءَ سَبْعِ بِحَارِكَ ۝

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک دن میں ہزار ہزار بار اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین ان چیزوں سے کہ برداشت کیا ہوا ہے اسے اور اٹھایا ہوا ہے تیری قدرت سے اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے اپنے سات سمندروں میں ان چیزوں میں سے کہ نہیں جانتا اسے کوئی تیرے سوا اور بمقدار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا ہے اسے قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار ہزار مرتبہ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بے شمار اس کے کہ بھر جائیں تیرے سات سمندر۔

(124) درود معرفت

یہ درود شریف سید محمد شناوی کا ہے جو ان کے اوراد میں شامل تھا۔ اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے حصول معرفت کا دروازہ کھول دے گا اور پڑھتے وقت جو مقصد پڑھنے والا پیش نظر رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے پورا فرما دے گا۔ اس کے علاوہ جو شخص اس درود پاک کو تہجد کے وقت روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اللہ تعالیٰ اس پر اسرار و رموز ظاہر فرمائے گا اور اس پر انوار و تجلیات کی بارش فرمائے گا۔ اسے خوابوں میں مختلف روحانی نظارے دکھائے جائیں گے۔ غرضیکہ حصول مشاہدات کے لئے یہ درود بڑا لاجواب ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو گاہے بگاہے پڑھنے والا ہمیشہ باعزت رہتا ہے اگر وہ کسی وجہ سے مقروض بھی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی اس کا ذریعہ بھی بنا دیتا ہے اور قرض سے خلاصی پا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں بے شمار جگہوں پر تاکید فرمائی ہے کہ اللہ سے بخشش مانگو کیونکہ بخشش طلب کئے بغیر گناہ معاف نہیں ہوتے لہٰذا جو شخص چاہے کہ مرنے سے پہلے اس کے گناہ معاف ہوتے رہیں تو اسے چاہئے کہ اس درود کو عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے 70 مرتبہ پڑھے اس کے بعد 33 مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ کا ورد کرے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جائے اللہ بخشش کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً اَدْخُلُ بِھَا رِیَاضَ الْمَطَالِبِ وَاَجْنِیْ ثَمَرَ الْمَوَاھِبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ شَمْسِ اٰفَاقِ اَهْلِ مُوَدَّتِكَ وَمَجْلٰى

عَرَآئِسِ مَشَاهِدِ اَحَدِيَّتِكَ وَمَشْهَدِ اَنْوَارِ اَسْرَارِ

تَجَلِّيَاتِكَ وَمَظْهَرِ اعْتِزَازِ عِنِّ عِزَّتِكَ ۔

''الٰہی! ہمارے آقا محمد اور ان کی آل اور صحابہ سب پر ایسا درود و سلام بھیج جس کے ذریعے میں مقاصد و مطالب کے باغوں میں داخل ہو جاؤں اور بخشائش کے پھل چنتا رہوں اور درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے محبوبوں کے افق کے سورج اور تیری ذاتِ احدیت کے عروسان مناظر کی تجلی گاہ ہیں اور تیرے اسرارِ تجلیات کے انوار کی نظارہ گاہ اور تیری عزت و عظمت کے مظہر ہیں۔''

(125) درود سیّد النبیین

یہ درود پاک دلائل الخیرات سے منقول ہے اگرچہ یہ مختصر ہے مگر الفاظی بلاغت کے لحاظ سے انتہائی پر معنی ہے۔ اس درود کی پڑھائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت پیدا کرتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امت مسلمہ پر ان گنت احسانات اور انعامات ہیں۔ ہدایت کی طرف آپ مسلمانوں کے لئے ذریعہ اور وسیلہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور مسلمانوں کے شفیع اور گواہ ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کمالات اور احسانات بہت سے ظاہر ہو چکے ہیں اور کچھ کا ظہور روز قیامت کو ہوگا کیوں کہ قیامت کے دن جو مقام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملے گا کسی اور کو حاصل نہ ہو گا اور جو قدر و منزلت آپ کی ہوگی کسی اور کی نہ ہوگی لہٰذا حضور کی ذات اقدس سے محبت کرنا ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اس لئے آپ سے جتنی محبت بھی کی جائے وہ اس کے مستحق و موجب ہے۔ اس لئے جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اضافہ چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو عشاء کی نماز کے بعد کثرت سے

پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی حضور کی محبت میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا۔

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ لوگوں میں مقبول عام ہو جائے اور روزمرہ کی زندگی میں جس قسم کے لوگوں سے اس کا واسطہ پڑے تو وہ ہر لحاظ سے اس کی عزت کریں تو اسے چاہئے کہ مغرب کی نماز کے بعد سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا ورد کرے۔ اس کے بعد حسب ذیل درود پاک کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لوگوں کی نظروں میں مقبول و منظور ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَاِبْرَاھِیْمَ
خَلِیْلِكَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ مِنْ
اَھْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا
نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَھٰی
عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلَاةً مُكَرَّرَةً
اَبَدًا عَدَدَ مَا اَحْصٰی عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَا اَحْصٰی
عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰی عِلْمُكَ صَلَاةً تَزِیْدُ
وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْھِمْ مِنَ
الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے نبی ہیں اور اپنے خلیل ابراہیم اور اپنے تمام نبیوں اور پاکوں پر، خواہ زمین پر ہوں یا آسمان پر اپنی مخلوق کے برابر، اپنی رضا کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر، اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر، اپنے علم کی وسعت کے برابر، اپنی تمام مخلوق کے وزن کے برابر، ایسا درود جو ہمیشہ اور بار بار نازل ہو تیری معلومات کے برابر، تیرے علم بھر، تیری معلومات سے دونا چونا، ایسا درود جو تیری تمام مخلوق کے اس درود سے بڑھ کر ہو، جو حضور پر بھیجتی ہے جیسے تیری فضیلت تیری تمام مخلوق پر۔

(126) درود شیخ محمد صالح

یہ درود شریف علامہ شیخ محمد صالح رئیس زبیری زمزمی مکی شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے فتاویٰ میں ہے وہاں یہ بھی لکھا ہے کہ علامہ سیدی الصغیر ابن میارمن نے کہا کہ جس نے ایک مرتبہ درود شریف پڑھا گویا اس نے چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھی۔

لوگوں کے دلوں میں عزت وعظمت قائم کرنے کا یہ عمل نہایت ہی مجرب وموثر ہے۔ نماز تہجد کے وقت روزانہ اٹھ کر طہارت سے فارغ ہو کر انتہائی قلبی لگاؤ کے ساتھ نماز تہجد پڑھے۔ پھر سورت ملک کی تلاوت کرے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے اور گیارہ مرتبہ ہی سورت اخلاص کا ورد کرے اور پھر سو مرتبہ حسب ذیل درود پڑھے۔ اس عمل کو چالیس یوم تک بلاناغہ جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے عزت وعظمت حاصل ہوگی۔

برائی کیسی بھی ہو، آخر برائی ہوتی ہے۔ جو کوئی شدید برائیوں مثلاً شراب نوشی، جواء، بے ایمانی، فحاشی، بدکاری جیسی برائیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اللہ کے حضور ان برائیوں سے توبہ کرے اور اس کے بعد ہر فرض نماز کی پابندی کرے اور ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ اس درود کو پڑھ لیا کرے۔ پڑھائی کے بعد اللہ کے حضور اپنی بری عادات کو ترک کرنے کے بارے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں کو ختم

کر کے اسے ایک اچھا انسان بنانے پر قادر ہے اور وہ شخص ہمہ وقت برائی کے خلاف ڈٹ جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ ۔

الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل، صحابہ ازواج، اولاد اور گھر والوں پر اپنی معلومات کے برابر، ایسا درود جو تیری حکومت کے ساتھ دائمی ہو۔

(127) درود حصول استقامت

بعض مشائخان کرام نے بعض درودوں کے کلمات کو افضل قرار دیا ہے۔ حسب ذیل درود بھی ان درودوں میں سے ہے جسے اکثر علماء نے افضل کہا ہے اور اس درود کے بارے میں یہ کہا کہ اگر کوئی قسم کھالے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل درود پڑھے گا تو وہ اس درود پاک کو پڑھے تو اس کی قسم پوری ہو جائے گی۔

اس درود کے بارے میں علامہ مجدالدین فیروز آبادی نے کہا ہے اس درود کی کیفیات بہت موثر ہیں لہٰذا جو کوئی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اسے ہر طرح کے فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔

یہ درود حصول استقامت کے لئے بڑا لاجواب ہے جو شخص اسے چند بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اسے وصف استقامت حاصل ہو گا۔ وہ جس کام کا ارادہ کرے گا اسے مستحکم طریقے سے سرانجام دے گا۔ اس کے علاوہ اس میں مستقل مزاجی کی خوبی بھی پیدا ہو جائے گی۔ یہ درود خاص کر ان لوگوں کے لئے بڑا نفع بخش ہے جن کی سوچ متزلزل رہتی ہو اور کسی کام کے لئے مصمم ارادے سے فیصلہ نہ کر

پاتے ہوں تو اس درود کے پڑھنے کی برکت اسے پڑھنے والا مستقل فیصلہ کر پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ ۔

اے اللہ حضرت محمد اور آل محمد پر صلوٰۃ بھیج ایسی صلوٰۃ ہو جو تیرے دوام کے ساتھ دائمی ہو۔

(128) درود خلیل

جو شخص زندگی کے معاملات اور کاموں میں اللہ کی تائید اور مدد چاہتا ہو کہ ہر حال میں اللہ کی مدد اس کے حال میں شامل ہو جائے تو اسے اس درود پاک کو پڑھنا چاہئے۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کا نزول ہو گا جس سے پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہے گا۔ اس کے ہر کام میں خیر و برکت پیدا ہوتی چلی جائے گی اور وہ برکت قیامت تک جاری رہے گی۔ اس درود کو پڑھتے رہنے سے تنگدستی بھی دور ہو جاتی ہے اور خاص کر جو شخص مندرجہ ذیل کلمات کے ذریعے درود پڑھے اللہ تعالیٰ آخرت میں اسے جنت میں بھی داخل فرمائے گا۔

جو شخص یہ چاہے کہ اس پر اسرار الٰہی منکشف ہوں اور وہ بارگاہ الٰہی میں مقبول بندہ بن جائے تو اسے چاہئے کہ نماز تہجد کے بعد اس درود پاک کو تین سو تیرہ مرتبہ چھ ماہ تک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پڑھنے والے کا مقصد پورا ہو گا اور اس پر بہت جلد اسرار الٰہی کا انکشاف ہو گا۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ اسے کشف کی نعمت سے نوازے گا اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان فرما دے گا۔

اگر کسی شخص کو برے خواب دکھائی دیتے ہوں تو اسے چاہئے کہ وہ رات کو سونے سے پہلے ایک سو گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے اور پڑھائی کے بعد اپنے

سینے پر دم کر لے اللہ کی مہربانی سے برے خواب آنا بند ہو جائیں گے اور اس عمل کو تاحصول مقصد جاری رکھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَّبِیِّکَ وَاِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِکَ ۔

اے اللہ اپنے نبی حضرت محمد پر اور اپنے خلیل ابراہیم پر صلوٰۃ بھیج۔

(129) درود مقام عظیم

انسانی زندگی کا مقصد ہے کہ جب وہ دنیا سے جائے تو اس کے گناہ نیک اعمال کی بنا پر بخشے جا چکے ہوں انسان کو گناہوں کے مسئلے پر بے حد احتیاط کرنی چاہئے کہ وہ برائی کو برائی سمجھیں حق اور سچ کی تمیز کریں کیونکہ جو شخص گناہوں کی وادی میں گرا ہوتا ہے اس میں حق اور سچ کی تمیز نہیں رہتی۔ بعض لوگ کئی چھوٹے چھوٹے گناہوں کو گناہ ہی تصور نہیں کرتے لہٰذا گناہوں سے بچنے اور اپنے آپ کو برے کاموں سے محفوظ رکھنے کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا انتہائی مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر کسی کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس درود کو 33 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے گناہوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے توفیق ملے گی۔

جو شخص مستجاب الدعوات بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل درود پاک کو کثرت سے پڑھتا رہے۔ پڑھائی کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ یاالٰہی مجھے دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز فرما اور میرے گناہ معاف کر دے اور میری دعاؤں کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو بھی جائز دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ
الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ
الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ
وَالْاَرْوَاحُ ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ
وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ٥

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جب تک روشن ہو صبح اور چلا کریں ہوائیں اور چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کریں صبح اور شام اور حمائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جائیں نیزے اور درست رہیں اجسام اور ارواح اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جب تک گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہیں اندھیری راتیں اور تسبیح کرتے رہیں فرشتے۔

(130) درود صاحب الخیر

یہ درود شریف اصل میں ابوالمعتمر کے وظائف میں سے ہے۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں اس کی فضیلت میں یہ روایت بیان کی ہے کہ یونس بن عبید نے خواب میں ایک شخص دیکھا جو رومی علاقہ میں شہید ہو چکا تھا، پوچھا وہاں (اگلے جہان) تم نے کون سا افضل عمل دیکھا؟ اس نے کہا میں نے اللہ کی بارگاہ میں تسبیحات ابوالمعتمر کو بہت شان میں دیکھا ہے۔ ابوالمعتمر کا اصل نام سلیمان بن طرخان تمیمی ہے۔ ابن سعد نے کہا کہ سلیمان قابل اعتماد اور کثرت سے

احادیث بیان کرنے والا تھا اور محنت کرنے والے عبادت گزاروں میں سے تھا۔ عشاء کے وضو سے تمام رات نماز پڑھا کرتا تھا چالیس سال تک یہ عمل رہا کہ ایک دن روزہ ایک دن افطار اور عشاء کے وضو سے صبح کی نماز ادا کرتے تھے۔ ۱۴۳ھ ۹۷ سال کی عمر میں بصرہ میں فوت ہوئے۔ ان کے اس درود کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی وہی عبادت سب سے بہتر ہے جس میں انسان کی پوری توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہو اور اس کے دل میں یہ بات موجود ہو کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے تو ایسی عبادت میں کیف و سرور ہوگا اور انسان کا دل چاہے گا کہ وہ اللہ کی عبادت میں ہر وقت محور ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اس درود پاک کی پڑھائی بڑی لاجواب ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو اکیس مرتبہ صبح اور اکیس مرتبہ سونے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر خصوصی فضل و کرم ہو جائے گا اور وہ اللہ کا اطاعت گزار بندہ بن جائے گا۔ اسے اللہ کی عبادت میں بے پناہ مزہ آئے گا۔ اس عمل سے انسان میں شب بیداری کی عادت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات کی رات کو اس پڑھائی کو شروع کرے اور عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ حسب ذیل درود کا ورد کرے۔ اس عمل کو چالیس رات تک کرے دوران عمل مقام وظیفہ کو پاک صاف رکھے اور پاکیزہ لباس پہنے کلام اور گفتگو کو بالکل کم کر دے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہو گی اور اسے خوش بختی کی دلیل سمجھے۔

اگر کسی شخص پر کوئی بڑی سے بڑی مصیبت آ جائے اور اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

عَدَدَ مَا خَلَقَ وَعَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّزِنَةَ مَا خَلَقَ

وَزِنَةَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّمِلْءَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّمِلْءَ

سَمٰوٰتِهٖ وَمِلْءَ اَرْضِهٖ وَمِثْلَ ذٰلِكَ اَضْعَافَ

ذٰلِكَ وَعَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ

وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَبْلَغَ رِضَاهُ

حَتّٰى يَرْضٰى وَاِذَا رَضِىَ وَعَدَدَ مَاذَكَرَهٗ بِهٖ خَلْقُهٗ

فِىْ جَمِيْعِ مَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْهُ فِيْمَا

بَقِىَ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

وَّسَاعَةٍ مِنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍ وَّنَفْسٍ مِنَ الْاَنْفَاسِ

مِنْ ذٰلِكَ الْاَبَادِ اَبَدِ الدُّنْيَا وَاَبَدِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ

مِنْ ذٰلِكَ لَا تَنْقَطِعُ اَوَّلَهٗ وَلَا يَنْفَذُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِكَ ۔

پاکی اللہ کو اور سب تعریف اللہ کے لئے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کی طاقت اللہ کی تائید کے بغیر نہیں جو بلند تر اور عظیم تر ہے جو اس نے پیدا کیا اور پیدا کرے گا اس کے برابر جو اس نے پیدا کیا اور پیدا کرے گا اس کے وزن کے برابر جو اس نے پیدا کیا اور پیدا کرے گا اس کے مساوی زمینوں آسمانوں بھر اس کی مثل اور اس کے کئی گنا، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کے عرش کے وزن کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کی رحمت کی انتہا کے برابر، اس کے کلموں کی سیاہی کے برابر اور اس کی رضا کی حد کے برابر، یہاں تک کہ راضی ہو جائے اور جب وہ راضی ہو اور اس کی مخلوق نے گزرے زمانہ میں جتنا اس کا ذکر کیا اس کے برابر اور جب تک آئندہ زمانوں میں وہ اس کا ذکر کریں گے اس کی تعداد کے برابر جتنے سال ہوں مہینے ہوں ہفتے (جمعے) ہوں، رات دن ہوں، ساعتوں میں جتنی ساعتیں ہوں جس قدر سانس لئے گئے یا رہتی دنیا تک اور رہتی آخرت تک جو سانس لئے جائیں گے۔ ہمیشہ ہمیشہ اور اس سے زیادہ جن کی ابتداء و انتہا ہو، تب تک الٰہی ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اس جتنا اور اس سے دونا چونا درود بھیج۔

(131) درود صاحب بیان

جو کوئی فصاحت و بلاغت کا خواہاں ہو وہ روزانہ باوضو حالت میں 33 مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ فصیح و بلیغ ہو جائے گا اس گفتگو و کلام میں ایسی تاثیر پیدا ہو جائے گی کہ جو بھی سنے گا اس کا گرویدہ و معتقد ہو جائے گا۔

اگر کسی کو باطنی علم و حکمت حاصل کرنے کا شوق ہو تو اسے چاہئے کہ سورت یٰسین کو حفظ کرے پھر روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک خلوت کا مقام قائم کرے۔

اس مقام کو پانی سے دھو کر پاکیزہ کرے وہاں پر روزانہ سورت یٰسین کو آنکھیں بند کر کے پڑھے اور اپنی پوری توجہ کو اللہ کی طرف رکھے۔ اس پڑھائی کو چار ماہ تک جاری رکھے۔ سورت یٰسین کے بعد حسب ذیل درود شریف کو تین سو مرتبہ بھی پڑھے۔ اگر چار ماہ کی پڑھائی میں صاحب کشف نہ بنے تو اسی طرح چار ماہ تک پھر پڑھائی کرے۔ پڑھنے والے کا دل پاکیزہ ہو جائے گا اور اللہ کی مہربانی سے اس پر کشف کے اسرار و رموز کھلنا شروع ہو جائیں گے اور اسے باطنی حکمت و اسرار و رموز حاصل ہوں گے۔

اگر کسی کی زبان میں لکنت ہو تو وہ ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھا کرے اس عمل کی مداومت کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ زبان کی لکنت بہت جلد دور ہو جائے گی۔ زبان چل پڑے گی مگر چاہئے کہ عقیدت خلوص نیت اور یقین کامل سے یہ عمل کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ عَلَّمْتَهُ الْبَيَانَ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَذٰلِكَ ۔

ترجمہ: اے اللہ درود سلام بھیج اور برکت نازل فرما ان پر جن کو تو نے بیان سکھلایا اور آپ کی آل پر۔

(132) درود ایمان و یقین

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کی تلاوت پر مدامت کرتا ہے اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا کے معاملات میں اللہ سے ڈرنے لگ جاتا ہے۔ اس میں اتنی استقامت آ جاتی ہے کہ وہ ایمان کو زندگی کے ہر مسئلے پر ترجیح دیتا ہے اس لئے اہل عمل کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود کو روزانہ سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اللہ تعالیٰ اس کے ایمان میں استقامت فرما دے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے لہٰذا جو شخص رضائے الٰہی کو حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کے لئے یہ درود پاک بہت مفید ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے اسے اس درود کو صبح اور شام سو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہیئے۔ جب اس پڑھائی کی کثرت ہو جائے گی تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے فضل و کرم کے دروازے کھول دے گا اور اسے پروردگار کی طرف سے ایسے اعمال کرنے کی توفیق ملنے لگے گی جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے گا۔

اکثر عورتوں کی کئی طرح کی مرادیں ہوتی ہیں کیونکہ جب تک زندگی ہے انسان مراد کی خواہش سے خالی نہیں ہو سکتا لیکن انسان کی دلی مراد شرعی حدود کے مطابق ہونی چاہیئے۔ ایسی مراد کے حصول کے لئے عورت کو چاہیئے کہ وہ اپنے گھر میں پورے رمضان المبارک کے دوران ایک جگہ مقرر کرے اور اسے ہر طرح سے پاکیزہ رکھے۔ سحری کے وقت پہلے نماز تہجد ادا کرے اور اس کے بعد اس درود پاک کو دو سو مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد جس طرح کی مراد دل میں ہو اس کو اپنی سوچ میں لائے اور خلوص نیت سے اللہ کے حضور اپنی مراد کا اظہار کرے۔ اللہ تعالیٰ دلی مرادوں کو پورا کرنے والا ہے۔ درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ شَرَحْتَ صَدْرَهٗ مَوْضِعَ الْاِتْقَانِ وَالْاِيْمَانِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَذَالِكَ ۔

ترجمہ: اللہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما ان پر جن کے سینہ مبارک کو تیری ذات نے ایمان اور یقین کا محل بنا کر کھول دیا اور آپ کی آل پر اس کے برابر۔

(133) درود قاری القرآن

صاحب معرفت بننے کے لئے باطن کی پاکیزگی لازم ہے کیونکہ باطن کی پاکیزگی کے بغیر اللہ راضی نہیں ہوتا۔ لہٰذا راہ طریقت میں قدم رکھنے سے پہلے انسان کو چاہئے کہ وہ چالیس یوم تک اس درود کو بعد نماز عشاء دو سو مرتبہ پڑھے جس سے اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا اور وہ ہمیشہ کے لئے حصولِ معرفت کی راہ پر گامزن ہو جائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے سکون قلبی کی دولت عطا فرمائے تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس درود کو بکثرت پڑھتا رہا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں کامیابی حاصل ہوگی۔ تمام ارضی وسماوی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس درود پاک کو خلوت کے مقام پر سو بار روزانہ پڑھ لیا کرے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانی سے بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ سکون کی دولت سے نوازے گا۔ اگر کسی ایسی جگہ پر جائے کہ جہاں سے اسے خوف و دہشت ہوتی ہو تو اس درود کی وجہ سے اسے کوئی ڈر محسوس نہ ہوگا اور دل کو تقویت حاصل ہوگی۔

حفظ قرآن کے لئے اس درود کا پڑھنا بڑا ہی موثر ہے لہٰذا جس طالب علم کو آسانی سے قرآن پاک یاد نہ ہوتا ہو تو اس کے والد یا والدہ کو چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ 313 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے بچے کو پلائیں تو بچے کے لئے قرآن حفظ کرنے میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس پڑھائی کو تاحصول مقصد جاری رکھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ مَنْ هُوَ قَارِئُ الْقُرْاٰنِ فِي رَمَضَانَ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَذَالِكَ ۔

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما ان پر رمضان میں جو (بکثرت) قرآن کی تلاوت کرنے والے تھے اور آپ کی آل پر۔

(134) درود متین

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اے میری امت مجھ پر درود پاک کی کثرت کیا کرو کیوں کہ قبر میں تم سے میرے متعلق سوال ہو گا یعنی موت کے بعد جب انسان عالم برزخ میں داخل ہو جائے تو اس مردے کے پاس سوال و جواب کے لئے منکر نکیر آئیں گے جو نبی پاک کی ذات گرامی کے بارے میں سوال کریں گے اور وہ شخص جو درود پاک پڑھتا ہو گا وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان لے گا، جس کی بناء پر وہ منکر نکیر کے سوال کا جواب صحیح دے دے گا کہ اے فرشتو یہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو ہمارے پاس روشن دلائل لے کر آئے تھے۔ منکر نکیر کہیں گے کہ بے شک تو اپنے جواب میں کامیاب ہوا چونکہ ہمیں معلوم تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھنے کے باعث تو صحیح جواب دے گا۔ اس طرح درود پڑھنے والا قبر کے امتحان میں کامیاب ہو جائے گا۔ اس کے برعکس جو اپنی زندگی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھتا ہو گا وہ فرشتوں کے سوال کا جواب درست نہ دے سکے گا لہٰذا ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھیں۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا باعث بنے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذٰلِكَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

جو تیرے معلوم اعداد کے مطابق ہو اور اسی طرح تسلیم شدہ سلام بھیج۔

(135) درود حضوری

حضور پرنور آقائے دو جہاں کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگی رہتی ہے جسے مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی روحیں حاضر ہوتی رہتی ہیں اور یہ مقام ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء کو حاصل ہوتا ہے جنہیں مقام حضوری ملتا ہے اور یہ مقام حاصل کرنے کے لئے درود حضوری بڑا اکسیر ہے لہٰذا جو شخص روزانہ گیارہ سو مرتبہ یہ درود پڑھتا رہے اسے بڑی جلدی زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مقام حضوری حاصل ہو جاتا ہے اسی لئے اس درود کو درود حضوری کہا جاتا ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ میں کون سا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ درود پڑھا کرو چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان اپنی بقیہ زندگی میں یہی درود پڑھتے رہے۔

اگر کسی شخص کو یا عورت کو کوئی شدید صدمہ پہنچا ہو جس کے باعث اس کا دل ہر وقت غمزدہ رہتا ہو اور کسی طرح سے بھی سکون حاصل نہ ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو چالیس یوم تک روزانہ ستر مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے مسرت اور سکون کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کو پسند ہوا تو وہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو خوش و خرم اور پرسکون کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مُلِأَتْ قَلْبُهٗ

مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنُهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا

مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذَالِكَ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید اور فتح سے صبح کرا اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر سلامتی وتسلیم نازل فرما اور اس پر اللہ کی حمد ہے۔

(136) درود غوث اعظم

درود حضرت غوث الاعظم وہ درود ہے جس پر حضرت سید عبدالقادر جیلانی نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے۔ یہ درود بہت بابرکت درود ہے پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک کے متعلق بہت سے بزرگان دین اور اولیاء کرام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو دس مرتبہ شام پڑھے۔ اسے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے گا اور اللہ اس سے راضی ہو گا اور بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے دائم الحضوری حاصل ہو جائے گی۔ اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ حضرت امام سخاوی کا قول ہے کہ اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار درود کا ثواب ملتا ہے جو شخص عاشق رسول بننا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو اپنی زندگی میں ایک کروڑ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کا شمار عاشقان رسول میں ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ

نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى
مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِىَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِىَ
صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا
غَايَةً وَّلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
مِّثْلَ ذٰلِكَ ط

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور بدبخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

حکایت:

علی بن عیسیٰ وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ آقائے دو جہاں رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں میں براہِ ادب جلدی سے سواری سے اتر کر پیدل ہو لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا'' آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ

نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۳۴)

(137) درود ناطق

اس درود پاک کو پڑھنے سے عزت اور دوسروں پر برتری حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے عزت حاصل ہوگی اور وہ دنیا کے معاملات میں سربلند رہے گا وہ جس محفل میں جائے گا لوگ اس کا احترام کریں گے۔ غرضیکہ یہ درود حصول عزت کے لئے بہت ہی اکسیر ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اس کی اولاد نیک اور صالح رہے گی۔ قیامت کے روز اس درود کے پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی حاصل ہوگی۔

جو شخص اس درود کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ کی مدد ہر وقت اس کے ساتھ رہے گی۔ ایسے وقت میں جبکہ اپنے بیگانے غربت کی بنا پر ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ اس حال میں اس کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بھرپور مدد فرماتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّادَارَتِ الْاَفْلَاکُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاکُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاکُ ٥

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جب تک آسمان گردش کریں، اندھیری راتیں تاریک ہوں اور فرشتے مصروفِ تسبیح رہیں۔

(138) درود دوامی

درود دوامی پڑھنے والے کو ان گنت نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے اسے اپنی قوم، رشتہ دار اور اپنے اردگرد کے لوگوں میں بے پناہ شہرت اور عزت ملے گی اور اگر وہ یہ درود پڑھ کر کسی حاکم کے سامنے جائے تو وہ اس کی عزت کرے گا یعنی اس درود شریف کے پڑھنے والے کے سامنے دنیا تسخیر ہوتی چلی جاتی ہے جو شخص اسے روزانہ 21 مرتبہ تاحیات پڑھے اللہ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی نیکیوں میں بارش کے قطروں کے برابر اضافہ کر دے گا اور اس کا نام تاقیامت زندہ رہے گا حتیٰ کہ اس پر اللہ اپنی رحمت کے اتنے دروازے کھول دے گا کہ جو وہ اللہ سے مانگے سو پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً مُّسْتَمِرَّۃَ الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَۃَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَھَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ عَدَدَ کُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ط

اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردشِ لیل و نہار کے ساتھ بے شمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے۔

(139) درود نبوت

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ جو بھی کوئی اچھی بات کہے لوگوں کے دلوں پر اثر کرے اور ان کے قلوب میں گھر کر جائے اس کا بیان نہایت متاثر کن ہو تو اسے چاہئے کہ وہ

ہر نماز کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس درود پاک کو تین سو مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے اس عمل کی مداومت کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے بیان میں اثر پیدا ہوگا۔ اس کی نصیحت کارگر ثابت ہوگی جو بھی بات کرے گا لوگ نہایت توجہ کے ساتھ سنیں گے اور اس کی عزت کریں گے۔ چشم خلائق میں معزز ہو جائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ شیطان لعین کے شر اور مکر و فریب سے بچا رہے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی مداومت کرنے سے شیطان غلبہ حاصل نہیں کرتا اور قریب نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ بندے کو اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ ۔

اے اللہ اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیج۔

(140) درود صاحب قرآن

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ پروردگار عالم اسے حق کی ہدایت عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ صراطِ مستقیم پر گامزن ہوگا۔ اللہ تعالیٰ راہِ ہدایت نصیب فرمائے گا۔ ایمان کی سلامتی اور دین حق کی سمجھ سے سرفراز فرمائے گا۔ دل میں برائیوں سے نفرت کا جذبہ پیدا ہوگا اور نیکی کے کاموں کی رغبت و توفیق مرحمت ہوگی۔

علم ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ علم دو قسم کا ہوتا ہے ایک دینی اور دوسرا دینوی دین کے علم کے علاوہ انسان کے لئے دین کے مباح علم کو حاصل کرنا بھی انتہائی ضروری ہے تاکہ انسان علم کی دوڑ میں دوسروں سے پیچھے نہ رہ سکے لہٰذا جن بچوں کو علم کے زیور سے آراستہ پیراستہ کرنا ہو تو ان کے والدین کو چاہئے کہ وہ اس

درود پاک کو روزانہ عصر کی نماز کے بعد 70 مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد درج ذیل آیت کو تین سو مرتبہ پڑھیں پھر پانی دم کر کے بچوں کو پلائیں اور اس عمل کو چالیس دن تک کریں اور ہر سال ایک مرتبہ اس عمل کا دہرانا اولاد کی تعلیم کے لئے بے حد مفید ہو گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے کہ

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ٥

"اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم عطا فرما" (پ۱۶ سورت طٰہٰ ۱۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ۔

اے اللہ ہمارے سردار محمد پر درود بھیج جو صاحب فرق و فرقان ہیں اور جامع ورق ہیں اور صاحب قرآن ہیں جو آسمان سے نازل شدہ ہے اور آل محمد پر اور سلام۔

(141) درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا کہ اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان

کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔ لہٰذا آج بھی اگر کوئی چاہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہو گا اور اللہ کا خاص فضل و کرم ہو گا کہ اہل دنیا حیران رہ جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ

الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ٥

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور جو نبی اُمی ہیں جو پاک اور پاک کیئے گئے ہیں

اور ان کی آل پر اور ان صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج۔

(142) درود اوّل و آخر

وہ شخص جو ایام جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا اور اس کے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے۔ اس لئے اس کے عمل سے دشمن ہمیشہ مغلوب ہو جاتے ہیں لہٰذا اگر کسی کو کوئی دشمن بلاوجہ تنگ کرتا ہو تو وہ سات جمعہ کو بعد نماز جمعہ 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ ۔

اس درود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہوگا۔ اس سے زیادہ یہ نعمت کہ اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام واکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا

وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود برکت اور سلامتی بھیج۔

(146) درود برابر تعداد ذاکرین

حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس درود پاک کو بکثرت پڑھنا دینی و دنیاوی برکات کے حصول کا باعث ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے تو وہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبر کے عذاب سے مامون رہے گا قبر کشادہ ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

اگر کسی معاملے میں کسی شخص کی گواہی ہو اور اس کے بارے میں شک ہو کہ وہ ٹھیک طرح سے گواہی نہ دے گا تو چاہئے کہ باوضو حالت میں تین سو انیس مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور اس کو کھلا دے بفضل باری تعالیٰ وہ ٹھیک

ٹھیک گواہی دے گا اگر اس شخص کو کھلانے میں کوئی مشکل ہو یا ممکن نہ ہو تو پھر چاہئے کہ تین سو انیس مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا

ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا سَهٰى عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ

وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد اور آل محمد پر جبکہ تمام ذکر کرنے والے تیرا ذکر کریں اور تمام غفلت میں رہنے والوں کے برابر اور آل محمد پر برکت اور سلامتی ہو۔

(147) درود صاحب فرقان

جس بچے یا بڑے کی خواہش یہ ہو کہ اسے قرآن پاک بہت جلد حفظ ہو جائے اور اس معاملے میں اسے کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد انتہائی خلوص نیت کے ساتھ حسب ذیل درود کو 41 مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرے۔ اس کی برکت سے اسے بہت جلدی قرآن پاک حفظ ہو جائے گا۔

اگر کسی کو جھوٹ بولنے کی عادت پڑ گئی ہو اور وہ بات بات پر جھوٹ بولتا ہو تو چاہئے کہ روزانہ پچانوے مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کر کے اسے پلا دے اس کے علاوہ اس پر بھی دم کرے چالیس یوم تک بلاناغہ روزانہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے کی عادت ختم ہو جائے گی اور اس کا قلب سچ کی طرف میلان کرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ ۝ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ سَمَاءِ الْقُرْاٰنِ ۝ وَعَلٰی اٰلِ وَّاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَّسَلِّمْ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے والے اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں، قرآن پاک کے جمع کرنے والے اور آسمانوں سے اتارنے والے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور اصحاب پر اور سلام نازل فرما۔

(148) درود حصول شفاء

اگر کوئی بیماری کی حالت میں اس قدر لاغر ہو گیا ہو کہ کمزوری کے باعث اٹھ نہ سکتا ہو تو وہ بکثرت اس درود پاک کا ورد کرے اور ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بہت جلد اس کی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اس درود پاک کی برکت کے طفیل مرض میں افاقہ ہوگا اور نقاہت جاتی رہے گی۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس اسم پاک کو پڑھنے کے فوائد بھی بہت زیادہ ہیں اگر کسی کے دانت کمزور ہوں اور ہلتے ہوں تو وہ مسواک کرنے کے وقت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دانت خوب مضبوط ہوں گے کبھی خراب نہ ہوں گے اور بڑھاپے میں بھی قائم رہیں گے۔ ایسے ہی ایک عامل کا قول ہے کہ دانت درد ہونے کی صورت میں اکیس مرتبہ پڑھ کر متاثرہ حصہ پر دم کرنے سے بفضل باری تعالیٰ دانت درد کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ حضرت محمد پر تمام بیماریوں کی دوا کے برابر درود و برکت اور سلام بھیج۔

(149) درود محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اس درود پاک سے فائدہ حاصل کرنے کے ضمن میں بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ بکثرت اس درود پاک کو پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ قربت الٰہی نصیب ہو گی پروردگار عالم کی رضا و محبت حاصل ہو گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اور اس کی منشا کو پورا کرے گا اس کو اپنے برگزیدہ بندوں میں شامل فرمائے گا۔ اس کی ہر مشکل کو حل فرمائے گا اگر کبھی کوئی پریشانی آ جائے گی تو اس کو رفع فرمائے گا اور پریشانی کی حالت میں مدد فرمائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا قلب مضبوط ہو جائے دل کی کمزوری دور ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قلبی قوت مضبوط ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر برکت اور سلامتی دے۔

(150) درود جود و کرم

اس درود شریف کی پڑھائی اضافہ علم کے لئے بڑی اکسیر ہے جو شخص درود پاک

کے وظیفہ پر مدامت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے علم میں اضافہ فرما دے گا۔ اس کا ذہن تمام دینی و دینوی علوم کے حصول کے لئے کھل جائے گا۔ سکول کی پڑھائی میں بھی اس کا خوب دل لگے گا۔ اس کا حافظہ اور ذہانت تیز ہو جائے گی۔ بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ اگر تعلیم کے لئے کسی بچے کا ذہن کشادہ نہ ہو اس بچے کو خود چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کی ذہانت قوی ہو جائے گی اور جس علم کو وہ حاصل کرنا چاہے گا اسے بخوبی حاصل کرے گا۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ درود پاک مشکلات و مصائب کو دور کرنے کے ضمن میں بہت ہی پرتاثیر ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے تو وہ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفتابِ ارض وسما سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

جو کوئی عصر کے وقت نماز کی ادائیگی کے بعد اکیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے گا تو وہ برے خواب سے بچا رہے گا۔ سکون سے سوئے گا اور اگر خواب دکھائی بھی دیں گے تو اچھے خواب دکھائی دیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ! حضرت محمد پر درود بھیج جو جود و کرم کا خزانہ ہیں اور علم و حکمت کا منبع ہیں اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر بھی رحمت اور سلامتی ہو۔

(151) درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر ۹۰ دن تک روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

جو شخص سچے دل سے ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے اور اس کے بعد ایک مرتبہ سورت توبہ کی تلاوت کرے تو اس کا دل توبہ کی طرف مائل ہو جائے گا اور اسے اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کی توفیق مل جائے گی۔ اس لئے اس درود پاک کا ورد انسان کیلئے بڑا ہی مفید ہے۔

اس درود پاک کے پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت دانائی اور حکمت بھی ملتی ہے لہٰذا جو شخص اس کو رضائے الٰہی کی خاطر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اللہ اس کے ذہن کو فراخ کر دے گا اور لوگ اس کی عزت کریں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ط

اے اللہ اپنے اُمی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی

کے وظیفہ پر مدامت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے علم میں اضافہ فرما دے گا۔ اس کا ذہن تمام دینی و دینوی علوم کے حصول کے لئے کھل جائے گا۔ سکول کی پڑھائی میں بھی اس کا خوب دل لگے گا۔ اس کا حافظہ اور ذہانت تیز ہو جائے گی۔ بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ اگر تعلیم کے لئے کسی بچے کا ذہن کشادہ نہ ہو اس بچے کو خود چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کی ذہانت قوی ہو جائے گی اور جس علم کو وہ حاصل کرنا چاہے گا اسے بخوبی حاصل کرے گا۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ درود پاک مشکلات و مصائب کو دور کرنے کے ضمن میں بہت ہی پر تاثیر ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے تو وہ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفاتِ ارض و سما سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

جو کوئی عصر کے وقت نماز کی ادائیگی کے بعد اکیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے گا تو وہ برے خواب سے بچا رہے گا۔ سکون سے سوئے گا اور اگر خواب دکھائی بھی دیں گے تو اچھے خواب دکھائی دیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِكَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ـ

اے اللہ! حضرت محمد پر درود بھیج جو جود و کرم کا خزانہ ہیں اور علم و حکمت کا منبع ہیں اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر بھی رحمت اور سلامتی ہو۔

(151) درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کیلئے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و مکرم رہے اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہوجائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر ۹۰ دن تک روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

جو شخص سچے دل سے ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے اور اس کے بعد ایک مرتبہ سورت توبہ کی تلاوت کرے تو اس کا دل توبہ کی طرف مائل ہوجائے گا اور اسے اللہ کے حضور سچی توبہ کرنے کی توفیق مل جائے گی۔ اس لئے اس درود پاک کا ورد انسان کیلئے بڑا ہی مفید ہے۔

اس درود پاک کے پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت دانائی اور حکمت بھی ملتی ہے لہٰذا جو شخص اس کو رضائے الٰہی کی خاطر روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اللہ اس کے ذہن کو فراخ کردے گا اور لوگ اس کی عزت کریں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ط

اے اللہ اپنے اُمی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی

نازل فرما۔

(152) درود فقری

یہ درود میرے معمولات میں سے ہے یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے۔ صدق اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت حاصل ہوگی۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ بلاناغہ پڑھنے والا ہر طرح کے فیضان سے مستفید و مستفیض ہوگا اور جو شخص بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ دینی یا دنیوی حاجت روائی کی غرض سے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل کی مراد پوری ہوگی اور اللہ کی مدد و رحمت سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی تائید و مدد شامل حال رہے گی۔ غمزدہ پڑھے غم دور ہو جائے سفر میں پڑھا جائے سفر بخریت گزرے گا۔ عام طور پر پڑھنے سے شر شیطان اور ایذائے دشمن سے حفاظت رہے گی۔ اگر کوئی ۴۰ رات بعد نماز تہجد ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے جو اللہ سے مانگے وہی ملے۔ اگر زیارت کی غرض سے پڑھے تو زیارت سے بھی مشرف ہوگا۔ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رہنمائی چاہے تو رہنمائی ملنے لگے گی۔ رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھنا بارگاہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کا بہترین وسیلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی و رضا اور قرب حاصل کرنے کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اسے ہمیشہ معمول کے مطابق پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْعَظِيْمِ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ اپنے افضل حبیب عظیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور

آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج۔

(153) درود کلمہ نبوت

انسانی نجات کا سارا دارومدار ایمان پر ہے کیونکہ جس شخص کا ایمان نہیں ہے وہ مسلمان نہیں۔ ایمان کے بہت سے تقاضے ہیں۔ وہ تقاضے یہ ہیں کہ دل کی تصدیق اور زبان کا اقرار ذات الٰہی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور نبوت قرآن مجید کا سچی کتاب ہونا ملائکہ کا اللہ تعالیٰ کا نوری مخلوق ہونا اور یوم آخرت کی سزا اور جزا پر ایمان رکھنا ایمان میں داخل ہے اور ان چیزوں پر اسی طرح انسان کا یقین ہو جس طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مسلمان بنا کر ایمان پر قائم رہنے کی دعوت دی ہے جسے استقامت ایمان کہا جاتا ہے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ دین کے صحیح راستے پر قائم رہے اور وہ ساری عمر اس کا ایمان متزلزل نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے وہ ہمیشہ دولت ایمان پر قائم رہے گا۔

اس درود پاک کو پڑھنے اور اس کا ورد کرنے سے بے شمار مشکلات آسان ہوتی ہیں۔ دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ اگر کوئی تنگدستی اور مفلسی میں مبتلا ہو بہت زیادہ غریب ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی تنگدستی دور ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ مغرب کے وقت اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اس عمل کی مداومت سے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کے دن پھر جائیں گے، مفلسی دور ہو جائے گی اور وہ غنی ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ كَلِمَةُ نُبُوَّتِهٖ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما ان پر جن کی نبوت کا کلمہ لَآاِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہے اور آپ کی آل پر۔

(154) درود خزائن ارض وسماء

علامہ نبہانی کا کہنا ہے کہ یہ درود شریف میں نے امام علامہ شیخ محمد البدیری الدمیاطی المشہور بہ ابن المیت کی کتاب ''تقریب الوسیلہ للطالبین فی اصلاۃ واسلام علی سیّد الاولین والآخرین ۔'' کے شروع میں لکھا دیکھا ہے۔ (یہ بزرگ) شیخ حنفی اور سیّد مصطفیٰ البکری کے مرشد تھے۔ یہ درود شریف اس کتاب کا حصہ نہیں ہے۔ اس کے بعد لکھا ہے کہ جو شخص روزانہ ۱۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اسے بہت جلد غنی کردے گا بلکہ اللہ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اس کو وہم وگمان نہ ہوگا۔ ایک اور قول کے مطابق جو شخص تنگدست ہو اور اس پر اتنی مفلسی ہو کہ اس کی گزر اوقات بڑی مشکل سے ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ۴۰ یوم تک ۳۳ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی تنگدستی کو رفع فرمائے گا اور اسے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ ہونے دے گا۔

اگر کسی شخص پر بہت بڑا قرض ہوگیا ہو تو اسے چاہئے کہ ۲۱ روز جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو ٦٦ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ قرض سے خلاصی کے اسباب پر قادر ہے اور وہ کسی سبب سے قرضہ دور کرنے کی ترغیب پیدا فرما دے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی مشکل پیش آجائے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک روزانہ اس درود پاک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان فرما دے گا اور اس کے کام میں آسانی پیدا ہوجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَمَا

اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُكَ وَنَفَذَبِہٖ

حُكْمُكَ اَللّٰهُمَّ یَامَنْ بِیَدِہٖ خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ

وَالْاَرْضِ وَمَنْ یَقُوْلُ لِلشَّیْءِ كُنْ فَیَكُوْنُ اَسْأَلُكَ

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ

الدَّیْنِ وَتُغْنِیَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا

حَلَالًا وَّاسِعًا مُبَارَكًا فِیْهِ وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ ۔

الٰہی درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ نبی رحمت ہیں اور آپ کی آل واصحاب پر تیرے علمی احاطہ میں جتنی مخلوق ہے اس کے برابر اور جتنی مرتبہ تیرا قلم چلا ہے اس کے برابر اور جو تیرا حکم نافذ ہوا اس کے برابر۔ اے اللہ، جس کے ہاتھ میں زمین و آسمان کے خزانے ہیں اور جس شے سے فرمائے ہوجا وہ ہوجاتی ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ اور مجھے قرض سے محفوظ فرما اور غریبی سے بچا کر غنی فرما اور حلال زیادہ اور برکت والا رزق عطا فرما اور درود وسلام بھیج، اے اللہ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر۔

(155) درود خواتین

یہ درود خواتین کی بہتری کیلئے بہت ہی مؤثر ہے جو عورت اس درود پاک کو روزانہ صبح یا شام کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گی اس کے گھریلو حالات بہت اچھے رہیں گے کیونکہ یہ درود گھریلو خوشحالی اور خوشگواری اور خیر و برکت کیلئے بھی بڑا مجرب ہے۔لہٰذا جس گھر میں گھر کے افراد میں سے کوئی اس درود کو پڑھتا رہے گا تو اس کی خیر و برکت سے گھر میں ہر طرح ماحول درست رہے گا بچے آپس میں پیار و محبت سے رہیں گے۔ جو خاتون یہ چاہے کہ دوسرے اس کے فرمانبردار ہو جائیں اور جہاں وہ جائے اس کی عزت ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو ۱۰۰ بار روزانہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھے اور ہمیشہ کیلئے اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ نے چاہا تو اس کی پڑھائی کی بدولت دوسری خواتین اور افراد اس کی بے پناہ عزت اور قدر کرنے لگیں گے۔

جو عورت اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گی اس کی دنیا اور آخرت سنور جائے گی وہ عبادت گزار اور صالح ہو جائے گی۔ اس کے اعمال نامہ میں بے پناہ نیکیاں شامل ہو جائیں اور یوم محشر اس کی نجات ہوگی اور وہ جنت میں داخل ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى بَعْلِ الْحُمَيْرَاءِ

وَاَبِى الزَّهْرَاءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ درود سلام بھیج اور برکت نازل فرما حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے شوہر اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے والد اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر۔

(156) درود شاہد و مشہود

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس درود پاک کے فضائل میں سے ہے کہ

اگر کسی کو کسی معاملے میں منصف بنایا گیا ہو مگر صورتحال ایسی پیدا ہو گئی ہو کہ اسے سمجھ نہ آئی ہو کہ دونوں فریقین میں سے حق پر کون ہے بظاہر دونوں سچے دکھائی دیتے ہوں تو اسے چاہئے کہ وہ باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۱۲۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ صحیح فیصلہ کرنے پر قادر ہو جائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے اور اسے حق کی راہ پر استقامت عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے پر مداومت کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہو گی۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى شَهِيْدٍ وَّشَاهِدٍ وَّشَهِيْدٍ وَمَشْهُوْدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمْ ۔

اے اللہ درود بھیج مشہود گواہی دینے والے گواہ اور جن کی گواہی دی گئی ان پر آپ کی آل پر اور سلام بھی۔

(157) درود باب مشہود

یہ درود تقی الدین حنبلی کا ہے۔ اس کے خواص اور فوائد حسب ذیل ہیں۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی غربت دور ہو جائے کاروباری حالات بالکل ٹھیک ہو جائیں تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے کبھی بھی ناغہ نہ کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہو گا۔ غربت و مفلسی ختم ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر دولت کے دروازے کھول دے گا اور وہ دولت مند ہو جائے گا لوگ اس کی خوب عزت بھی کریں گے چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا اس درود پاک کو روزانہ بکثرت پڑھنے والے کا قلب نورانی ہو جاتا ہے۔

اسے اہل طریقت جو منازل فنا عبور کر چکے ہوں اور مقام بقا میں ہوں اگر وہ اپنے اس مقام پر اس درود کو کثرت سے پڑھیں تو ان کے روحانی درجات بلند ہوں گے اور اہل دنیا بھی انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اس درود کو پڑھنے والا جس شخص کیلئے اللہ کے حضور دعا کرے گا اسے فضیلت اور سبقت حاصل ہوگی ایسے ہی اس درود کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے والا نیک خصلت ہو جائے گا۔ دل میں سکون پیدا ہوگا۔ برائیاں دور ہو جائیں گی، اللہ کے اولیاء جیسی صفات پیدا ہوں گی اور یادالٰہی کی طرف بے پناہ رغبت پیدا ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَنَا عَلَی اللّٰہِ بَابًا مَشْھُوْدًا وَّعَنْ اَعْدَائِہٖ حِجَابًا مَسْدُوْدًا وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج جو ہمارے لئے اللہ کے ہاں حاضری کا کھلا دروازہ ہو جائے اور حضور کے دوستوں پر بند پردہ اور حضور کے آل و اصحاب پر بھی درود وسلام ہو۔

(158) درود احسان

یہ درود استقامت ایمان کیلئے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز فجر ۷۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اللہ تعالیٰ اس کے ایمان میں حد درجے کی استقامت پیدا فرما دے گا اور وہ راہ ہدایت پر گامزن رہے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی یہ چاہے کہ اسے معرفت والی راہ ملے تو اسے چاہئے کہ درود پاک کو ہمیشہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی حاصل ہونے لگے گی اور آخرت میں اسے جنت ملے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس پر اسرارالٰہی منکشف ہوجائیں اور وہ بارگاہ الٰہی میں مقبول بندہ بن جائے تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ نماز تہجد کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ درود پاک نہایت توجہ وخلوص نیت سے پڑھے پھر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ۴۰ یوم بلا ناغہ یہ عمل کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر بہت جلد اسرارالٰہی کا انکشاف ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسے کشف کی دولت سے نواز دے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ومعزز ہوجائے تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۴۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تمام عالم و دنیا کی نظروں میں عزت و وقار والا ہوجائے گا جہاں بھی جائے گا لوگ عزت واحترام سے پیش آئیں گے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت قائم ہوجائے گی ہر کوئی محبت و مہربانی سے پیش آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ الْاِیْمَانِ فِیْ مَیْدَانِ الْاِحْسَانِ وَمُرْسِلِ رِیَاحِ الْکَرَمِ اِلٰی رَوْضِ الْجِنَانِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو احسان کی راہ میں مطلق کامل ایمان والے ہیں جن کی مہربانیوں کی ہوا جنت کے باغات کی طرف بھیجی گئی ہے اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی درود بھیج اور سلامتی نازل فرما۔

(159) درود مصطفٰی

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہوجائے گا اور کثرت سے پڑھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے

گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا۔ اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہوجاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں۔ خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی۔ اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی صحت یابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور سلامتی۔

(160) درود فاضل

یہ درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص یہ معمول بنائے کہ اس درود پاک کو ہر جمعرات محبت اور خلوص سے پڑھے تو وہ ان شاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی مراد پوری ہو تو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد اس درود کو ۱۲ مرتبہ پڑھے اس کے علاوہ اگر پڑھنے والے پر قرض ہو تو وہ بھی ختم ہوجائے گا۔ اس درود پاک کے ورد سے عظمت اور عزت میں بھی اضافہ ہوگا۔ درود پڑھنے والے کا دل نرم ہوجائے گا اور اس پر راضی ہوگا اور اسے مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص اتوار کے دن ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔ روایت ہے محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۳ برس حضرت امام

حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا۔ ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہوگیا ہو تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لا پتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہوجائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہوگا تو وہ فوراً دور ہوجائے نہ فقط اتنا بلکہ اتنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو نہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف نہ دے گی۔ کوئی شر یا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک رزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔

حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرائیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔ حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے فرمایا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ اگر تمام جن و انس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس دورشریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالشَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْخَائِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالتَّائِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْعَابِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْحَامِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالصَّالِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْاَكْرَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُنْذِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْمُبَشِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالطَّيِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْعَالِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الزَّكِيِّ النَّقِيِّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَافِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاقِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَدَنِیِّ
الْعَرَبِیِّ الْمُکَرَّمِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ صَاحِبِ الصِّرَاطِ
الْمُسْتَقِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَفْضَلِ الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ
مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَھْلِ الْاَرْضِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ
اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
اَجْمَعِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المرسلین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد

سید المجاہدین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الشاہدین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الخائفین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطالبین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید التائبین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ اے ہمارے سردار محمد سید العابدین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید العابدین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الحامدین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الصالحین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الاکرمین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المنذرین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المبشرین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الطیبین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید العالمین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد نبی زکی نقی پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الراکعین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الساجدین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید القائمین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید القاعدین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المتقین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المستغفرین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الصّائمین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الشاکرین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الحافظین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید الذاکرین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید العاقلین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المحسنین پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد قریشی ہاشمی پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد مدنی عربی روز قیامت کو مکرم پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد جو اہل جنت کے سردار ہیں پر درود و سلام اور برکت بھیج۔ اے اللہ محمد صاحب مقام محمود پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد صاحب صراط مستقیم پر

درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد جو آخرین میں افضل ہیں پر درود و سلام بھیج، اے اللہ ہمارے سردار محمد اور تمام انبیاء و مرسلین اور تمام ملائکہ مقربین اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر جو تمام آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے درود و سلام بھیج۔ اللہ کی رحمت ہو سردار محمد پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور سلامتی مجموعی طور پر اللہ کی صلوٰۃ اور سلامتی ہو ان پر۔

(161) درود مختار نبی

یہ درود شریف حضرت سید ابوالسعود الجارحی رحمۃ اللہ کا ہے جو ان کے اوراد میں شامل تھا۔ اس درود کے پڑھنے سے بزرگی اور عظمت حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو شخص روزانہ اس درود پاک کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اللہ تعالیٰ اسے عظمت عطا فرمائے گا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو پڑھنا حصول مراد کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ اگر کسی شخص کی کوئی دلی مراد ہو اور وہ پوری ہوتی ہوئی نظر نہ آئے تو اسے چاہیے کہ ۴۰ یوم تک روزانہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اور آخری دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی مراد پیش کرے۔ اللہ تعالیٰ التجاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔ اگر اسے منظور ہوا تو پڑھنے والے کی دلی مراد پوری ہوگی۔

اگر کوئی شخص کسی ویرانے سے گزر رہا ہو اور اسے جانور کے حملے کا خوف ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو پڑھتا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور مہربانی سے اسے بحفاظت اپنی منزل مقصود پر پہنچا دے گا۔

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو جائے تو وہ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ لوگوں میں اس کی اچھی شہرت ہو جائیگی۔ ہر کوئی اس کے ساتھ حسن سلوک و اخلاق سے پیش آئے گا اور اس کی عزت کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ سَيِّدِ السَّادَاتِ وَمَعْدِنِ السَّعَادَاتِ وَمُرَادِ الْاِرَادَاتِ حَبِيْبِكَ الْمُكَرَّمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالْعَزِيْزِ الْمُخْتَارِ النَّبِيِّ السُّلْطَانِ النُّوْرِ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔

الٰہی! سرداروں کے سردار سعادت مندوں کی کان اور مرادوں کی مراد اپنے حبیب محترم اور ان کی آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج ۔ اے اللہ سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم غالب مختار نبی سلطان نورالامین پر درود بھیج ان کی آل اور صحابہ پر درود اور سلام۔

(162) درود اجابت حاجت

یہ درود شیخ محمد تقی الدین دمشقی کا ہے۔ انہوں نے اس کے بے پناہ فوائد تحریر فرمائے ہیں جن میں کچھ یہ ہیں۔

آپ نے کہا ہے کہ گمشدہ چیز، بھاگنے والے، یا چوری شدہ مال، چھینا ہوا سامان، امانت قرض وغیرہ وصول کرنے کیلئے اس درود کو ہر روز ۷ مرتبہ پڑھو اور نیت یہ ہو کہ اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، حضور کی آل، صحابہ کرام، احباب رجال الغیب توبہ کرنے والوں اور ان کے رئیس کو پہنچایا جائے گا پھر تم غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو کوئی چیز اس وقت کھلاؤ جب تمہاری مراد پوری ہو جائے۔ بندوں کے پروردگار کا شکر ادا کرتے ہوئے حضور علیہ السلام آپکی آل وصحابہ، اولیاء اللہ اور دوستوں کی طرف سے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے تم اپنی مراد پالو گے۔ ایک یہ کہ کسی بیماری کا مریض ہو لوبان پر پڑھ کر اس کا دھواں مریض پر پھونک دو۔ اللہ کے حکم سے

تندرست ہو جائے گا۔ ان میں سے ایک یہ کہ درد سر ہو بخار ہو، آشوبِ چشم ہو، آنکھوں میں درد ہو، آدھے سر کو درد ہو، عرق گلاب پر ۷ مرتبہ اس کو پڑھو اور ہر مرتبہ ساتھ سورہ فاتحہ بھی پڑھ کر بیمار کے سر پر اس کی مالش کرو، اللہ کے حکم سے اسی وقت شفا ہوگی۔ ایک یہ کہ جب فاتحہ کے ساتھ تم نے اس کو ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر لیا اور بیمار کو پلا دیا تو اللہ کے حکم سے شفایاب ہوگا۔ یونہی اگر عورت یا حیوان کا دودھ نہیں تو جاری ابلتے چشمے سے پانی لے کر اس پر ۷ مرتبہ فاتحہ کے ساتھ یہ درود شریف پڑھ کر اس بیمار کو پلائیں اور اس پر چھڑکاؤ بھی کریں۔ اللہ کے حکم سے شفایاب ہوگا اور دودھ دینے لگے گا۔ ایک یہ کہ یہ پانی اس بیمار کو پلائے جس کے بیٹھنے کی جگہ نکلی ہوئی ہے یا اس میں تکلیف ہے یا پیشاب بند ہوگیا اور بچے کی پیدائش میں تکلیف ہوتی ہے۔ ان سب کیلئے فاتحہ کے ساتھ ۷ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر دم کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تکلیف دور ہو جائے گی۔ برابر ہے کہ بتی پر پڑھیں، تیل پر پڑھیں پانی پر پڑھیں یا سرمہ یا مرہم وغیرہ پر۔ ایک یہ کہ بیمار کے رومال پر پڑھ کر اسے سر پر باندھ لے اس سے ذہنی عوارض ختم ہو جائیں گے اور طبیعت شفایاب ہوگی اور روح و طبیعت کو سکون ہوگا۔ ان میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ سوتے وقت پی لے غلط قسم کے خواب، گھبراہٹ، بھول، سانس میں تنگی، سینے میں درد، ہوائیں، پیٹ کے درد ٹونے ٹوٹکے، دل کی دھڑکن سب کیلئے مفید ہے۔ ان میں سے ایک یہ کہ جب اسے لکھ کر دکان میں رکھے تو اس میں رونق و حسن ظاہر ہوگا۔ دل اس کی طرف کھنچے آئیں گے۔ تجارت میں نفع اور برکت بڑھے گی۔ ایک یہ کہ جس خیر و برکت کی نظر سے اسے پڑھو یا برکت کیلئے اس میں رغبت بڑھے گی۔ چمک اور حسن و جمال اس پر ظاہر ہوں گے۔ ان میں سے ایک فائدہ یہ کہ جب تم خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہو اور کسی چیز کو معلوم کرنا چاہو یا کوئی ایسا علم حاصل کرنا چاہو جس سے دنیا یا آخرت میں فائدہ ہو تو سوتے وقت اسے ایک ۱۰۰ مرتبہ پڑھ لو، باوضو اور قبلہ رخ ہو کر اور سر کے پاس کوئی خوشبو ہو مثلاً عرق گلاب، گلاب کے پھول یا ایسی ہی کوئی

چیز، اب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت تم پر تمہاری استعداد کے مطابق جیسے تم چاہو ظاہر ہوگی۔ جوں جوں تمہاری قوت قوی ہوجائے گی عالم ملکوت میں محض عالم خیال میں روحانی سلطنت کی خوشی بڑھتی جائے گی اور تم سینوں کے عجیب وغریب علوم بیان کرنے لگو گے جن کو تم سے نہ سمجھ سکے۔ جب خالق کی رضا کیلئے تم نے ۴۰ دن تک یہ عمل کیا تو تمہارے دل سے حکمت کے چشمے زبان پر جاری ہوں گے اور تم اہل کشف میں سے ہوجاؤ گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوضات سے انوار قبولیت میں رنگے جاؤ گے اور جو اسرار ورموز آنکھوں سے اوجھل ہیں وہ متشکل ہوکر تمہارے سامنے آجائیں۔ پس اپنا بھید چھپاؤ، تمہارا حکم چلے گا اور رازوں کی کرید نہ کرو، ورنہ آزادوں کے دفتر سے تمہارا نام مٹا دیا جائے گا اور جو آپڑے اس پر راضی رہو یہ بہت مفید ہے۔ اگر تیرے لئے پردہ اٹھا لیا جائے تو معلوم ہوکر تو نے وہی اختیار کیا جو ہونے والا تھا۔ ان میں سے ایک فائدہ یہ ہے بھاگے ہوئے کا لوٹ آنا۔ جسے دورے پڑتے ہوں، مشکلات حل کرنے کیلئے، جادوزدہ کو دور کرنے، قیدی کو رہائی دلانے، پریشان حال کو خوشحال کرنے، مغموم کو مسرور کرنے، قرض دار جس پر کوئی قرض ہو، دھتکارا ہوا ہو، فالج زدہ ہو، بیمار ہو، بخار میں مبتلا ہو، دیگر عوارض پیش ہوں، حاملہ ہو تو ایک اوقیہ (۴۰ درہم تقریباً ۱۰ تولہ کے برابر) زیتون کا تیل لو اسے سفید شیشی میں ڈال کر مٹکے کے پیندے میں لٹکا کر قبلہ کی جانب دیوار کے سامنے رکھ دو اور لوبان کی دھونی سلگاؤ کہ اولیاء اللہ اور نیکوں کا عنبر یہی ہے۔ اور تمام دھونیوں کا بادشاہ، اور جب اس کو تو یہ جامع دھونی ہوجائے گی اور مشکلات حل کرنے والے بادشاہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے روحوں کی قبولیت جلد ہوگی، پھر دو رکعت نفل پڑھ کر اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرفتوح کو ہدیہ کر، اور آپ کی آل واصحاب سب کو، اس کے ساتھ اسم اعظم کو بھی ایک ہزار بار ملالے۔ ان دھونیوں کے درمیان قبلہ رخ ہوکر بیٹھ جاء اور جس زیتون پر تو نے پڑھا ہے وہ تیرے سامنے ہو اور اپنا ہاتھ اس پر رکھ لے۔ جب سب پڑھ لے تو دو رکعتوں پر خاتمہ کر اور اس کا ثواب اللہ کی

طرف سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور کی آل و اصحاب کی خدمت میں ہدیہ کرنے کی نیت کر، اس کے بعد زیتون پر سے ہاتھ اٹھالے، فرشتے تمہارے منہ سے (یہ کلمات) لیں گے پھر حاجت مند اسے استعمال کرے کھانے میں بھی اور بطور تیل بھی۔ تین دن یا اس سے زیادہ، اللہ تعالیٰ کے حکم سے بڑا فائدہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْمَكْتُوْبِ

مِنْ نُوْرِوَجْهِكَ الْاَعْلَى الْمُؤَيَّدِ اَلدَّائِمِ الْبَاقِي

الْمُخَلَّدِ فِيْ قَلْبِ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

وَاَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْوَاحِدِ بِوَحْدَةِ

الْاَحَدِ الْمُتَعَالِىْ عَنْ وَحْدَةِ الْكَمِّ وَالْعَدَدِ

الْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ

تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَيَاةِ الْوُجُوْدِ

وَالسَّبَبِ الْاَعْظَمِ لِكُلِّ مُوْجُوْدٍ صَلٰوةً تُثَبِّتُ

فِىْ قَلْبِى الْاِيْمَانَ وَتُحَفِّظُنِى الْقُرْاٰنَ ط

وَتُفَهِّمَنِیْ مِنْهُ الْآیَاتِ وَتَفْتَحُ لِیْ بِهَا

نُوْرَالْحَسَنَاتِ وَنُوْرَالنَّعِیْمِ وَنُوْرَالنَّظْرِ اِلٰی

وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

الٰہی! میں آپ سے آپ کے بڑے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں جسے آپ کی بڑی ذات کے نور سے لکھا گیا ہے جو دائمی ہے اور ہمیشہ رہنے والوں میں ہمیشہ باقی ہے۔ تیرے نبی و رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے بڑے نام کے ذریعے جو ایک یکتائی سے ایک ہے۔ مقدار اور گنتی کی اکائی سے بلند تر ہے۔ ہر ایک سے پاک اور بوسیلہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْوَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَد کہ تو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام نازل فرما۔ جو وجود ہونے کی زندگی کا راز ہیں۔ ہر موجود کیلئے بڑا سبب ہیں۔ ایسا درود جو میرے دل میں ایمان پیدا کرے اور مجھے قرآن زبانی یاد کروا دے۔ اور مجھے قرآن کا مفہوم سمجھا دے اور جس سے تو میرے لئے نیکیوں اور نعمتوں کا نور کھول دے اور اپنی ذات کو دیکھنے والا نور کھول دے اور آپ کی آل اور صحابہ کرام پر۔

(163) درود دافع تکالیف

یہ درود شیخ حسن ابوحلاوہ الغزنی کا ہے۔ علامہ نبھانی کا کہنا ہے کہ میں نے ان سے اپنے رنج والم کی شکایت کی تھی۔ تو جتنا اللہ نے چاہا میں نے اس کو پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے میرا درد و غم دور فرما دیا اور میری آرزو و تمنا سے بڑھ کر اللہ کے فضل و کرام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان بابرکت الفاظ سے درود و سلام کی برکت سے ملا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا قلب روشن و منور ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیکی کی توفیق عطا فرمائے گا اور قلب رورشن فرما دے گا۔

اگر کسی کو کوئی ایسی مشکل پیش آ گئی ہو کہ جس کے حل کی کوئی امید دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسی صورت میں باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ ۲۰۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ ۷ یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہو جائے گی اللہ تعالیٰ پریشانی کو رفع فرما دے گا۔

اس درود پاک کو پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ اس کو بکثرت پڑھنے سے مفلسی دور ہوتی ہے۔ اگر کوئی غریب ہو مالی حالت اچھی نہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ بکثرت یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق حلال میں خیر و برکت پیدا فرمائے گا۔ اس کی غربت و مفلسی دور کر کے اس کو مالا مال فرما دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم سَیِّدنَا مُحَمَّدٍ الْحَبِیْبِ الْمُحْبُوْبِ شَافِی الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الْکُرُوْبِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

الٰہی! درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو حبیب و محبوب ہیں۔ بیماریوں سے شفا بخشنے والے، تکلیفیں دور فرمانے والے، اور آپ کی آل و اصحاب پر۔

(164) درود بدء الامر

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سردار انبیاء ہیں آپ کی ذات اقدس سعادتوں کا مجموعہ ہے۔ لہٰذا جو شخص درج ذیل درود کو صبح و شام چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا تو

اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کا نزول فرمائے گا۔ اس درود کو جو کثرت سے پڑھے گا اس کی برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اللہ تعالیٰ اس کے درجات میں بلندی فرمائے گا۔ اس درود پاک کا ثواب بے پناہ ہے کیونکہ اس درود شریف میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا کی ابتداء سے آخر تک درود بھیجا جائے اس لئے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو ہمیشہ باعظمت کر دے گا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلئے فجر کی نماز کے بعد سورت مزمل کو ایک مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد درج ذیل درود شریف کا ۱۰۰ بار ورد کرے اسی طرح عشاء کی نماز کے بعد دو مرتبہ پڑھے اور پھر درج ذیل درود شریف کا ۱۰۰ بار ورد کرے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہو جائے گی۔ جب کبھی اس کے سامنے حضور کا نام لیا جائے گا اس کی آنکھیں محبت سے پرنم ہو جایا کریں گی۔ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بھی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمَنْ وَّالَاہُ عَدَدَمَا تَعْلَمُہٗ مِنْ بَدْءِ الْاَمْرِ اِلٰی مُنْتَھَاہُ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ۔

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سلام بھیج اور اس پر جو ان سے محبت کرے اس قدر جتنا ابتدائے آفرینش سے لے کر دنیا کے آخر تک تیرے علم میں ہے۔

(165) درود کاشف الصدر

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا سینہ حصول علم اور معرفت کیلئے کھل جائے تو اسے چاہیے اس درود پاک کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ

اس درود پاک کی پڑھائی کے باعث اس کے سینے کو حصول معرفت کیلئے کھول دے گا۔اس درود پاک کی پڑھائی سے علم لدنی حاصل ہونے کے ذرائع بھی پیدا ہوجاتے ہیں چونکہ علم لدنی ایک ایسا علم ہے جو اللہ کے خاص بندوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے اور اس علم میں آنے والے وقت کے بارے میں واضع طور پر آگاہی حاصل ہوتی ہے کہ کل کیا ہوگا اور یہ علم اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک برگزیدہ بندے حضرت خضر علیہ السلام کو عطا فرما رکھا ہے جن کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور حضرت خضر علیہ السلام نے انہیں چند واقعات کے انجام کے بارے میں قبل از وقت آگاہ فرما کر علم لدنی کا اظہار فرمایا۔ لہٰذا جو شخص علم لدنی کو حاصل کرنے کا ازحد مشتاق ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد اسم ذات اللہ کا کثرت سے ورد کر کے اس درود پاک کو ۱۴۱ مرتبہ پڑھے اگر اللہ کو منظور ہوا تو پڑھنے والے کی خواب میں ملاقات حضرت خضر علیہ السلام سے ہوگی جن کے ذریعے سے اسے علم لدنی کے ملنے کا راز اور وظیفہ ملے گا اور اس وظیفہ کو علم لدنی کی رہنمائی حاصل ہونے تک جاری رکھیں۔

اگر کوئی ناگہانی مشکل پیش آ گئی ہو اور اس سے نکلنے کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو باوضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۱۰۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس درود پاک کی برکت سے مشکل آسان ہوجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُکْتَبُ

بِھَا السُّطُوْرُ وَتَشْرَحُ بِھَا الصُّدُوْرُ وَتَھُوْنُ بِھَا

جَمِعُ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَۃٍ مِّنْکَ یَاعَزِیْزُ یَاغَفُوْرُ وَعَلٰی

اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود سلام بھیج جس سے سطریں لکھی جائیں اور جس سے سینے کھل جائیں اور جس سے تمام کام آسان ہو جائیں۔ تیری رحمت سے، اے غالب، اے بخشنے والے! اور ان کے آل واصحاب پر۔

(166) درود ذی الاکرام

درود پاک کے عام فضائل میں سے کہ جو شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اور اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو آپ پر دس مرتبہ درود پاک کا تحفہ بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر ۱۰۰ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ۱۰۰ مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور اس کو قیامت کے روز شہیدوں کے ساتھ رکھا جائے گا۔ اس لئے جو شخص حسب ذیل درود کو اخلاص کے ساتھ کثرت سے پڑے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں نجات اور کامیابی عطا فرمائے گا۔

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ لوگوں کی نظروں میں ہمیشہ باعزت رہے۔ جن لوگوں سے اس کا واسطہ پڑے وہ اس کے حسن وخلق کے گرویدہ ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ وہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر ۴۰ یوم تک درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ عزت اور شہرت دوام سے نوازے گا۔

اگر کوئی کسی مشکل یا مصیبت میں مبتلا ہو گیا ہو اور سخت پریشان ہو تو ۷ دن تک بلاناغہ روزانہ باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اس درود پاک کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ درود پاک کی برکت کے طفیل مشکل

آسان ہوگی۔ مصیبت و پریشانی سے چھٹکارا مل جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ السَّادَاتِ وَمُرَادِ الْاِرَادَاتِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ الْمُکَرَّمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

الٰہی! آقاؤں کے آقا اور مرادوں کی مراد اپنے حبیب محترم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے آل و اصحاب پر درود و سلام بھیج۔

(167) درودِ عالی

درود عالی دنیوی اور دینی حاجات پورا کرنے کا گنجینہ ہے۔ عزت و عظمت کے حصول کیلئے یہ درود بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا اگر کسی کو کسی کام میں فتح یا نصرت درکار ہو تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک بعد نماز عشاء اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ حسب منشاء ہر کام میں فتح یابی نصیب ہوگی۔

اگر کوئی وکیل اس درود کو پڑھے گا تو اسے وکلاء میں ناموری حاصل ہو جائے گی۔ اگر کوئی تاجر اس درود کی پڑھائی کو اختیار کرے گا اسے پوری تاجر برادری جاننے لگے گی۔ اگر کوئی رہنما لوگوں میں شہرت حاصل کرنا چاہے تو اسے بھی اس درود کی پڑھائی سے بے پناہ شہرت مل جائے گی۔ غرضیکہ زندگی کے جس شعبے والا بھی اس درود کو پڑھے گا اسے اس شعبہ میں بے پناہ عزت حاصل ہو جائے گی۔

ایسے ہی اگر کسی شخص پر ناجائز مقدمہ بنا ہو تو اس میں کامیابی کیلئے مقدمہ کی ہر تاریخ کو اس درود کو تہجد کے وقت ۷۰۰ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۔

اے اللہ درود سلامتی اور برکت عطا فرما اُمی نبی سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرماء۔

(168) درود شاذلی

یہ درود حضرت سیّد ابی الحسن شاذلی کے وظائف میں سے ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر کوئی اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھے تو اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا۔ علاوہ ازیں اس درود کے پڑھنے سے باطنی انوارات حاصل ہوتے ہیں اور کثرت سے وظیفہ کے طور پر پڑھنے سے عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس لئے طریقہ شاذلیہ میں یہ درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔ اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو یہ درود پانچ سو بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا۔ اگر کوئی نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت جاننا چاہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ روز تک دنیا سے الگ ہو جائے اور دن کے وقت روزہ رکھے اور اس درود پاک کو خلوت میں بیٹھ کر پڑھنا شروع کر دے۔ ۴۰ دن تک دن رات پڑھتا رہے اور رات کو شب بیداری کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر نور محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت ظاہر ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَالْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ـ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور ذاتی ہیں تمام اسماء و آثار و صفات میں سریان کئے ہوئے ہیں اور ان کی آل اور اصحاب پر سلام بھیج۔

(169) درود شفائے قلوب

درود شفاء پڑھنے سے روحانی و جسمانی بیماریوں کو شفاء ملتی ہے خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو۔ تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کیلئے اس درود پاک کو ۳۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھو۔ ان شاء اللہ بیماری کو دور کر دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود امراض دل کیلئے بہت اکیسر ہے لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ ۳۱۵ مرتبہ ۱۱ دن تک بعد نماز فجر پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اسی لئے اس درود کو شفائے قلوب کہا جاتا ہے۔ حضرت شیخ ضیاء الدین احمد مدنی بھی اس درود پاک کو اکثر پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ـ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور

آپ کی آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج۔

(170) درود زمان

درود کے فوائد و ثمرات کے حصول کیلئے حسب ذیل درود کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اسے نور ایمان حاصل رہے گا اور اس کا خاتمہ حالت ایمان میں ہوگا۔

اگر آپ چاہتے ہوں کہ آپ کے رزق میں فراخی ہو اور آپ کی گھریلو ضروریات آسانی سے پوری ہوں اور آپ کو کبھی کسی سے قرض نہ لینا پڑے تو آپ کو چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ ۳۳ مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس گھر میں فراخی اور برکت دینے والا ہے۔

اس درود پاک کو اگر کوئی ہر روز باوضو حالت میں ایک وقت معین پر ۷۰ مرتبہ یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرما دے گا۔ اسے دین و دنیا میں بلند رتبے سے سرفراز فرمائے گا۔ اس درود پاک کو ہمیشہ کثرت سے پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے اور ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں اور مسائل سے بچا رہتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِىْ اَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً

لِّلْعَالَمِيْنَ وَاصْطَفَيْتَهُ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ

مَافِىْ عِلْمِكَ وَمِلْأَ مَا فِىْ عِلْمِكَ وَزِنَةَ مَا فِىْ

عِلْمِكَ وَعَدَدَ خَلْقِكَ وَعَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ اَضْعَافًا

مُضَاعَفَةً فِیْ ذٰلِكَ اَلْفَ مَرَّةٍ فِیْ كُلِّ نَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ

وَّلَحْظَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرُفُ بِهَا اَهْلُ السَّمَاوَاتِ

وَالْاَرْضِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیج جو اُمی نبی ہیں۔ انہیں رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا اور آپ کو تمام مخلوق میں برگزیدہ کیا گیا ہے۔ ان چیزوں کے برابر جو تیرے علم میں ہیں اور ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو تیرے علم میں ہیں اور ان اشیاء کے وزن کے مطابق جو تیرے علم میں ہیں اور اپنی خلقت کی تعداد کے مطابق اور تمام ذرات جو یہاں ہیں کی دوگنی چوگنی تعداد کے مطابق ہزار بار تمام انفاس ہر وقت اور ہر لحظہ اور زمین و آسمان کے تمام اطراف رہنے والوں کے برابر درود بھیج اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلامتی بھیج۔

(171) درود ذی شان

یہ درود شریف سیدی شیخ احمد صباغ سکندری رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اس کا ایک فائدہ یہ ہے کہ جو کوئی کسی اچھے کام کا آغاز کرتے وقت بکثرت یہ درود پاک پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی اور کام حسب منشاء ہوگا۔ نئے کاروبار کا آغاز کرتے ہوئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بکثرت اس درود پاک کی تلاوت کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہوگی اور کاروبار خوب پھلے پھولے گا۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

اس درود پاک کو پڑھنے کا فائدہ یہ ہے کہ جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ برے کاموں سے بچا رہے شیطان کے شر سے محفوظ رہے تو وہ کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بری عادات اس سے چھوٹ جائیں گی۔ اگر کسی کو کوئی ایسی

بری عادت پڑ گئی ہو جو کسی کے کہنے اور سمجھانے سے بھی نہ چھوٹتی ہو اور وہ اپنی بری حرکات سے باز نہ آتا ہو تو چاہئے کہ باوضو حالت میں ۳۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس شخص کو پلا دے۔ ۲۱ یوم تک بلا ناغہ اسی طرح کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا دل برائی سے نفرت کرے گا اور وہ بری عادت چھوڑ دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی
عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیْ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً زَاكِیَةً تُبَلِّغُهُ الدَّرَجَةَ
وَالْوَسِیْلَةَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ وَحَیْثُمَا ذِكْرِ اللّٰهُ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِیْ سَلَّمْتَ عَلَیْهِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمَلَائِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی اَنْبِیَائِكَ الْمُطَهَّرِیْنَ وَعَلٰی
عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ

الْاَرْضِيْنَ وَخُصَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِاَفْضَلِ الصَّلَاةِ وَاَشْرَفِ التَّسْلِيْمِ۔

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بمقدار اپنی اس مخلوق کے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بمقدار اپنی اس مخلوق کے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجا اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا پاکیزہ، ستھرا درود بھیج جو انہیں صلی اللہ علیہ وسلم مقام محمود اور مقام وسیلہ تک پہنچا دے اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جہاں تیری مخلوق میں سے کسی ایک نے بھی ان صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کیا یا جہاں اے اللہ تو ذکر کیا گیا ہے۔ اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیج جو تو نے ان صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا۔ اے اللہ درود بھیج اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاکیزہ نبیوں پر اور زمین و آسمان کے اپنے نیکوکار بندوں پر اور اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو برتر و بالا صلوٰۃ وسلام سے مخصوص فرما۔

(172) درود سراجِ منیر

شفاء شریف میں یہ درود پاک حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اس لئے اسے درود اہل بیت سے موسوم کیا گیا ہے۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت موجزن ہو جائے تو اسے نماز تہجد کو پابندی سے ادا کرنا چاہئے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھنے کا معمول بنائے کہ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورت مزمل پڑھے اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورت مزمل پڑھے۔ سلام کے

بعد حسب ذیل درود ۱۴۱ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی۔

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت ہو جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ نصف شب کو ننگے سر ہو کر باوضو حالت میں ۱۴۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر مراد پوری ہوگی جو بھی حاجت ہوگی پروردگار عالم اپنے فضل وکرم اور اس اسم پاک کی برکت کے طفیل حاجت روائی فرمائے گا۔

جو شخص لوگوں کو اپنا گرویدہ بنانا چاہے اور اس کی یہ خواہش ہو کہ وہ جس قسم کے لوگوں میں وہ کام کر رہا ہے وہاں اس کی شہرت ہو جائے اور لوگوں کی نظر میں مقبول ومنظور ہو جائے تو اس مقصد کیلئے نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں پاک صاف لباس پہن کر کسی مقام پر خلوت میں بیٹھے اور اس درود پاک کو ۷۰ مرتبہ پڑھے اور چار ماہ تک اس پڑھائی کو جاری رکھے اگر اللہ نے چاہا تو اسے بے پناہ شہرت اور عزت حاصل ہوگی۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ لَبَّیْکَ

اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ

وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ

وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ

یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰہِ

خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِیْ

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ٥

اور ان کی دلیل بزرگ ہوگی بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم پر اے ایمان والوتم بھی درود بھیجو ان پر اور مودبانہ سلام عرض کرو حاضر ہوں میں اے اللہ اے میرے پروردگار اور سعادت حاصل کرتا ہوں تیری فرمانبرداری سے دور ہوں اللہ کے جو احسان کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے اور فرشتوں کے جو مقرب ہیں اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں کے اور ہر وہ چیز جو تیری پاکی بیان کرتی ہے اے ربّ العالمین (ان سب کے درود ہوں) ہمارے آقا محمد بن عبداللہ پر جو خاتم النبیین ہیں سید المرسلین ہیں امام المتقین ہیں اور ربّ العالمین کے رسول ہیں جو گواہ ہیں خوشخبری دینے والے ہیں بلانے والے ہیں تیری طرف تیرے حکم سے روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو۔

(173) درود اخلاص عبادت

یہ درود شریف شیخ شمس الدین المعروف خطیب وزیری مالکی نے اپنے وظائف حزب الفتح کے آخر میں دعا سے پہلے ذکر کیا ہے اور کہا کہ یہ درود شریف شیخ صدر الدین کا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ انہیں غیب سے تلقین ہوا ہے۔اس کی برکت کا تجربہ کیا گیا ہے۔

جو شخص تہجد کی نماز کے وقت تہجد پڑھنے کے بعد سورت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار پڑھے اور اس کے بعد اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ پڑھے اور اس پر پڑھائی کو کچھ عرصہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے عزت سے نوازے گا کہ دنیاداروں کو وہ

عزت حاصل نہ ہوگی اور وہ شخص چشم خلائق میں منظور نظر ہو جائے گا۔

ایسی مشکل جو پیش آنے والی ہو اور معلوم ہوتا ہو کہ اب پریشانی ضرور آئے گی تو اس مشکل کو ٹالنے اور آنے والی پریشانی کو دور کرنے کی غرض سے چاہئے کہ نماز تہجد کے وقت اٹھ کر نماز تہجد ادا کرے اس کے بعد ۳۳ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے اور پھر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ روزانہ اسی طرح کرے ۷ یوم ۱۱ یوم یا ۲۱ یوم تک یہ عمل کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مشکل ٹل جائے گی اور پریشانی دور ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَحَمَلَةِ
عَرْشِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَهْلِ
طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ
الْاَرْضِيْنَ وَاخْصُصِ اَللّٰهُمَّ مِنْ بَيْنِهِمْ نَبِيَّكَ
مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَصْفِيَاءَكَ اٰدَمَ شِيْثَ
وَاِدْرِيْسَ وَنُوْحًا وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى
وَالْخِضْرَ وَالْيَاسَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ خُصُوْصًا اِبْنَتَهٗ
فَاطِمَةَ وَعَلِيًّا وَّالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَالْاِمَامَ
مُحَمَّدًا الْمَهْدِيَّ وَخَاتِمَ اَمْرِنَا وَكَامِلَ عَصْرِنَا
وَصَحْبِهٖ وَالصَّفْوَةَ مِنْ اُمَّتِهٖ وَالْكَامِلِيْنَ

وَالْمُكَمِّلِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ بِاَفْضَلِ الصَّلَوَاتِ

وَاَطْيَبَ التَّحِيَّاتِ وَاَزْكَى التَّسْلِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ

سَلَامَ عَبْدِكَ الْمِسْكِيْنِ اِلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَاِلٰى سَائِرِ مَنْ ذَكَرْتُ مِنْ عِبَادِكَ

الْمُخْلَصِيْنَ مُجْمَلًا وَّمُفَصَّلًا فَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اَجْمَعِيْنَ مِنْكَ فِىْ هٰذِهِ اللَّحْظَةِ مِنْ

هٰذَا الْمِسْكِيْنِ اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَاَطْيَبُ

التَّحِيَّاتِ وَاَزْكَى التَّسْلِيْمِ ۔

الٰہی درود بھیج اپنے مقرب فرشتوں پر۔ اپنے عرش اٹھانے والے پاکوں پر، اپنے بھیجے گئے نبیوں پر اور اپنے تمام اطاعت گزاروں پر، خواہ آسمانوں والے ہوں یا زمینوں والے اور اے اللہ ان میں سے خاص کر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اصفیا آدم، شیث، ادریس، نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ، خضر، الیاس، اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اجمعین ۔ خصوصاً آپ کی بیٹی فاطمہ پر، حضرت علی پر اور حسن و حسین پر، امام محمد مہدی پر، ایسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے معاملات کی تکمیل فرمانے والے اور ہمارے زمانے کی تکمیل فرمانے والے ہیں۔ آپ کے صحابہ پر آپ کی امت کے اصفیاء اور آپ کی اولاد میں سے کاملین و مکملین، فاضل تر درود اور کامل تر سلام، الٰہی! اپنے اس مسکین بندے کا سلام پہنچا دے، اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک

اور جو تیرے دوسرے مخلص بندے ہیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ ان تک اجمالاً بھی تفصیلاً بھی۔ پس آپ پر بھی اور ان سب پر بھی، تیری طرف سے، اسی لمحہ اس مسکین کی طرف، فاضل تر درود، پاکیزہ تر تحائف اور پاک تر سلام ہو۔

(174) درود جمیع انواع

یہ درود علامہ نبھانی کا ہے جسے انہوں نے اپنی کتاب صلوٰۃ الثناء علیٰ سید الانبیاء میں لکھا ہے جو کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے قیامت کے دن اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اس درود پاک کو خلوص نیت کے ساتھ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے شفاعت نصیب ہوگی۔

اگر کوئی مالی پریشانی میں مبتلا ہوگیا ہو، کاروبار کے حالات یکدم خراب ہوگئے ہوں آمدنی میں کمی واقع ہوگئی ہو اور کسی بھی طرح مالی پریشانی دور نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے۔ پڑھنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ان شاء اللہ پریشانی دور ہوجائے گی۔

اگر کوئی جنگل یا بیابان میں یا کسی بھی مقام پر راستہ بھول گیا ہو اور کوئی راستہ دکھانے والا نہ ہو تو کثرت سے یہ درود پاک پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ صحیح راستہ مل جائے گا پریشانی اور مشکل رفع ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اپنے خصوصی فضل و کرم سے نوازے گا۔ بشرطیکہ راستہ بھولنے والے کو یہ درود زبانی یاد ہو۔

اَللّٰهُمَّ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ صَلَوٰتِ اللّٰهِ وَتَسْلِيْمَاتِهٖ

وَتَحِيَّاتِهٖ وَبَرَكَاتِهٖ فِىْ كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يُمَاثِلُ

فَضْلَكَ الْعَظِيْمَ وَيُعَادِلُ قَدْرَكَ الْفَخِيْمَ وَيَجْمَعُ

لَكَ فَضَائِلَ جَمِيعِ اَنْوَاعِ الصَّلاَةِ وِالتَّسْلِيْمُ۔

آپ پر یارسول اللہ! اللہ کی اتنی درودیں (رحمتیں) سلامتیاں، تحائف اور برکتیں لمحہ بہ لمحہ نازل ہوں جو تیرے بڑے فضل کے برابر ہوں اور تیری عظمت شان کے مساوی ہوں اور تمام اقسام کے درود وسلام کے فضائل کا مجموعہ آپ کو نصیب ہو۔

(175) درود رسالت مآب

اگر کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے حکمت و دانائی عطا فرمائے اس پر علم وحکمت کے دروازے کھول دے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اگر کسی پر کوئی اسے قصوروار ٹھہراتا ہو جس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ درود پاک ۳۳ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی اس کے اثرات ظاہر ہوں گے۔ اسکی بے گناہی ثابت ہو جائے گی اور اس طرح اس کی پریشانی رفع ہو جائے گی۔

جس شخص کی طرف لوگ راغب ہونے لگیں تو وہ سمجھے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی عنایت ہے اور اللہ تعالیٰ کی اس عنایت کو حاصل کرنے کیلئے انسان کو چاہئے کہ ۴۰ یوم تک روزانہ عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر بیٹھے اور باوضو حالت میں اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اللہ کی مہربانی سے لوگ اس کی طرف راغب ہونا شروع ہو جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا .

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے تیرے نبی اور تیرے رسول اُمی نبی ہیں اور ان کی آل پر اور تسلیم شدہ سلام۔

(176) درود سید طیبین

یہ درود شریف کنوز الاسرار میں مذکور ہے اور مصنف نے اس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مشکلات و مصائب کے دور کرنے کیلئے اور مرض کوڑھ کیلئے مجرب ہے۔

ایسی مشکل جس میں مالی نقصان ہو جانے کا شدید خدشہ لاحق ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ مغرب کی اذان تک بکثرت اس درود پاک کو پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کیلئے دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی مشکل و پریشانی رفع ہو جائے گی۔

اگر کسی کو رات سوتے ہوئے برے برے خواب دکھائی دیتے ہوں یا ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں اور وہ ڈر جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ رات کو سونے سے پہلے وضو کر کے بستر پر لیٹے اور ۳۳ مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے اور قبلہ رخ منہ کر کے سو جائے روزانہ اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ برے خواب آنا بند ہو جائیں گے۔ شیطان نیند کی حالت میں اس پر غلبہ حاصل نہ کر سے گا اور نیند نہایت سکون سے آئے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ رَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب خوب سلام بھیج۔ جو ہر مشکل کو حل کرنے والے، پاک صاف اور جہان والوں پر اللہ کی رحمت ہیں اور آپ کی صاف ستھری آل پر۔

(177) درود اضافہ علم

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوجائے اسے پروردگار عالم کی خوشنودی حاصل ہوجائے تو وہ ہر فرض نماز کے بعد ۶۶ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے۔

اگر کوئی اس بات کی خواہش رکھتا ہو کہ خلقت اس پر مہربان ہوجائے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق باری تعالیٰ اس پر مہربان ہوجائے گی اور ہر کوئی اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا۔

اگر کسی کی اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو اور کسی بھی طرح راہ راست پر نہ آتی ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اپنے بچوں کو یہ دم کیا ہوا پانی پلا دے۔ ۴۰ یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد برائی کی راہ چھوڑ کر راہ راست پر آجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیمًا ۔

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو نبی ہیں اور ان کی آل پر صلوٰۃ اور بہت بہت سلام بھیج۔

(178) درود عترت رسول

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کرلے اور اسے کثرت سے پڑھے کیونکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کردیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اس پر اپنا روحانی فضل و کرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہوجاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ درود پاک کو ۷۰ مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کیلئے بہت مجرب ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ
وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
وَكَمَاهُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ
عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اٰهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ
الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے

الطَّاهِرِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب خوب سلام بھیج۔ جو ہر مشکل کو حل کرنے والے، پاک صاف اور جہان والوں پر اللہ کی رحمت ہیں اور آپ کی صاف ستھری آل پر۔

(177) درود اضافہ علم

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوجائے اسے پروردگار عالم کی خوشنودی حاصل ہوجائے تو وہ ہر فرض نماز کے بعد ۶۶ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے۔

اگر کوئی اس بات کی خواہش رکھتا ہو کہ خلقت اس پر مہربان ہوجائے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق باری تعالیٰ اس پر مہربان ہوجائے گی اور ہر کوئی اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا۔

اگر کسی کی اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو اور کسی بھی طرح راہ راست پر نہ آتی ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اپنے بچوں کو یہ دم کیا ہوا پانی پلا دے۔ ۴۰ یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد برائی کی راہ چھوڑ کر راہ راست پر آجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۔

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو نبی ہیں اور ان کی آل پر صلوٰۃ اور بہت بہت سلام بھیج۔

(178) درود عترت رسول

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہئے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہئے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کرلے اور اسے کثرت سے پڑھے کیونکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اس پر اپنا روحانی فضل وکرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہوجاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ درود پاک کو ۷۰ مرتبہ روزانہ ۴۱ دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کیلئے بہت مجرب ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ

وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ

عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے شمار اپنی مخلوق کے اور

بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور

جس طرح وہ ان کے شایان شان ہیں اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے

اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر اور تسلیم شدہ سلام بھیجے۔

(179) درود المشیشیہ

درود شریف القطب العارف حضرت عبدالسلام بن مشیش رحمۃ اللہ علیہ کا روزانہ کا معمول تھا۔ اس درود شریف کی نسبت بڑے بڑے اغواث اقطاب، اوتاد، صلحاء و فقہا کا اتفاق ہے کہ یہ درود شریف کے اکثر صیغوں سے افضل ہے۔ اکثر اغواث زمانہ اور اقطاب وقت متعدد شرحیں لکھتے رہے ہیں۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی شرح فیوض الحرمین میں لکھی ہے۔

اسے صبح کی نماز کے بعد ایک بار اور مغرب کی نماز کے بعد ایک بار پڑھا جائے یوں بھی کہا گیا ہے کہ تین بار صبح کی نماز کے بعد، تین بار مغرب کی نماز اور تین بار عشاء کی نماز کے بعد پڑھا جائے۔

اس کے پڑھنے میں وہ انوار و اسرار ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس کے پڑھنے سے مدد الٰہی، تائید رحمانی اور نصرت ربانی حاصل ہوتی ہے۔ صدق و اخلاص سے پڑھنے والا ہمیشہ مشروع الصدور رہتا ہے۔ تمام آفات و بلیات اور ظاہری اور باطنی امراض سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ دشمنوں پر فتح پاتا ہے۔ تمام امور میں اسے اللہ تعالیٰ کی تائید نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت میں رہتا ہے۔ طریقہ شاذلیہ کے اہل طریقت و مریدین اسے صبح و شام بطور وظیفہ پڑھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ

وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ

عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقُ وَلَهٗ تَضَاءَلَتِ الْفُهُوْمُ

فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ

الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ مُوْنِقَةٌ حِيَاضُ

الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَّلَاشَیْءَ اِلَّا

وَهُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اِذْلَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا قِيْلَ

الْمَوْسُوْطُ صَلٰوةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ

اَهْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ

وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ○

اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِنَسَبِهٖ وَحَقِّقْنِیْ بِحَسَبِهٖ وَعَرِّفْنِیْ

اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ

بِهَا مِنْ مَوَارِدِ الْفَضْلِ وَاحْمِلْنِیْ عَلٰى سَبِيْلِهٖ اِلٰى

حَضْرَتِكَ حَمْلاً مَحْفُوْفًا بِنُصْرَتِكَ وَاقْذِفْ بِیْ

عَلَى الْبَاطِلِ فَاَدْمَغُهٗ وَزُجَّ بِیْ فِیْ بِحَارِ الْاَحَدِيَّةِ

وَانْشُلْنِیْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِیْدِ وَاَغْرِقْنِیْ فِیْ عَیْنِ

بَحْرِ الْوَاحْدَةِ حَتّٰی لَآ اَرٰی وَلَآ اَسْمَعُ وَلَآ اَجِدُ

وَلَآ اُحِسُّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ

حَیَاةَ رُوْحِیْ وَرُوْحَهٗ سِرَّ حَقِیْقَتِیْ وَحَقِیْقَتَهٗ

جَامِعَ عَوَالِمِیْ بِتَحْقِیْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ ۝ یَا اَوَّلُ

یَا اٰخِرُ یَاظَاهِرُ یَابَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَآئِیْ بِمَا سَمِعْتَ

بِهٖ نِدَآءَ عَبْدِكَ زَكَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ وَانْصُرْنِیْ

بِكَ لَكَ وَاَیِّدْنِیْ بِكَ لَكَ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ

وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ غَیْرِكَ ۝ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ

الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ۝

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّیْٔ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا

رَشَدًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

یا اللہ اس ذات والا پر درود بھیج جس سے اسرار ظہور پذیر ہوئے اور انوار طلوع ہوئے

اور وہ جس میں حقیقتیں ارتقاء وکمال کو پہنچیں اور حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
علوم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم میں اترے کہ تمام مخلوق کو عاجز کر دیا اور اس کے
سامنے تمام عقول عاجز آ گئیں۔ اس کی حقیقت کو نہ ہم سے پہلے پا سکے اور نہ بعد
والے پا سکیں گے۔ عالم ملکوت کے باغات اس کے جمال کی چمک سے مزین ہیں
اور عالم جبروت کے حوض اس کے انوار کے فیضان سے چھلک رہے ہیں اور تمام
کائنات میں کوئی شے ایسی نہیں ہے جو اس سے مربوط نہ ہو جبکہ واسطہ نہ رہے تو
موسوط بھی نہیں رہتا یا اللہ ایسا درود بھیج جو تیری عظمت کے لائق تیری جناب سے اس
ذات والا کی طرف اس شان وعظمت کے ساتھ ہو جس کی اہلیت وقابلیت اس ہستی
پاک میں ہے۔ یا اللہ بلا شک وشبہ وہ ذات والا تیرا جامع ترین بھید ہے جو تیری ہستی
پاک کی بے مثل دلیل ہے اور تیرے حضور میں تیرا سب سے بڑا حجاب قائم ہے یا اللہ
مجھے اس کے نسب سے ملا دے اور اس کے حسب یعنی تقویٰ سے محقق کر دے اور اس
کے واسطہ سے مجھے ایسی معرفت عطا فرما کہ اس معرفت کے ذریعے سے جہالت کے
گڑھوں سے بچ جاؤں اور اس کے ذریعہ سے فضائل وکمالات کے گھاٹوں سے
سیراب ہو جاؤں اور اس ذات والا کے راستہ پر اپنی بارگاہ تک اپنی بھرپور مدد کے
ساتھ چلائے جا اور مجھے باطل پر حملہ آور ہونے کی طاقت عطا فرما کہ میں اسے کچل کر
رکھ دوں اور مجھے احدیت کے سمندر میں ڈال دے اور مجھے توحید کے شکوک وشبہات
سے بچا لے اور مجھے بحر وحدت کے چشمے میں غرق فرما دے یہاں تک کہ میں نہ
دیکھوں نہ سنوں اور نہ پاؤں اور نہ محسوس کروں مگر اسی سے اور حجاب اعظم محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کو میری روح کی زندگی اور ان کی روح مبارک کو میری حقیقت کا
بھید بنا دے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو میرے تمام حالات اجزا اعضائے
ظاہری وباطنی سے متعلق فرما دے تاکہ آپ کے سوا اور کسی سے تعلق ہی نہ رہے۔
بربنائے تحقیق حق یعنی روز میثاق کے عہد اور بلیٰ کہ اتباع محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

میں کیا۔ اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن میری پکار سن لے جس طرح اپنے بندے زکریا علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی پکار سن لی، اپنی خاص اعانت سے خاص اپنی رضا کیلئے میری مدد فرما اور اپنی جناب میں جمعیت فرما اور میرے اور اپنے غیر کے درمیان میں آجا یعنی کسی وقت بھی مجھے کسی حجاب میں نہ رکھیو۔ اللہ اللہ اللہ بے شک جس اللہ کریم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید اتارا۔ معاد یعنی جہاں کا وعدہ کیا ہے وہاں لوٹائے گا۔ اے ہمارے ربّ اپنی جناب سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے معاملے کی بھلائی مہیا کر۔ ضرور اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور سلام جیسا کہ سلام کا حق ہے۔

(180) درود شریف قبر انور

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ جب وہ مرے تو اسے قبر کی منازل میں آسانی و راحت ہو اور اس کے لواحق اسے دفن کر دیں تو وہ قیامت تک قبر میں سکھ اور چین سے رہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنی زندگی میں قبر میں راحت کا سامان پیدا کرے تو اس مقصد کے حصول کیلئے کہ نماز عشاء کے بعد قبر کا تصور رکھ کر اس درود کو ۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ اسے پڑھنے کی برکت سے منکر نکیر کے سوال و جواب میں آسانی ہوگی اور قبر میں کشادگی ہوگی اور اس درود کی برکت کے باعث اس کی قبر میں تا قیامت روشنی رہے گی اور وہ قبر میں ہر طرح کی تکلیف و عذاب سے محفوظ و مامون رہے گا اس لئے ہر شخص کو فکر آخرت کرنی چاہئے۔

اگر کسی کو اچانک پریشانی لاحق ہوگئی ہو اور سمجھ نہ آتی ہو کہ وہ کیا کرے تو اسے چاہئے کہ باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۷۰ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں پریشانی کے حل کی دعا مانگے۔ بفضل باری تعالیٰ پریشانی کے حل کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ اس درود پاک کی

برکت کے طفیل پریشانی دور فرما دے گا اور سکون قلبی حاصل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ

وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ

اَبْلِغْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا ۔

الٰہی! اروح میں ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر درود بھیج اور اجسام میں ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر درود بھیج اور قبروں میں ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور پر درود بھیج۔ الٰہی! میری طرف سے ہمارے سرکار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر ہدیہ سلام پہنچا دے۔

(181) درود الفاتح

درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے۔ اسی لئے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابو القارب شیخ شمس الدین بن ابو الحسن، ابو البکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا ۱۰ ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا ۴ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالقارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا۔ یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے کا حامل ہے۔ اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدردانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کرسکتا۔ لہٰذا اسے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سیّد محمد الکبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ

وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ

الْـمُسْتَقِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ O

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج۔

(182) درود سعید

عزت واحترام اللہ تعالیٰ کے خصوصی انعامات سے ہیں اور جسے اللہ تعالیٰ عزت عطا فرمائے اسے اللہ کا شکر گزار بندہ بننا چاہئے۔ لہٰذا جو شخص چشم خلائق میں مقبول ہونے کا طالب ہو اور وہ چاہتا ہو کہ لوگوں میں اس کی اچھی شہرت ہو تو اسے چاہئے کہ نماز فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ اس درود کو پڑھے۔ اس کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یَـارَافِـعُ یَـاعَـظِیْمُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد اس درود کو پھر ۴۱ مرتبہ پڑھے اور آخر میں اللہ تعالیٰ سے چشم خلائق میں مقبول ہونے کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظر میں شہرت اور عزت عطا فرمانے والا ہے۔

اس درود کو پڑھنے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کسی حاکم وقت سے کوئی کام ہو اور وہ چاہتا ہو کہ حاکم اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اس کا کام کر دے تو اسے چاہئے کہ وہ باوضو حالت میں حاکم کے پاس جائے اور جاتے ہوئے اس درود کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربانی سے پیش آئے گا اور جو بھی جائز کام ہوگا حسب منشاء ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَلْأَ السَّمٰوٰتِ

وَمِلْأَالْاَرْضِ وَمِلْأَالْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس قدر درود بھیج کہ آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور عرش عظیم بھر جائے۔

(183) درود توسل

یہ درود پاک سید محمد وفا شاذلی کا ہے۔ اس درود پاک میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجنے کیلئے اللہ تعالیٰ ہی کو وسیلہ بنایا گیا ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر اس کا یقین مستحکم ہو جائے گا اور اپنی دعا میں جو بھی وہ اللہ سے مانگے گا پائے گا۔ اس لئے یہ درود پاک قبولیت دعا کیلئے بہت اکسیر ہے۔ اگر کسی کو ذہنی پریشانی لاحق ہو گئی ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد سات دن تک اس درود پاک کو چالیس مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی سکون ملنے کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے سکون حاصل ہوگا اور ذہن سے ہر قسم کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اس درود پاک کو چند بار پڑھ لینا گھر میں برکت کا باعث بنے گا۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ وَمِنْكَ سَأَلْتُ وَفِيْكَ لَافِيْ شَيْءٍ سِوَاكَ رَغِبْتُ لَآاَسْاَلُ مِنْكَ سِوَاكَ وَلَآ اَطْلُبُ مِنْكَ اِلَّآ اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ قُبُوْلِ ذٰلِكَ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَالصَّفِيِّ الْمُرْتَضٰى

وَالنَّبِيّ الْمُجْتَبٰى وَبِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّى عَلَيْهِ

صَلٰوةً اَبَدِيَّةً دَيْمُوْمِيَّةً قَيُّوْمِيَّةً اِلٰهِيَّةً رَبَّانِيَّةً بِحَيْثُ

يَشْهَدُلِىْ ذٰلِكَ فِىْ عَيْنِ كَمَالِهٖ بِشَهَادَةِ مَعَارِفِ

ذَاتِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ فَاِنَّكَ وَلِىُّ ذٰلِكَ

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۔

الٰہی! میں تیرا ہی وسیلہ پکڑتا ہوں اور تجھی سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہی ذات میں رغبت کرتا ہوں، تیرے سوا کسی چیز میں نہیں۔ میں تجھ سے تیرے بغیر کچھ نہیں مانگتا اور تجھ سے تجھے ہی طلب کرتا ہوں۔ الٰہی! اس دعا کی قبولیت میں تیری بارگاہ میں وہ بڑا وسیلہ اور بڑی فضیلت پیش کرتا ہوں جن کا اسم گرامی ہے۔ ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، صفی مرتضیٰ، نبی مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور ہی کے وسیلہ سے سوال ہے کہ تو ان پر ایسا درود بھیج جو ابدی ہو، دائمی ہو، قائمی ہو، خدائی ہو، ربانی ہو۔ اس طور پر کہ وہ میری طرف سے حضور کے عین کمال اور ذات مصطفیٰ کے معارف کی گواہی دے اور آپ کی آل اور صحابہ پر بھی اسی طرح بے شک تو ہی اس کا مالک و مختار ہے۔ بدی سے بچنے اور نیکی کے حصول کی طاقت اللہ بلند و برتر ہی کی طرف سے ہو سکتی ہے۔

(184) درود وصل

یہ درود شریف شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس درود کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے علم حاصل کرنے میں آسانی پیدا کر دے اور اگر وہ نصابی علوم پڑھا رہا ہو تو اسے کوئی رکاوٹ پیش نہ

آئے اور اس کا ذہن حصول علم کی طرف مائل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ ۲۷ مرتبہ پڑھے اور اپنے سامنے پڑھائی کے دوران پانی رکھے۔ پڑھائی کے بعد پانی پر دم کرے اور پھر دم کیا ہوا پانی پی لے تو اللہ تعالیٰ تحصیل علم میں ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کردے گا اور اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھے۔ اللہ کی مہربانی سے وہ اپنی نصابی تعلیم کو مکمل کرے گا اور اسے ہر طرح کا دنیوی فائدہ ہوگا۔

اگر کسی پر کوئی اہم ذمہ داری پڑ گئی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اس ذمہ داری کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے ہمت اور طاقت عطا فرمائے تو وہ بکثرت اس درود پاک کو پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے نوازے گا۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمِنْكَ

سَأَلْتُ وَفِيْكَ لَا فِيْ اَحَدٍ سِوَاكَ رَغِبْتُ لَآ اَسْأَلُ

سِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ مِنْكَ اِلَّآ اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ وَاَتَوَسَّلُ

اِلَيْكَ فِيْ قُبُوْلِ ذٰلِكَ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى

وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى وَالْحَبِيْبِ الْاَدْنٰى وَالْوَلِيِّ

الْمَوْلٰى وَالصَّفِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهٖ اَسْئَالُكَ اَنْ

تُصَلِّىَ عَلَيْهِ صَلَاةً اَبَدِيَّةً سَرْمَدِيَّةً اَزَلِيَّةً لَاهِيَّةً

قَيُّوْمِيَّةً دَائِمَةً دَيْمُوْمِيَّةً رَبَّانِيَّةً بِحَيْثُ اَشْهَدُنِيْ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ عَيْنَ الْاَغْيَارِ كَمَا تَسْتَهْلِكُنِيْ فِيْ مُعَارِفِ ذَاتِهٖ فَاَنْتَ وَلِيُّ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

الٰہی تیرا ہی وسیلہ پکڑتا ہوں، تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تجھی سے مانگتا ہوں اور تیری ہی ذات میں تیرے سوا کسی میں نہیں۔ میں رغبت رکھتا ہوں، میں تیرے سوا کسی سے نہیں مانگتا اور تجھ سے بس تجھی سے مانگتا ہوں اور اس دعا کی قبولیت میں تیری طرف بہت بڑا وسیلہ پکڑتا ہوں جو بڑی فضیلت ہے جو تیرا قریب تر حبیب اور سچا دوست ہے جو پاکیزہ تر، برگزیدہ تر، غیب کی خبریں رکھنے اور دینے والے نبی منتخب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور میں انہی کے وسیلہ سے تیرے حضور یہ عرض کرتا ہوں کہ ان پر ایسا درود بھیج، جو دائمی ہو یعنی ازلی، ابدی اور سرمدی ہو، الٰہی قیوم ربانی بغیر اختتام و انقطاع کے ہو، بایں طور کہ میں ان سب میں اپنے آپ کو اس طرح حاضر کرسکوں جیسے غیر کی آنکھ، جیسے تو مجھے ان کے معارف ذات میں فنا ہی کردے تو ہی اس کا مالک ہے۔ بدی سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت خدائے بزرگ و برتر کے بغیر کسی کو نہیں۔

(185) درود الصادقین

یہ درود انوار و اسرار اور معرفت کی کنجی ہے جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اس پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی۔ یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم ہے اور اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام صداقت سے نوازتا ہے یعنی جو بات اس کے منہ سے

نکلتی ہے اللہ اسے پورا کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے شب قدر میں ساری رات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف کردے گا کیونکہ یہ درود ایک لحاظ سے گناہوں کا کفارہ بھی ہے اور جو شخص اس درود پاک کو ایک مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کے دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کا ذمہ خود لے لیتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْحُكْمِ

وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ

بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى

مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ○ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ

الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِی

ظُلْمَةِ الشَّكِّ الدَّاجِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

مَاتَلَاطَمَتْ فِی الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ

الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ نِ الْحُجَّاجِ وَاَفْضَلُ

الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُوْلِهٖ

الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِی

الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ

الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ

الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِی

الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ۔

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کئے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور آپ کے پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے پر اور معظم کردے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک کی اندھیری رات کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے ہو جب تک متلاطم رہیں سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں۔ کعبہ شریف کا ہر دُور دراز گھاٹی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و سلام ہوں حضرت محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کوشش کے شرف سے جن میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے۔

(186) درود حضرت علی رضی اللہ عنہ

اس درود شریف کو حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ شفاء شریف میں شیخ جزولی رحمۃ اللہ علیہ دلائل الخیرات میں اور حضرت امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مواہب اللدنیہ میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ اسے سلامتہ الکندی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ لوگوں کو اس دعا کی تعلیم دیتے تھے۔

جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات کی رات کو اس پڑھائی کو شروع کرے اور عشاء کی نماز کے بعد اس درود کو ۳۱ مرتبہ ورد کرے۔ اس عمل کو ۴۰ رات تک کرے۔ دوران عمل مقام وظیفہ کو پاک صاف رکھے اور پاکیزہ لباس پہنے۔ کلام اور گفتگو کو بالکل کم کردے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوگی اور اسے خوش بختی کی دلیل سمجھے۔

انسان بڑا ہی خوش قسمت ہوتا ہے کہ جو دنیا سے ایمان کی دولت کے ساتھ جائے اس لئے جو شخص اس درود کو فجر کی نماز کے بعد ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ کی مہربانی سے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا وہ صاحب ایمان رہتے ہوئے دنیا سے جائے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ مسخر ہو جائیں اور جس شخص کی طرف وہ نظر کرے تو وہ مطیع اور گرویدہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ نماز مغرب کے بعد ۷ مرتبہ ۷ ماہ تک اس درود کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں کو مسخر کردے گا اور اس کی شخصیت دوسروں کیلئے بڑی پرکشش بن جائے گی۔

اضافہ رزق کیلئے اس درود کا ورد بڑا بے نظیر ہے لہٰذا متوکل حضرات کو چاہئے کہ اپنی ضروریات زندگی کو باعزت پورا کرنے کیلئے اس درود کو صبح اور رات سوتے وقت گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے۔ اگر ہمیشہ پڑھے تو بے پناہ خیر د

برکت ہوگی ورنہ ۴ ماہ لازم پڑھے۔ اللہ تعالیٰ راضی ہو کر ضروریات زندگی کے اسباب فراخ کردے گا۔

جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اسے قبر میں کسی قسم کا عذاب نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ تین بار پڑھنے کا معمول بنالے۔ وہ قبر میں عذاب سے محفوظ رہے گا۔ اللہ کی مہربانی سے اسے قبر میں راحت نصیب ہوگی۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ

وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا

اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ

وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ

وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ

الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نِكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا

وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ وَّاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ

مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ

اٰلَآءُ اللّٰـهَ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ
بَـعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِ ثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ
الْاَعْلَامِ وَمُـنِيْـرَاتِ الْاِسْلَامِ وَنَـآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ
فَهُـوَ اَمِيْـنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
وَشَهِيْـدُكَ يَـوْمَ الـدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ
بِـالْحَقِّ رَحْمَةً ○ اَللّٰهُـمَّ افْسَـحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ
عَـدْنِكَ وَاَجْزِهٖ مُـضَـاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ
مُهَـنَّـاٰتٍ لَّـهٗ غَيْـرَ مُـكَـدَّرَاتٍ مِّنْ وُّفُوْرِ ثَوَابِكَ
الْـمَضْنُوْنِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ ○ اَللّٰهُمَّ
اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ
وَنُـزُلَـهٗ وَاَتْـمِـمْ لَـهٗ نُوْرَهٗ وَاَجْزِهٖ مِنْ اِنْتِعَاثِكَ لَهٗ
مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ
وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ ○

اے اللہ زمینوں کا فرش بچھانے والے اور بلند آسمانوں کے پیدا کرنے والے اور

بدبخت اور نیک دلوں کو ان کی فطرت کے موافق جوڑنے والے کردیجئے اپنی بزرگ
ترین رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور اپنی مہربانیاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو
آپ کے بندہ اور آپ کے رسول ہیں۔ جو اپنے سے پہلے کو ختم کرنے والے اور
سر بند چیزوں کو کھولنے والے ہیں اور حق کو حق طریقہ سے ظاہر کرنے والے ہیں اور
باطل کے لشکروں کا سر توڑنے والے ہیں وہ مستعد ہوگئے جس طرح ان پر ذمہ داری
ڈالی گئی آپ کے حکم سے آپ کی فرمانبرداری کیلئے جلدی کرتے ہوئے آپ کی
مرضیات میں بغیر قدم پیچھے ہٹانے کے اور بغیر کسی سستی کے ارادہ میں، آپ کی وحی کی
نگہداشت کرنے والے اور آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے آپ کے حکم کو نافذ
کرنے میں عزم پر قائم رہنے والے یہاں تک دے دیا شعلہ نور کا روشنی لینے والے
کیلئے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اللہ والوں کے ساتھ اسباب کو ملا دیتی ہیں۔ آپ ہی کے
ذریعہ قلوب کو ہدایت کی گئی بعد ان کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب جانے کے اور
زینت دی آپ نے چمکتے ہوئے نشانوں کو اور اسلام کو روشن کرنے والی چیزوں کو اور
روشن احکام کو پس وہ آپ کے امین معتمد ہیں اور آپ کے اسرار و رموز کے امین ہیں
اور آپ کے گواہ ہیں قیامت کے دن اور آپ کی بھیجی ہوئی نعمت ہیں اور آپ کے
رسول برحق ہیں جو سراپا رحمت ہیں۔ اے اللہ کشادہ کردے ان کیلئے جگہ اپنی بہشت
میں اور جزا دے ان کو نیکیوں کی بیش از بیش اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں ان کیلئے
اور بے کدورت ہوں (یعنی) آپ کا عظیم ثواب جو محفوظ ہے اور بڑی عطا جو جمع کی
گئی ہے اے اللہ بلند کر دوسرے منزل والوں کی منزل سے ان کی منزل کو اور مکرم فرما
ان کی آرام گاہ اور ان کی مہمانی کو اپنے پاس اور ان کے نور کو اوج کمال تک
پہنچادے اور جزا دے ان کو دین کیلئے کھڑے ہوجانے کی اس طرح کہ آپ مقبول
الشہادت اور پسندیدہ گفتگو ہیں۔ کلام مبنی بر انصاف ہے، عادات (باعتبار حق و باطل)
فیصلہ کن اور حجت اور برہان عظیم ہیں۔

(187) درود مکرم

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے۔ پہلا انعام یہ کہ پڑھنے والے پر اسرار رموز ظاہر ہوں گے اور اسے سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہوجائے گا۔ چوتھا انعام یہ ہے کہ اسے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے مشرف ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کاروبار اور دیگر کاموں میں برکت پیدا ہوجائے گی اور جو شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اسے مرشد کامل مل جائے گا جو اسے روحانیت کی منازل پر گامزن کردے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ بَحْرِ

اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ

وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ

اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ

وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامُ O

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک ایسا درود جو راضی کردے تجھ کو اور راضی کردے۔ حضور کو اور راضی ہوجاتے تو اس کی برکت سے ہم سے یا ارحم الراحمین اے اللہ! اے مالک حل وحرام اور مالک مشعر حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک رکن اور مقام کے پہنچا ہمارے آقا اور مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے سلام۔

(188) درود ناموری

اس درود پاک کو پڑھنا بے پناہ فیوض و برکات کے حصول کا باعث ہے جو کوئی یہ چاہئے کہ وہ چشم خلائق میں معزز ہوجائے ہر کوئی اس کے ساتھ مہربانی اور حسن سلوک سے پیش آئے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو ۷۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور وہ لوگوں میں ہردلعزیز ہوجائے گا۔

علاوہ ازیں جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور کبھی بھی کسی برے کام کی اسے رغبت نہ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگ لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا شمار نیکوں میں ہوگا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس درود پاک کو بکثرت پڑھنے والا بفضل باری تعالیٰ کبھی راہ حق سے نہیں بھٹکے گا ہمیشہ صراط مستقیم پر گامزن رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاخَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِھِمْ وَاَلْفَاظِھِمْ وَاَلْحَاظِھِمْ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما ان جنوں اور انسانوں کی تعداد میں جنہیں تو نے پیدا کیا اور جنہیں تو قیامت کے دن تک پیدا فرمانے والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما ان کے سانسوں، لفظوں اور نگاہوں کی تعداد میں اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا۔ قیامت کے دن تک۔

(189) درود صاحبِ شرع

اس درود پاک کے الفاظ کو سیّد احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف کیا ہے۔ انہوں نے اس درود میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک کو مختصر اور جامع الفاظ میں بیان کیا ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی مقام کو عیاں فرمائے گا۔ وہ

شریعت اسلامیہ پر پوری طرح کاربند رہنے کیلئے مستعد رہے گا۔ یوم حساب اس شخص کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔ اس کے علاوہ اس کی پڑھائی سے سکون اور اطمینان قلب حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کسی بلند مرتبہ کے حصول کی غرض سے ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی ہوگی۔ روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی عبادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ شر شیطان سے محفوظ رکھے۔

اگر کوئی سوتے ہوئے خواب میں ڈر جاتا ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں ۲۱ مرتبہ پڑھ لے اور اس عمل کی مداومت رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ کبھی خواب میں نہ ڈرے گا اور سکون کی نیند سوئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى النُّوْرِ اللَّامِعِ وَالْقَمَرِ السَّاطِعِ وَالْبَدْرِ الطَّالِعِ وَالْفَيْضِ الْهَامِعِ وَالْمَدَدِ الْوَاسِعِ وَالْحَبِيْبِ الشَّافِعِ وَالنَّبِيِّ الشَّارِعِ وَالرَّسُوْلِ الْمُصَادِعِ وَالْمَامُوْرِ الطَّائِعِ وَالْمُخَاطَبِ السَّامِعِ وَالسَّيْفِ الْقَاطِعِ وَالْقَلْبِ الْجَامِعِ وَالطَّرْفِ الدَّامِعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَوْلَادِهِ الْكِرَامِ وَاَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَاَتْبَاعِهِمْ مَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْاِسْلَامِ ۔

الٰہی! درود بھیج! چمکتے نور پر، دمکتے چاند پر، چودھویں کے نکلتے چاند پر، فیض عام پر، وسیع امداد پر، شفاعت فرمانے والے محبوب پر، شریعت والے نبی پر، رسول بلیغ پر، اطاعت کرنے والے مامور پر، سننے والے مخاطب پر، کاٹنے والی تلوار پر، مطمئن دل پر، رونے والی آنکھ پر، ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور معزز اولاد پر ان کے باعظمت صحابہ اور ان کے پیروکاران اہل سنت و اہل اسلام پر۔

(190) درود منتہی العلم

اس درود کا ذکر علامہ قسطلانی نے اپنی کتاب مسالک الحنفاء میں کیا ہے۔ اس درود پاک کو پڑھنے اور اس کا ذکر توجہ و یکسوئی کے ساتھ کرنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں جو کوئی سفر پر جائے تو باوضو ہو کر روانہ ہو اور کثرت سے یہ درود پاک پڑھ کر جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سفر کی صعوبتوں سے بچا رہے گا۔ سفر آسانی سے کٹے گا کسی قسم کی پریشانی و مصیبت کا سامنا نہ کرنا پڑے گا تھکاوٹ کا احساس تک نہ ہوگا۔ پروردگار عالم سفر کامیاب بنا دے گا اور اس کی مدد فرمائے گا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس درود پاک کا ورد کرنے سے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی کی کوئی جائز حاجت ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ یا ۴۱ یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت روائی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلٰوةً تَتَفَاضَلُ عَلٰى كُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا الْمُصَلُّوْنَ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى آخِرِهٖ كَفَضْلِ اللّٰهِ

عَلٰى خَلْقِهٖ وَمِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرام پر ایسا درود بھیج! جو ہر اس درود سے بلند مرتبہ ہو، جیسے ابتدائے آفرینش سے لے کر آخر درود بھیجنے والوں نے آپ پر بھیجا ہو، ایسا درود جسے باقی درودوں پر ایسی فضیلت حاصل ہو جیسی اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر حاصل ہے اور جو میزان بھر اور علم کی انتہا کے برابر ہو۔

(191) درود الصالحین

روایات میں مذکور ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے لہٰذا جو شخص صبح وشام یہ درود پڑھے گا بے پناہ ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا کیونکہ اس درود پاک کے الفاظ دینی و دنیاوی فلاح کیلئے بہت موثر ہیں۔

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اسے کوئی رنج وغم نہ پہنچے تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ نماز مغرب کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے کوئی بڑا غم نہ پہنچے گا۔ قلب مطمئن اور خوش رہے گا۔

اس درود پاک کو پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ جو کوئی کند ذہن ہو حافظہ بہت زیادہ کمزور ہو، بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو تو وہ روزانہ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے بفضل باری تعالیٰ حافظہ مضبوط ہوگا اور یادداشت بہت بہتر ہو جائے گی۔

اگر کوئی کسی مشکل یا مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی مصیبت دور ہو جائے گی اور مشکل آسان ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً

وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَّالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّاجْزِہٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَاجَزَیْتَ

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ

وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ

الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُتَّقِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ مَلٰٓئِکَتِکَ مِنْ

اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ عِبَادِکَ

الصّٰلِحِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

ترجمہ۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیج جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور مقام محمود پر مبعوث فرما اور آپ کو ہماری طرف سے افضل جزا دے جو تو نے کسی نبی کو انکی قوم کی طرف سے عطا فرمایا اور آپ کے تمام بھائی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین پر درود بھیج اور تمام انبیاء اور متقین پر اور زمین و آسمان کے ملائکہ اور تمام عبادت کرنے والے صالحین پر درود بھیج اور ہمارے ساتھ اور اس کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(192) درود صاحبِ معجزات

یہ درود شریف سیدی علی بن احمد انصاری کا ہے جسے انہوں نے اپنے وظائف الحصن الحصین میں ذکر کیا ہے جسے وہیں سے نقل کیا گیا ہے۔

جب کسی کو کوئی حاجت پیش آجائے اور وہ جلد پوری ہوتی ہوئی نظر نہ آئے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ ۴۰ مرتبہ بعد نماز عشاء ۴۰ یوم تک پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس کی حاجت پوری ہوگی جو شخص اسرار الٰہی کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو نماز تہجد کے بعد کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس پر خوابوں کے ذریعے اپنے اسراروں کے بھید ظاہر کرنے لگا اور اسے کائنات کی بے شمار پوشیدہ چیزوں کا مشاہدہ کروایا جائے گا۔

اگر کوئی شخص ذہنی طور پر متزلزل ہو اور اسے یہ معلوم نہ ہوتا ہو کہ راہ حق کیا ہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ گیارہ مرتبہ ۴۰ یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ اسے اپنی مہربانی سے سیدھے راستے سے آگاہ فرمادے گا اور اسے ہدایت والی راہ پر گامزن ہونے کی توفیق بھی مل جائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ لوگ اس پر مہربان ہو جائیں تو وہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ لوگوں کو اپنے لئے مہربان پائے گا ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

يَامَوْلَايَ يَاقَرِيْبُ يَامُجِيْبُ أَسْأَلُكَ اَنْ تُرْسِلَ

بِعُوْثَ غُيُوْثِ سَلَامِكَ وَصَلَاتِكَ وَنُعُوْتَ

هُبُوْبِ نَسْمَاتِ نَفَحَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَزِنَةَ مَخْلُوْقَاتِكَ وَمِلْأَ اَرْضِكَ
وَسَمٰوَاتِكَ عَلٰى اَفْضَلِ مَصْنُوْعَاتِكَ وَاَجَلِّ
مَظَاهِرِ تَجَلِّيَاتِكَ وَاَكْمَلِ مُتَخَلِّقٍ بِحَقَائِقِ
اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَاَعْظَمِ مُتَحَقِّقٍ بِدَقَائِقِ
مُشَاهَدَاتِ ذَاتِكَ اَشْرَفِ نُوْعِ الْاِنْسَانَ وَاِنْسَانِ
عُيُوْنِ الْاَعْيَانِ وَالْمُسْتَخْلَصِ مِنْ خَالِصَةِ
خُلَاصَةِ وَلَدِ عَدْنَانَ الْمَمْنُوْحِ بِبَدِيْعِ الْاٰيَاتِ
وَالْمَخْصُوْصِ بِعُمُوْمِ الرِّسَالَةِ وَغَرَائِبِ
الْمُعْجِزَاتِ السِّرِّ الْجَامِعِ الْفُرْقَانِىْ
وَالْمَخْصُوْصِ بِمَوَاهِبِ الْقُرْبِ مِنَ النَّوْعِ
الْاِنْسَانِىْ مَوْرِدِ الْحَقَائِقِ الْاَزْلِيَّةِ وَمَصْدَرِهَا
وَجَامِعِ جَوَامِعِ مُفْرَدَاتِهَا وَمِنْبَرِهَا وَخَطِيْبِهَا
وَمُرْشِدِهَا اِذَا حَضَرَ فِىْ حَظَائِرِهَا بَيْتِ اللّٰهِ

الْـمَعْمُوْرِ الَّذِیْ اتَّخَذَهُ اللّٰهِ لِنَفْسِهٖ وَجَعَلَهٗ نَاظِمًا

لِـحَقَـائِـقِ قُدْسِهٖ مَدَّةِ مِدَادِ نُقْطَةِ الْاَكْوَانِ مَنْبَعِ

يَنَابِيْعِ الْحِكَمِ وَالْعِرْفَانِ مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الْاَنْبِيَاءَ

وَوَرَّثْتَ عُلُوْمَهٗ لِلْاَصْفِيَاءِ مُحَمَّدِ الَّذِیْ

جَاهَدَ فِيْكَ حَقَّ الْجِهَادِ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ

صَلَوَاتٍ وَّالتَّسْلِيْمَاتِ تَتَجَدَّدُ مَعَ التَّضْعِيْفِ

اَبَدًا فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ مَعَ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ

وَسَهْوِ الْغَافِلِيْنَ وَلَمْحِ النَّاظِرِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَالتَّابِعِيْنَ وَالْعُلَمَاءِ الْعَامِلِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ

الصَّالِحِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمُرْشِدِيْنَ وَمَنْ قَامَ بِصِفَةِ

الْاِسْلَامِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

اے میرے مولیٰ، اے قریب اور قبول کرنے والے! میرا تجھ سے سوال ہے کہ تو

اپنے سلام و درود کی بارشیں نازل فرما اور اپنی خوشبودار نعمتوں کے جھونکے بھیج، اپنی

معلومات کی تعداد کے برابر اور اپنے کلموں کی سیاہی کے برابر اور اپنی تمام مخلوق کی خوبصورتی اور زمین و آسمان بھر، ان پر جو تیری مصنوعات میں سب سے افضل اور تجلیات کے مظاہر میں سے بزرگتر ہیں اور تیرے اسماء و صفات کے حقائق سے موصوف ہونے والوں میں کامل تر ہیں اور تیری ذات کے مشاہدات کی باریکیوں سے سب سے بڑھ کر موصوف ہیں۔ نوع انسانی میں بزرگ تر اور تمام ذاتوں کی آنکھوں کی پتلی ہیں اور عدنان کی اولاد میں سے چیدہ چیدہ میں سے چیدہ جن کو عجیب و غریب معجزات سے نوازا گیا جن کو رسالت عامہ اور معجزات باہرہ سے نوازا گیا۔ قرآن کے رازوں کو صحیح کرنے والا راز۔ نوح انسانی میں سے عنایات قرب سے مخصوص ازلی حقیقتوں کا گھاٹ و منبع اور ان کے تمام مفردات کا جامع اور منبر اور ان کا خطیب و مرشد جب ان کی بارگاہ میں حاضر ہو۔ اللہ کا بیت المعمور (آباد گھر) جسے اس نے اپنے لئے بنایا اور اپنے قدسی حقائق کو لڑی میں پرونے والا کیا جہاں تک عالم کون کا نقطوں کا سلسلہ دار ہے اور جو حکمت و عرفان کے سورتوں کا منبع ہے جس سے تو نے سلسلہ انبیاء کو ختم کیا اور صاف دل لوگوں کو آپ کے علوم کا وارث بنایا یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے تیری رضا کیلئے ایسی کدوکاوش فرمائی جس کا حق تھا یہاں تک کہ ان کا وصال ہوگیا ایسے درود وسلام جو ہمیشہ اور ہر وقت چند در چند پیدا ہوئے اور بڑھتے رہیں۔ ذکر کرنے والیوں کے ذکر کے ساتھ اور غافلوں کی بھول کے ساتھ اور دیکھنے والوں کے دیکھنے کے ساتھ اور انکی آل صحابہ کرام تابعین اور باعمل علماء پر اور نیک اولیاء پر اور ہدایت دینے والے اماموں پر اور جو بھی اسلام کی صفت سے تاقیامت موصوف ہو تمام رسولوں پر سلام ہو اور اللہ پروردگار جہاں کیلئے حمد وثناء۔

(193) درود شفیع المذنبین

جو کوئی یہ چاہے کہ چشم خلائق میں معزز ہو جائے تمام خلقت اس پر مہربان ہو جائے تو وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد دس مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جہاں بھی جائے گا لوگوں کو اپنے لئے مہربان پائے گا۔

اگر کسی نے کسی خاص عہدہ کیلئے امتحان دیا ہوا ہو اور اس کے ساتھ اور بھی بہت سے امیدوار ہوں اور وہ چاہتا ہو کہ اسے اس عہدہ کیلئے منتخب کر لیا جائے تو وہ سات یوم یا گیارہ یوم تک بلاناغہ روزانہ باوضو حالت میں ۲۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد میں کامیابی کیلئے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے کامیابی ملے گی۔ مگر یقین کامل اور خلوص نیت ہونا ضروری ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ
وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ
اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ
اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِى الْمَلٰئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ
الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ
الرَّحِيْمِ الْهَادِىْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِىْ

اٰتَیۡتَہٗ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِیۡ وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِیۡمَ نَبِیِّ

الرَّحۡمَةِ وَهَادِی الۡاُمَّةِ اَوَّلِ مَنۡ تَنۡشَقُّ عَنۡهُ

الۡاَرۡضُ وَیَدۡخُلُ الۡجَنَّةِ وَالۡمُؤَیَّدِ بِسَیِّدِنَا جِبۡرِیۡلَ

وَسَیِّدِنَا مِیۡکَآئِیۡلَ الۡمُبَشَّرِ بِهٖ فِی التَّوۡرٰةَ

وَالۡاِنۡجِیۡلِ الۡمُصۡطَفٰی الۡمُجۡتَبٰی الۡمُنۡتَخَبِ اَبِی

الۡقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِاللّٰهِ بۡنِ

عَبۡدُالۡمُطَّلِبِ بۡنِ هَاشِمٍ O

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے سب نبیوں سے افضل اور تیرے سب برگزیدوں سے زیادہ مکرم اور تیرے اولیاء کے امام اور تیرے انبیاء کے خاتم اور ربّ العالمین کے حبیب اور مرسلین کے گواہ اور گنہگاروں کے شفیع سب اولاد آدم کے سردار جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے۔ مقرب فرشتوں میں خوشخبری دینے والے برقت ڈرانے والے آفتاب عالم تاب، سچے، امین، مجسم سچائی، کھولنے والے بڑے مہربان، ازحد رحم فرمانے والے، ہدایت دینے والے راہ راست کی طرف وہ ذات پاک جس کو عطا فرمایا تونے سورۃ فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن کریم، رحمت کے نبی اور امت کے ہادی، سب سے پہلے جن سے زمین شق ہوگی اور جنت میں داخل ہوں گے اور جن کی تائید جبرائیل امین اور میکائیل سے کی گئی ہے جن کی بشارت تورات اور انجیل میں مذکور ہے چنے ہوئے منتخب ابوالقاسم محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم۔

(194) درود دافع شر اعدا

درود دافع شر اعدا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر کوئی شخص کسی دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آ گیا ہو اور طرح طرح کی اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا شروع کردے اور ہمیشہ پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں سے نجات ملے گی۔ اگر کسی دشمن نے جادو اور کالے علم کی بنا پر روزی کے ذرائع وقتی طور پر روک رکھے ہوں تو پھر اس درود پاک کو ۴۰ دن تک بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کے کئے ہوئے تعویز دھاگے اور علم کا اثر ختم ہوجائے گا اور روزی کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اگر کوئی دشمن ہر وقت زبان درازی کرتا ہو تو سات جمعرات تک پانی پر یہ درود پاک سات مرتبہ ہر جمعرات کو پڑھیں اور دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے اس پانی کے پاکیزہ جگہ پر چھینٹے لگائیں ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن زبان درازی چھوڑ دے گا۔

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْبِهَا عَلٰٓى اَعْدَآئِنَا وَاَلْزِمْهُمْ وَعَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَاقَصَدُوْنِىْ بِهٖ فِىْٓ اَمْوَالِهِمْ وَعِزَّتِهِمْ وَاٰمَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ○

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست دشمن کے درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم پر) اور ان کی آل واصحاب پر اور برکت وسلام۔ اور میرے دشمنوں پر اُس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے

ہیں۔ ان کے مال اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کردے۔

حکایت: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے متعلق ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پر ظالم بادشاہ کا عتاب نازل ہوا تو وہ خوف کی وجہ سے جنگل کی طرف بھاگ گیا۔ ایک مقام پر جا کر اپنے ذہن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کا تصور کر کے ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھ کر دربار الٰہی میں عرض کی یا اللہ! میں نبی کریم کی ذات اقدس کو تیرے دربار میں شفیع بناتا ہوں۔ مجھے اس ظالم بادشاہ کے خوف سے امن عطا فرما! ہاتف سے ندا آئی جا! ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے جب وہ واپس آیا تو پتہ چلا کہ ظالم بادشاہ مر گیا ہے۔ (نزہتہ المجالس)

(195) درود جوامع الکلم

اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوح وقلم کی پیدائش سے پہلے رسالت کیلئے منتخب فرمایا اور انہیں جامع کلمات اور خصوصی حکمتوں کے ساتھ مخصوص کیا اللہ نے ایسی عادات کریمہ سے آراستہ کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو معجزات سے بھی نوازا چاند ان کیلئے دو ٹکڑے ہوا پتھر ان سے ہم کلام ہوئے انسانوں اور جنوں نے آپ کی رسالت کا اقرار کیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے باعث اللہ تعالیٰ نے انسانی وقار بحال کیا اور انسانیت کے دشمنوں کو سزا دی۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو انتہائی پسند فرمایا اس لئے جو شخص حسب ذیل کلمات کے ساتھ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اپنے نور سے منور فرما دے گا اور اپنے محبوب پر درود بھیجنے کے باعث شرف وکرام سے بھی نواز دے گا۔

الفاکہانی نے اپنی کتاب "الفجرالمنیر فی الصلاۃ علی بشیر النذیر" میں فرمایا جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے اس شہر میں رہنے والے آقا پر افضل درود وسلام ہو۔ مجھے یہ درود شریف الہام ہوا جسے پوری جماعت نے لکھا اور حفظ کر لیا۔ پھر مجھے بتایا کہ بعض مالکی طلبہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ منبر رسول صلی اللہ

علیہ وسلم پر یہ درود شریف پڑھ رہے ہیں۔

جو کوئی کسی امتحان میں کامیابی کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں کامیابی کیلئے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ امتحان میں کامیابی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ
بِنُوْرِهِ الظُّلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِكُلِّ الْاُمَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ لِلسِّيَادَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ
خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَخْصُوْصِ
بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَخَوَاصِ الْحِكَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ لَاتُنْتَهَكُ فِىْ
مَجَالِسِهِ الْحُرَمُ وَلَا يُغْضِىْ عَمَّنْ ظَلَمَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ اِذَا مَشٰى

تُظَلِّلُهُ الْغَمَامَةُ حَيْثُمَا يَمَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَكَلَّمَهُ
الْحَجَرُ وَاَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ وَصَمَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَثْنٰى عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ فِیْ
سَالِفِ الْقِدَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الَّذِیْ صَلّٰى عَلَيْهِ رَبُّنَا فِیْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ وَاَمَرَ اَنْ
يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ مَا انْهَلَّتِ الدِّيَمُ وَمَا جُرَّتْ
عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ اَذْيَالُ الْكَرِيْمِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ ۔

الٰہی درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کے نور سے اندھیرے چمک اٹھے۔ الٰہی درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سیادت و رسالت کیلئے چنے گئے۔ لوح وقلم کی پیدائش سے پہلے۔ الٰہی درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر جو اخلاق فاضلہ و عادات کریمہ کے ساتھ موصوف ہیں۔ اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر، جو جامع کلمات اور خصوصی حکمتوں سے مخصوص ہیں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کی مجلسوں میں حرمتیں پامال نہیں ہوتی تھیں اور ظالم (جو کسی پر ظلم

کرے) کو چھوٹ نہیں ملتی تھی۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو کہیں
بھی چلنے کا ارادہ کرتے تو بادل ان پر سایہ کرتے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما
ہمارے آقا محمد پر جن کیلئے چاند ٹکڑے ہوا جن سے پتھر ہم کلام ہوئے اور حیوان جن
کی رسالت کا اقرار کرتے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر، جن کی
تعریف کی ربّ العزت نے گزشتہ کتابوں میں۔ اے اللہ! درود و سلام نزل فرما ہمارے آقا
محمد پر جن پر پروردگار نے اپنی کتاب محکم میں درود بھیجا اور درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا۔
اللہ ان پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور ازواج پر درود و سلام نازل فرمائے جب تک
دریا بہتے رہیں اور گنہگاروں پر رحمت کی بارش ہوتی رہے اور انہیں شرف و کرم سے
ہمکنار فرماتا رہے۔

(196) درود اہل محبت

یہ درود پاک بڑے مشہور ولی جناب سیدی ابوالعباس احمد سجانی مغربی کا ہے جو مقام فاس میں مدفون ہیں۔

جس شخص کا ایمان نہ ہو اس کا کوئی عمل بارگاہ ربّ العزت میں قبول نہیں ہوتا خواہ کوئی ساری عمر نیک عمل کرتا رہے اگر وہ موت سے پہلے ایمان سے خارج ہو جائے یا کسی اور مذہب کا پیروکار بن جائے تو اس کے زندگی بھر کے اعمال کچھ کام نہ آئیں گے۔ اس لئے ہر مسلمان کا ایمان پر خاتمہ ہونا بے حد ضروری ہے اور خاتمہ بالایمان کیلئے اللہ تعالیٰ کی توفیق اور مدد کا شامل حال رہنا انتہائی ضروری ہے۔ اس لئے اس درود کا پڑھنا ہی لاجواب ہے۔ لہٰذا خاتمہ بالایمان کیلئے ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اس درود کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ ۳۳ مرتبہ پڑھے بعد ازاں پھر اسی درود کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

اگر کسی کو سکون قلبی میسر نہ ہو ہر وقت بے چین رہتا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۳۳

مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بے چینی و بے قراری دور ہوجائے گی قلب کو سکون حاصل ہوگا اس کے علاوہ اس درود پاک کو بکثرت پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس کی برکت سے پروردگار عالم تمام جائز دلی حاجات کو پورا فرما دیتا ہے۔

اگر کسی کی یادداشت کمزور ہو بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۵۰ مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ یادداشت مضبوط ہوجائے گی اور یاد کیا ہوا نہیں بھولے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً تَعْدِلُ جَمِیْعَ صَلَوَاتِ اَھْلِ مَحَبَّتِكَ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ سَلَامًا یَعْدِلُ سَلَامَھُمْ ۔

الٰہی ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر ایسا درود بھیج جو تیرے تمام محبت کرنے والوں کے درود کے برابر ہو اور ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر ایسا سلام بھیج جو ان کے سلام کے برابر ہو۔

(197) درود حنیف

اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا دل عبادت الٰہی کی طرف راغب ہو عبادت میں دل تسکین محسوس کرے تو وہ روزانہ باوضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۲۰۰ مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ درود پاک پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا اور عبادت کرتے ہوئے راحت حاصل ہوگی۔

اگر کوئی یہ چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا

فرمائے برے کاموں کے کرنے سے اس کو بچنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

اگر کسی کا حاکم وقت سے کوئی کام ہو تو اسے چاہئے کہ وہ حاکم کے پاس جانے سے پہلے باوضو حالت میں کثرت سے حسب ذیل درود پاک پڑھ کر جائے ان شاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربانی سے پیش آئے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَبِیْنَآ اِبْرٰھِیْمَ

اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے اجداد حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صلوٰۃ بھیج۔

(198) درود تسخیر خلائق

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس میں سیرت اور کردار کی کشش پیدا ہو، لوگ اس کے گرویدہ ہوں اور مخلوق خدا میں اچھے نام سے اس کی شہرت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ نماز فجر کے بعد حسب ذیل درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ۴۰ یوم تک پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اللہ کے فضل و کرم سے دعا بہت جلد قبول ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت ڈال دے گا اور وہ چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔ ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اس کی عزت کریں گے۔

اگر کسی کا دشمن اس کے درپے ہو اور وہ اس بات کا خواہاں ہو کہ کسی طرح دشمنی ختم ہو جائے مگر دشمن اس بات پر آمادہ نہ ہوتا ہو وہ دشمنی ختم نہ کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر دشمن پر دم کرے اگر دشمن قریب نہ ہو تو دور سے ہی اس کا تصور کر کے دم کر دے۔ ۲۱ یوم تک اسی طرح کرے ان شاء

اللہ تعالیٰ دشمن کے دل پر اثر ہوگا وہ دشمنی ختم کرنے پر آمادہ ہوجائے گا اور دوستی اختیار کرلے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ ٥

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جب تک زمزمہ سنج ہوں کبوتر اور چاروں طرف گھومتے رہیں پرندے اور چرا کریں چار پائے اور فائدہ دیں تعویذ اور باندھے جائیں عمامے اور اگتی رہیں اگنے والی چیزیں۔

(199) درود خیر العالمین

یہ درود زین العابدین بن محمد البکری کا ہے جو اپنے زمانے کے صوفیاء سے تھے اور یہ درود ان کے اوراد میں شامل تھا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو راستہ انسان کو ملا ہے وہ ہی رشد و ہدایت کا راستہ ہے اور وہ راستہ دین اسلام کا ہے۔ لہٰذا جو حضرات ہدایت کی راہ پر ہمیشہ قائم رہنا چاہیں تو انہیں بذریعہ خواب یا کسی اور طرح سے اللہ کی طرف سے اشارہ ملنا ضروری ہے۔ اصل ہدایت والا راستہ اللہ کے بندوں کا ہے لہٰذا رشد و ہدایت کی راہ پر قائم رہنے کیلئے فجر کی نماز کے بعد اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے انسان کو اللہ کی طرف سے خوابوں کے ذریعے سے سچے اور صحیح راستے کی رہنمائی ہوگی اور وہ زندگی بھر رشد و ہدایت کی راہ پر قائم رہے گا۔

دراصل یہ درود پاک بھی بہت ہی فضیلت و برکات کا حامل ہے۔ اگر کوئی کسی مصیبت میں گرفتار ہوگیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ کثرت سے اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مصیبت سے خلاصی ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا۔

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ چشم خلائق میں مقبول و منظور ہو اور لوگ اس کی بے پناہ عزت کریں وہ زندگی کے جس میدان میں ہے اس کی اہمیت میں اضافہ ہو جائے تو اس مقصد کے حصول کیلئے اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور ۴۰ یوم تک اسکی پڑھائی کو جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کا وقار اور مرتبہ بڑھ جائے گا۔ لوگ اس کو مقبول جاننے لگیں گے۔ درود پاک یہ ہے:

اَشْهَدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

وَاَشْهَدُ مَلَائِكَتِكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ

وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ وَالْاَرْضِيْنَ مِنْ كُلِّ مَاذَرَاتَ

مِنَ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ ۔ اِنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَتُغْنِى

الْفَقِيْرَ وَتَرْحَمُ الضَّعِيْفَ وَتُغِيْثُ اللَّهِيْفَ وَتَضَعُ

وَتَرْفَعُ وَتَصِلُ وَتَقْطَعُ وَتُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْكَ

وَتُعِزُّ مَنْ تَذَلَّلَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ وَخَلِيْلُكَ عَرْشُ اَحَدِيَّتِكَ

الْاَوْسَعُ الْقَائِمُ بِسِرِّ الْخَلَافَةِ عَنْكَ فِي الْمَقَامِ

الْاَبْدَعِ الْاَرْفَعِ مَنِ اسْتَنَارَ بِاَنْوَارِ التَّجَلِّيَاتِ

الصَّمَدَانِيَّةِ وَجُوْدُهٗ وَاسْتَدَارَ عَلٰى

دَوَائِرِ التَّعَيُّنَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ عُهُوْدُهٗ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ وَمِنْ حَيْثُ اَسْمَاؤُكَ

وَصِفَاتُكَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا نَوَاحِيْهِمَا هِبَاتُكَ

وَبَرَكَاتُكَ وَعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ

وَوُرَّاثِهِ الْضِخَامِ ۔

میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اے معبود کائنات! اور میں تیرے فرشتوں کو گواہ بناتا ہوں اور تیرے رسولوں کو اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے آسمانوں اور تیری زمینوں میں بسنے والوں کو اور جتنی مخلوق تو نے پیدا فرمائی سب کو کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے اکیلا، تیرا شریک کوئی نہیں، ٹوٹے ہوؤں کو جوڑتا ہے۔ فقیروں کو غنی کرتا ہے۔ کمزوروں پر رحم فرماتا اور مصیبت زدوں کی فریاد رسی فرماتا ہے۔ تو ہی پست کرتا ہے تو ہی بلند فرماتا ہے جوڑتا اور جدا کرتا ہے تو پناہ دیتا ہے، تیرے خلاف کسی کو کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ جو تیرے آگے ذلیل ہو جائے تو اسے

عزت بخشتا ہے اور بے شک محمد تیرے بندے اور رسول ہیں تیرے حبیب اور خلیل ہیں تیری یکتائی کا عرش وسیع تر تیری خلافت کا راز لئے بلند تر مقام پر فائز جن کا وجود صمدانی انوار کی تجلیات سے روشن ہوا اور تعینات ربانیہ کے دائروں پر جس کے زمانے پھرتے رہے۔ الٰہی تو جہاں بھی ہے اور تیرے اسما جہاں بھی ہیں۔ تیری صفات جاں بھی ہیں ان پر درود و سلام بھیج اتنا درود و سلام جو تیری بخششوں اور برکتوں کے برابر ہو اور ان کی آل کرام اور صحابہ عظام پر۔

(200) درود فوائد کثیرہ

یہ درود پانچ سعادتوں کا حامل ہے۔ (۱) جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ہر کام میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ (۲) جو شخص اسے سوتے وقت روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے وہ اتباع سنت اور اطاعت رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرنے لگے گا۔ (۳) اور جو شخص اسے روزانہ کم از کم ایک بار پڑھے وہ روز قیامت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی لوگوں میں سے ہوگا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی شفاعت کریں گے۔ (۴) یہ درود پڑھنے والے کو چوتھی سعادت یہ حاصل ہوگی کہ وہ جنت میں جائے گا اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے پانی پئے گا۔ (۵) اس درود پاک کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے جو شخص ہر پیر کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے فوت شدہ حضرات کو بخشے گا اللہ اس درود کی برکت سے ان کی مغفرت فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ

وَعَلٰی حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِیْنَ الشَّارِبِیْنَ ○ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِیْنَ ○ وَلَا تَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ○ وَاغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ○

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بے شمار آپ کی امت کے سانسوں کے اے اللہ آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یا ربّ العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمانوں کو الحمدللہ ربّ العالمین۔

(201) درود سیّد احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود حضرت سیّد احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ یہ درود اسرار و رموز کا خزانہ ہے اور اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں اس کے متعلق بہت سے عارفین نے کہا ہے کہ یہ حاجات کے پورا کرنے اور مشکلات کو دور کرنے اور انوار و اسرار کے حصول کیلئے بہت اکیسر ہے اور اس مقصد کیلئے اس کی تعداد ۱۰۰ مرتبہ روزانہ ہے۔ اس کے علاوہ صوفیاء اور اولیاء کے مریدین کو اپنے شیخ کی اجازت سے یہ درود ضرور پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ ابتدائی سلوک کی منازل میں اس کا پڑھنا مریدین کیلئے بہت

عمدہ ہے اور منازل سلوک جلد اور آسانی سے طے ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَلَمْعَةِ الْقَبْضَةِ

الرَّحْمَانِيَّةِ وَاَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ اَشْرَفِ

الصُّوْرَةِ الْجِسْمَانِيَّةِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ

وَخَزَآئِنِ الْعُلُوْمِ الْاِصْطَفَائِيَّةِ صَاحِبِ الْقَبْضَةِ

الْاَصْلِيَّةِ وَالْبَهْجَةِ السَّنِيَّةِ وَالرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ

انْدَرَجَتِ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ فَهُمْ مِّنْهُ وَاِلَيْهِ

وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَرَزَقْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ اِلٰى

يَوْمِ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

وَّالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

یااللہ درود وسلام اور برکت بھیج ہمارے سردار آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اصل نورانی شجر ہیں اور رحمانی ظہور کی چمک ہیں اور انسانی تخلیق میں سب سے افضل ہیں اور جسمانی صورت میں سب سے افضل ہیں اور اللہ کے اسرار کا خزانہ ہیں اور برگزیدہ

علوم کے خزانے ہیں۔ اصل ظہور والے ہیں اور روشن طلعت اور بلند مرتبہ پر ہیں جن کے جھنڈے کے نیچے تمام انبیائے کرام علیہم السلام ہوں گے اور سب نبی آپ سے فیض یاب ہیں اور درود وسلام اور برکت ہو آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ کرام پر اس تعداد کے مطابق جو تو نے مخلوق پیدا کی اور رزق دیا اور موت دی زندگی بخشی اس دن کہ زندہ کرے گا جس کو مردہ کیا اور خوب سلام بھیج اور حمد وثنا اللہ ہی کیلئے ہے۔

حکایت

ایک بزرگ فرماتے ہیں ''میں موسم ربیع (بہار) میں باہر نکلا اور یوں گویا ہوا، یااللہ! درود بھیج! اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر درختوں کے پتوں کے برابر، یااللہ! درود بھیج اپنے نبی پر، پھولوں اور پھلوں کی گنتی برابر، یااللہ! درود بھیج، اپنے رسول پر، سمندروں کے قطروں کے برابر۔

یااللہ! درود بھیج ریگستان کی ریت کے ذروں کے برابر، یااللہ درود بھیج اپنے حبیب پر ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو سمندروں اور خشکی میں ہیں۔

تو ہاتف سے آواز آئی اے بندے! تو نے نیکیاں لکھنے والے فرشتوں کو قیامت تک تھکا دیا ہے اور تو ربّ کریم کی بارگاہ سے جنت عدن کا حقدار ہوا اور وہ بہت اچھا گھر ہے۔ (نزہتہ المجالس ص ۲-۱۰۹)

(202) درود حصول رحمت

یہ درود اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کیلئے بہت بہتر ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اس درود پاک کو میں نے تحریر کیا ہے اور میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکیسر پایا ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنا لے اس کا حضور نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کی میل کچیل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً دَآئِمًا وَّسَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ وَسَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

اے اللہ درود بھیج ابدی اور درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر پس تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔

(203) درود حسن و جمال نبوی

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اس درود پاک کا ذکر کرنے کی فضیلت بھی بہت زیادہ ہے جو کوئی یہ چاہئے کہ قیامت کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو تو وہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفاعت سے بہرہ مند ہوگا۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اس درود پاک کو پڑھنے کی فضیلت یہ ہے کہ اگر کوئی کسی مرض میں مبتلا ہو علاج کروا کر تنگ آ گیا ہو اور معمولی سا بھی افاقہ نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ باوضو حالت میں یہ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے اور اس کے ساتھ ہی پانی پر بھی دم کرے یہ دم کیا ہوا پانی مریض کو پلائے روزانہ بلاناغہ ۴۰ یوم تک یہ عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند دنوں میں ہی مریض کو افاقہ ہوگا۔ پروردگار عالم شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّىْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ

الْعَظِيْمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ

وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ

وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ

وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنِ

وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى

الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ

الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ

وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ

بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ

وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ

النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِى الْكِتَابِ النَّبِيِّ

عَبْدِاللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ

اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى

اللّٰهَ اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ

التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ

الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ

قَاهِرِ الْمُضَآدِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ

الْمُشْرِكِيْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ

النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَفِيْعِ

الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ ○

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے تو اس کے سبب ہماری طرف آپ کے عظیم حق کو اے اللہ!

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو صاحب حسن و جمال اور صاحب شگفتگی و کمال اور روشنی و
نور والے غلاموں، حوروں، آراستہ کمروں اور محلات کے مالک ہیں جن کی زبان شکر
گزار اور جس کے دل کی ثنا خداوند عالم کی، جن کا علم مشہور ہے اور جن کا لشکر غالب و
منصور ہے۔ بیٹوں اور بیٹیوں کے باپ پاک بیبیوں کے خاوند درجات میں سب
سے بلند زمزم، مقام، مشعر حرام کے والی گناہوں سے اجتناب کرنے والے یتیموں کی
پرورش کرنے والے، حج، تلاوت قرآن اور تسبیح رحمٰن اور صیام رمضان میں مصروف
رہنے والے، باندھے ہوئے پرچم کے علمبردار، بزرگی اور سخاوت اور ایفا عہد کی صفات
سے موصوف نیک کاموں کی رغبت رکھنے والے اور دلانے والے خچر اور اصیل
گھوڑوے کے شہسوار، حوض کوثر اور تلوار کے مالک، ایسے نبی جو اللہ کی طرف رجوع
کرنے والے ہیں، حق بات کہنے والے جن کی تعریف ہر آسمانی کتاب میں کی گئی
ہے۔ ایسے نبی جو اللہ کے بندے ہیں ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں ایسے نبی جو اللہ
کی دلیل ہیں ایسے نبی جس نے آپ کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی
جس نے آپ کی نافرمانیکی گویا اس نے اللہ کی نافرمانی کی ایسے نبی جو عربی، قرشی،
زمزمی، مکی، تہامی ہیں۔ خوبصورت چہرے والے سرمگین آنکھوں والے گلگوں رخسار
والے، کوثر و سلسبیل کے مالک، مخالفین پر غالب آنے والے، کافروں کی بیخ کنی
کرنے والے، مشرکین کو تہ تیغ کرنے والے، چمکتی پیشانیوں اور چمکتے ہوئے ہاتھ
پاؤں والوں کو جنت نعیم کی طرف اور جوار کریم کی طرف قیادت کرنے والے،
جبرائیل کے صاحب ربّ العالمین کے رسول، گنہگاروں کے شفیع۔

(204) درود نور القیامیہ

شیخ احمد صاوی اور چند دوسرے بزرگوں کا کہنا ہے کہ یہ درود شریف ہم نے پتھر
پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا۔ سیّد احمد صاوی نے کہا ہے کہ اس کا نام صلوٰۃ
نور القیامتہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ درود پڑھنے والے کو بکثرت نور حاصل ہوتا ہے

اور اس کا ثواب ۱۴ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے درود پاک کو اپنی رضا اور اپنے قرب کا ذریعہ بنایا ہے لہٰذا جو شخص جتنا زیادہ درود پاک پڑھے گا اتنا ہی زیادہ اللہ کے قریب ہو جائے گا اور جو اللہ کے قریب ہو جائے وہ اللہ کا دوست بن جاتا ہے اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے جو شخص یہ درود پڑھتا رہے اس کے اعمال پاکیزہ ہو جائیں گے اور دل روشن ہو جائے گا اور آخر وصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام حاصل ہوگا لہٰذا اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

اگر کسی کو ایسی پریشانی لاحق ہو گئی ہو کہ جس کا دور ہونا اسے دشوار دکھائی دیتا ہو، پریشانی دور کرنے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہوتی ہو دن بدن پریشانی بڑھتی چلی جاتی ہو کچھ سمجھ میں نہ آتا ہو کہ کیا کرے تو ایسی حالت میں چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ مندرجہ ذیل درود پاک پڑھنے کا معمول بنائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ پریشانی دور ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ

وَمَعْدِنِ اِسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ

مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ

فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ

نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

بِبَقَآئِكَ لَامُنْتَهٰى لَهَادُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کے اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کے اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اس کی سوا تیرے علم کے ایسا درود کہ خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم سے یارب العالمین۔

(205) درود رفاعیہ

یہ درود حضرت سیّد احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں سے ہے۔ وہ اس درود پاک کو پڑھا کرتے تھے۔

جس بچے کو دینی علم حاصل نہ ہوتا ہو یا دین کا علم حاصل کرنے کی طرف اس کا دل راغب نہ ہوتا ہو تو والدین کو چاہئے کہ ۴۰ یوم تک اس درود پاک کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھیں اور روزانہ پانی دم کر کے اس بچے کو پلائیں اس کا ذہن کھل جائے گا اور اس کی طبیعت حصول علم کی طرف راغب ہو جائے گی۔

جو شخص یہ چاہتا ہوں کہ اس پر باطنی اسرار و رموز ظاہر ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے صدقے اس پر اسرار و رموز کھول دے گا اور اسے لوگوں میں عزت بھی حاصل ہوگی۔

اگر کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور ادائیگی کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ۳۳ مرتبہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں اور وہ قرض کے بوجھ سے سبکدوش ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْقَرَشِیِّ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَعَیْنِ عِنَایَتِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَخَیْرِ خَلْقِكَ وَاَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَیْكَ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ الَّذِیْ خَتَمْتَ بِهٖ الْاَنْبِیَآءَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو نبی امی، قرشی ہیں جو تیرے انوار کا سمندر، تیرے اسرار کی کان، تیری بخشش کا منبع، تیری دلیل کی زبان اور بہترین مخلوق ہیں اور تمام مخلوق سے بڑھ کر تجھے محبوب ہیں، تیرے بندے اور وہ نبی ہیں جن

کے ذریعے تو نے نبیوں اور رسولوں کا سلسلہ ختم فرمایا اور ان کی اٰل اور ان کے صحابہ پر تمہارا ربّ عزت کا مالک پاک ہے۔ اس سے جو یہ منکر بیان کرتے ہیں اور سلام ہو رسولوں پر اور سب تعریف اللہ کیلئے جو جہانوں کا پروردگار ہے۔

(206) درود سید الجنود

یہ درود شریف سیدی محمد المعروف غوث اللہ کے دو درودوں کا مجموعہ ہیں۔ پہلے درود شریف سے انہوں نے اپنا مجموعہ اور اد "حزب الازل والابد" ختم کیا ہے اور درود شریف جس کی ابتدا ہوتی ہے والصلوٰۃ والسلام الدائمان۔ الخ کے الفاظ سے انہوں نے اپنا مخصوص وظیفہ ختم کیا ہے۔

اس درود شریف کے فضائل میں سے ہے کہ جو کوئی مصیبت میں مبتلا ہو کسی بھی طرح مصیبت سے نکلنے کی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۴۱ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے سات یوم تک بلا ناغہ اسی طرح یہ عمل کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مصیبت رفع ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کی برکت کے طفیل مشکل اور پریشانی کو ختم کر دے گا جو بھی مصیبت ہو گی ٹل جائے گی۔

اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مَنْ خَصَّصَ وَعَمَّمَ

وَاَوْضَحَ وَاَبْهَمَ فَهُوَ الْحَقُّ وَالرُّوْحُ وَالنُّوْرُ

وَالسِّرَاجُ مِنْ حَيْثُ الْاِبْدَاعُ وَالْاِخْتِرَاعُ

وَالْكَشْفِ وَالْاِنْتِقَالُ اَحْمَدُ اَمْرِكَ وَمُحَمَّدُ

خَلْقِكَ وَاَسْعَدُ كَوْنِكَ وَالْمَجْمُوْعُ مِنْ ذٰلِكَ

صَلٰوةً ذَاتِيَّةً خَاصَةً بِهٖ عَامَّةً فِىْ جَمِيْعِ الْوَجْهِ
الْخَرْفِيَّةِ وَالْاِسْمِيَّةِ وَجَمِيْعِ مَرَاتِبِهِ الْعَقْلِيَّةِ
وَالْعِلْمِيَّةِ صَلٰوةً مُّتَّصِلَةً لَا يُمْكِنُ اِنْفِصَالُهَا
بِسَبَبٍ وَّلَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ بَلْ تَسْتَحِيْلُ عَقْلًا وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الْاُمَّهَاتِ الْجَوَامِعِ وَالْخَزَائِنِ
الْمَوَانِعِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ ۔ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الدَّائِمَانِ فِى
الْوُجُوْدِ عَلٰى فَاتِحِ حَضْرَةِ الشُّهُوْدِ وَمَانِحِ
مَدَدِالْوَدُوْدِ نُوْرِكَ الْمَسْعُوْدِ ۔ وَضِيَاءُ اُفُقِكَ فِى
الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَهُ النَّاسُ
وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِالْجُنُوْدِ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَهْلِ الْمَوَاجِيْدِ وَالْجُوْدِ اِلٰهَ
الْحَقِّ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَا اَنَا مِنَ

الْمُشْرِكِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود بھیج ان پر جنہوں نے تخصیص کی اور تعمیم کی اور وضاحت کی اور ابہام رکھا وہی ہیں روح ہیں، نور ہیں، چراغ ہیں۔ جب سے کائنات کی ابتداء تخلیق ہوئی ظہور ہوا اور (عدم سے وجود کی طرف) انتقال ہوا جو تیرے حکم کے احمد (سب سے بڑھ کر تیری تعریف کرنے والے) اور تیری مخلوق کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم (تعریف کئے گئے) ہیں اور تیری کائنات میں نیک بخت ترین اور ان تمام کمالات کا مجموعہ ایسا درود جو خاص ان کی ذات کیلئے ہو اور جو عام ہو ان تمام تخلیقوں میں جن میں حروف واسماء لکھے ہیں اور حضور کے تمام مراتب عقلیہ وعلمیہ پر ایسا متصل درود کس کا ٹوٹنا کسی واسطہ یا عدم واسطہ سے ممکن نہ ہو بلکہ عقلاً محال ہو اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ کرام پر، جو (خیر کے) اصل اور جمع کرنے والے تھے اور جو وسیع خزانے تھے اور سلام بھیج بکثرت سلام اور سب تعریفیں اللہ پروردگار عالم کیلئے اور کائنات میں دائمی درود وسلام، ان پر جو بارگاہ شہادت کے کھولنے والے اور محبت کی مدد فرمانے والے ہیں۔ تیرا سعادتمند نور، اور بروز قیامت (جس کا وعدہ ہے) تیرے افق کی روشنی۔ وہی لوگوں کے جمع کرنے کا دن ہوگا اور وہی حاضری کا دن ہوگا ہمارے آقا محمد پر جو لشکروں کے قائد ہیں اور حضور کی آل واصحاب پر جو بزرگوں اور سخاوت والے تھے اے محبوب برحق! مجھے ان میں شامل فرما دے۔ اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں اور سب تعریفیں اللہ پروردگار عالم کیلئے۔

(207) درود مقصود عین

یہ درود شریف محی الدین ابن عربی کا ہے۔ اس درود کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس درود پاک کا پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت سے مالا مال ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے اپنا خاص فضل وکرم فرما کر رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ اگر کسی کو حاکم

وقت سے کوئی کام ہو تو وہ حاکم کے پاس جانے سے پہلے ۳۳ مرتبہ اس درود پاک کو باوضو حالت میں پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اس کے بعد حاکم کے پاس جائے جو بھی جائز کام ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گا۔ حاکم حسن سلوک سے پیش آئے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی کی ایسی نیک اور جائز حاجت جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہئے کہ وہ روزانہ ۲۱ مرتبہ باوضو حالت میں پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت روائی کی دعا مانگے۔ ۴۰ یوم تک بلاناغہ روزانہ اسی طرح کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جو بھی حاجت ہوگی وہ بفضل باری تعالیٰ پوری ہو جائے گی۔

اگر کوئی اس درود پاک کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے راہ حق پر گامزن کردے گا اور اسے اسرار و رموز حاصل ہوں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى الْاَوَّلِ فِى الْاِيْجَادِ وَالْجُوْدِ
وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدِ حَضْرَتَيِ الشَّاهِدِ
وَالْمَشْهُوْدِ اَلسِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ الَّذِىْ هُوَ
عَيْنُ الْمَقْصُوْدِ جَائِزِ قَصَبِ السَّبْقِ فِىْ عَالَمِ
الْخَلْقِ الْمَخْصُوْصِ بِالْاَ وَّلِيَّةِ الرُّوْحِ الْاَقْدَسِ
الْعَلِيِّ وَالنُّوْرِ الْاَكْمَلِ الْبَهِيِّ الْقَائِمِ بِكَمَالِ
الْعُبُوْدِيَّةِ فِىْ حَضْرَةِ الْمَعْبُوْدِ الَّذِىْ اُفِيْضُ عَلٰى
رُوْحِىْ مِنْ حَضْرَةِ رُوْحَانِيَّتِهٖ وَاتَّصَلَتْ بِمِشْكَاةِ

قَلْبِیْ اَشِعَّةُ نُوْرَانِیَّتِہٖ فَهُوَالرَّسُوْلُ الْاَعْظَمُ وَالنَّبِیُّ

الْاَکْرَمُ وَالْوَلِیُّ الْمُقَرَّبُ الْمُسْعُوْدُ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ

وَاَصْحَابِہٖ خَزَآئِنِ اَسْرَارِہٖ وَمَعَارِفِ اَنْوَارِہٖ

وَمَطَالِعِ اَقْمَارِہٖ کُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ

نُجُوْمِ الْهُدٰی لِمَنِ اهْتَدٰی وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

وَحَسْبُنَا اللّٰهِ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔

اللہ تعالیٰ درود بھیجے ان پر جو وجود اور جود وعطا میں اول ہیں جو شاہد و مشہود دونوں کے حضور حاضر ہونے والوں میں پہلے ہیں، جو باطنی راز اور ظاہری نور ہیں جو عین مقصود ہیں وہ جو تمام دنیا میں ہر کمال کے لحاظ سے سب پر سبقت لے جانے والے ہیں جو اول ہونے کے ساتھ مخصوص ہیں جو پاک روح بلند مرتبت اور کامل ترین چمکتا نور

ہیں جو اپنے اس معبود کی بارگاہ میں عبودیت کاملہ کے مرتبہ پر فائز ہیں جس کی بارگاہ روحانیت سے ہیں روحانی طور پر فیض یاب ہو رہا ہوں اور جن کی نورانی شعاعیں میرے طاق قلب میں پیوست ہو چکی ہیں۔ پس وہی رسول اعظم اور نبی اکرم ہیں جو قریبی مددگار اور باعث سعادت ہیں اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر جو سرکار کے اسرار کے خزانے حضور کے انوار کے معارف اور چاندوں کے مطلع ہیں۔ حقیقتوں کے خزانے مخلوق کے ہادی اور طالبان ہدایت کیلئے ہدایت کے ستارے ہیں اور الٰہی ان پر بہت بہت سلام بھیجیو! اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں اور ہم کو اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز اور ہمیں برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت بس خدائے بزرگ و برتر سے مل سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل اور صحابہ کرام، سب پر درود بھیجے، تمہارا پروردگار جو عزت و عظمت کا مالک ہے ان خرافات سے پاک ہے جو یہ منکرین بیان کرتے ہیں اور رسولوں پر سلام ہو اور تمام تر حمد وثنا کا سزاوار اللہ تعالیٰ پروردگار عالمیان ہے۔

(208) درود ذاتیہ

یہ درود شریف حضرت شیخ محی الدین ابن عربی کا ہے۔ یہ درود شریف ان کے ذاتی اوراد میں تھا اور انہیں درود پاک کے باعث کمال معرفت حاصل ہوئی۔

اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اس کی مطیع ہو جائے وہ جہاں بھی جائے لوگ اس کی طرف توجہ کریں۔ اس کی بات غور سے سنیں اور اس کے گرویدہ ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ ۱۷ مرتبہ صبح اور ستر مرتبہ نماز عشاء کے بعد خلوت کے مقام پر یہ درود پاک باوضو حالت میں پڑھ لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خلقت اس کی مطیع ہو جائے گی لوگوں میں ہردلعزیز ہوگا، چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا، لوگوں کی نگاہوں میں عزت والا ہو جائے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اس پر مہربان ہوں گے اور اس کی حسب توقع اس کے ساتھ پیش آئیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الطَّلْعَةِ الذَّاتِ
الْمُطَلْسَمِ وَالْغَيْثِ الْمُطَمْطَمِ وَالْكَمَالِ الْمُكَتَّمِ
لَاهُوْتِ الْجَمَالِ وَنَاسُوْتِ الْوِصَالِ وَطَلْعَةِ
الْحَقِّ هُوِيَّةِ اِنْسَانِ الْاَزْلِ فِيْ نَشْرِمَنْ لَّمْ يَزَلْ مَنْ
اَقَمْتَ بِهٖ نَوَاسِيْتِ الْفَرْقِ اِلٰى طُرُقِ الْحَقِّ فَصَلِّ
اَللّٰھُمَّ بِهٖ مِنْهُ فِيْهِ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
وَّالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

الٰہی درود، سلام اور برکت نازل فرما اس ذات پاک کی نورانیت پر جو کمالات عجیبہ کی جامع ہے، رحمتوں کی موسلا دھار بارش اور بہت پوشیدہ رکھا گیا کمال ہیں جو حسن ازل کا جمال اور انسانیت کو اپنے خالق سے ملانے کا واسطہ ہیں جو حق کی چمکتی کرن ہیں وہ جو ایسے انسان کیلئے (بھی) حقیقت ہیں جو خدائے لم یزل کے خالق ہونے (عقیدے) میں پھیلنے والا ہے جن کی بدولت تو نے حق کی طرف جانے والے مختلف راستوں کو سیدھا کیا۔ پس الٰہی ان کے ذریعے ان کی طرف سے ان کی ذات میں ان پر درود اور بکثرت سلام نازل فرما اور تمام تعریفوں کا سزاوار اللہ رب العالمین ہے۔

(209) درود انوار و تجلیات

یہ درود بڑے استاد، سیدی شیخ محمد بن عبدالکریم سمان کا ہے۔ اللہ ان سے ہمیں بہرہ مند فرمائے۔ دنیا و آخرت میں اس کا نام المنحة المحمدية فى الصلاة

علی خیر البریۃ ہے۔ یہ بزرگ ترین اور افضل ترین درودوں میں سے ہے۔

جوکوئی یہ چاہے کہ لوگوں کے قلوب اس کیلئے مسخر ہوجائیں تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ اس نیت سے گیارہ مرتبہ ذیل میں دیا ہوا درود پاک پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دنیا اس کیلئے مسخر ہوجائے گی جوکوئی تزکیہ نفس کی غرض سے بکثرت پڑھے تو مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی ہو اللہ تعالیٰ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا۔

ناگہانی مشکل اور پریشانی کی صورت میں وضو کرکے قبلہ رخ ہوکر بیٹھے اور نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ ۲۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور عجز وانکساری کے ساتھ دعا مانگے۔ سات یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مشکل وپریشانی دور ہوجائے گی۔ اگر سات یوم تک مطلوبہ مقصد میں کامیابی نہ ہو تو ۱۴ دن تک اسی طرح عمل کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مشکل آسان ہوجائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُقْطَةِ دَائِرَةِ
الْوُجُوْدِ وَحِيْطَةِ اَفْلَاكِ مَرَاقِى الشُّهُوْدِ اَلَفِ
الذَّاتِ السَّارِى سِرُّهَا فِىْ كُلِّ ذَرَّةٍ حَاءِ حَيَاةِ
الْعَالَمِ الَّذِىْ جَعَلَ مِنْهُ مَبْدَاهُ وَاِلَيْهِ مُقَرَّهُ مِيْمِ
مُلْكِكَ الَّذِىْ لَايُضَاهِى وَدَالِ دَيْمُوْمِيَّتِكَ الَّتِىْ
لَاتَتَنَاهِى مَنْ اَظْهَرْتَهُ مِنْ حَضْرَةِ الْحُبِّ فَكَانَ

مِنَصَّةً لِتَجَلِّيَاتِ ذَاتِكَ وَاَبْرَزْتَهُ بِكَ مِنْ نُوْرِكَ
فَكَانَ مِرْآةً لِجَمَالِكَ الْبَاهِرِ فِيْ حَضْرَةِ اَسْمَائِكَ
وَصِفَاتِكَ شَمْسِ الْكَمَالِ الْمُشْرِقِ نُوْرُهَا عَلٰى
جَمِيْعِ الْعَوَالَمِ الَّذِىْ كَوَّنْتَ مِنْهُ جَمِيْعَ
الْمُكَوَّنَاتِ فَكُلٌّ مِنْهَابِهٖ قَائِمٌ مَنْ اَجْلَسْتَهُ عَلٰى
بَسَاطِ قُرْبِكَ وَخَصَّصْتَهُ بَاَنْ كَانَ مِفْتَاحَ خِزَانَةِ
حُبِّكَ الْمَحْبُوْبِ الْاَعْظَمِ السِرِّ الظَّاهِرِ الْمُكَتَّمِ
الْوَاسِطَةِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِكَ وَالسُّلَّمِ الَّذِىْ
لَايُرْقَى اِلَّا بِهٖ فِيْ مُشَاهِدِ كَمَالاتِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ
يَنَابِيْعِ الْحَقَائِقِ وَاَصْحَابِهٖ مَفَتَابِيْحِ الْهُدَى لِكُلِّ
الْخَلائَقِ صَلٰوةً مِنْكَ عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً بِكَ مِنَّا لَدَيْهِ
تَلِيْقُ بِذَاتِهٖ تَغْمِسُنَا بِهَا فِيْ اَنْوَارِ تَجَلِّيَاتِهٖ
تُطَهِّرُ بِهَا قُلُوْبِهَا وَتُقَدِّسِ بِهَا اَسْرَارَنَا وَتُرَقِّى بِهَا

اَرْوَاحِنَا وَتُعَمِّمُ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا وَمَشَائِخِنَا
وَوَالِدَيْنِنَا وَاِخْوَانِنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
مَقْرُوْنَةً بِسَلَامٍ مِنْكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَضْرُوْبَةً
بِالْفِىْ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّتَسْلِيْمٍ عَلَى السَّيِّدِ الْاَمِيْنِ
وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ مِنْكَ فِىْ
كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَّالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو دائرہ وجود کا نقطہ ہیں، رحمت نازل فرما۔ جو شہود کے زینوں کے آسمانوں کا دائرہ ہیں ذات باری (سرایت کرنے والی) جس کا بھید ہر ذرے میں جاری وساری ہے دنیا کی زندگی جس سے اللہ نے کائنات کی ابتداء کی اور جن کی طرف دنیا کا ٹھہراؤ ہے تیری بے مثل مملکت کی میم اور تیرے دوام کی دال جس کی حد نہیں جن کو تو نے بارگاہ محبت سے ظاہر کیا پس وہ تیری تجلیات کا مرکز ہیں جن کو تو نے اپنے نور سے ظاہر کیا تو وہ تیری بارگاہ اسما و صفات کے روشن جمال کا آئینہ بن گئے ہر کمال کا سورج جس کی روشنی تمام دنیا پر چمک رہی ہے جس سے تو نے تمام موجودات کو وجود بخشا۔ سو سب کا قیام انہی سے ہے جن کو تو نے اپنے قرب کے فرش پر بٹھایا اور جن کو تو نے خصوصی طور پر اپنی محبت کے خزانوں کی کنجی بنایا بڑے محبوب ظاہری راز جنہیں پوشیدہ کیا گیا تیرے اور تیرے بندوں کے درمیان واسطہ اور سیڑھی کہ اسی کے ذریعے تیرے مشاہدات تک رسائی ہو سکتی ہے اور حضور کی آل پر جو حقیقتوں کے چشمے ہیں اور ان کے صحابہ کرام پر جو تمام مخلوق کیلئے ہدایت کے چراغ

ہیں تیری طرف سے ان پر مقبول درود اور تیرے کرم سے ہماری طرف سے بھی مقبول
جو حضور کی ذات کے لائق ہو جس کے صدقے تو ہم کو ان کی تجلیات کے انوار میں
غرق کردے جس سے تو ہمارے دل پاک کر ہمارے باطن کو ستھرا کردے اور ہماری
روحوں کو ترقی اور ہم پر اپنی برکتیں عام فرمادے۔ (ہم پر بھی) اور ہمارے مشائخ
والدین، بھائیوں اہل ایمان و اسلام پر بھی جو تا قیامت تیری سلامتی سے ملی ہوئی
ہوں جن کو ہزار در ہزار سے ضرب دی اور اسلام سے ملی ہو آقا امانت دار پر اور آپ
کی آل و اصحاب پر اور سب تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ تیری طرف سے ہر ہر وقت
اور سب تعریفیں اللہ پروردگار عالمیان کیلئے۔

(210) درود مظہر جمال

یہ درود پاک سیّد محمد زیدالعابدین بن محمد البکری کا ہے جسے انہوں نے اپنے اوراد میں لکھا اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

جو کوئی ہر نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کا بلا ناغہ ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس درود پاک کی برکت کے طفیل اس کی روزی کا خود ذمہ دار ہوگا۔ اس کے رزق میں کبھی کمی واقع نہ ہوگی۔ رزق حلال میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ کاروبار خوب ترقی کرے گا۔

جو کوئی یہ چاہئے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت موجزن ہو جائے اسے عشق الٰہی کی دولت حاصل ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ۱۷ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے مطلوبہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

مخلوق خدا کو مطیع اور مسخر کرنے کا مقصد عزت حاصل کرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص تسخیر خلائق کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو فجر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ہر خاص و عام میں عزت حاصل ہوگی۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعُ

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْاَكْرَمِ وَرَسُوْلِكَ الْاَعْظَمِ

نُوْرِكَ الْبَدِيْعِ وَسِرِّكَ الرَّفِيْعِ وَحَبِيْبِكَ الشَّفِيْعِ

وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيّٖنَ وَقِبْلَةِ اَوْلِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ

الْمُقَرَّبِيْنَ رُوْحِ اَرْوَاحِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَلَوْحِ

الْاَسْرَارِ الْمَنْقُوْشِ بِاَنْوَارِ التَّجَلِّيَاتِ النَّاطِقِ بِكَ

عَنْكَ اَزْلًا وَّاَبَدًا لِسَانِ حُجَّتِكَ الَّذِىْ اَبْدَى مِنَ

الْحَقِّ طَرَائِقَ قِدَدًا مَظْهَرِ جَمَالِكَ الْمُطْلَقِ

وَبَرْقِ اُفُقِ اَسْرَارِكَ الَّذِىْ لَاحَ وَاَشْرَقَ اَحْمَدِ مَنْ

حَمِدَكَ وَحَمِدْتَهُ مُحَمَّدِكَ الَّذِىْ لِحَمْدِهٖ لَكَ

وَحَمِدَكَ لَهٗ اِصْطَفَيْتَهُ وَاُخْتَرْتَهٗ مِنْ بِدَايَتِهٖ مَرْمَى

اَبْصَارِ السُّبَاقِ وَغَايَتَهُ لَايُدْرَكُ لَهَا حَدٌّ وَلَا يُرَامُ

لَهَا لَحَاقُ خَلِيْفَتِكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ عَلٰى كَافَةِ
مَخْلُوْقَاتِكَ وَمُخْتَارِكَ اَنْتَ لِحِفْظِ اَمَانَتِكَ عَلٰى
جُمْلَةِ بَرِيَّاتِكَ اَلْهَادِىْ بِكَ اِلَيْكَ وَالْمُرْشِدِ
بِفَضْلِكَ عَلَيْكَ بَدْرِ هَالَةِ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ
وَشَمْسِ بُرُوْجِ الْعِزَّةِ بِكَ وَالْجَلَالَةِ مَنْ اَخَذْتَ
الْمِيْثَاقَ مِنْ اَنْبِيَائِكَ عَلٰى تَصْدِيْقِهٖ وَنُصْرَتِهٖ
وَاَقَرَّ كُلٌّ مِنْهُمْ بِذَالِكَ وَقَرَّرَهُ وَبَيَّنَهُ لِاُمَّتِهٖ مَنْ
شَرَحْتَ صَدْرَهٗ وَمَلَاْتَهٗ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا
وَّوَضَعْتَ وِزْرَهُ الَّذِىْ اَنْقَضَ ظَهْرَهُ وَاَبْدَلْتَهٗ
رَحْمَةً وَّغُفْرَانًا ۔ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ
وَاَقَمْتَهُ فِىْ مِحْرَابِ الْعُبُوْدِيَّةِ لَكَ مُطِيْعًا لِاَمْرِكَ
نَاطِقًا بِحَمْدِكَ وَمَدْحِكَ وَشُكْرِكَ حَبِيْبَكَ
الْمُخْتَصِّ مَنْ مَتَّعْتَ بِمَعْرِفَتِكَ وَخِطَابِكَ

وَجَمَالِكَ اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ
بَشَرٍ مَنْ مَتَّعْتَ بِمَعْرِفَتِكَ وَخِطَابِكَ وَجَمَالِكَ
مِنْهُ الْقَلْبَ وَالسَّمْعَ وَالْبَصَرَ سَيِّدِنَا
وَسَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَكْرَمِيْنَ، وَصَحْبِهٖ
وَالتَّابِعِيْنَ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ .

اے اللہ! اے رحم فرمانے والے، مہربان، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے قائم رہنے والے، اے زمین و آسمان کو بغیر کسی مثال سابق کے پیدا فرمانیوالے، اے بزرگی و عزت کے مالک، اپنے معزز نبی پر درود و سلام نازل فرما جو تیرے عظمت والے رسول ہیں تیرے اولین نور اور بلند مرتبہ راز ہیں۔ شفاعت فرمانے والے حبیب ہیں سلسلہ انبیاء کی لڑی اور تیرے مقرب اولیاء اصفیا کا قبلہ ہیں موجودات کی روحوں کی روح اور ان رازوں کی تختی ہیں جو تجلیات کے انوار سے لکھے گئے ہیں تیری عنایت سے ابتدائے آفرینش سے آخر تک تیری بات کرنے والے ہیں۔ تیری اس محبت کی زبان ہیں جس نے حق کے دشوار و پوشیدہ راستے کھول دیئے۔ تیرے جمال مطلق کے مظہر اور تیرے اسرار کے افق کی چمکتی دمکتی بجلی جنہوں نے تیری تعریف فرمائی اور جن کی تو نے تعریف فرمائی ان سب سے بڑھ کر تیری حمد و ثنا کرنے والے جو تیرے

تعریف کئے ہوئے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں کہ انہوں نے جو تیری تعریف کی اور تو
نے جو ان کی تعریف فرمائی اسی کی وجہ سے تو نے ان کو چنا اور پسند فرمایا جن کی ابتداء
آگے بڑھنے والوں کی آنکھوں کا نشانہ ہے اور جن کی انتہا کی حد کسی کو معلوم نہیں اور
جس سے ملنے کا ارادہ ہی نہیں کیا جاسکتا۔ تیری تمام مخلوق پر تیرے نائب جن کو تو نے
اپنی تمام مخلوق پر اپنی امانت کی حفاظت کیلئے چن لیا تیرے کرم سے تیری طرف
رہنمائی فرمانے والے۔ تیرے فضل سے تیری ذات کی راہ دکھانے والے ہالہ نبوت و
رسالت کے چودھویں کے چاند۔ تیری عزت و جلالت کے برجوں کے سورج جن کی
تصدیق اور مدد کرنے کا تو نے اپنے نبیوں سے پختہ وعدہ لیا سب نے اس کا اقرار کیا
اور اللہ نے اس تمام واقعہ کو حضور کی امت پر واضح طور پر بیان فرمادیا جن کا سینہ تو نے
کھول دیا اور اسے ایمان و حکمت سے پر کردیا۔ اور تو نے ان سے وہ بوجھ اتار دیا
جس نے حضور کی کمر توڑ رکھی تھی اور بدلے میں رحمت و مغفرت عطا فرمادی اور جن کا
ذکر تو نے اپنے ذکر کے ساتھ بلند فرمادیا جن کو تو نے اپنے محراب عبودیت میں قائم
فرمایا۔ تیرے حکم کے بندے تیرے حمد، مدح اور شکر کی بات کرنے والے، تیرے
حبیب کو تیری عطا اور ان نعمتوں سے مخصوص کیا گیا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھیں نہ کسی کان
نے سنیں نہ کسی انسان کے دل میں کھٹکیں جن کے دل کو تو نے اپنی معرفت جن کے
کانوں کو اپنی بات اور آنکھ کو اپنے حسن و جمال سے نوازا۔ ہمارے اور تمام جہانوں
کے آقا پر اور حضور کی قابل صد عزت و تکریم آل پاک پر اور تمام صحابہ کرام پر
اور تابعین پر اپنے پالنے والے عزت والے پروردگار کی پاکی بولو! ان تمام خرافات
سے جو منکرین بیان کرتے ہیں تمام رسولوں پر سلام ہو اور تمام حمد و ثناء اللہ تعالیٰ
پروردگار عالم کیلئے۔

(211) درود حصول خوشحالی

یہ درود اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم کے حصول کیلئے بڑا لاجواب ہے اس لئے جو کوئی ہر نماز کے بعد اس درود کو ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ رہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی لطف و کرم نازل فرمائے گا۔ اگر کوئی قناعت پسندی اختیار کرنے کا خواہاں ہو مگر اس کا دل دنیاوی چمک دمک دیکھ کر لالچ کرتا ہو اور اسے حرص پر ابھارتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ۴۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ اس عمل کی مداومت کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ اسے قلبی سکون عطا ہوگا۔ قلب لالچ کی طرف راغب نہ ہوگا اور وہ قناعت کی دولت سے مالا مال ہوگا۔

کنوز الاسرار میں ہے کہ جو شخص اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ اس کی تکلیف ختم کر دے گا ور اسکی حاجت پوری فرمائے گا، خواہ کیسی ہی ہو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِيْنَ عَلَيْهِ اَجْرِ يَامَوْلَانَا لُطْفِكَ الْخَفِيِّ فِيْ اَمْرِيْ وَاَرِنِيْ سِرَّ جَمِيْلِ صُنْعِكَ فِيْمَآ اُمِّلُهٗ مِنْكَ يَارَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود بھیج جتنا آسمان و زمین والوں نے آپ پر بھیجا اور اے ہمارے آقا اپنا پوشیدہ لطف و کرم میرے معاملہ میں جاری فرما دے اور مجھے اپنے خوبصورت کام کا راز دکھا دے جن جن باتوں میں مجھے تجھ سے امید ہے اے پروردگار عالم۔

(212) درود فضل و شرف

یہ درود شیخ محی الدین ابن عربی کا ہے۔ اس درود پاک کو شیخ خالد نقشبندی نے اپنے معمولات میں شامل کر رکھا ہے جو سلسلہ نقشبندیہ کے اکابر بزرگوں سے گزرے ہیں جو شخص اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے ہدایت والی راہ پر قائم کر دے گا اس کے علاوہ جو کوئی رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں بکثرت یہ درود پاک پڑھ کر سوئے تو اس عمل کی مداومت کرنے سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جاتی ہے اور اس پر مخفی راز کھل جاتے ہیں۔

اس درود کے بارے میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی مشکل میں مبتلا ہو تو وہ بکثرت اس درود پاک کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کیلئے بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور مشکل آسان ہو جائے گی۔

اَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ فِيْمَا سَأَلْتُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ

قُبُوْلِهٖ بِمُقَدَّمَةِ وَالْوُجُوْدِ الْاَوَّلِ وَرُوْحِ الْحَيَاةِ

الْاَفْضَلِ وَنُوْرِ الْعِلْمِ الْاَكْمَلِ وَبِسَاطِ الرَّحْمَةِ

فِی الْاَزَلِ وَسَمَآءِ الْخُلُقِ الْاَجَلِّ السَّابِقِ بِالرُّوْحِ

وَالْفَضْلِ وَالْخَاتِمِ بِالصُّوْرَةِ وَالْبَعْثِ وَالنُّوْرِ

بِالْهِدَايَةِ وَالْبَيَانِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ

الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔

الٰہی! میں نے جو کچھ تجھ سے مانگا ہے اس میں یہ سوال بھی ہے اور اس کی قبولیت میں تیرے حضور اس ذات اقدس کا وسیلہ پکڑتا ہوں جو وجود اول کا مقدمہ اور حیات افضل کی روح ہیں جو کامل تر علم کا نور اور ازل میں بساط رحمت ہیں اور بزرگ ترین اخلاق کے آسمان ہیں جو روح اور فضل و شرف میں سب سے اول اور صورت و ظہور میں سب سے آخر ہیں جو ہدایت و بیان کے نور ہیں۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رسول برگزیدہ، اللہ تعالیٰ تا قیامت حضور پر ان کی آل پر اور ان کے صحابہ کرام پر بہت بہت درود و سلام بھیجے اور سب تعریف اللہ پروردگار جہاں کیلئے۔

(213) درود المشفوع

یہ دعا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور آپ کو وسیلہ بنانے پر مشتمل ہے اس کو دلائل الخیرات کے مصنف نے ذکر کیا ہے اور شارح نے کہا کہ اس جیسی دعا امام ترمذی نے بھی نقل کی ہے اور اس کو حسن صحیح غریب کہا ہے۔ امام نسائی، ابن ماجہ، طبرانی نے بھی بیان کیا ہے۔ طبرانی نے اس سے پہلے ایک قصہ لکھا ہے۔ ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں حاکم نے بھی اسے نقل کیا ہے اور حاکم نے اس کو شرط بخاری و مسلم پر صحیح قرار دیا ہے۔ بیہقی نے بھی حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے اس کو نقل کیا ہے اور قرار دیا ہے۔ نسائی کے الفاظ یہ ہیں۔ ایک نابینا شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ، اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ بینائی ٹھیک کر دے۔ فرمایا میں تجھے اسی حال پر چھوڑ دوں؟ عرض کیا، یا رسول اللہ! بینائی نہ ہونے کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔ فرمایا جاؤ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھو پھر کہہ اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ

الرَّحْمَةِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلٰی رَبِّیْ بِكَ اَنْ یَّكْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ نَفْسِیْ الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد نبی رحمت کے وسیلہ سے، اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک میں آپ کے وسیلہ سے اپنے ربّ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ میری آنکھ سے پردہ کھول دے۔ اے اللہ حضور کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ دعا مانگ کر فارغ ہوا تو اللہ نے آنکھوں سے پردہ ہٹا دیا اور مصنف نے جو الفاظ نقل کئے ہیں ابن ثابت نے بھی اپنی کتاب ''الکفایہ'' میں معمولی تبدیلی سے یہی نقل کئے ہیں اور مصنف کے نزدیک لفظ زائد بھی ہیں اور ابن ثابت نے اس روایت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے بیان میں نقل کیا ہے اور کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں ساتھیوں پر سلام عرض کر کے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پلٹ آئے۔ کثرت سے دعا کرے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت طلب کرے مثلاً الٰہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں آگے تمام عبارت وہی ہے جو مذکور ہوئی پھر یہ الفاظ ہیں وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ شارح دلائل کی عبارت ختم ہوئی۔ (سعادت دارین)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِحَبِیْبِكَ

الْمُصْطَفٰی عِنْدَكَ یَاحَبِیْبَنَا یَامُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ

بِكَ اِلٰی رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ

یَانِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیْنَا بِجَاهِهٖ

عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَیْرِ الْمُصَلِّیْنَ

وَالْمُسْلِمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ

وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَضَاتِ

الْقِيَامَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلاً اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلاَمَؤُنَةٍ

وَّلاَ مَشَقَّةٍ وَّلاَ مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلاً

عَلَيْنَا وَلاَ تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا وَّاغْفِرْلَنَا وَلِجَمِيْعِ

الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف تیرے برگزیدہ محبوب کے وسیلہ سے متوجہ ہوتا ہوں۔ اے ہمارے محبوب اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ! بے شک ہم آپ کو وسیلہ بناتے ہیں، آپ کے ربّ کی طرف تو بڑے آقا کریم کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔ اے بہترین رسول الٰہی! ہمارے بارے میں حضور کی سفارش اس عظمت کے صدقے مقبول فرمالے جو تیرے حضور سرکار کو حاصل ہے۔ الٰہی! ہم کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر بہترین درود وسلام پڑھنے والے بنادے اور حضور کا بہترین قرب حاصل کرنے والے اور حاضری دینے والے کردے اور بہترین محبت کرنے والے اور حضور کی بارگاہ میں بہترین محبوب کردے اور حضور کے صدقے میدان محشر میں ہمیں خوشیاں منانے والوں میں کردے اور سرکار کو نعمتوں بھرے جنتوں کی طرف ہمارا رہنما

بنا دے۔ بلا محنت و مشقت، بغیر کرید حساب کے اور سرکار کی توجہ ہم پر فرما دینا اور حضور کو ہم پر ناراض نہ فرمانا۔ ہم کو بھی اور تمام زندہ و وفات یافتہ مسلمانوں کو بھی بخش دے اور ہماری آخری آواز یہی ہے کہ تمام تعریفیں اللہ پروردگار عالمین کیلئے۔

(214) درود محبّ المساکین

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ گناہوں سے بچا رہے اللہ تعالیٰ اسے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۴ مرتبہ اس درود کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں نیکی کا جذبہ اجاگر ہوگا اللہ تعالیٰ اسے شر شیطان سے محفوظ رکھے گا۔

ہر مسلمان کا ایمان پر خاتمہ ہونا بے حد ضروری ہے کیونکہ ایمان کے بغیر کوئی نیک عمل بارگاہ ربّ العزت میں مقبول نہیں۔ اس لئے اگر کوئی ساری عمر نیک عمل کرتا رہا ہو لیکن موت سے قبل اس کا ایمان پر خاتمہ نہ ہو تو اس کے وہ اعمال بالکل کام نہ آئیں گے اس لئے خاتمہ بالخیر کیلئے مندرجہ ذیل درود پڑھنا چاہئے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ قیامت کے دن حساب و کتاب کا خوف اسے نہ رہے وہ بے خوف ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اسے نیکی کے کاموں کے کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ روزانہ بکثرت اس درود پاک کا ورد کیا کرے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَاَنْعَمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

وَاٰلِهٖ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا اَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ رَاحَةً لِلْعَاشِقِيْنَ

سِرَاجًا لِلْمُظْلِمِيْنَ جَمِيْلًا لِلْمُشْتَاقِيْنَ شَافِعًا

لِلْمُجْرِمِيْنَ سَيِّدًا لِلْمُرْسَلِيْنَ اَلَّذِيْ هُوَ مُحِبُّ

الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْغُرْبَاءِ وَالْمُحْتَاجِيْنَ

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○

اے اللہ جس طرح درود بھیجا تو نے سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمائی تو نے سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سلام بھیجا سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور نعمت کی تکمیل فرمائی سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اس طرح درود بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالمین کیلئے رحمت اور عاشقین کیلئے راحت تاریکیوں میں بھٹکنے والے کیلئے چراغ ہدایت مشاقین کیلئے صاحب جمال گناہگاروں کیلئے شفاعت کرنے والے رسولوں کیلئے سردار بنا کر بھیجا ہے۔ اے سارے جہانوں کے پروردگار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو فقراء سے محبت کرنے والے غرباء اور محتاجوں کے غمگسار ہیں۔

(215) درود شیخ بونی

یہ درود پاک شیخ البونی کا ہے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے والے کے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا باعث بنتی ہے چونکہ جو شخص اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے اسے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ

محبت ہو جاتی ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت مسلمانوں کے روح کی غذا ہے۔ اسی سے اہل ایمان کے دلوں کی دنیا آباد ہے۔ لہٰذا اس درود پاک کو روزانہ ۳۳ مرتبہ پڑھنا سرکار رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے حقیقی محبت کا باعث بنتا ہے اور حضور کی محبت ہی کے باعث اس درود کے پڑھنے والے میں بے پناہ خوبیاں پیدا ہو جائیں گی سب سے اچھی خوبی یہ پیدا ہو جاتی ہے کہ اتباع رسول کا جذبہ موجزن ہو جاتا ہے اور جس میں اتباع کا جذبہ بیدار ہو جائے تو وہ ہر کام کو شریعت اور سنت کے مطابق انجام دینے لگتا ہے۔ غرضیکہ اس درود پاک کی بدولت پڑھنے والا مکمل طور پر متبع شریعت ہو جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَنْصَارِہٖ
وَاَشْیَاعِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَھْلِیْہٖ صَلٰوۃً تُحَقِّقُ بِھَا یَقِیْنِیْ
فِیْہِ وَتُوَصِّلُھَا الْمَلَآئِکَۃُ مِنِّیْ اِلَیْہِ وَاَعْطِہِ اللّٰھُمَّ
الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ
وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَاللِّوَآءَ
الْمَعْقُوْدَ وَالْمَکَانَ الْمَشْھُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ
وَاجْزِہٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَاجَزَیْتَ بِہٖ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ
وَزِدْہُ شَرَفًا وَّکَرَمًا وَّتَعْظِیْمًا وَّصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا دَائِمَیْنِ مُلَازِمَیْنِ بِدَوَامِ مُلْکِكَ

النَّزِیْہِ عَدَدَ مَاتَطْلَعُ عَلَیْہِ الشَّمْسُ وَعَدَدَ

مَالَاتَطْلَعُ عَلَیْہِ وَعَدَدَ مَاتَغْرُبُ عَلَیْہِ الشَّمْسُ

وَعَدَدَ مَالَا تَغْرُبُ عَلَیْہِ یَااَللّٰہُ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضور کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے حمائتیوں پر اور آپ کے ساتھیوں اور پیروکاروں پر آپ کے اہل پر ایسا درود جس سے میرا یقین حضور کے بارے میں مستحکم ہو جائے اور جس کو میری طرف سے فرشتے آپ کی طرف پہنچائیں اور الٰہی! حضور کو مقام وسیلہ اور فضیلت اور بلند تر مرتبہ اور مقام محمود اور حوض جس پر پیاسے جمع ہوں گے اور پرچم عطا فرما اور وہ مکان جو سب سے نمایاں ہوگا اور جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے آپ کو عطا فرما اور وہ بہترین صلہ جو کسی امت کی طرف سے کسی نبی کو تو نے عطا فرمایا اس سے بھی افضل ترین صلہ ہماری طرف سے سرکار کو عطا فرما اور حضور کے شرف و کرم اور آپ کی عظمت میں اضافہ فرما اور آپ پر ہمیشہ رہنے والا درود و سلام بھیج! ایسا درود جو تیری پاکیزہ حکومت کے دوام کے ساتھ دائمی رہے۔ اس مخلوق کی تعداد کے برابر جس پر سورج طلوع ہوتا ہے اور اس کی مخلوق کے برابر جس پر نہیں ہوتا اور اس مخلوق کے برابر جس پر سورج غروب ہوتا ہے اور اس کے برابر جس پر غروب نہیں ہوتا یا اللہ، یا ربّ العٰلمین!

(216) درود ابن سبعین

یہ درود شریف حضرت ابن سبعین رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جو ان کے وظائف میں موجود ہے۔ اس درود پاک کو جو شخص حصول ہدایت کی نیت سے پڑھے گا اسے ہدایت کی راہ مل جائے گی۔ اگر کوئی اس سوچ میں مبتلا ہو کہ اللہ کا سیدھا راستہ کون سا ہے تو اسے چاہیے کہ درود پاک کو ۴۰ یوم تک بعد نماز عشاء پڑھے تو اللہ کے فضل سے اسے راہ ہدایت کی رہنمائی مل جائے گی۔ اس درود پاک کے پڑھنے سے خطائیں معاف ہوجاتی ہیں اور اس کے اعمال نامہ میں نیکیوں کا بے پناہ اضافہ ہوجائے گا۔ اس لئے اگر کوئی شخص سونے سے پہلے اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو اسے بے پناہ فوائد حاصل ہوں گے۔

اگر کوئی شخص مالی لحاظ سے تنگی کا شکار ہو اور دن رات حصول معاش کیلئے محنت کرنے کے باوجود گزر اوقات نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اور اللہ کی بارگاہ میں اپنی معاشی تنگی کے ازالہ کیلئے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے گا۔

اگر کوئی کسی مشکل میں پھنس گیا ہو، اس سے نکلنے کی کوئی راہ دکھائی نہ دیتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز مغرب کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر ۳۳ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ۲۱ یوم تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ۲۱ دنوں کے اندر اندر مشکل آسان ہوجائے گی۔ مصیبت سے چھٹکارے کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔

اگر کسی کو ناحق مقدمہ میں ملوث کردیا گیا ہو اور منصف سے انصاف کی توقع نہ ہو تو منصف کے سامنے حاضر ہونے سے پہلے ۲۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور عدالت میں جاتے ہوئے راستے میں بکثرت یہ درود پاک پڑھتا ہوا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ قاضی انصاف سے کام لے گا اور جھوٹے مقدمہ سے

بریت ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ بِمَآ اَخْفَيْتَهُ مِنْ سِرِّ ذَاتِكَ وَاَظْهَرْتَهُ مِنْ

اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَعَلْتَهُ طُرُقَاتِ تَنَزُّلَاتِكَ

وَمَظَاهِرِ تَجَلِّيَاتِكَ اِهْدِنِي بِكَ اِلَيْكَ وَاجْمَعْنِي

بِكَ عَلَيْكَ وَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ عِلْمًا لَدُنِّيًا

وَّاجْعَلْنِي بِكَ هَادِيًا مَّهْدِيًّا مُصْطَفًى وَّوَلِيًّا

بِالذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَسِعَةِ الْمُرْسَلَةِ

اَلْجَامِعِ لِجَمِيعِ اَسْرَارِ تَوْحِيدِ الْاَحَدِيَّةِ اَلْقَآئِمِ

بِاَوْصَافِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمَخْصُوْصِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ

الْمُطْلَقَةِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْغُيُوْبِ الْيَقِيْنِيَّةِ الْمُحَقَّقَةِ

خُلَاصَةِ عِبَادِكَ وَمَظْهَرِ مُرَادِكَ مَحَمَّدِ التَّوْحِيْدِ

الْحَامِدِ بِجَمِيْعِ الْمَحَامِدِ دَاعِي الْجَمِيْعِ بِكَلِمَةِ

التَّوْحِيْدِ مِن الْكَثْرَةِ اِلَى الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

وَتَابِعِيْهِ مَعَالِمِ مَنَازِلَاتِهٖ وَعَوَالِمِ تَنَزُّلَاتِهٖ وَسَلَّمَ

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ .

الٰہی! اپنے اسرار ذاتیہ مخفیہ کے صدقے اور اپنے اسماء وصفات ظاہرہ کے طفیل جن کو تو نے اپنے نزول اجلالی کے ذرائع بنایا اور اپنی تجلیات کا مظہر بنایا اپنی مدد سے اپنی طرف ہماری رہنمائی فرما، اور اپنی مدد سے میری توجہ اپنی ذات پر مرکوز فرما دے اور مجھے اپنے پاس سے علم عطا فرما اور مجھے اپنی مدد سے رہنمائی کرنے والا راست رو اپنا برگزیدہ اور دوست بنا دے ذات کامل اور عام وسیع رحمت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام اسرار توحید کے جامع اوصاف بندگی پر کاربند وحدت مطلقہ سے مخصوص غیوب یقینیہ ثابتہ کی خبریں دینے والے جو تیرے مقبول بندوں کا خلاصہ اور میری مراد کا مظہر ہیں، دعوت توحید دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمام کلمات شائبہ کے ساتھ تیری تعریف فرمانے والے کلمہ توحید کے ذریعہ تمام لوگوں کو کثرت سے واحد کی طرف دعوت دینے والے، اللہ تعالیٰ حضور پر اور آپ کی آل پر صحابہ پر ازواج مطہرات پر اولاد امجاد پر آپ کے گھر والوں پر آپ کے پیروں پر جو آپ کی منازل کے نشانات اور مقامات کی علامات تھے درود اور بہت بہت سلام بھیجے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ پروردگار عالم کیلئے۔

(217) درود رفاعی

یہ درود حضرت سیّد احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے۔ آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اسی بنا پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کیلئے بہترین

وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہی جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی۔ ساری برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔

ذیل کا ورد ۴۱ دن تک بلاناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کا بہتر ذریعہ سے سبب بنا دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ
وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً
لِوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ
لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا نُقْطَةِ
مَرْكَزِ بَآءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَسِرِّ اَسْرَارِ الْاَلِفِ

الْقُطْبِيَّةِ الَّذِىْ فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ الْوُجُوْدِ وَخَصَّصْتَهٗ
بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمَوْهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ وَاَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ فِىْ كَلَامِكَ
الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ
الْقَدِيْمُ السَّارِىْ وَمَآءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِىْ
الَّذِىْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ مَعْدَنٍ
وَّحَيَوَانٍ وَّنَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوْبِ وَرُوْحُ
الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ الْقَلَمُ الْاَعْلٰى
وَالْعَرْشُ الْمُحِيْطُ رُوْحُ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَبَرْزَخُ
الْبَحْرَيْنِ وَثَانِىَ اثْنَيْنِ وَفَخْرُ الْكَوْنَيْنَ اَبُو الْقَاسِمِ
سَيِّدُنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ النَّبِىُّ الْاُمِّىُّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظْمَتِ ذَاتِكَ فِىْ

كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اے اللہ! درود و سلام اور برکت فرما اپنے نور اولین پر اور صراط تیرا اپنے ثابت پر، جس کو تو نے ظاہر کیا ہے رحمت جو شامل ہے تیرے وجود کو اور عزت دی تو نے اپنے شہود کی اور چن لیا تو نے ان کو اپنی نبوت سے اور رسالت سے اور بھیجا تو نے ان کو بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا اور بلانے والا تیری طرف تیرے اذن سے اور چراغ روشن نقطہ مرکز باء دائرہ اولیہ کا اور بھید الف قطبیت کے بھیدوں کا جس نے کھول دیا اس سے بندش وجود کی اور خاص کیا تو نے ان کو بہترین مقامات سے عطائے احسان اور مقام محمود اور قسم ذکر کی تو نے آپ کی زندگی کی اپنی کلام میں جس کی گواہی دیتے ہیں اہل کشف اور شہود پس وہ تیرے قدم سرایت کرنے والے بھید ہیں اور پانی جو ہریت کے جوہر کا جو جاری ہے جس سے زندہ کیا تو نے موجودات کو چاہے وہ معدنی ہوں، حیوانی ہوں، نباتی ہوں پس وہ دلوں کے دل اور روحوں کی روح علامت ہیں۔ کلمات طیبات کی قلم اعلیٰ اور عرش محیط روح کونین کے جسم کی اور برزخ دونوں سمندروں کا اور دو کا دوسرا اور فخر کونین کے ابوالقاسم سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ بن عبدالمطلب تیرے بندے اور نبی اور رسول نبی اُمی اور آپکی آل اور صحابہ پر سلام ہو بقدر تیری ذات کی عظمت کے ہر وقت اور آن میں پاکی ہے تیرے رب، ربّ العزت کی اس سے جو لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام سب رسولوں پر اور سب تعریف واسطے کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے۔

(218) درود الکوثر

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جو یہ چاہتا ہو کہ آخرت میں وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے لبالب پیالہ پیئے تو اسے چاہیے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان الفاظ میں درود بھیجے۔ اس درود کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ درود کوثر کثرت سے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بدولت بہت جلد اللہ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل ہو جائے گا۔ اس درود کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا دنیا کی نظروں میں ہمیشہ باعزت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس درود شریف کی بدولت ایسی عزت سے نوازتا ہے کہ اسے کوئی چھین نہیں سکتا۔

اگر کسی کا بچہ یا بچی نافرمان ہوں اور اچھی باتوں پر دھیان نہ دھرتے ہوں تو چاہئے کہ باوضو حالت میں ۵۹ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور نافرمان کو یہ دم کیا ہوا پانی پلا دے روزانہ اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ نافرمان اولاد راہ راست پر آ جائے گی اور تابعداری کرے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل اور اصحاب، اولاد، ازواج پر، آپ کی ذریات اور اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور

آپ کے فرمانبرداروں، محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی،

ان تمام کے ساتھ یاالرحم الراحمین۔

(219) درود فضل و کرم

یہ درود علامہ قسطلانی نے اپنی کتاب مسالک الحنفاء میں بیان کیا ہے اور اس کے متعلق لکھا ہے کہ اگر کسی پر نزع کی حالت طاری ہو اور جان کنی میں شدت اور سختی ہو تو مرنے والے کے لواحقین کو چاہئے کہ اس کے اردگرد بیٹھ کر یہ درود پاک کثرت سے پڑھیں اور جان کنی میں آسانی پیدا کر دے گا اگر کوئی اس درود پاک کو بکثرت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا اگر کوئی ذہنی پریشانی میں مبتلا ہو یا ہر وقت پریشان رہتا ہو معمولی معمولی باتوں سے پریشان ہو جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ باوضو حالت میں ۳۳ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ذہنی و دماغی پریشانی دور ہو جائے گی۔ ہمیشہ خوش و خرم رہے گا اور پرمسرت زندگی گزرے گی۔ اس کے علاوہ جو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قبر کی تاریکی سے بچا رہے گا اس کی قبر میں اندھیرا نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قبر روشن رہے گی اور قیامت کے دن خوشی حاصل ہوگی خاتمہ بالایمان ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الْكَامِلِ

وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ الْمُطَوَّقِ بِالنُّوْرِ رَسُوْلِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ يَاقَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَاسَمِيْعَ الدُّعَا

يَالَطِيْفًا بِمَايَشَاءُ نَوِّرِ اَللّٰهُمَّ عَلَيْنَا قُلُوْبَنَا وَقُبُوْرَ

نَاوَاَبْصَارَنَاوَبَصَائِرَنَا بِرَحْمَةٍ مِنكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ .

الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نور کامل پر درود وسلام بھیج اور ہمارے سردار جبرائیل علیہ السلام پر جن کو ربّ العالمین کے رسول کے نور سے طاقت دی گئی (یا جن کی گردن میں رسول ربّ العالمین کے نور کا طوق ڈالا) اے قریب! اے قبول فرمانے والے! اے دعا سننے والے! اے جس پر چاہے لطف فرمانے والے! الٰہی ہم پر ہمارے دل روشن فرمادے اور ہماری قبریں اور ہماری آنکھیں اور اپنی رحمت سے ہم کو صابر بنادے! اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

(220) درود سیّد الامت

جو کوئی یہ چاہئے کہ خلق اس کی مطیع وتابعدار ہوجائے اس کی شہرت ہر خاص و عام میں ہوجائے تو اسے چاہئے کہ وہ بکثرت اس درود شریف کو پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خلق اس کی مطیع ہوگی جو بھی بات کرے گا لوگ توجہ اور دلچسپی سے سنیں گے لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا۔ عزت اور شہرت خوب حاصل ہوگی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل سے ظلمت اور گناہوں کی سیاہی دھل جائے اور اس کا قلب نیکی کی طرف راغب ہو تو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد بکثرت اس درود کو پڑھنے کا معمول بنائے اور پڑھائی کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قلبی سیاہی دھل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ایمان کی روشنی اور قوت عطا فرمائے گا۔

یہ درود پاک بہت ہی برکت وفضیلت والا ہے جوئی غربت و مفلسی کا شکار ہو گھر میں خوشحالی نہ ہو۔ ذرائع آمدنی بہت ہی محدود ہوں، گھر کا خرچہ بمشکل پورا ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ بلاناغہ باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر

بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت کے طفیل بہت جلد غنی ہو جائے گا۔ غربت اور تنگدستی دور ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰٓى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۔

الٰہی! محمد و آل محمد پر درود بھیج اور ان کو وسیلہ وفضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور سرکار کو آپ کے برادران گرامی قدر حضرات انبیائے کرام، علیہ وعلیہم السلام اور صالحین کے ہمراہ مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے نبی رحمت و آقائے امت پر اور ہمارے والد بزرگوار آدم اور والدہ ماجدہ حوا اور ان

کی اولاد میں سے جتنے نبی، صدیق، شہداء اور نیکوکار ہوئے، صلی اللہ علیہ وسلم اور درود بھیج اپنے تمام فرشتوں پر آسمان والے ہوں یا زمین والے اور ان کے ہمراہ پر (بھی) اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

(221) درود ہاشمی

یہ درود بھی دلائل الخیرات میں ہے اور اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے یہ التجا کی گئی ہے کہ ہمارے نبی جو ہاشمی ہیں ان پر درود بھیج جس سے تو اور تیرا محبوب راضی ہوجائے اور ہمارے لئے بھی وہ تیری خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ بنے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا ذریعہ بنائے گا اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور اسے بلند مرتبہ وعزت عطا فرمائے گا۔ اس لئے جو شخص بلندی اور حصول عزت کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ باعزت رکھے گا۔ اس کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی، وہ زندگی کے جس شعبے میں کام کرتا ہوگا اسے بے پناہ ترقی حاصل ہوگی غرضیکہ اس درود پاک کو پڑھنے سے عزت اور شرف سے نوازے گا۔

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اس درود کو جو شخص ۱۰۰ بار روزانہ پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ہر معاملے میں فتح یاب اور غالب رکھے گا۔ لوگ اسے نقصان نہ پہنچا سکیں گے وہ جس کام کو بھی ہاتھ ڈالے گا وہ اللہ کی مہربانی سے کامیاب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْھَاشِمِیِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ○

اے اللہ! نبی ہاشمی ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب پر رحمت اور بہت سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم أفضل الخلق پر ایسی رحمت نازل فرما جو تجھے اور ان کو راضی کرے اور جس کے سبب تو ہم سے راضی ہو جائے۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

(222) درود دافع گناہ

اکثر احادیث میں یہ بات بیان ہوئی ہے کہ درود پاک پڑھنے سے گناہ ختم ہو جاتے ہیں اور نیکیوں میں اضافہ کر دیا جاتا ہے یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد میں ہے کہ آپ کی امت میں سے جو کوئی آپ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کیلئے اس کے اعمال نامہ میں دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ اس حدیث کی روشنی میں حضرت شیخ سعید بن عطار رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جس شخص نے صبح و شام تین تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھا تو اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے یعنی غلطیاں معاف کر دی جائیں گی۔ اسے ہمیشہ خوشی اور مسرت حاصل رہے گی۔ وہ بارگاہ ربّ العزت میں جو دعا بھی مانگے گا وہ شرعی حدود کے مطابق مقبول ہوگی۔ اس لئے اس درود پاک کو روزانہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد تین تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو پڑھنے والے کے گناہ مٹتے رہیں گے حتیٰ کہ جب وہ اس دنیا سے جائے گا تو اس کے اعمال نامہ میں نیکیاں ہی نیکیاں ہوں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آخرین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

(223) درود قلبی

یہ درود بارگاہ ربّ العزت میں مقبول بندہ بننے کیلئے بہت اکسیر ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود شریف کو دن رات باوضو رہ کر کثرت سے پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول پر حاضر ہو کر ۸ دن تک یہ درود روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اسے قرب رسول حاصل ہوگا۔ اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے۔ اس کے قلب پر انوارات کی تجلی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی دین و دنیا سنور جاتی ہے۔ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی بری عادت میں مبتلا ہو اور اسے چھوڑتا ہو مگر وہ نہ چھوٹتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بری عادت ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والا ظاہری گناہوں سے پاکیزہ ہو جائے گا۔ اس درود سے آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔

یاالٰہی شفیع المذنبین سیّدنا اور ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر ان کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیاء امت پر اور تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما۔

(224) درود امام اہل توحید

جوشخص یہ چاہے کہ اس کی زندگی راہ حق پر گزرے اور اس سے ایسے عمل سرزد نہ ہوں جو اسے راہ حق سے دور کردیں تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ دنیا کی برائیوں سے محفوظ رکھے گا اور اگر اس سے کوئی غلطی ہونے لگے تو اس کے دل میں یہ بات شدت سے پیدا ہوجائے کہ وہ غلطی کی راہ پر نہ جائے اور اللہ کی راہ پر قائم رہے۔ اس کے علاوہ جوشخص کسی کام کے کرنے سے پہلے چند بار پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ کی رہنمائی شامل حال ہوجائے گی۔ درود پاک کے عام فوائد میں سے ہے کہ جوشخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کیلئے طلب رحمت کرتے ہیں اور اس کیلئے دنیا اور آخرت میں بھلائی کی دعائیں کرتے ہیں۔ اس لئے درود پاک کو پڑھنا سعادت مندی کی دلیل ہے۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عشق پیدا ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۷۴ مرتبہ اس درود مبارک کو پڑھنے پر مداومت رکھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ بِاَفْضَلِ مَاتُحِبُّ وَاَكْمَلِ مَاتُرِيْدُ عَلٰى اَمَامِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَلِسَانِ اَهْلِ التَّفْرِيْدِ وَالتَّمْجِيْدِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَسَيِّدِنَا وَاَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّادَاتِ وَالْعَبِيْدِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَاَصْحٰبِهٖ وَوَارِثِيْهِ وَحِزْبِهٖ وَكُلِّ مَنْسُوْبٍ اِلٰى جَنَابِهِ الْمَجِيْدِ مِنْ غَيْرِ نِهَايَةٍ وَّلَا تَحْدِيْدٍ وَّسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۔

الٰہی! جو تجھے پسند ہے اور جس کا تو ارادہ فرماتا ہے وہ افضل ترین اور اکمل ترین بکثرت درود و سلام بھیج ان پر جو اہل توحید کے امام اور دنیا کی آلودگیوں سے الگ تھلگ رہنے والے بزرگوں کی زبان ہیں یعنی ان پر جو ہمارے سردار ہمارے آقا، ہماری سند اور ہم سب سے قریب تر ہیں یعنی محمد جو سرداروں اور غلاموں کے سردار ہیں اور ان کی قابل تکریم نیک آل پر اور ان کے صحابہ کرام پر اور ان کے ورثاء پر اور ان کے گروہ پر اور ہر اس پر جو ان کی جناب بزرگوار کی طرف منسوب ہے، ایسا درود جس کی نہ کوئی ابتداء نہ انتہا، نہ حد و حساب، قیامت تک۔

(225) درود شانِ عظیم

یہ درود بھی علامہ قسطلانی کی کتاب مسالک الحنفاء میں مذکور ہے اس درود کی فضیلت یہ ہے کہ جو کوئی سخت مزاج اور بہت زیادہ تند خو ہو کسی کے کہنے سننے میں نہ ہوتو چاہئے کہ روزانہ باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے اور اس شخص کو یہ دم کیا ہوا پانی پلایا جائے علاوہ ازیں اس شخص پر بھی دم کیا جائے۔ ۴۰ یوم تک بلاناغہ اس عمل کے کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی اور اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے۔

اگر کوئی کسی مشکل میں گرفتار ہو کسی بھی طرح مشکل آسان نہ ہوتی ہو تو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مشکل آسان ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْ
أَالسَّمٰوَاتِ السَّبْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِلْ أَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْ ءَ مَابَيْنَهُمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحْصٰى
كِتَابُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ

ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنَ

الٰہی! ہمارے آقا محمد پر سات آسمانوں کے برابر درود وسلام بھیج، الٰہی! ہمارے آقا محمد پر سات زمینوں کے برابر درود وسلام بھیج۔ الٰہی! ہمارے آقا محمد پر ان دونوں کے بیچ والی فضا کے برابر درود وسلام بھیج۔ الٰہی ہمارے آقا محمد پر ان اعداد وشمار کے برابر درود وسلام بھیج جو تیری کتاب (قرآن یا لوح محفوظ) میں لکھے ہیں۔ الٰہی ہمارے آقا محمد اپنے بندے اپنے نبی اوراپنے رسول پر درود وسلام بھیج جو نبی اُمی ہیں اور حضور کی آل اور صحابہ کرام پر جب بھی ذکر کرنے والے تیرا ذکر کریں اور جب بھی غافل تیرے ذکر سے غفلت کریں۔ ابتدائے آفرینش سے لے کر قیامت تک۔

(226) درود نایاب

امام عبدالوہاب شعرانی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ سرکار رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں جلوہ افروز تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ سلام ہو تم پر اے بلند عزت اور وسیع کرم والے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان میں بٹھایا جس پر تمام حاضرین حیران ہوئے کہ یہ اتنی اہمیت والا شخص کون ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ یہ شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے جو اس سے قبل کسی نے مجھ پر نہیں پڑھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے درود پڑھتا ہے تو آپ نے حسب ذیل کلمات پڑھے۔

اگر کسی کو ناحق قیدی بنا لیا جائے تو اسے چاہے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کو اگر منظور ہوا تو وہ قید سے رہا ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص اس درود

پاک کو جمعہ کی شب کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو وہ قبر اور حشر میں فلاح پائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنَ ۔

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اولین اور آخرین میں اور فرشتوں میں۔ قیامت کے دن تک۔

(227) درود تعلق

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہوجائے گا کیونکہ حضور نے فرمایا ہے کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔ اس طرح متواتر درود پاک کے ورد سے حضور کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہوجائے گی چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور کی نگاہ پرانور کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہوجائے گا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ حضور کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین پر جو مبعوث کیے گئے

آپ کی آل اور صحابہ پر بھی۔

(228) درود شفاعت

یہ درود بھی دوسرے تمام درود پاک کی طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کیلئے بہت مجرب ہے۔ لہٰذا جو شخص ہر نماز کے بعد اسے گیارہ مرتبہ پڑھے اس کیلئے روزِ قیامت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی اس کے علاوہ اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو ۲۱ ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے تو وہ ان شاء اللہ تعالیٰ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر۔

(229) درود مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص جمعرات کو آدھی رات گزرنے کے بعد تہجد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورت فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی

بشرطیکہ پیچھے مرشد کی دعا اور توجہ ہو۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ امت کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا اس لئے حکم دیا گیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق ادا ہو جائیں تا کہ حقوق ادا ہونے سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی ضمانت مل جائے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کے بھی وہی فیوض و برکات ہیں جو دوسرے درود شریفوں کے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ حَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اے اللہ رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر۔

(230) درود رحمت عالم

حاجت روائی کی غرض سے چاہئے کہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد یہ درود شریف ۱۴۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور چند دنوں میں حاجت ضرور پوری ہوگی۔

اگر کسی کی کوئی ایسی مراد ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتوار کے دن باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جو بھی جائز مراد ہوگی بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ دشمن کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے اور نفرت محبت میں بدل جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ۷ یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کے دل میں موجود اس کے خلاف نفرت محبت میں تبدیل ہو جائے گی اور وہ صلح پر آمادہ ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ O

اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام

صحابہ پر۔

(231) درود طیب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کیلئے درود طیب بہت ہی موثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو تو اللہ کے حضور توبہ کر کے اس درود شریف کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کردے تو ان شاء اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کی معافی ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے اور بقیہ زندگی خود بخود نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیونکہ درود طیب پڑھنے سے زندگی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید اور توجہ شامل حال ہو جاتی ہے اس لئے پڑھنے والے کا ہر کام آسانی کے ساتھ ہوتا چلا جاتا ہے۔

شب برات میں اگر اس درود شریف کو پڑھا جائے تو ہر مشکل حل ہو جائے گی۔

جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ اسے ۳۱۳ مرتبہ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائے تو آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ درود طیب یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَاشَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ○

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اور اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر۔

(232) درود مظفر

یہ درود شریف حصول کثیر ثواب کیلئے بہت اکیسر ہے لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو صبح اٹھتے ہی چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے بے پناہ ثواب عطا فرمائے گا۔ اس کے علاوہ جو کوئی تنگدست ہو کاروبار ٹھیک طرح سے نہ چلتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ باوضو حالت میں ۴۰ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد دولت مند ہو جائے گا اس عمل کی مداومت کرنے سے کاروبار میں خوب خیر و برکت پیدا ہوگی اور رزق کی تنگی جاتی رہے گی بفضل باری تعالیٰ اس کے دن پھر جائیں گے۔

جو کوئی کند ذہن ہو پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو جو بھی بات یاد کرتا ہو یاد نہ ہوتی ہو۔ حافظہ بہت زیادہ کمزور ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز عشاء کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد کند ذہنی دور ہو جائے گی۔ علم کے دروازے اس پر کھل جائیں گے اور سینہ علم کے نور سے منور ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ

عَدَدَ مَاكَانَ وَعَدَدَ مَايَكُوْنُ وَعَدَدَ مَاهُوَ كَائِنٌ

فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ وَمَلَائِكَتِهٖ

وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَيْهِ

وَعَلَيْهِمْ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّیْ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ وَرَضِیَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً

دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَضِعْفَ ذٰلِكَ وَاَضْعَافَ

اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا

اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَاَضْعَافِھِمْ صَلٰوۃً تَزِیْدُ وَتَدُوْمُ

وَتَفْضُلُ صَلٰوۃَ الْمُصَلِّیْنَ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی

خَلْقِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اے اللہ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو اللہ کی تمام مخلوق میں سے افضل ہیں درود بھیج۔ جو ہو گیا اس کی اور جو ہوگا اس کی تعداد کے برابر۔ اور جو اللہ کے علم میں ہونے والا ہے اس کے برابر۔ اللہ کی رحمتیں اور اس کا سلام، اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اس کا عرش اٹھانے والوں اور اس کی تمام مخلوق کا درود سلام ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل و اصحاب پر افضل درود و سلام رحمتیں اور برکتیں۔ الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیرے بندے، نبی اور رسول ہیں جو نبی اُمی ہیں اور ان کی آل و اصحاب پر اور سلام بھی۔ اور اللہ تعالیٰ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ کرام سے راضی ہو، اپنی معلومات کی تعداد کے برابر ایسا درود جو اللہ کی دائمی حکومت کے ساتھ دائمی ہو اور اس سے چند در چند۔ اے اللہ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور حضور کی آل و اصحاب پر اور سلام بھیج! اتنی تعداد کے برابر جو زمین و آسمان والوں نے پہلے دن سے قیامت تک بھیجنا ہے اور بھیجا ہے اور ان سے دوگنا چوگنا اور اس سے دوگنا چوگنا۔ ایسا درود جو بڑھتا رہے ہمیشہ ہو اور درود پڑھنے والوں کے درود سے اسی طرح بڑھ کر جیسے اللہ کی فضیلت اس کی تمام مخلوق پر۔

(233) درود اولوالعزم

یہ درود شریف سیّد ابو عبداللہ محمد بن سلیمان جزولی شریف الحسنی کا ہے جسے دلائل الخیرات کے شارحین نے نقل کیا ہے۔ اس درود کو درود اولی العزم بھی کہا جاتا ہے۔

اس کے بارے میں افضل الصلوٰۃ میں لکھا ہے کہ جس نے اس درود پاک کو تین مرتبہ پڑھا گویا کہ اس نے پوری دلائل الخیرات کو پڑھ کر ختم کیا۔

اس درود شریف کے فضائل میں سے ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ آفات و بلیات سے محفوظ رہے بُری موت سے بچا رہے تو وہ روزانہ بلاناغہ نماز فجر اور نماز عصر کی ادائیگی کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۴۱ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی پریشانی اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔ پروردگار عالم اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔

اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور ان کے درمیان انبیاء اور رسولوں پر درود سلام اور برکت بھیج۔

(234) درود اجرائے الطاف

اللہ تعالیٰ پر یقین کامل رکھنا ہمارے ایمان کا لازمی جزو ہے کیونکہ عمل اور عبادت اسی وقت کی جاسکتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ پر یقین محکم ہو۔ اس لئے جو شخص حسب ذیل درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس میں یقین محکم کا وصف پیدا ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز اور

ہر دلعزیز ہو جائے اس کی شہرت لوگوں میں عام ہو جائے ہر کوئی اس کا عقیدت مند بن جائے تو وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں معزز ہو جائے گا۔ خوب شہرت حاصل کرے گا۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس درود پاک کو پڑھنے کی فضیلت یہ ہے کہ جس کو مرض نسیان ہو حافظہ بہت زیادہ کمزور ہو تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ۴۰ یوم تک بلاناغہ اس عمل کے کرنے سے حافظہ کو تقویت حاصل ہو گی۔ قوت حافظہ مضبوط ہو گی جو کچھ بھی سنے گا دیر تک یاد رہے گا۔ یادداشت تیز ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَنَفَذَ بِهٖ حُكْمُكَ فِىْ خَلْقِكَ وَاَجْرِ لُطْفَكَ فِىْ اُمُوْرِنَا وَالْمُسْلِمِيْنَ ۔

الٰہی درود و سلام بھیج! ہمارے آقا محمد اور ان کی آل و اصحاب پر ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو تیرا علم محیط ہے اور جن پر تیرا قلم چلا ہے اور تیری جس مخلوق پر تیرا حکم چلتا ہے اور الٰہی! ہمارے اور تمام اہل اسلام کے امور میں اپنا لطف جاری فرما دے۔

(235) درود خلاصی قرض

اس درود پاک کے بارے میں ابوسامہ دکالی سے روایت ہے کہ ایک شخص جو فاقہ کش تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود و سلام بھیجا کرتا تھا۔ اس پر بہت قرض ہو گیا۔ خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تو اس نے فقر

وفاقہ کی شکایت کی۔ آپ نے اسے شیخ سیدی محمد السنوسی کی خدمت میں بھیجا کہ وہ اس کا قرض اتاریں۔ یہ قرض ایک ہزار اوقیہ تھا۔ اس بات کا ثبوت کہ واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو بھیجا ہے سرکار نے فرمایا شیخ محمد سنوسی سے کہنا تم سونے سے پہلے روزانہ مجھ پر ایک لاکھ بار درود وسلام بھیجتے ہو، بیدار ہو کر وہ شخص شیخ محمد سنوسی کے پاس گیا اور تمام بات بیان کی۔ انہوں نے بغیر حیل وحجت اسے ایک ہزار اوقیہ دیا۔ اس شخص نے اللہ کا واسطہ دے کر شیخ سے پوچھا کہ آپ اتنی تعداد میں ہر رات درود شریف کیسے پڑھ لیتے ہیں اور یہ کیونکہ ممکن ہے؟ میں تو ہر رات ایک ہزار کے متعلق محو حیرت ہوں۔ شیخ نے آزماتے ہوئے فرمایا، اگر یہ بات سمجھنا چاہتے ہو تو ایک ہزار اوقیہ واپس کرو۔ اس شخص نے ہزار اوقیہ واپس کر دیا۔ شیخ نے کہا، اللہ تمہیں برکت دے جو رقم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں دینے کا مجھے حکم دیا میں اسے کیسے واپس لے سکتا ہوں۔ میں تو محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہیں آزمانا چاہتا تھا۔ میں ہر رات یہ درود شریف ۱۰۰ بار پڑھا کرتا تھا۔ الخ۔ اس لئے اس کا ثواب ایک لاکھ درود پاک کی صورت میں عطا ہوا۔ یہ درود کتاب ''کنوز الاسرار'' میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْسَیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْحَبِیْبِ الشَّفِیْعِ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ ۔ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ ۔ وَرَحْمَۃٌ لِلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ

مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیْ ۔ وَمَنْ سَعِدَ

مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ ۔

وَتَحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَاغَایَۃَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰی

وَلَاانْقِضَاءَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَاوَامِكَ بَاقِیَۃً بِبَقَائِكَ

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

وَاَنْصَارِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِثْلَ ذٰلِكَ وَأَجْرِیَا

مَوْلَانَا خَفِیَّ لُطْفِكَ فِیْ اُمُوْرِنَا كُلِّهَا

وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ ۔

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و نبی و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو پہلے پچھلوں کے سردار ہیں۔ (قیامت کے دن) چمکتی پیشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والوں (مسلمانوں) کے قائد ہیں۔ سردار کامل کائنات کا افتتاح کرنے والے اور سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والے، حبیب خدا، شفاعت کرنے والے، شفقت فرمانے والے مہربان، سچے، امانت دار، جن کا نور مخلوق سے پہلے موجود تھا۔ تمام کائنات کیلئے رحمت بن کر ظہور ہوا۔ تیری گزشتہ اور آئندہ مخلوق کی تعداد کے برابر، نیک بخت و بد بخت کے برابر، ایسا درود جو عدد (گنتی) کو ختم کردے، حد کا احاطہ کرے۔ بے انتہا درود جو کبھی ختم نہ ہو، ایسا درود جو تیرے دوام کے ساتھ دائمی اور تیری بقا کے ساتھ باقی ہو۔ آپ کی آل آپ کے اصحاب، آپ کی بیویوں، آپ کی اولاد، آپ کے سسرال،

داماد اور آپ کے مددگاروں پر اور خوب خوب سلام ویسے ہی۔ اے مولیٰ ہمارے اور تمام مسلمانوں کے معاملات میں اپنا پوشیدہ لطف وکرم جاری وساری فرمادے۔

(236) درود وسیلہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وسیلہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے اور اس درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ درود پڑھے اسے اللہ تعالیٰ حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا اس کے علاوہ اس کے درجات بلند کرے گا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ اس کی تابعداری کریں تو اسے چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۳۳ مرتبہ اس درود کا ورد کریں اور اس کے بعد ۱۰۱ مرتبہ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی لوگوں میں قدر و منزلت بڑھا دے گا۔

حضرت ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سات جمعتہ المبارک کی راتوں کو سات مرتبہ یہ درود پڑھے گا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ جنت میں جائے گا۔

اگر کوئی شخص اپنے عزیز و اقارب کی مغفرت کیلئے دعا کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد اس درود کو ۷۰ مرتبہ پڑھے اور پھر ۷۰۰ مرتبہ کلمہ طیبہ کا ورد کرے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عزیز و اقارب کی مغفرت کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اَللّٰهُمَّ الْمَقَامَ

الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ

وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۔ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بیشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کردے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(237) درودِ اوّل

یہ درود اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کے لحاظ سے افضل مقام رکھتا ہے اس درود پاک کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ درود معرفت کے خزانے کھلنے کی کنجی ہے جو شخص اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر بہت جلد روحانی و باطنی اسرار کے کھلنے کا سلسلہ شروع ہوجائے گا اور

جوں جوں درود پاک کی تعداد اور زیادہ ہوتی جائے گی روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی اور آخر اسی درود پاک کے ورد کی بدولت وہ منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

دنیوی لحاظ سے بھی اس درود پاک کے بے شمار فیوض و برکات ہیں لہٰذا اس درود پاک کا پڑھنے والا اپنی ہر جائز حاجت کو پوری پائے گا۔ اگر کسی شخص کو بیماری سے نجات نہ ملتی ہو تو اس درود پاک کی بدولت اسے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کا پڑھنا دنیاوی کامیابیوں کی ضمانت ہے اور اس درود کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی اسے کثرت سے پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی۔ عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی پرہیزگار اور متقی بن جائے گا۔ یہ درود اسم اعظم کا بھی درجہ رکھتا ہے اس لئے اللہ کے خاص بندے اسے کثرت سے پڑھتے ہیں۔ اس درود پاک کو درود اول کہنے کی یہ وجہ تسمیہ بیان کی جاتی ہے کہ جس شخص نے اس درود کو کثرت سے پڑھا ہوگا وہ قیامت کے روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اول صف میں ہوگا۔ اس وجہ سے اسے درود اول کہا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ

وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ جَمِيْعُ

الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ

الْمَحْمُوْدِ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○

اے اللہ! درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں اور مقام محمود والے ہیں اور اولین

اور آخرین (سب) کے سردار ہیں۔

(238) درود نقشبندیہ

یہ درود سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ حضرت بہاء الدین نقشبندی کا ہے۔ یہ درود ان کے وظائف میں سے ہے اور وہ اپنے مریدین کو یہی درود پڑھنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ اس درود کے فوائد کثیر ہیں۔ یہ درود پاک تسخیر خلق کیلئے بہت موثر ہے جو تلاوت اور دیگر عبادات سے پہلے یا بعد اسے چند بار پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو دنیا کی ہر چیز مسخر ہوتی چلی جائے گی۔ کہنا نہ ماننے والے اطاعت گزار بن جائیں گے اگر ایسے ہی کوئی شخص حصول عزت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس درود کو پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے درود کی بدولت اسے لوگوں میں ہمیشہ باعزت کردے گا وہ جس محفل میں بھی جائے گا لوگ اس کا احترام کریں گے۔ غرضیکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو شہرت و دوام حاصل ہوگا۔ اور اس کے مالی حالات دن بدن بہتر ہوتے چلے جائیں گے۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نِبْرَاسِ الْاَنْبِيَآءِ وَنَيِّرِ الْاَوْلِيَآءِ وَزَبْرِقَانِ الْاَصْفِيَآءِ

وَنُوْرِ الثَّقَلَيْنِ وَضِيَآءِ الْخَافِقَيْنِ O

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار انبیاء کے چراغ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور ثقلین کے سورج اور مشرق و مغرب کی ضیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔

(239) درود قاب قوسین

شیخ عبداللہ الہاروشی نے اپنی کتاب ''کنوز الاسرار'' میں ان الفاظ کی فضیلت کی شرح کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب وہ فضل وکرم دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کیلئے تیار کر رکھا ہے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے بھی ان میں شامل فرما دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ سیّدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ انہوں نے بایں الفاظ مذکورہ درود شریف بھیجا، پس بلاشبہ یہ کامل درودوں میں سے ہے۔

جوکوئی یہ چاہے کہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوجائے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی توجہ حاصل ہوجائے پروردگار عالم اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اس کا مقام ومرتبہ بلند کردے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے درود موسوی پڑھنے پر مداومت کرے۔ اس درود کے بارے میں بزرگ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی شان کو ملاحظہ کیا تو بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ یااللہ! مجھے اس امت میں سے کردے۔ ارشاد ربانی ہوا اے پیارے کلیم! میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھ، چنانچہ اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فوراً یہ درود پاک پڑھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ

وَمَعْدَنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ

وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ

بِقَابَ قَوْسَیْنِ ۔

الٰہی! ہمارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو سب نبیوں میں آخری ہیں، اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں، سارے دو جہاں کا حسن اور دو جہاں کی بزرگی ہیں، جنوں اور انسانوں کے سردار اور قاب قوسین (مقدار دو کمانوں کی) کے مقام قرب کے سزاوار۔

(240) درود حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ عالم باطن میں مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم لگی تھی جس میں بے شمار اولیاء کرام حاضر تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اس مجلس میں تشریف لائے تو آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان ذوالنورین، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت امام حسن و امام حسین اور ان کی والدہ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی تھے۔ سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا دیگر خواتین کے ساتھ دربارِ اقدس میں بائیں طرف تشریف فرما تھیں۔ سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا ان خواتین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی قائد تھیں۔

مشہور بزرگ حضرت عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الابریز میں لکھا ہے کہ میں نے سیدہ کو ایک رات اپنے والد بزرگوار علیہ السلام پر یہ درود پڑھتے سنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ آخر تک۔ شیخ نے فرمایا، سیدہ درود شریف تو پڑھتی تھیں البتہ الفاظ یہ نہ تھے میں نے اس مفہوم کو اپنے الفاظ میں بیان کیا ہے۔ واللہ اعلم۔ اس واقعہ کی نسبت سے اس درود پاک کو درود حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کہا جاتا ہے۔ اس درود پاک کو جو شخص کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنے اور غیروں میں سیادت عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ

وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالْکَوْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَا

اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِاللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

اے اللہ ان پر درود بھیج جن کی روح روحوں کی، ملائکہ کی اور کائنات کی محراب ہے، الٰہی ان پر درود بھیج جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔ الٰہی، ان پر درود بھیج جو اہل جنت اور اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

(241) درود بخشش گناہ

سید محمد مرتضٰی نے شرح الاحیاء میں فرمایا کہ ہمارے بعض شیوخ کے شیخ شہاب احمد بن مصطفٰی اسکندری المعروف بہ صباغ نے اپنی اجازت میں فرمایا جس مرید نے گناہ کر کے اپنے نفس پر زیادتی کی ہے اس کیلئے بخشش کا قریب تر راستہ استغفار ہے پھر نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام۔ میں نے یہ درود شریف اور اس کے خواص جو میرے دل میں ڈالے گئے محض اللہ تعالٰی کے احسان اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے حاصل کئے ہیں اور میں نے یہ درود شریف حضور کی خدمت اقدس میں پیش کر کے اس پر عمل کی اجازت طلب کی تو حضور مسکرائے۔

جو کوئی مفلسی اور تنگدستی کی وجہ سے بہت پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ ۲۱ مرتبہ ذیل میں دیا ہوا درود پاک نہایت محبت وشوق سے پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالٰی مفلسی وتنگدستی بہت جلد دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالٰی دنیاوی نعمتوں سے مالامال فرمائے گا۔ اگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی نیت سے پڑھے تو ان شاء اللہ تعالٰی زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو گا۔

اس درود پاک کو صبح وشام کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے لینے سے اللہ تعالٰی بندے کی خطاؤں کو معاف فرما دیتا ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو صبح وشام پڑھنا

چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ گناہ معاف کردے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِخْوَانِهٖ وَاٰلِهٖ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا نَقْرَعُ بِهِمَا اَبْوَابَ جِنَانِكَ وَنَسْتَجْلِبُ بِهِمَا اَسْبَابَ رِضْوَانِكَ وَنُوَدِّیْ بِهِمَا بَعْضَ حَقِّهٖ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اٰمِیْنَ ۔

الٰہی! درود وسلام بھیج اپنے نبی، حبیب، ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے بھائیوں پر اور حضور کی آل پر، ایسے درود وسلام جن سے ہم تیری جنت کے دروازے کھٹکھٹائیں اور جن سے ہم تیری رضا کے اسباب حاصل کریں اور جن کی بدولت ہم حضور کے کچھ حقوق جو ہم پر ہیں ادا کرسکیں اپنے فضل واحسان سے۔ الٰہی ہماری دعا قبول فرما۔

(242) درود برابر ایک لاکھ

شیخ عبداللہ ہاروشی مغربی نے اپنی کتاب کنوز الاسرار فی الصلوٰۃ علی النبی المختار میں ان الفاظ کی فضیلت میں کہا ہے کہ میرے دل میں خیال تھا کہ یہ درود شریف ایک لاکھ کے برابر ہے۔ میں نے اس کی فضیلت کے بارے میں ایک بھائی سے ذکر کیا اور اس سے کہا کہ کہا جاتا ہے یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے۔ تو وہ بولے کہ یہ کم ہے اور بے ادبی ہے۔ کیونکہ تم نے جو کہا اپنی ذات کی عظمت کے لحاظ سے کہا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات کی عظمت کی کوئی حد نہیں، لہٰذا

اس درود شریف پر ملنے والا اجر و ثواب ان شاء اللہ تعالیٰ بے حد و حساب ہوگا پس میں نے بھی اسی قول کی طرف رجوع کر لیا اور اسی کو بہتر پایا اور کوئی شک نہیں کہ یہ کامل درودوں میں سے ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت موجزن ہو جائے تو وہ روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے پر مداومت کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت نصیب ہوگی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز ہو جائے ہر کوئی اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے اس کی تعریف کرے تو وہ ہر نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے تو وہ چشم خلائق میں معزز ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور خوب سلام بھیج! جو تیرے بندے تیرے نبی تیرے رسول نبی اُمی ہیں اور ان کی آل اور اصحاب پر، ہر وقت و آن اپنی عظمت ذات کی مقدار کے برابر۔

(243) درود امام الواصلین

شریعت کا تقاضا ہے کہ پوری زندگی اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اطاعت میں گزاری جائے اور انسان جو کام بھی کرے اس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو مدنظر

رکھے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس میں عبادت اور اطاعت کا جذبہ پیدا ہو جائے اور اس کا دل عبادت میں کیف و سرور محسوس کرنے لگے تو اُسے چاہئے کہ اس درود پاک کو صبح ۳۳ مرتبہ اور شام ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ عرصہ کے بعد دل مکمل طور پر عبادت کی طرف راغب ہو جائے گا۔

اگر کسی کی کوئی ایسی جائز مراد ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو ہر نماز کے بعد کثرت سے اس درود پاک کا ذکر کرنے کے بعد بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد کی کامیابی کیلئے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ جو بھی نیک مراد ہوگی وہ ضرور پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ
وَسَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ وَسَیِّدِ الْعِبَادِ وَسَیِّدِ الزّٰھِدِیْنَ
وَسَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ وَالسَّاجِدِیْنَ وَسَیِّدِ الطَّائِفِیْنَ
وَالْعَاکِفِیْنَ وَسَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ وَالصَّائِمِیْنَ
وَسَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ وَالْوَاصِلِیْنَ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ
وَالْمُتَّقِیْنَ وَسَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَیِّدِ
الْمَلَائِکَۃِ وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَسَیِّدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَجْمَعِیْنَ
صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَآلِ بَیْتِہٖ مَا اتَّصَلَتْ

عَيْنٌ بِيَقِيْنٍ وَاُذُنٌ بِحَنِيْنٍ ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج، جو پہلوں پچھلوں کے سردار ہیں۔ عبادت گزاروں اور زاہدوں کے سردار ہیں، رکوع وسجود کرنے والوں کے سردار ہیں۔ طواف واعتکاف کرنے والوں کے سردار ہیں۔ قیام کرنے والوں اور روزے داروں کے آقا ہیں۔ طالبین وواصلین کے سردار ہیں۔ نیکوں اور پرہیزگاروں کے سردار۔ نبیوں اور رسولوں کے سردار۔ مقرب فرشتوں کے آقا اللہ کی تمام مخلوق کے سردار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر درود وسلام نازل فرمائے اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر، ان کی بیویوں اور پیروکاروں پر اور مددگاروں اور گھر والوں پر، جب تک آنکھیں یقین دیکھنے اور کان حق سننے میں مصروف ہیں۔

(244) درود ورع

جائز دلی مراد کے حصول کی خاطر روزانہ نماز عشاء پڑھنے کے بعد نہایت توجہ ویکسوئی کے ساتھ ۷۰ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی مفلس وتنگدست ہو اس بات کا خواہاں ہو کہ پروردگار عالم اسے دولت مند کردے۔ اسکی تنگدستی دور ہوجائے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں میں ہی اس کے مثبت اثرات دکھائی دینے لگیں گے اور وہ مالدار ہوجائے گا۔ کوئی بھی فوری ضرورت ہو اس درود پاک کو بکثرت پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر آرزو پوری ہوگی۔ ہر ضرورت پوری ہوجائے گی۔

اگر کوئی رات کو سوتے ہوئے خواب میں ڈر جاتا ہو تو وہ رات کے وقت سونے سے پہلے باوضو حالت میں ۴۱ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ سکون سے نیند آئے گی اور خواب میں ڈر نہ لگے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ ○

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور عطا فرما آپ کو وسیلہ، بزرگی اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے آپ سے وعدہ کیا ہے اور آپ کے انبیاء بھائیوں پر بھی درود بھیج۔

(245) درود امام شافعی

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کردی، میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے، مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے اپنی کتاب الرسالت میں لکھا ہے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے کیا انعام ملا کیونکہ انہوں نے اپنی کتاب الرسالت میں یہ درود لکھا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ بروز قیامت ان کو بلاحساب جنت

میں داخل کیا جائے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ کو ان کے وصال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا آپ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے صدقے بخش دیا اور وہ درود یہ ہے۔

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی عطا فرما دے اور اسے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد یہ درود پاک بکثرت پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ٥

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والے کے برابر درود بھیج۔

(246) درود کشادگی علم

یہ درود حضرت ابوالعباس احمد کا تالیف کردہ ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کی مراد پوری کر دے گا اور اس درود کی پڑھائی مقصد حاصل ہونے تک جاری رکھی جائے۔ اگر کسی شخص کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔

اس درود پاک کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ جو شخص اس درود کو پڑھتا ہے تو اس

کے دل سے نفاق ختم ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت ڈال دی جاتی ہے۔

اس درود پاک کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی علم کے حصول کا خواہاں ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں دس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ جس طالب علم کو پڑھنے کا شوق ہو مگر اس کا ذہن و حافظہ کمزور ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ دس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے مالا مال ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کشادہ فرما دے گا۔ اگر دینی تعلیم حاصل کر رہا ہے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد عالم بن جائے گا اور تمام علوم اس کے سینے میں محفوظ ہو جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَخَلِيْلِكَ وَحَبِيْبِكَ صَلٰوةً اَرْقٰى بِهَا مَرَاقِى الْاِخْلَاصِ وَاَنَالُ بِهَا غَايَةَ الْاِخْتِصَاصِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۔

الٰہی! درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے، رسول خلیل اور حبیب ہیں، ایسا درود جس سے اخلاص کے درجوں پر پہنچ سکوں اور جس سے میں انتہائی اختصاص کو پا سکوں، ان معلومات کے برابر جن کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے اور جن کو تیری کتاب نے شمار کر رکھا ہے جب بھی ذکر کرنے والے تیرا ذکر کریں

اور غافل ان کے ذکر سے غفلت برتیں۔

(247) درود المعزز

اس درود پاک کے پڑھنے والے کا ایمان بڑا مستحکم ہوجاتا ہے اور وہ ناموس رسالت کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتا لہٰذا جو شخص صبح اور شام اس درود پاک کی کثرت سے تلاوت کرتا رہے گا۔ وہ معاشرے میں باعظمت ہوجائے، لوگ اسے قدر اور عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے اگر وہ کسی حاکم یا افسر کے سامنے جائے گا تو حاکم یا افسر اس سے بڑی مہربانی اور شفقت سے پیش آئے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اس درود پاک کو چند بار پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اسے بے پناہ ثواب ہوگا۔

اگر کوئی کسی خاص مگر جائز علم کو حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو اور اسے اس علم کے حصول میں دشواری پیش آتی ہو یعنی اس کے ذہن میں اس علم کے اسرار و رموز محفوظ نہ رہتے ہوں تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ باوضو حالت میں ٦٦ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھا لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ علم زیادہ ہوگا اور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

جو کوئی اپنے رزق میں زیادتی کا خواہاں ہو تو وہ ذیل میں دیا ہوا درود شریف بکثرت پڑھنے کے معمول بنالے ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے رزق میں اضافے کی دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں خیر و برکت پیدا ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ

وَالرَّحْمَةِ الْمُنَزَّلَةِ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ

وَصَفِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَاَوْلَادِہٖ وَجِیْرَانِہٖ عَدَدَمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ

وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغٰفِلُوْنَ ۔

الٰہی! درود وسلام اور برکت بھیج ذات مکمل اور اتاری گئی رحمت، اپنے بندہ خاص اپنے رسول، اپنے حبیب اور اپنے برگزیدہ نبی، ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ازواج و اولاد اور ان کے پڑوسیوں پر اتنی مرتبہ جتنا ذکر کرنے والے تیرا ذکر کریں اور غافل تیرے ذکر سے غافل رہیں۔

(248) درود شاہ جیلان

اس درود پاک کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ درود بھی حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ اگرچہ ہر درود زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے اکسیر ہے مگر بعض حضرات نے یہ کہا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی نیت سے جو شخص اس درود پاک کو باوضو حالت میں پاکیزہ لباس کے ساتھ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کی تلاوت کرے گا اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اور حصول مقصد تک اس درود کی پڑھائی کو جاری رکھے۔

بعض حضرات یہ اکثر کہتے ہیں کہ ان کو عبادت میں توجہ اور یکسوئی حاصل نہیں ہوتی جس سے عبادت میں سرور نہیں آتا جس کی وجہ سے طبیعت بوجھل سی رہنے لگتی ہے۔ ایسے حضرات کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں تھوڑے ہی عرصہ میں اس درود پاک کے پڑھنے والے کو یکسوئی حاصل ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ عبادت گزار بندے پر اپنا خصوصی کرم بھی نازل فرماتا ہے۔

اس درود پاک کے فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ

معاشرے کی خرابیوں سے بچا رہے اس کا دل برے کاموں کی طرف رغبت نہ کرے تو وہ ہر نماز کے بعد ے مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ برے کاموں سے بچا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَفْضَلِ عِبَادِكَ مِنْ خَلْقِكَ

وَصَفْوَتِكَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ

وَالرَّحْمَةِ الْمُرْسَلَةِ الْمُفَضَّلَةِ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوَارِثِيْهِ وَحِزْبِهٖ

اَجْمَعِيْنَ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِيْنَ كُلَّمَا

ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

الْغٰفِلُوْنَ ۔

الٰہی! اپنی مخلوق میں اپنے افضل ترین بندے اور نبیوں کے برگزیدہ ترین نبی جن کی ذات مکمل اور جن کی رحمت کاملہ ہر وقت بٹتی ہے یعنی ہمارے آقا اور ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے آل اور اصحاب اور ان کے وارثوں اور گروہ سب پر درود وسلام بھیج جو اپنی وسعت میں زمین و آسمان کے برابر ہو، جب تک ذکر کرنے والے تیرا ذکر کریں اور جب تک غافل ان کے ذکر سے غفلت برتیں۔

(249) درود سکون قلب

یہ درود مسالک الحنفاء میں ہے اور اسے بڑی فضیلت والا درود کہا گیا ہے۔ اگر کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھنے پر مداومت رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قلب روشن رہے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کا قلب نیکی کی طرف راغب ہو برائی اور گناہوں سے چھٹکارا مل جائے تو وہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکتالیس اکتالیس مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا دل نیک اعمال کی طرف راغب ہو جائے گا۔

اگر کسی کو ایسا رنج پہنچا ہو کہ وہ اس قدر غمگین ہو گیا ہو کہ اس کا دل پرسکون نہ رہتا ہو غم کی شدت کے باعث بے چینی ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ تین دن تک بلا ناغہ روزانہ باوضو حالت میں کثرت سے اس درود پاک کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے غم کا بوجھ ہلکا ہو جائے گا اور اسے دلی سکون ملے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً طَيِّبَةً مُبَارَكَةً تُسَكِّنُ بِهَا قَلْبِىْ مِنْ طَلَبِ الرِّزْقِ وَخَوْفِ الْخَلْقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَارُوْحَ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ عَدَدَ مَا كَانَ وَعَدَدَ مَا يَكُوْنُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ عَدَدَ مَا يَكُوْنُ ۔

الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج ایسا درود جو پاک ہو برکت والا جس سے میرے دل کو سکون ہو۔ طلب رزق سے، مخلوق کے ڈر سے، اے دو جہان کے جسم کی روح، اللہ آپ پر درود بھیجے جو ہوا اور جو ہوگا اس کی تعداد کے برابر اور اے

دو جہان کی زندگی کی روشنی! آپ پر سلام ہو جو ہوا اور جو ہوگا اس کی تعداد کے برابر۔

(250) درود محمود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو صرف اس لئے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا لہٰذا تمہیں اچھی طرح درود پڑھنا چاہئے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ اس لئے مندرجہ ذیل درود پڑھنے کی ترغیب دی۔

یہ درود خیر و برکت کیلئے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر بار، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا اور جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ سات دن تک بعد نماز عشا اسے ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ تکلیف دور ہو جائے گی۔ کوئی ذہنی پریشانی ہو تو وہ فوراً ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر کسی کام کیلئے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ

الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ یَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین پر جو تیرے بندے رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں اور ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

(251) درود تجلیات

یہ درود محی الدین ابن عربی کا ہے اس کے فیوض و برکات حسب ذیل ہیں۔

جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے باطنی قوت سے نوازے۔ اس کے باطن کو روشن کردے تو وہ اس مقصد کیلئے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ کچھ عرصے کے بعد باطن روشن کردے گا۔

جو شخص یہ چاہے کہ اسے کسی علاقے میں حکمرانی مل جائے اور وہ صاحب اقتدار ہو جائے تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد اس درود کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس درود کو پڑھ کر پھر ۱۱۱ مرتبہ یَامَالِكَ الْمُلْكِ کا ورد کرے اور اس پڑھائی کو ۴۰ یوم تک جاری رکھے۔ روزانہ پڑھائی کے بعد اللہ کے حضور حصول مرتبہ کی دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمانے پر قادر ہے۔

لوگوں میں مقبول اور باعزت رہنا اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایات سے ہے۔ لہٰذا جس شخص کے دل میں اس بات کی خواہش ہو کہ مخلوق خدا اس کی طرف متوجہ ہو اور لوگوں میں ہر کوئی اس کی عزت کرے تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر بیٹھے اور باوضو حالت میں اس درود کا ۱۰۰ مرتبہ ورد کرے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اس وظیفے کو پڑھنے والا ہمیشہ لوگوں کی نظر میں محترم و مکرم رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَرْشِ اِسْتِوَاءِ تَجَلِّيَاتِكَ وَكُنْهِ هُوِيَّةِ

تَنَزُّلَاتِكَ النُّوْرِ الْاَزْهَرِ وَالسِّرِّ الْاَبْهَرِ

وَالْفَرْدِ الْجَامِعِ وَالْوِتْرِ الْوَاسِعِ صَلٰوةً اُشَاهِدُ بِهَا

عَجَائِبَ الْمَلَكُوْتِ وَاسْتَجْلِى بِهَا عَرَائِسِ

الْجَبَرُوْتِ وَاَسْتَمْطِرُ بِهَا غُيُوْثَ الرَّحْمُوْتِ

وَارْتَاضَنْ بِهَا عَنْ عَلَاقَةِ نَاسُوْتِ اَلْبَهْمُوْتِ

يَالَاهُوْتَ كُلِّ نَاسُوْتٍ يَآاَللّٰهُ ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیجئے جو تیرے تسلط تجلیات کے عرش اور تیرے نزول حقیقت کی اصل ہیں۔ چمکتا نور اور راز برتر ہیں۔ جو یکتائے جامع صفات اور یگانہ واسع ہیں۔ ایسا درود جس سے میں تمام کائنات کے عجائبات کا مشاہدہ کروں اور جس سے تیرے عظیم الشان حسین مناظر کا نظارہ کروں اور جس سے میں جلیل القدر رحمتوں کے مینہ سے سیرابی حاصل کروں اور جس کے ذریعہ میں اس دنیا کے شور وغل سے چھٹکارا حاصل کروں۔ اے ہر فرد بشر کے خدا! اے اللہ۔

(252) درود غنی

یہ درود شریف عارف باللہ سیّد ابن عطاء اللہ اسکندری کی کتاب مفتاح الفلاح و مصباح الارواح کے آخری ورق پر لکھا دیکھا ہے۔ یہ درود شریف ہر مقصد کیلئے ۱۰۰ سے ہزار بار تک پڑھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کیلئے ایک ہزار بار اگر توفیق ہو تو ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو کامل غنی کر دے گا اور تمام مخلوق اس سے محبت کرے گی۔ تکلیفیں اور بلائیں دور ہوں گی۔

نفس امارہ انسان کے گھر کا دشمن ہے۔ یہ انسان کو ہر وقت برائیوں میں ملوث کرنے کیلئے آمادہ کرتا رہتا ہے جس سے بہت سے لوگوں کی عادات میں برائی جنم لے لیتی ہے اور انہیں ایسی بری عادتوں کی لذت پڑ جاتی ہے کہ جنہیں چھوڑنا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ بری عادتوں کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کو بھول کر خواہشات کا پجاری ہو جاتا ہے اسے نہ صرف دنیا ہی میں ذلیل و رسوا ہونا پڑے گا بلکہ قیامت کے دن بھی وہ رسوا ہوگا۔ لہٰذا جو شخص نفس امارہ کے شر سے بچنا چاہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ دن تک اس درود کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نفس امارہ سے پیدا ہونے والی بری عادتیں ختم ہو جائیں گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
قَدْرَ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَغْنِنَا وَاُحْفَظْنَا وَوَفِّقْنَا لِمَا
تَرْضَاہُ وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْٓءَ وَارْضَ عَنِ الْحَسَنَیْنِ
رَیْحَانَتَیْ خَیْرِ الْاَنَامِ وَعَنْ سَائِرِ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
الْکِرَامِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ دَارَ السَّلَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

یَااللّٰہُ ۔

الٰہی! درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضور کی آل پر، لَآاِلٰـــہَ اِلَّااللّٰہُ کی مقدار، اور ہمیں غنی فرما دے اور ہماری حفاظت فرما اور ہمیں ان باتوں کی توفیق دے جو تجھے پسند ہیں۔ اور ہم سے برائی ہٹا دے اور حسنین سے راضی ہو جو خیر الانام کے پھول ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام آل واصحاب سے جو معزز ہیں اور ہم کو جنت میں داخل فرما جو محفوظ مقام ہے۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے اللہ۔

(253) درود حل المشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کیلئے بہت موثر ہے۔ اس لئے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی سخت مشکل میں گرفتار ہوگئے وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہوگیا۔ وہ بے حد پریشان ہوئے۔ رات کو جب آنکھ لگ گئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کردے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کردی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی ۲۰۰ مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قُلْ یٰٓاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ اور

دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سو جانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے رہئے ایک ہزار بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهُ الْعَظِيْمَ پڑھے۔ اس کے بعد دوزانو مودبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھ لے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں۔ ۱۰۰ بار ۲۰۰ بار ۳۰۰ بار غرضیکہ پڑھتا جائے۔ جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مودبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائے گی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قَدْضَاقَتْ حِيْلَتِىْ اَدْرِكْنِىْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ○

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور برکت بھیج یارسول اللہ میری سفارش کیجئے۔ میرا حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں۔

(254) درود باطن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُمی نبی تھے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا۔ اس لئے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ اُمی سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر اسرار ربی اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا

صاحب کشف ہوجاتا ہے۔ اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان سیف ہوجاتی ہے۔ اس کی ہر دعا بارگاہ ربّ العزت میں قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوکر اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اے اللہ اپنے اُمی نبی پر درود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی اے اللہ کے رسول آپ پر صلٰوۃ اور سلام۔

(255) درود ملک اللہ

اس درود میں بیان ہوا ہے کہ یاالٰہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلٰوۃ کثیر بھیج جو طیب بابرکت لاتعداد اور دائمی ہو اور اللہ تعالیٰ کے ملک کے ساتھ اسے دوام حاصل ہو جو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان الفاظ کے ذریعے سے درود پاک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے بے پناہ ثواب عطا فرمائے گا اور اس پر اپنی رحمت اور برکت کا دروازہ کھول دے گا۔ اس کا سینہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کیلئے کشادہ ہوجائے گا۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ اسے اپنے فضل و کرم سے نوازے گا۔ اس کی حاجات پوری فرمائے گا۔ دینی اور دنیوی معاملات میں اسے سربلندی حاصل ہوگی غرضیکہ یہ درود پاک حصول ثواب کثیر کیلئے انتہائی اکیسر ہے۔

اس کی یہ خصوصیت بھی ہے کہ اسے پڑھنے والے سے ہر شخص محبت کرنے لگتا

ہے کیونکہ اس اسم میں محبوب بنانے کے اثرات بہت زیادہ ہیں۔ اس لئے جو شخص مخلوق خدا کی نظر میں محبوب بننا چاہے اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جس شخص سے اس کا تعلق واسطہ ہوگا وہی اسے چاہنے لگے گا۔ اگر کوئی اس کا دشمن ہوگا تو وہ بھی گرویدہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبٰرَکًا فِیْہِ جَزِیْلًا جَمِیْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ○

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب پر رحمت اور بہت سلامتی نازل فرما جو پاکیزہ بابرکت بے شمار حسین اور دائمی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے ملک کی ہمیشگی کے ساتھ۔

(256) درود محمدی

یہ درود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے۔
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ احسان یہ ہے اگر کوئی نادانی میں بدکار گنہگار اور غافل ہو کر بھی زندگی گزارے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار امت کی مغفرت کیلئے دعا گو ہیں۔ لہٰذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی درود شریف پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کرے گا اور دس نوازشات دیں گے ساتھ ساتھ ہی اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے فوائد فضائل اور ثواب بے شمار ہیں۔ اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کیلئے یہ درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔

ان گوناں گوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہئے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھ لے تاکہ وہ ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے۔ جمعہ کی رات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔ اسے ۴۰ یوم میں سوالاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل واولاد پر جو ہیں بندے رسول نبی ان پڑھ اس مقدار میں کہ تعداد ہوا تنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

(257) درود سعادت

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سیّد احمد دھلان نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں ٦ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ

درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ط

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہے۔

حکایت

حضرت ابوالحسن بغدادی نے ابن حامد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کی وفات کے بعد عالم رؤیا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں جنتی ہو جاؤں۔

ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ ابوالحسن نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں ابن حامد نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کر۔ (القول البدیع)

(258) درود چشتیہ

یہ درود حُب رسول پیدا کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے اور جسے حُب رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا اور آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے۔ یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف کے معمول کے وظائف میں سے ہے۔ آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ O

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا اور راضی ہوا جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔

(259) درود حکم

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ یا اللہ تو اپنے نبی کی شان کے مطابق صلوٰۃ وسلام بھیج جس کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے۔ اس لئے جو شخص شریعت کے احکامات پر پابندی اختیار کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو سونے سے پہلے ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اسے احکامات شرعیہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما دے گا۔ اس طرح وہ اطاعت الٰہی اور اطاعت رسول کی راہ پر گامزن ہو جائے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے لوگوں میں معزز اور محترم جانا جائے اور جہاں بھی وہ جائے تو لوگ اس کی عزت اور احترام کریں تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اگر اللہ نے چاہا تو وہ چشم خلائق میں مقبول و منظور اور معزز ہو جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیْ عَلَیْہِ وَصَلِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور صلوٰۃ بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

(260) درود نجیب

یہ درود حضرت ابوالعباس احمد سجانی مغربی کا ہے اور اس کا نام انہوں نے درود رفع الاعمال لکھا ہے۔ اس درود کی فضیلت حسب ذیل ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی جائز مراد ہو تو اس کو چاہئے کہ اس عمل کو اس طرح پڑھے کہ نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیانی وقفے میں سورت فاتحہ کو ۴۱ مرتبہ پڑھے اور اس کے اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود پاک بھی پڑھے۔ اس پڑھائی کے دوران اپنے مقصد کے حصول کو سامنے رکھے اور جب سورت فاتحہ ایک بار مکمل پڑھے تو آخر میں تین مرتبہ آمین ضرور کہے۔ اس پڑھائی کو اپنی مراد پوری ہونے تک جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ مرادوں کو پورا کرنے والا ہے۔

جو شخص مرض نسیان کا شکار ہو جائے اور ذہن پر زور دینے سے بھی چیز یاد نہ آئے تو اس وجہ سے پریشانی لاحق ہو گی بلکہ اکثر اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ مرض نسیان والا وعدہ کر کے بھول جاتا ہے اور اس وجہ سے اسے شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے تو یادداشت کی تقویت کیلئے باوضو حالت میں اس درود کو ۴۰ یوم تک نماز مغرب کے بعد ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھا جائے اور آخری دن چینی یا شیشے کی پلیٹ پر زعفران سے اس درود کو لکھے اور عرق گلاب سے دھو کر پی لے اور اللہ تعالیٰ سے مرض نسیان سے نجات کی دعا کرے اللہ تعالیٰ یادداشت کو بہتر بنانے پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا يَنۢبَغِيْ لَنَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ ۔

الٰہی! ہمارے آقا و مولا محمد نبی پر درود و سلام بھیج تیری جتنی مخلوق نے حضور پر درود بھیجا اس کے برابر، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے ہمیں ان پر درود بھیجنا چاہئے اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی پر درود بھیج جیسا تو نے ہم کو حضور پر درود بھیجنے کا حکم دیا۔

(261) درود قبولیت دعا

یہ درود دلائل الخیرات سے ہے اس درود کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد پوری فرمائے تو وہ روز نماز فجر کے بعد ۴۱ مرتبہ یہ درود پاک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو تصور سے ۲۱ بار ہر روز نماز عشاء کے بعد خلوت میں بیٹھ کر پڑھے گا وہ خلقت کا محبوب ہوگا۔ لوگ اس سے محبت کریں گے اور دنیا میں اس کا کوئی دشمن نہیں ہوگا۔

اگر کوئی شخص دل کا کمزور ہو اور وہ معمولی سی معمولی بات پر بھی دہل جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر روز دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اس درود کو ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تقویت بخش دیتا ہے۔ یہ عمل تا حصول مقصد جاری رکھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى
عَلَيْهِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْۢبَغِىْٓ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ
○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى شَىْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ
عَلَيْهِ ○

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما ان لوگوں کی تعداد میں جو آپ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما آپ پر درود شریف نہ بھیجنے والوں کی تعداد میں۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جیسے کہ ان پر رحمتیں نازل کرنے کا حق ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرما جیسے کہ آپ کی شان کے لائق ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وسلم اوران کی آل پر رحمتیں نازل فرما یہاں تک کہ ان پر نازل کی جانے والی کوئی رحمت باقی نہ رہے۔

(262) درود امام طبرانی

اس درود کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ درود امام طبرانی کا ہے اور اس درود کے بارے میں روایت یہ ہے کہ ایک مرتبہ امام طبرانی کو خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نورانی شکل میں دیکھا جو حلیہ مبارک کی روایات کے مطابق ہے۔ امام طبرانی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام پیش کیا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چند کلمات القاء کئے ہیں جن کو میں پڑھتا ہوں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ وہ کون سے ہیں تو امام طبرانی نے مندرجہ ذیل درود والے کلمات پڑھ کر سنائے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرانے لگے یہاں تک کہ آپ کے سامنے کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے اور دانتوں کے درمیانی فاصلہ سے نور نکلتا ہوا نظر آیا۔

اس درود کا ورد استقامت ایمان کیلئے بڑا لاجواب ہے کیونکہ استقامت ایمان کی بدولت انسان برائیوں سے بچتا ہے۔ اس لئے جس شخص کا ایمان مستحکم ہوگا وہ دنیا اور آخرت میں فلاح پائے گا۔ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور موت کے بعد اس کی بخشش ہو جائے گی۔ لہٰذا ایمان کامل پر استقامت حاصل کرنے کیلئے اس کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے استقامت ایمان کی دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

جو شخص اس درود کو ہر نماز کے بعد ۱۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے زندگی کے ہر شعبے میں اس درود کی پڑھائی سے نیکی پر قائم رہنے کی توفیق ملے گی۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يَحْمَدْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
كَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ
يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۔

الٰہی! تیرے لئے اس مخلوق کے برابر حمد وثنا جس نے تیری حمد وثنا کی اور تیرے لئے حمد وثناء اس مخلوق کے برابر جس نے تیری حمد وثناء نہ کی اور تیرے لئے ایسی حمد وثناء جیسی تو چاہے، الٰہی! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس مخلوق کے برابر جس نے آپ پر درود بھیجا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اس مخلوق کے برابر جس نے آپ پر درود شریف نہیں بھیجا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا درود پسندیدہ بھیج۔

(263) درود خمسہ

باعزت زندگی بسر کرنے اور ہر قسم کے مصائب اور مشکلات سے امن و امان میں رہنے کیلئے درود خمسہ کا ورد سب سے اعلیٰ اور موثر ہے۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا ہر مہم میں یقیناً کامیابی کی دلیل ہے اور حاجات کے پورا ہونے کیلئے اس درود پاک کو ہر روز بعد نماز عشاء ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔ اس درود پاک کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھنا مرنے کے بعد قبر میں سوال جواب میں آسانی راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اس

دارفانی سے کوچ کر گیا۔ ایک صاحب کشف ولی اللہ نے ان سے دریافت کیا کہ خدا نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا تو اس نے جواب دیا کہ ہر جمعرات کو درود خمسہ پڑھا کرتا تھا اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ تحفۃ المقاصد میں ہے کہ یہ درود حضرت امام شافعی کے معمولات میں شامل تھا اور آپ اسے کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ۔

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی گئی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

(264) درود جزاک اللہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے گا تو ۷۰ فرشتے ہزار دن تک پڑھنے کیلئے ثواب لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی، ابونعیم حلیہ)

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو کثرت سے روزانہ پڑھے تو اس درود کی پڑھائی اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا اور یہی درود اس کے اعمال کی طہارت کا ذریعہ بنے گا۔ درود شریف پڑھنے کے باعث اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور درود شریف پڑھنے کے باعث احد پہاڑ جتنا ثواب اسے عطا کیا جائے گا اور اس میں کمی نہ ہوگی۔ اگر کوئی شخص یہ درود پاک چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یعنی ہر وقت پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے تمام امور کی کفایت کرے گا اور اس درود پاک کے باعث پڑھنے والے کو میدان حشر میں اللہ کی تائید اور خوشنودی حاصل ہوگی اور اس کے غضب سے امان ملے گی اور عرش کے سایہ تلے جگہ نصیب ہوگی غرضیکہ اس درود پاک کے فضائل بے پناہ ہیں لہٰذا اللہ تعالیٰ درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا دے جو آپ کی شان کے لائق ہو۔

(265) درود صبح و شام

امام سجاعی نے فرمایا کہ ہمارے شیخ ملوی قدس سرہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص صبح اور شام یہ درود شریف پڑھتا ہے تو اس کا ثواب ۷۰ فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈال دے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے اور پڑھنے والا اور اس کے والدین بخشے جائیں گے۔ حافظ سخاوی نے مجد الدین فیروز آبادی سے نقل کیا ہے

کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں افضل درود پڑھوں گا تو اسے چاہئے کہ وہ یہ درود شریف پڑھے۔ (افضل الصلوٰۃ)

اس کے علاوہ جو شخص نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ آخرت میں اسے جنت میں داخل فرمائے گا جو اس درود پاک پڑھنے کا اجر ہوگا۔ اگر کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو اسے سارا دن کوئی پریشانی لاحق نہ ہوگی اور وہ پرسکون رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ وَّالْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ۔

اے اللہ! اے محمد اور آل محمد کے ربّ محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور سیدنا محمد کو درجہ اور وسیلہ جنت میں عطا فرما اے اللہ، محمد اور آل محمد کے پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق ہو۔

(266) درود دیدار

یہ درود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کیلئے بہت موثر ہے کیونکہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے

خواب میں حضور سرور کائنات کی زیارت ہوگی۔ اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا حصول ہے۔ اور جس کے دل میں حضور کی محبت پیدا ہوجائے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر مہربان ہوجاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور اگر کوئی شخص تین سال تک اس درود پاک کی روزانہ ۱۰۰۴ مرتبہ دعوت پڑھے تو اسے مقام حضوری حاصل ہوجائے گا۔ مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ۷۰ فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ ۔

الٰہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

(267) درود ابدالآباد

حضرت امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے در و دیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اٹھیں گے۔ یوں ہی امت کی روحیں اپنی فطری

کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روح انور کے انوارات سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اور یہ استفادہ صرف درود پاک سے ہوتا ہے۔ اس لئے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کا ورد کرے کیونکہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے اور اسے روحانی، ابدلآباد زندگی حاصل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ عَدَدَ

خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

کَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَاذَکَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِیْمَا مَضٰی

وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاکِرُوْنَكَ بِهٖ فِیْمَا بَقِیَ فِیْ کُلِّ

سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّیَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ

السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِنَ

الْاَبَدِ اِلَی الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْیَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَکْثَرَ

مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ۝

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں ہیں تو نے آل ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی خوبیوں سراہا گیا بزرگ ہے بشمار اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے اور بے شمار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بے شمار ان کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ، ہر دن اور رات، ہر گھڑی میں سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے اور سانس لینے میں، آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداء زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اس کی ابتداء اور نہ ختم ہو اس کی انتہا۔

(268) درود سیّد المفلحین

امام شعرانی نے اس کے بارے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے گا اس کیلئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی اسی نسبت سے اسے درود شفاعت کہا جاتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص اس بات کی خواہش رکھتا ہو کہ آخرت میں اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہو تو اسے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد اس درود پاک کو ۷۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت میں پناہ ملے گی۔ غرضیکہ اس درود کو پڑھنے سے پڑھنے والا قیامت کے روز شفاعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص طور پر حقدار ہوگا۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھتے رہنے سے عزت اور شہرت میں بھی اضافہ ہوتا

ہے۔ اگر کسی کو سخت مزاج حاکم سے کوئی کام پڑ جائے تو اسے چاہئے کہ ملاقات کے دن اسی درود کو ملاقات کے وقت تک پڑھتا رہے۔ اس درود پاک کی بدولت اس کے مزاج میں نرمی پیدا ہو جائے گی اور وہ پڑھنے والے پر نرمی اور مہربانی کا اظہار کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْمَقَامَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ ۔

اے اللہ درود بھیج سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر ایسا درود جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور کو وسیلہ اور مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے وعدہ فرمایا۔

(269) درود کشادگی باطن

اس درود کا ورد کرنے والا باطنی طور پر بھی نیک اور روشن باطن والا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے باطنی اسرار سے بھی فیض یاب کر دیتا ہے۔

ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص زبان بند کر کے دل سے ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کو روزانہ پڑھے گا اس پر باطن کے حالات کھل جائیں گے مگر رزقِ حلال کھانا ضروری ہے۔ ایک اور قول کے مطابق ہر نماز کے بعد کثرت سے اس درود پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ باطنی آنکھیں منور فرما دیتا ہے اور اس کے دل میں بھی نورانیت پیدا فرما دیتا ہے۔

ہر مسلمان کیلئے یہ امر بڑا لازمی ہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی

رُوْحِہٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی مَوْقِفِہٖ فِی الْمَوَاقِفِ

وَعَلٰی مَشْھَدِہٖ فِی الْمَشَاھِدِ وَعَلٰی ذِکْرِہٖ اِذَا

ذُکِرَ صَلٰوۃً مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا ○ اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا

السَّلَامَ کَمَا ذُکِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَبَرَکَاتُہٗ ○

اے اللہ! جسموں میں آپ کے جسم پر رحمت نازل فرما، روحوں میں آپ کی روح پر، مقامات میں آپ کے مقام پر، حاضری کی جگہوں میں آپ کی حاضری کی جگہ پر اور آپ کے ذکر پر جب آپ کا ذکر کیا جائے، ہماری طرف سے ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ اے اللہ آپ کو ہمارا سلام پہنچا جیسے کہ سلام ذکر کیا گیا سلام ہو نبی مکرم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکتیں۔

(270) درود نبی الحرمین

یہ درود شریف سیّد عبداللہ بن اسعد یافعی ہے اور یہ درود بھی خیر و برکت کے اعتبار سے بڑا موثر اور مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا پروردگار ہے۔ ہر چیز اس کی تسبیح پڑھ رہی ہے اور اللہ ہی سب کا معبود بڑا ہے اور بہت بابرکت ہے۔ اللہ ہی ہماری کفایت کرتا ہے۔ اللہ ہی اصل کارساز ہے۔ اللہ ہی بدی سے بچنے کی توفیق دیتا ہے۔ اللہ ہی کی عطا کردہ طاقت سے ہم نیکی کرتے ہیں۔ اللہ ہی ہم پر رحمت کا نزول فرماتا ہے۔ اللہ ہی نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نبوت سے سرفراز فرمایا ہے اور اللہ ہی

اپنے نبی پر سب سے بہتر طریقے اور انداز سے درود بھیجنے والا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ ہی سے یہ التجا کرتا ہے کہ تو ہی اپنے محبوب پر شان شایان درود بھیجنے کی توفیق دے تو اور ہر آنے والے وقت میں ان کے درجات بلند فرماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے درود پڑھنے کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔ یہ درود پاک حصول ثواب اور حصول خیر و برکت کیلئے بہت عمدہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی کفایت کا ذریعہ بنا دے گا اور اس کی ضروریات کو پورا فرمائے گا غرضیکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہو جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب پر درود بھیجنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نفس انسان کا بہت بڑا دشمن ہے۔ یہ انسان کو یادالٰہی سے غافل کرتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں طمع اور لالچ پیدا کرتا ہے اور عبادتِ الٰہی سے توجہ ہٹا کر دنیا کی طرف رغبت پیدا کرتا ہے۔ غرضیکہ نفس انسان کو ہر طرح سے نیکی سے ہٹا کر برائی میں مبتلا کرنے کیلئے کوشاں رہتا ہے۔ اہل عمل کا کہنا ہے کہ نفس کو ہر طرح کی برائی سے پاکیزہ کر کے نیک کاموں کی طرف مائل کرنے کیلئے اس درود کا ورد بڑا اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص نفس کی اصلاح چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو عشاء کی نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ اس کے نفس کی اصلاح فرما دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا صَلَوَاتُ اللّٰهِ

وَسَلَامُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ وَبَرَكَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ

الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَكَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ

الْمُبَارَكَاتِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَاۤ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ

اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

وَعَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ وَّ زِنَةَ مَاخَلَقَ وَزِنَةَ مَاهُوَ خَالِقٌ

وَّمِلْءَ مَاخَلَقَ وَمِلْءَ مَاهُوَ خَالِقٌ وَّمِلْءَ سَمٰوَاتِهٖ

وَمِلْءَ اَرْضِهٖ وَاَمْثَالَ ذٰلِكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ

وَعَدَدَ خَلْقِهٖ ۔ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِهٖ

وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَبْلَغَ رِضَاهُ حَتّٰى يَرْضٰى وَاِذَا

رَضِيَ وَعَدَدَ مَاذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ فِيْمَا مَضٰى

وَعَدَدَ مَاهُمْ ذَاكِرُوْهُ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمْعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَنَفْسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ مِنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ اَبَدِ الدُّنْيَا وَاَبَدِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهُ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهُ ۔

بے شک اللہ اور اس کے تمام فرشتے اس غیب کی خبریں دینے والے (نبی پر) درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو، ان پر درود بھیجو اور خوب خوب سلام۔ اللہ کی رحمتیں، اس کا سلام اور ہدیئے اور برکتیں ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو نبی اُمی ہیں اور آپ کی آل و اصحاب پر، جفت و طاق کے عدد کے برابر، اور ہمارے مکمل بابرکت کلمات کے برابر، پاکی اللہ کو تمام تعریفیں اللہ کیلئے اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں خدائے بزرگ سے معافی مانگتا ہوں اور اللہ بہت بابرکت ہے۔ سب سے اچھا پیدا فرمانے والا، ہمیں اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز۔ بدی سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمیں کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کے کرم سے، جو بلند تر، برتر ہے۔ اللہ رحمت نازل فرمائے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سلسلہ نبوت کو ختم فرمانے والے ہیں اور آپ کی آل و اصحاب پر جو کچھ خدا نے پیدا کیا اس کی تعداد کے برابر، اور جو پیدا کرنے والا ہے اس کی تعداد کے برابر، جو پیدا کیا اس کے وزن کے برابر اور جو پیدا کرنے والا ہے اس کے وزن کے برابر جو پیدا کیا اس کے برابر اور جو پیدا فرمائے گا، اس کے برابر۔ اپنے آسمانوں اور زمین کے برابر، اس سب کے برابر، اس سب سے دوگنا چوگنا۔ اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنے عرش

کے وزن کے برابر، اپنی رحمت کی آخری حد کے برابر، اپنے کلمات کی سیاہی کے
برابر، اپنی رضا کی حد کے برابر یہاں تک کہ راضی ہو جائے اور جب راضی ہو اور
گزرے زمانے میں ذکر کرنے والوں کے ذکر کے برابر، اور آئندہ زمانے میں ذکر
کرنے والوں کے برابر، ہر سال، ہر مہینے، ہر ہفتے، رات، دن اور لمحہ بہ لمحہ سونگھنے اور
سانس لینے کے برابر۔ گھڑی، لحظہ اور آنکھ جھپکنے کے برابر، ابد سے ابد تک دنیا و
آخرت کے ابد تک اور اس سے اتنا زیادہ جس کی ابتداء و انتہاء کہیں ختم نہ ہو۔

(271) درود عزت دوام

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ مخلوق خدا اس کی طرف راغب رہے جہاں وہ جائے لوگ اس سے پیار و محبت سے پیش آئیں اور اس کا کہنا مانیں اور اس سے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں تو اسے چاہئے کہ باوضو حالت میں نماز فجر کے بعد خلوت میں بیٹھے اور اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے لوگ اس کے تابع ہو جائیں گے۔

برائی آخر برائی ہوتی ہے اور برے لوگوں میں بیٹھ کر انسان برا ہو جاتا ہے۔ اس کے ذہن پر برے اور گندے خیالات رہنے لگتے ہیں اس لئے برائیوں سے خود کو محفوظ رکھنے کیلئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درود پاک کو روزانہ بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے جس سے اس کے ذہن کے برے اور گندے خیالات دور ہوتے جائیں گے اور اس کی باطنی سوچوں میں پاکیزگی آجائے گی۔ اس کے قلب کی صفائی ہو جائے گی جس سے شیطانی وسوسے اسے تنگ نہ کریں گے اور اس کے بعد وہ ہمیشہ شر شیطان سے محفوظ رہے گا اور وہ راہ حق کا مسافر بن جائے گا۔

اگر کسی کو کسی آدمی نے بلاوجہ جھوٹے مقدمے میں پھنسا دیا ہو اور اس پر ایسے الزامات عائد کر دیئے ہوں کہ جن سے خلاصی نظر نہ آتی ہو اور وہ اپنے موقف میں سچا ہو مگر فریق ثانی اسے مقدمے میں نیچا دیکھنا چاہتا ہو تو ایسے حالات میں جھوٹے مقدمے سے خلاصی کیلئے اس درود کو سورج ڈھلنے کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اور جس روز

مقدمے کی پیشی ہو ملزم کا کوئی لواحق جو مقدمہ کی پیروی کر رہا ہو یا ملزم بذات خود اس درود کو جج کے سامنے پیش ہونے تک پڑھتا رہے اسی طرح مقدمہ کی ہر پیشی پر کرے اور اللہ تعالیٰ سے مقدمہ میں کامیابی کیلئے دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اَرْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تَقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِى النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ○

اے اللہ! بلند کردے آپ کے درجہ کو اور معزز کردے آپ کے مقام کو اور وزنی بنا دے ان کے میزان عمل کو اور روشن کردے آپ کی دلیل کو غالب کردے آپ کی ملت کو اور زیادہ کردے آپ کے ثواب کو اور روشن کردے آپ کے نور کو دوام بخش آپ کی عزت کو اور ملا دے آپ کے ساتھ آپ کی اولاد کو اور آپ کے اہل بیت کو جس سے ٹھنڈی ہو جائے حضور کی چشم پاک اور بلند کردے آپ کو نبیوں میں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں۔

(272) درود رفع مصیبت

یہ درود حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس درود پاک میں انہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انوار الٰہیہ کا سمندر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اسرار و رموز کے رازدان ہیں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو جو ہدایت دی وہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے ہی سے ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو ان کے ذریعے سے دنیا پر غالب کیا انہیں دنیا کا امام الانبیاء بنایا انہیں اپنی رحمت کے خزانے بخشے انہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو شریعت کا راستہ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے مشاہدات کی ان پر بارش کر دی غرضیکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ذی شان ہیں اور افضل ترین ہیں اس لئے جو شخص حسب ذیل کلمات کے ساتھ ان پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نوازشات سے مالا مال کر دے گا اور اسے اپنا قرب عطا فرمائے گا اور اسے دنیا اور آخرت میں اتنا عطا فرمائے گا کہ وہ اللہ سے راضی ہو جائے گا اور آخرت میں اس کی بخشش کر کے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ غرضیکہ اس درود شریف کو جو کثرت سے پڑھے گا اللہ اسے بے حد انعام واکرام سے نوازے گا۔

ہر انسان کی یہ سوچ ہوتی ہے کہ جو کام وہ کرنے لگا ہے وہ آسانی سے ہو جائے اور وہ ایسی صورتحال میں ممکن ہوتا ہے کہ جب اللہ کی مدد شامل حال ہو جائے اس لئے جو کام بھی ہم کریں یا اگر کبھی بے یارومددگار ہو جائیں تو اس صورت میں اس درود کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اللہ کی طرف سے مدد اور نصرت شامل حال ہو جائے گی اور جس کام کو کرنا چاہے گا آسانی سے ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ

وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ

وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِمُشَاهَدَتِکَ اُنْسَانِ عَیْنِ

الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ

خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِیَآئِکَ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا

عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا کُرْبَتِیْ صَلٰوةً تُرْضِیْکَ

وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ عَدَدَ مَآ

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاهُ کِتَابُکَ وَجَرٰی بِهٖ

قَلَمُکَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالْاَشْجَارِ

وَمَلٰٓئِکَةَ الْبِحَارِ وَجَمِیْعِ مَاخَلَقَ مَوْلٰنَا مِنْ اَوَّلِ

الزَّمَانِ اِلٰی اٰخِرِهٖ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَحْدَهٗ .

الٰہی! درود وسلام بھیج ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے انوار کا سمندر، تیرے رازوں کی کان، تیری حجت کی زبان، تیری مملکت کے دولہا، تیرے دربار کے امام اور تیرے ملک کی زینت ہیں، تیری رحمت کا خزانہ اور تیری شریعت کا راستہ ہیں، تیرے مشاہدے سے لذت حاصل کرنے والے ہیں، چشم وجودگی پتلی اور ہر موجود کا سبب ہیں، تیری مخلوق میں جتنے ذی شان ہیں ان میں افضل ترین ہیں اور تیرے نور ضیاء سے مقدم ہیں، ایسا درود وسلام جس سے میری گرہ کھل جائے اور میری مصیبت دور ہو جائے، ایسا درود جو تجھے بھی راضی کرے اور ان کو بھی اور جس کے صدقہ سے،

اے پروردگار عالم! تو ہم سے راضی ہوجائے، جو تیری معلومات کے برابر ہو اور جس کو تیرا نوشتہ شمار کرے اور جس پر تیرا قلم چلے اور بارش، پتھروں، درختوں اور بحری ملائکہ اور جو کچھ ہمارے مالک نے اول سے آخر تک پیدا فرمایا سب کی تعداد کے برابر اور سب تعریف خدائے یکتا کیلئے ہے۔

(273) درود جوہرۃ الکمال

یہ درود مشہور ولی سید ابوالعباس احمد سجانی مغربی کا ہے اور اس کا نام جوہرۃ الکمال ہے۔ جیسا کہ ان کے شاگرد علی بن حرازم کی کتاب جواہر المعانی میں لکھا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ درود شریف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیداری میں ان کو خود لکھوایا تھا اور یہ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے چند خواص بھی بیان فرمائے تھے۔ ان میں سے ایک یہ کہ جو آدمی ان کو ے یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھے اس کے پاس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور چاروں خلفاء راشدین کی روحیں حاضر ہوتی ہیں، جب تک پڑھتا ہے، ایک یہ کہ جو شخص لازمی طور پر ے مرتبہ سے زیادہ اس کو پڑھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے خصوصی محبت فرماتے ہیں اور جب تک ولی نہ بن جائے مرے گا نہیں اور شیخ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس نے اسے باوضو ہوکر سوتے وقت پاک بستر پر ے مرتبہ پڑھا اس کو نبی کریم کی زیارت ہوگی۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ بلاناغہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کی مشکلات دور ہوجائیں گی اور اللہ تعالیٰ اسے مصائب والآم سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔ اس درود کے پڑھنے سے قلبی سکون بھی حاصل ہوگا۔ اس درود پاک کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو اسے پڑھے گا اسے عبادت کی توفیق ملے گی اور اس پر حصول روحانیت کی راہیں کھل جائیں گی۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ خواب میں اپنے مرحوم والدین کی زیارت کرے تو

اسے چاہئے کہ سونے سے پہلے چار رکعت نماز نفل بہ نیت زیارت والدین پڑھے۔ اس کے بعد اس درود کی ۴۱ مرتبہ تلاوت کرے اور گیارہ روز تک اس عمل کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے خواب میں والدین کی زیارت کی التجا کرے۔ اللہ تعالیٰ پوری فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَيْنِ الرَّحْمَةِ الرَّبَّانِيَّةِ
وَالْيَاقُوْتَةِ الْمُتَحَقِّقَةِ الْحَائِطَةِ بِمَرْكَزِ الْفُهُوْمِ
وَالْمَعَانِىْ وَنُوْرِ الْاَكْوَانِ الْمُتَكَوِّنَةِ الْاٰدَمِيِّ
صَاحِبِ الْحَقِّ الرَّبَّانِىْ الْبَرْقِ الْاَسْطَعِ بِمُزْنِ
الْاَرْيَاحِ الْمَالِئَةِ لِكُلِّ مُتَعَرِّضٍ مِنَ الْبُحُوْرِ
وَالْاَوَانِىْ وَنُوْرِكَ اللَّامِعِ الَّذِىْ مَلَاْتَ بِهٖ كَوْنَكَ
الْحَائِطِ بِاَمْكِنَةِ الْمَكَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
عَيْنِ الْحَقِّ الَّتِىْ تَتَجَلّٰى مِنْهَا عُرُوْشُ الْحَقَائِقِ
عَيْنِ الْمَعَارِفِ الْاَقْدَمِ صِرَاطِكَ التَّامِ الْاَقْوَمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى طَلْعَةِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ
الْكَنْزِ الْاَعْظَمِ اِفَاضَتِكَ مِنْكَ اِلَيْكَ اِحَاطَةِ النُّوْرِ

اَلْمُطَلْسَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً

تُعَرِّفُنَا بِهَا اِيَّاهُ ۔

الٰہی! درود وسلام بھیج رحمت ربانی کے سرچشمہ پر اور اس یاقوت پر جو فہم و معانی کی مرکزی دیوار میں آویزاں ہے۔ اور حق ربانی کے سزاوار انسان کی کائنات کا نور ہے اور ان تیز ہواؤں کی چمکتی بجلی پر جو سمندروں کے پانیوں سے بھری ہوئی ہے اور اپنے اس چمکتے نور پر جس سے تو نے کائنات کا کونہ کونہ بھر رکھا ہے۔ الٰہی حق کے سرچشمہ پر درود وسلام بھیج، جس سے حقائق کے عرش چمک رہے ہیں۔ قدیمی معارف کا سرچشمہ۔ تیرا اکمل سیدھا راستہ۔ الٰہی اس پر درود وسلام بھیج جو حق کے ساتھ حق کی چمک ہے۔ بڑا خزانہ ہے تجھ سے تیری طرف فیض لینے کا بحر نور ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ ایسا درود بھیج جس سے ہمیں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت حاصل ہو اور آپ کی آل پر۔

(274) درود معطر

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے تمام دنیا کو رہنمائی حاصل ہوئی غرضیکہ تمام دنیا آپ کی خوشبو سے معطر ہو رہی ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو درود معطر کہا گیا ہے۔ اس درود کے فیوض یہ ہیں۔

مسلمانوں کیلئے خواب میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت انتہائی خوش بختی کی دلیل ہے۔ لہٰذا جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اسے خواب میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو جائے گی۔

عزت اور شہرت اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں میں سے ہے جسے اللہ پسند کرے اسے عزت اور لازوال شہرت سے نواز دے اس لئے اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی اس خصوصی نظر التفات کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ سورت فاتحہ کا ورد کرے اور اس کے بعد ۶۶ مرتبہ اس درود کو پڑھے اور پڑھائی کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یَارَفِیْعُ یَاعَظِیْمُ کا ورد کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے حصول عزت کی دعا کرے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

جب کوئی شخص راہ طریقت میں قدم رکھے تو اسے چاہئے کہ مرشد کے بتائے ہوئے وظائف کے ساتھ اس درود کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ منازل طریقت میں آسانی فرما دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قُرِنَتِ الْبَرَکَۃُ بِذَاتِہٖ وَمُحَیَّاہُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِیْبِ ذِکْرِہٖ وَرَیَّاہُ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمی ہیں اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جن کی ذات سے اور چہرہ انور سے برکت ملا دی گئی ہے اور معطر ہو گئے ہیں سارے جہان آپ کے ذکر کی مہک اور خوشبو سے۔

(275) درود خاتمہ بالخیر

یہ درود علامہ قسطلانی کی کتاب مسالک الحنفاء میں درج ہے۔ اس کے بارے میں بعض علماء نے فرمایا کہ یہ درود شریف آشوب چشم کیلئے بڑا مفید ہے اور نزع کی تکلیف اس سے آسان ہو جاتی ہے اور اسی بنا پر بعض نیک لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے جیسا کہ بعض بزرگوں کے قول سے معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہے کہ

مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو اور اس کا خاتمہ بالخیر ہو اور یوم آخرت میں اسے جنت ملے تو اسے چاہئے ہر نماز کے بعد اس درود کو ۳۳ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے خاتمہ بالخیر کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ موت کے وقت اس کے حال پر رحم فرمائے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔ ایسے ہی اگر کوئی مسلمان نزع کی حالت میں مبتلا ہو تو اس وقت اس کے گھر والے اس درود کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بڑی آسانی سے مرنے والے کی جان نکل جائے گی اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے گا قیامت کے روز اس کا چہرہ نورانی ہوگا اور وہ جنت کا حقدار ہوگا اور جو کوئی ہر نماز جمعہ کے بعد اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں منور فرما دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً لَاحِقَۃً بِنُوْرِہٖ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مَقْرُوْنَۃً
بِذِکْرِہٖ وَمَذْکُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مُنَوِّرَۃً لِقَبْرِہٖ بِاَکْمَلِ تَنْوِیْرِ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً شَارِحَۃً لِصَدْرِہٖ
مُوْجِبَۃً لِسُرُوْرِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ
الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَوْلِیَآءِ صَلٰوۃً بِعَدَدِ النُّوْرِ وَظُھُوْرِہٖ ۔

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج جو آپ کے نور سے ملا ہوا ہو۔ اے اللہ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج جو حضور کے ذکر و مذکور سے ملا ہوا ہو۔ اے اللہ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو دوسروں کو کامل تر نور سے منور کر دے۔ الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود بھیج جو آپ کا سینہ کھول دے آپ کی خوشی کا سبب ہو اور درود بھیج حضور کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء، اولیاء پر، ایسا درود جو حضور کے نور اور اس کے ظہور کے برابر ہو۔

(276) درود شکر

سید مرتضیٰ نے شرح الاحیاء میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف ماہِ رجب کی ایک رات ۱۱۷۸ء کو مجھے اس وقت الہام کیا گیا جب میں مصر کے مقام حاوۃ الداودیہ میں تھا اور مجھے یہ بشارت دی گئی کہ اس کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے وہ ملک محفوظ ہو جاتا ہے۔ یہ سب درود شریف کی برکت ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اس کا شکر گزار بندہ بن جائے اور اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جائیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ملنے پر عملی طور پر اس کا شکر کرے تو اسے چاہیے کہ اس درود شریف کو صبح اور شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے لگے تو اس میں شکر گزاری کا وصف پیدا ہو جائے گا۔

اس درود پاک کا بحالی امن کیلئے پڑھنا بہت موثر ہے لہٰذا اگر کسی علاقے یا شہر میں لوگ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہوں تو وہاں امن و عافیت کیلئے اس درود پاک کو جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ چند بندے مل کر ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عافیت کی دعا کریں۔ اللہ کی مہربانی سے اس علاقے میں امن قائم ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِكُلِّ صَلٰوةٍ تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى بِهَا عَلَيْهِ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ يُحِبُّ

اَنْ يُصَلِّيَ بِهٖ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بِكُلِّ سَلَامٍ تُحِبُّ اَنْ يُسَلَّمَ بِهٖ عَلَيْهِ فِيْ كُلِّ

وَقْتٍ يُحِبُّ اَنْ يُسَلَّمَ بِهٖ عَلَيْهِ صَلٰوةً وَّسَلَامًا

دَائِمَيْنِ بِدَوَامِكَ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ

وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَضْعَافَ

اَضْعَافِ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

كَذٰلِكَ عَلٰى ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ ذَالِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَاِخْوَانِهٖ ۔

الٰہی ہمارے آقا محمد پر ہر ایسا درود بھیج جو ان پر تو بھیجنا چاہتا ہے ہر ایسے وقت جو تو ان پر بھیجنا چاہے۔ الٰہی! ہمارے آقا محمد پر ہر ایسا سلام بھیج جو تو ان پر بھیجنا چاہتا ہے۔ ہر ایسے وقت جب تو ان پر سلام بھیجنا چاہئے۔ ایسے درود و سلام جو تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ ہوں۔ تیرے علم کے برابر اور میرے علم بھر اور تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر اور اس سے دونا دوں۔ الٰہی تیری ہی تعریف اور تیرا ہی شکر یونہی، اسی پر اس سب میں اور حضور کی آل اور صحابہ اور بھائیوں نبیوں پر۔

(277) درود رضائے الٰہی

اللہ تعالیٰ کی ہر بات پر راضی رہنا رضائے الٰہی کہلاتا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کے ہر کام پر راضی رہنا اور اسے دل سے تسلیم کرنا راہ سلوک میں انتہائی ضروری ہے۔ ولایت کی منزلوں میں بڑی اہم منزل حصول رضا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر ذرّہ بھر اعتراض نہ کیا جائے اور نہ ہی دل میں کوئی شک وشبہ پیدا کیا جائے اور نہ ہی زبان پر کوئی شکوے والی بات لائی جائے۔ مصائب اور تکالیف کو ممکن حد تک برداشت کیا جائے بلکہ اللہ کی محبت میں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا اتنا مطیع اور فرمانبردار بندہ بنا لیا جائے کہ مصائب کا احساس تک نہ رہے اور اللہ تعالیٰ سے بہتر گمان وابستہ رکھے اور یہ سوچے کہ جو کچھ ہو رہا ہے اس میں انسان کیلئے کچھ نہ کچھ بہتری ضرور ہوگی۔ اس لئے رضائے الٰہی کو حاصل کرنے اور اس پر قائم رہنے کیلئے اس درود پاک کی پڑھائی کو اختیار کیا جائے جو شخص اس درود پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اس سے راضی ہوگا اور اس کے دل میں اطمینان قلبی پیدا ہو جائے گا۔ حصول رضا سے اللہ تعالیٰ کامیابیوں کا دروازہ کھول دے گا۔ اس لئے ہر بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے کوشاں رہنا چاہئے۔ درود پاک یہ ہے۔ یہ درود پاک علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی کا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَزَوْجَةِ مُنْتَھٰی مَرْضَاةِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَرْضَاتِہٖ ۔

اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل واصحاب پر اور بیویوں پر جتنی اللہ تعالیٰ اور اس کی رضا ہے۔

(278) درود العاشقین

کل انبیاء مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلقت میں سب سے اول اور کائنات کی اصل ہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء کے سردار بن کر نماز پڑھائی۔ سب کے سب انبیاء آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔ خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا۔

گو تھے اویسؓ دور مگر ہوگئے قریب
بوجہل تھا قریب مگر دور ہوگیا!

عاشق رسول ان شاء اللہ تعالیٰ بغیر حساب وکتاب کے سب سے اول جنت میں جا پہنچے گا۔

درود العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے۔ اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبَ الْهَاشِمِيِّ

الْقُرْشِيِّ الزَّكِيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى اٰلِ

سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُاللّٰهِ بْنِ

عَبْدُالْمُطَّلِبْ اَلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ الْحَرَمِيِّ

بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ ط

اے اللہ درود اور اسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب اور ہمارے والی محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب اُمی نبی حجازی حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق۔

(279) درود نور الانوار

حضرت سیّد احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ بہت معروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سیّد احمد بدوی کا یہ درود انوار الٰہی کے حصول کا سبب ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ درود بیداری اور خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے رابطے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے اسے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہونے کے بعد حضوری کا مقام حاصل ہوتا ہے۔ اس کے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہوجاتا ہے۔ اس لئے اسے درود قطب کہا جاتا ہے۔
اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل

الخیرات کی قرأت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قرأت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمٰی ہیں۔ ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ لہٰذا جو شخص ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوارات الٰہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہئے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اسے حسب منشاء توفیق الٰہی مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہئے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے ۴۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بیش بہا رزق ملے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہٖ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہٖ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ط

یاالٰہی! نورالانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار کے تریاق سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اطہار اور ان کے اچھے صحابہ رضی اللہ عنہ پر رحمت نازل فرما۔ اللہ کی بے پناہ نعمت اور فضل عطا ہو۔

حکایت: ایک نیک صالح آدمی نے خواب میں ایک مہیب (ڈراؤنی) اور قبیح صورت دیکھی اور گھبرا کر پوچھا "تو کون ہے؟" اس نے جواب دیا میں تیرا عمل ہوں۔ پھر اس

سے پوچھا تجھ سے نجات کی کیا صورت ہوسکتی ہے؟'' اس نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ کے حبیب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کرنے سے نجات ہوسکتی ہے۔ (سعادۃ الدین ص ۱۲۰)

(280) درود انعام

درود انعام کے پڑھنے سے دین و دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں لہذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز رہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔

اگر کسی کے گھر اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ ہر جمعہ کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ درود شریف مسجد میں بیٹھ کر پڑھے اور مقررہ تعداد مکمل ہونے پر سر سجدے میں رکھ کر اللہ کے حضور اولاد کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی اور اولاد سے نوازا جائے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے کسی فوت شدہ آدمی کو قبر میں راحت رہے تو اسے چاہئے کہ ۴۰ یوم تک اس درود کو روزانہ ۵۰۰ بار پڑھ کر اسے ایصال ثواب کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو مثل جنت بنا دیا جائے گا اور عذاب قبر سے بالکل محفوظ ہو جائے گا درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ ۔

اے اللہ! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

(281) درود صاحب کمالات

اس درود کے بارے میں علامہ یوسف بن اسماعیل نبھانی نے بیان کیا ہے کہ سیدی علی سموکی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس نے یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھا اسے پانچ لاکھ کے برابر ثواب ملے گا اور یہ اس کیلئے جہنم کے بچاؤ کا فدیہ ہوگا اور اللہ کا فضل وسیع ہے اور جو بات مشہور ہے اور پھیلی ہوئی ہے۔ شیخ شریف حسن ابوعبداللہ محمد بن علی المعروف بہ ابن بسون رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق وہ یہ ہے کہ انہوں نے خواب میں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور حضور نے ان کو یہ مذکورہ درود شریف بتایا اور یہ بات بھی صحیح ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ درود شریف دس ہزار کے برابر ہے۔ شیخ عارف مولانا عبداللہ بن علی طاہر حسنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے اس سلسلہ میں کچھ شک گزرا، پھر میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو میں نے حضور سے مذکورہ تعداد کے متعلق سوال کیا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا ہی ہے۔ ہمارے شیخ عیاشی نے فرمایا میں نے اس مذکورہ درود شریف کے تحت خوش خط لکھی ہوئی یہ عبارت دیکھی ہے۔ میں نے سیّدنا شیخ الاسلام، خاتمۃ الاعلام مولانا محمد ابی بکر دلائی کو کہتے سنا ہے کہ یہ ایک درود شریف دس ہزار کے برابر ہے۔ یہ بات انہوں نے بالمشافہ فرمائی اور ہمارے شیخ استاد میرے آقا محمد ابوعنائی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ یہ ایک درود شریف ٦ ہزار کے برابر ہے پھر جب (استاد ابوعنائی) نے مولانا محمد ابوبکر دلائی سے اس سلسلہ میں بات کی تو انہوں نے مجھ سے فرمایا نہیں میں نے کہا تھا ایک درود شریف دس ہزار کے برابر ہے اور یہ بھی فرمایا کہ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود ۷۰۰ مرتبہ بھیجا تو وہ اس کا فدیہ ہو جائے گا۔ پس اللہ کے اس فضل پر میرا تعجب اور بڑھ گیا اور یہ بھی فرمایا کہ اس کا فائدہ عام ہے اور یہ بھی کہ ایک ہزار اکتالیس کے برابر۔ آپ نے مجھے یہ بھی بتایا اللہ اس سے فائدہ دے کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک ہزار بار پڑھنا فدیہ

ہے۔ میں نے ایسا ہی امام سیدی عبدالرحمٰن ثعالبی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر میں لکھا دیا ہے۔ یہ کہا اور اپنے ہاتھ سے لکھا اللہ کے بندہ ناچیز محمد بن عبداللہ البکری نے ابتداء ماہ صفر سن فلاں اور فقیہ حافظ ابو عبداللہ سیدی محمد بن احمد القسطنطینی الحسنی سے پوچھا گیا کہ درود مذکور کا جو ثواب سیدی محمد بن علی بن زیسون اور سیدی محمد بن ابوبکر دلائی نے بیان فرمایا ہے۔ اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ تو انہوں نے جواب میں فرمایا کہ یہ درود شریف ۷۰ ہزار کے برابر ہے۔ ذکر کیا گیا ہے کہ یہ حدیث شیخ مقری نے ہی ذکر کی ہے، کسی اور نے اسے ذکر نہیں کیا۔ اس سلسلہ میں مصر کے بعض علماء نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس روایت کے بارے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا مقری نے سچ کہا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ .

اے اللہ! درود وسلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اپنے کمالات کے برابر اور ایسا درود جو ان کے کمال کے لائق ہے۔

(282) درود کمالیہ

درود کمالیہ پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے اسے درود کمالیہ کہا جاتا ہے۔ بہت سے صوفیا نے اس درود کو بہت پسند کیا ہے اور یہ ان کے وظائف میں معمول رہا ہے۔

شیخ سیدی احمد الاوی المالکی المصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ یہ الفاظ درود شریف اہل طریق کے ہیں جو صلاۃ کمالیہ کے نام سے مشہور ہے اور یہ ان کے اہم وظائف میں سے ہے جسے ہر نماز کے بعد دس بار پڑھا جاتا ہے اور ایک دوسری جگہ ۱۰۰ بار یا اس سے زیادہ پڑھنے کے بارے میں بھی آیا ہے۔ اس کے ثواب کی کوئی

انتہا نہیں۔ اسی لئے صوفیاء کرام نے اسے اختیار کیا ہے۔

اگر اسے کثرت سے پڑھا جائے تو تمام روحانی اسرار کھل جائیں گے اور بے پناہ ثواب ہوگا۔

اگر کوئی مرض نسیان میں مبتلا ہو یادداشت بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہو، کوئی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو ہر نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کو پڑھا جائے تو اس درود پاک کی بدولت یہ بیماری ختم ہو جائے گی اور قوت حافظہ درست ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْكَامِلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَالَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ○

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی کامل پر اور آپ کی آل پر درود سلام اور برکتیں بھیج۔ ایسی جیسی کہ تیرے کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں۔

اس درود کے کلمات اس طرح بھی بیان ہوتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَالَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ۔

(283) درود کمال

اس درود کے بارے میں حضرت علی شیراملسی نے کہا ہے کہ میں نابینا تھا اور میں نماز جمعہ سے پہلے شہاب الدین خفاجی مصنف نسیم الریاض شرح شفا للقاضی العیاض کے پاس حاضر ہوتا تھا۔ میرے لئے ایک کرسی لائی جاتی تھی جس پر میں بیٹھا کرتا تھا اور علامہ شہاب الدین خفاجی میرے سامنے بیٹھتے اور اپنے اشکالات پوچھتے۔ میں ان کے جوابات دیتا اور جن کتابوں میں جوابات ہوتے ان کا ذکر بھی سند کے ساتھ کر دیتا۔ پھر اسی طرح آئندہ جمعہ کے دن بھی (علامہ خفاجی) کے گھر حاضر ہوتے۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ حضرت آپ نابینا ہیں اور خفاجی کی آنکھیں صحیح سالم ہیں (پھر وہ آپ سے استفادہ کرتے ہیں) فرمایا ہاں خفاجی بھول جاتے ہیں اور میں بھولتا نہیں۔ عرض کیا گیا اس کا سبب؟ فرمایا میرا ایک شریک (ساتھی) میں اس کے ہمراہ برابر برابر ہر علم حاصل کرتا تھا۔ اس اثنا میں اس نے مجھے بتائے بغیر علم رمل حاصلکر لیا۔ مجھے پتہ چلا تو میں بہت پریشان ہوا میں اپنے مرشد کے پاس حاضر ہوا اور انہیں تمام بات بتا دی اور مطالبہ کیا کہ مجھے بھی یہ علم پڑھائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم اسے مکمل طور پر حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ اس کا نتیجہ دیکھ کر ہی حاصل ہوتا ہے اور تیری نظر نہیں۔ اس سے میرا دل ٹوٹ گیا اور میں حیران و پریشان رہ گیا اور اس پریشانی کی وجہ سے میں نے دو دن تک نہ کچھ کھایا نہ پیا۔ ایک آدمی میرے پاس آ کر بیٹھا اور کہنے لگا علی! کوئی بات نہیں۔ میں نے اسے تمام بات بتا دی۔ اس نے کہا یہ علم نہ دنیا کے لحاظ سے قابل تعریف ہے نہ دین کے لحاظ سے، لہٰذا اس سے اپنی امیدیں وابستہ مت کرو۔ میں تجھے اس شرط کے ساتھ ایک فائدہ پہنچانا چاہتا ہوں کہ اس سے لاتعلق ہو جاؤ اور وعدہ کرو کہ اس کا ارادہ دل سے نکال دو گے۔ میں نے کہا مجھے اس فائدے کا نتیجہ بتاؤ تا کہ تم سے معاہدہ کروں تو اس نے مجھے نسیان (بھول) کے خاتمہ کیلئے یہ درود شریف سنایا تو اسے مغرب و عشاء کے درمیان پڑھو، کوئی تعداد

مقرر نہیں۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَانِھَایَۃَ لِکَمَالِكَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ

الٰہی! درود وسلام و برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے تیرے کمال کی حد نہیں اور ان کے کمال کے برابر۔

(284) درود بصارت

اس درود شریف میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر کی تعریف کی گئی اور اس درود کے فوائد یہ ہیں۔

اگر کسی کو یہ خطرہ لاحق ہو جائے کہ اس کی نظر دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے جس سے اس کی بینائی میں کمی واقعہ ہو جائے گی تو اس بصارت کو آخری دم تک قائم رکھنے کیلئے اس درود پاک کی پڑھائی بڑی مجرب ہے۔ صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اس درود پاک کو ٦٦ مرتبہ پڑھیں اور تھوڑے سے پانی پر دم کر کے اس پانی کو اپنی آنکھوں پر ملیں اور اسی طرح سونے سے قبل بھی ٦٦ مرتبہ اس درود کی پڑھائی کر کے پانی پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں اور ۴۰ یوم تک اس عمل کو بلا ناغہ جاری رکھیں اس کی نظر کمزور ہونا ختم ہو جائے گی اور اس کی بینائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدت تک قائم رہے گی۔ اور اس عمل کو سال بھر میں ایک یا دو مرتبہ کر لینا انتہائی مفید ہوگا۔

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ خواب میں اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات نظر آئیں تو اسے چاہیے کہ اس درود کو روزانہ نماز تہجد کے وقت ۳۰۰ مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک اسی کی پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے خواب میں اسے روحانی تجلیات کا مشاہدہ ہوگا اور اس مشاہدے کا ذکر کسی سے نہ کرے اگر کرنا ہی ہے

تو اپنے مرشد سے کرے۔ اس کے علاوہ اس پڑھائی کا اسے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس کے روحانی علم میں اضافہ ہوجائے گا اور اس کا سینہ علوم معرفت حاصل کرنے کیلئے کشادہ ہوجائے گا۔ اگر وہ شخص تخلیق کائنات کے بارے میں فکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تخلیق کائنات کے متعلق اس کے دل میں اسرار و رموز ڈال دیئے جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

مَا زَاغَ بَصَرُہٗ وَمَا طَغٰی وَاٰلِہٖ ۔

اے اللہ درود و سلام ہو ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی نگاہ مبارک دیدار الٰہی کے وقت نہ تو ہٹی اور نہ بڑھی اور آپ کی آل پر۔

(285) درود راکب

اس درود میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کی تعریف کی گئی ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اسے سفر میں سواری کی سہولت میسر رہے گی اور خیریت سے سفر پر جائے گا اور واپس بھی آئے گا۔ اس درود کے وظائف یہ ہیں۔

یہ درود سفر میں حفاظت کیلئے بڑا موثر ہے۔ اس لئے جب کوئی شخص سفر پر جائے اور اس کی خواہش ہو کہ سفر میں اسے کسی قسم کی مصیبت یا پریشانی نہ آئے اور وہ باحفاظت اپنا کام کر کے واپس اپنے اہل خانہ میں آجائے۔ اسے چاہیئے کہ اس درود کو سفر پر روانہ ہونے سے پہلے ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد دوران سفر بھی اسے کثرت سے پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا سفر بالکل خیریت سے طے ہوگا اور وہ اپنے گھر میں خیریت کے ساتھ واپس لوٹے گا۔

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ جس سواری پر وہ سفر کرنے لگا ہے وہ ہر طرح کی

تکنیکی خرابی بحفاظت رہے اس کیلئے مندرہ ذیل درود کا پڑھنا سواری کے درست رہنے کا ذریعہ بنے گا۔ لہٰذا سفر میں اس درود کو ۱۴۱ مرتبہ پڑھ لیں اور اس کے بعد اللہ کے حضور سفر میں سواری چالو حالات میں رہنے کی التجا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے سواری کو صحیح وسلامت اور درست رکھنے پر قادر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
رَاكِبِ الْبُرَاقِ وَرَاكِبِ الْبَعِیْرِ وَرَاكِبِ الْجَمَلِ
وَرَاكِبِ النَّاقَةِ وَرَاكِبِ النَّجِیْبِ وَاٰلِهٖ ۔

اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو براق سوار اونٹنی سوار اونٹ سوار (غرض) عمدہ عمدہ سواریوں پر سوار ہونے والے ہیں اور آپ کی آل پر بھی۔

(286) درود رفیع درجات

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بلند درجات عطا فرمائے اور جنت میں مقام وسیلہ سے نوازے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرمائے گا۔ اسے اس درود پاک کے صدقے نار جہنم سے خلاصی ملے گی۔ پل صراط سے وہ بجلی کی طرح تیزی سے گزر جائے گا اور موت سے قبل وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا اور جنت میں اسے ہر طرح کی نعمتیں حاصل ہوں گی۔

اگر کوئی شخص ملازمت کرتا ہو اور اس کی خواہش ہو کہ اس کے عہدہ کی ترقی ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو ۴۰ یوم تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اور چالیسویں روز اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو کر اپنی ترقی کیلئے دعا

کرے۔ اگر اللہ نے چاہا تو اس کی ترقی کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

جو شخص چشم خلائق میں مقبول ہونا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور اس کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس درود پاک کا ورد کرے۔ اس کے بعد پھر ۳۱۳ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں مقبول کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ ، اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدَا نِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِى الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ .

الٰہی درود بھیج محمد اور آل محمد پر جیسے تو ان کیلئے چاہے اور پسند کرے، الٰہی! اے محمد و آل محمد کے پروردگار محمد و آل محمد پر درود بھیج اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بلند درجہ اور جنت میں مقام وسیلہ عطا فرما۔ الٰہی! اے محمد و آل محمد کے پروردگار محمد و آلِ محمد پر درود بھیج اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا کچھ عطا فرما جس کے وہ مستحق ہیں۔ الٰہی! درود بھیج

محمد و آل محمد اور ان کے اہل بیت پر۔

(287) درود رفع حاجات

یہ درود پاک حضرت شیخ احمد بن موسیٰ نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز ایک سو مرتبہ حسب ذیل درود پاک کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا جس میں سے تیس حاجتیں دنیا کے متعلق ہوں گی ایک اور روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اہل بیت پر ایک سو بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا جن میں سے ستر حاجات آخرت کے متعلق ہوں گی۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ ۔

اے اللہ درود بھیج سیدنا محمد اور آل محمد پر اور آپ کی اہل بیت پر۔

اگر کسی کی کوئی حاجت ہو جو کسی طرح کوشش کرنے کے باوجود پوری ہوتی نظر نہ آئے تو اسے چاہیے کہ مندرجہ ذیل الفاظ میں ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب پر درود پڑھنے کے باعث جو بھی حاجت ہوگی وہ پوری فرما دے گا۔ اس طرح پریشانی اور مشکل سے نجات ملے گی۔ درود پاک یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ ۔

اے اللہ سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور سردار محمد کی آل پر بھی درود بھیج اور ان کے اہل بیت پر بھی درود بھیج۔

(288) درود اوصاف نبوی

اس درود پاک میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اوصاف بیان ہوئے ہیں کہ آپ نبی مصطفیٰ، رسول مرتضیٰ اور ولی مجتبیٰ اور آسمانی وحی کے امین ہیں۔ اس کے فیوض و برکات حسب ذیل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خوشنودی حاصل کرنے کیلئے بعد نماز عشاء سونے سے پہلے اس درود پاک کا توجہ کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ ورد کریں۔ اس سے اللہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق وشوق پیدا فرما دے گا اور بندے کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف مبذول ہوجائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ شیطانی تصورات سے بچا رہے اور گندے خیالات اس کے دل پر قبضہ نہ کرنے پائیں تو وہ ہر روز باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا نفس قابو میں رہے گا اور دل سے برے خیالات دور ہوجائیں گے۔ اللہ تعالیٰ دل کو پاکیزہ خیالات سے منور فرما دے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ کسی غیر مسلم کو راہ راست پر لائے یا کسی برے آدمی کی اصلاح کرنا چاہے تاکہ اس سے برائیاں ختم ہوجائیں تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو گیارہ روز تک ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے جس کے بارے میں چاہے گا وہ راہ راست پر آجائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى

وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ○

اے اللہ! اپنے نبی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پسندیدہ رسول، برگزیدہ دوست اور آسمانی وحی کے اپنے امین پر رحمت نازل فرما۔

(289) درود ختم نبوت

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں یعنی آپ آخری نبی ہیں غرضیکہ تمام انبیاء کی نبوت کا سلسلہ آپ پر منتہیٰ ہوا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میرے اور مجھ سے پہلے گزرے۔ انبیاء کی مثال اس شخص کی جس نے ایک گھر بنایا جو بہت خوبصورت بنا لیکن اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی تو لوگ اس کے اردگرد پھرتے تھے اور حیرت کا اظہار کرتے تھے کہ یہ ایک اینٹ کی جگہ خالی کیوں ہے تو میں اس آخری اینٹ کی طرح ہوں اور میں انبیاء کا خاتم ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ ختم نبوت پر یقین رکھنا ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے۔

اگر کسی شخص کا ختم نبوت کے متعلق عقیدہ متزلزل ہونے لگے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو سونے سے پہلے ۱۴۱ مرتبہ پڑھے تو اللہ اس کے عقیدہ ختم نبوت میں پختگی پیدا کردے گا۔ شیطانی وسوسے دور ہوجائیں گے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو پڑھنے سے عزت حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص کی معاشرے میں کسی وجہ سے عزت ختم ہوگئی ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ صبح کی نماز کے بعد کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عزت بحال فرمادے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ ۔

حمد اللہ تعالیٰ کیلئے ہے جو عزت اور کبریائی والا ہے اور اللہ حضرت **محمد** خاتم الانبیاء پر درود بھیجے۔

(290) درود جزائے خیر

جو کوئی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ پابند صلوٰۃ ہو جائے گا۔ اسے رزق حلال کمانے کی توفیق ملے گی اس میں صبر شکر توکل اور دیگر اخلاق حسنہ کی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اس کی عادات میں صالح اعمال آ جائیں گے اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جائے گا۔ غرضیکہ اسے ہدایت والی راہ مل جائے گی اور آخرت میں اسے نیک اعمال کی جزا جنت کی صورت میں عطا کر دی جائے گی۔

جو شخص یہ چاہے کہ کسی کام کیلئے اس کی دعا فوراً قبول ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر سورت فاتحہ کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر جس قدر ہو سکے اس درود پاک کو سو، سو مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو ۴۰ یوم تک بلاناغہ کرے۔ اس کے بعد اللہ کے حضور اپنے کام کیلئے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے اس کی دعا کو قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ الْجَزَآءِ ۔

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر درود اور سلام بھیج اور ہماری طرف سے ان کو وہ جزا دے جو بہتر جزا ہو۔

(291) درود ادائے حق

یہ درود رضائے الٰہی حاصل کرنے کیلئے بڑا مفید ہے تو لہٰذا جو شخص یہ چاہے اس سے ایسے کام سرزد ہوں جن سے اللہ راضی ہو جائے اور اللہ کی خوشنودی حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو شام کی نماز کے بعد گھر میں بیٹھ کر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور اسے ایسے کام کرنے کی توفیق ملے

گی جن میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی مضمر ہوگی۔

جو کوئی روزانہ باوضو حالت میں ۳۴ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے اور اس کی نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اسے حاصل ہو جائے اس کے دل میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع روشن ہو جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔

جو کوئی ہر روز اس درود پاک کو بکثرت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس اسم پاک کی برکت کے طفیل ابدی بشارت سے نوازا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً ۔

الٰہی ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا اور ان کے ادائے حق کا ذریعہ ہو۔

(292) درود نجات وباء

درود نجات وباء پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وباء پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے وباء سے نجات ملے گی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں ایک وباء پھوٹ پڑی۔ بہت سی اموات ہوگئیں۔ ایک رات انہیں سرور کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وباء پھیل گئی ہے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وباء پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وباء سے محفوظ کر دے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وباء کو ختم کر دیا۔

اسی لئے اسے درود نجات وباء کہا جاتا ہے۔

جو کوئی کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ علاج کروا کر تنگ آ گیا ہو مگر کسی بھی طرح شفا حاصل نہ ہوتی ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ اسی درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ ۴۰ یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب ہوگی اور بیماری جاتی رہے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ کُلِّ عِلَّۃٍ وَّشِفَآءٍ ط

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سردار محمد کی آل پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام علت و شفاء کی تعداد کے مطابق۔

(293) درود ودودی

اس درود پاک کو پڑھنے کی فضیلت یہ ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز ہو جائے اور اس کا رعب لوگوں کے دلوں میں بیٹھ جائے تو وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ یہ درود پاک طلوع آفتاب سے پہلے پہلے پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں معزز و معتبر ہو جائے گا جہاں بھی جائے گا لوگ اس کی بات خصوصی توجہ سے سنیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ۴۰ یوم تک روزانہ ۳۱۳ مرتبہ سونے سے پہلے پڑھے تو اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی اور جس کسی سے کوئی کام ہوگا وہ فوراً کردے گا۔ دنیا اور آخرت میں اسے سعادت حاصل ہوگی۔

جس شخص کی تجارت یا دکان نہ چلتی ہو اسے چاہئے کہ دکان کھول کر اطمینان

سے دکان میں بیٹھے اور گیارہ مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے اور بعد میں ۱۱۱ مرتبہ اس درود کو پڑھنے کا ہمیشہ کیلئے معمول بنا لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جب تک وہ اس وظیفہ کو پڑھنے پر کاربند رہے گا اس کی تجارت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ ۴۰ یوم تک پڑھے اور اللہ سے دعا کرے اللہ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

يَاوَدُوْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ ○

اے محبت کرنے والے! درود بھیج حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر بے شک تو رحیم ہے ودود ہے۔

(294) درود لقاء النبی

حضرت امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب بستان الفقراء میں نقل کیا ہے کہ بے شک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا تو وہ اسی رات خواب میں مجھے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے گا اور جنت میں اپنا مقام بھی دیکھے گا۔ اگر یہ بات پوری نہ ہو تو اس عمل کو تا حصول جاری رکھے۔

حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''غنیۃ الطالبین'' میں بطریق حضرت اعرج رضی اللہ عنہ، حضرت سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ آیت الکرسی پانچ مرتبہ اور قل ھواللہ احد پوری سورت پندرہ مرتبہ پڑھے پھر نفل پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھے۔ بلاشبہ وہ دوسرا جمعہ آنے سے پہلے مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے میری

زیارت کی اس کیلئے جنت ہے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ درود پاک یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اُمی نبی ہیں۔

(295) درود ملاقات رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "احیاء العلوم" میں ذکر کیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن ۸۰ بار درود شریف بھیجا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر کس طرح درود پڑھا جائے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ حسب ذیل درود کے کلمات پڑھے جائیں۔

اگر کوئی ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اسے عبادت میں یکسوئی حاصل ہوگی اور اس کی طبیعت عبادت الٰہی کی طرف راغب ہو جائے گی۔ اللہ اس پر اپنا فضل و کرم فرمائے گا اور اسے عبادت میں سکون قلبی نصیب ہوگا کیونکہ اس درود پاک کی پڑھائی کے باعث طبیعت کاہلی سے دور ہو جاتی ہے اور طبیعت میں ٹھہراؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح توجہ و یکسوئی کی کیفیت موجزن ہو جاتی ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ سونے سے قبل ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو کچھ عرصہ بعد خواب میں اس کی ملاقات حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوگی اور حضور اس پر لطف و کرم کا اظہار فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۔

اے اللہ سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے

رسول اُمی نبی ہیں۔
ایک اور کتاب میں درود کے الفاظ اس طرح بھی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ.

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیرے بندے نبی و رسول اور نبی اُمی ہیں۔

(296) درود عقدہ کشائی

یہ درود شریف مصیبت دور کرنے کیلئے بہت فائدہ مند ہے لہٰذا جس کسی کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو یا رنج والم اور تکلیف کا شکار ہو وہ آدھی رات کو اُٹھے وضو کر کے دو نفل اور جتنا آسانی سے ہو سکے اس میں قرآن پڑھے۔ سلام پھیر کر قبلہ رو ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان الفاظ سے ایک ہزار بار درود شریف بھیجے اور اللہ تعالیٰ سے دفع مصیبت کی دعا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے اور اس درود پاک کی پڑھائی کو تاحصول مقصد جاری رکھے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اپنے برے اعمال کی بنا پر اللہ کی گرفت میں آ گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو سونے سے پہلے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کے صدقے اس کی لغزش معاف فرما دے گا اور اس پر رحم فرمائے گا۔

جائز حاجات کا پورا ہونا اکثر حالات میں ضروری ہوتا ہے اس لئے اگر کسی کو کوئی ضروری حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کو بلاناغہ ۲۱ یوم تک کریں تو اللہ تعالیٰ لوگوں کی حاجات کو پوری کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

صَلٰوۃً تَحِلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرَّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ

وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ

وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ ۔

اے اللہ! درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا و مولا محمد پر ایسا درود جس سے میری عقدہ کشائی ہو میری تکلیف دور ہو اور جس کے ذریعے تو مجھے خوف و الم سے بچائے، میری لغزش معاف فرمائے اور میری حاجت پوری فرمائے۔

(297) درود متبولی

یہ درود شریف سیدی ابراہیم متبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جو اکابر اولیائے کرام سے تھے۔ حضور نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں بکثرت زیارت کرتے تھے اور اپنی والدہ ماجدہ کو اس کی خبر دیتے تو وہ فرماتیں، اے میرے بیٹے مرد کامل وہ ہے جو سرکار رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت بیداری میں دیکھے۔ جب ان کو یہ مرتبہ حاصل ہوا کہ محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت حالت بیداری میں کرتے اور آپ سے اپنے کاموں میں صلاح مشورہ کرتے تو ان کی والدہ ماجدہ ان کو فرماتیں کہ اب تو مرد کامل ہے۔ ان کی کرامات کثیرہ ہیں۔ ایک کرامت ان کی یہ ہے کہ آپ فقراء صابرین سے ان کے حال پوچھتے اور ان کی دلداری فرماتے رہتے تھے۔ ایک روز ایک شخص کو دیکھا جو عبادت گزار تھا۔ آپ نے فرمایا اے بیٹے کیا وجہ ہے کہ تو باوجود کثرت عبادت کے ناقص درجہ والا ہے۔ کیا تیرا والد تجھ پر ناراض تو نہیں تھا۔ اس نے کہا ہاں ایسا ہی ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تو اپنے والد کی قبر جانتا ہے۔ اس نے عرض کی ہاں فرمایا میرے ساتھ ان کی قبر پر چلو۔ شاید کہ وہ راضی ہو جائیں۔ شیخ یوسف کردی فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے اس کے والد کو دیکھا

کہ سر سے مٹی جھاڑتا ہوا اپنی قبر سے باہر نکلا جبکہ شیخ نے اس کو پکارا جب وہ سیدھا کھڑا ہوا تو شیخ نے فرمایا کہ فقیر سفارش کیلئے آئے ہیں کہ تو اپنے بیٹے پر راضی ہو جا۔ اس نے کہا کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں اپنے بیٹے پر راضی ہوں۔ پس آپ نے فرمایا کہ اب اپنی جگہ پر لوٹ جاؤ۔ (افضل الصلوٰۃ ص ۳۰۰)

یہ درود گزشتہ کوتاہیوں اور لغزشوں سے معافی طلب کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔ اس کے ساتھ ہی گناہوں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

جو شخص اس درود پاک کو سونے سے قبل گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے وہ ہمیشہ بحفاظت رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ مَامَضٰی وَتَحْفِظَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ ۔

اے اللہ بے شک میں تیرے واسطے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سارے نبیوں اور رسولوں پر اور ان کی آل اور ان کے تمام صحابہ پر اور میری گزشتہ لغزشیں بخش دے اور آئندہ میری حفاظت فرما۔

(298) درود لطف و کرم

اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ اگر کوئی بیروزگار ہو کوئی ذریعہ معاش نہ ہو روزگار کے حصول کیلئے کوشاں ہو تو اسے چاہئے کہ بکثرت یہ درود پاک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد برسر روزگار ہو جائے گا اللہ تعالیٰ رزق حلال عطا فرمائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی روزی فراخ ہو جائے رزق حلال میں اضافہ ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۷۰ مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم اور اس درود پاک کی برکت کے طفیل رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا اور غیب سے اس کی روزی کا سامان مہیا ہوگا جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں بکثرت یہ درود پاک پڑھے اور دائیں کروٹ ہو کر لیٹ جائے اس عمل کی مداومت کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ لوگوں کے قلوب اس کی طرف راغب ہوں گے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت پیدا ہو جائے گی جہاں بھی جائے گا لوگ محبت اور عزت کے ساتھ پیش آئیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃَ
اَھْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِیْنَ عَلَیْہِ وَاَجْرِیَارَبِّ
لُطْفَكَ الْخَفِیَّ فِیْٓ اَمْرِیْ ۔

الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جتنا درود زمین و آسمان والے ان پر بھیجتے ہیں اور الٰہی اپنی غیبی مہربانی میرے شامل حال فرمادے۔

(299) درود شرح الصدر

یہ فضیلت والا درود شریف سیدی محمد صفی الدین ابوالمواہب الشاذلی التونسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے جسے انہوں نے ''حزب الفردانیہ'' میں نقل کیا ہے اس کتاب حزب الفردانیہ کی شرح مؤلف کے شاگرد شیخ عبدالقادر بن سعید بن علی بن احمد طیبی مواہبی وفائی شاذلی نے لکھی ہے۔ اس شرح سے ان کی فراغت ذی القعدہ ۸۸۷ھ میں ہوئی۔ اس کے خطبہ میں کتاب اور اس کے مؤلف کی بڑی مدح وتوصیف کرنے کے بعد جو ان کی شایان شان ہے، کہتے ہیں، اس حزب کی مثل اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ خود اس کے مؤلف رحمۃ اللہ نے کہا ہے کہ حزب الفردانیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا یہ درود ایسا ہے جس کی مثال نہیں گزری۔ شارح نے کہا جو کوئی میری بات کا انکار کرے وہ رہنمائے طریقت شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ کے زمانے سے آج تک کے عارفین کے کلام کو کھنگالے، اس جیسا درود شریف نہ پائے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا باطن کھل جائے اور اسے کشف کے ذریعے سے غیبی حالات معلوم ہونے لگیں تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے تو کچھ عرصہ بعد پڑھنے والے کا سینہ کھل جائے گا اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔

بعض اوقات بعض لوگ کھلا رزق آنے کے بعد خلاف شرع اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والے کام کرتے ہیں۔ اسراف اور گناہوں کے کاموں پر اپنے آنے والے رزق کو ضائع کرتے ہیں تو ان گناہوں کی پاداش کی وجہ سے اس انسان کے گھر رزق اور مال و دولت آنے میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے جو شروع شروع میں محسوس نہیں ہوتی لیکن جونہی رزق کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے تو انسان محسوس کرتا ہے کہ میرے کاروبار یا ذرائع آمدن کو کیا ہو گیا ہے۔ ایسی صورتحال میں ۴۰ یوم تک یہ درود پاک کثرت سے

پڑھے اللہ کی مہربانی سے مالی حالات درست ہو جائیں گے اگر قرض ہو گا تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اگر کوئی مصیبت آئے گی تو وہ بھی دور ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ صَلٰوۃً نَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَتَیَسَّرُ بِھَا اَمْرِیْ وَبَحْبُرُ بِھَا کَسْرِیْ وَتَغْنِیْ بِھَا فَقْرِیْ وَتُنَوِّرُ بِھَا قَبْرِیْ وَتَحِلُّ بِھَا عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد نبی اُمی پر اور آپ کی آل صحابہ کرام، بیویوں اور اولاد پر ایسا درود جس سے میرا سینہ کھل جائے میرا کام آسان ہو جائے۔ ٹوٹا ہوا دل جڑ جائے۔ میری غریبی دور ہو۔ میری قبر روشن ہو اور میری زبان کی بندش کھل جائے۔

(300) درود آفتاب رسالت

انسانی زندگی کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ وہ مرتے دم تک راہ ہدایت پر گامزن رہے گا معاشرے میں انسان کے اردگرد اسے راہ ہدایت سے بھکانے کیلئے غلط سوچوں کا جال بچھا رکھا ہے۔ غلط سوچ والے لوگ بظاہر لوگوں کو یہی فریب دیتے ہیں کہ ان کا راستہ ہدایت والا ہے مگر ان کا راستہ ہدایت والا ہوتا نہیں بلکہ وہ صراط مستقیم سے اکھڑے ہوتے ہیں اس لئے جو شخص اس ضرورت کو محسوس کرتا ہو کہ وہ اس ہدایت والے راستے پر چلے جو حقیقت میں اللہ کی طرف سے صراط مستقیم ہے تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت والی راہ کیلئے دعا کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے

وہ لوگوں کی فرقہ بندی کی سوچوں سے بالاتر ہوکر راہ ہدایت پر گامزن ہوجائے گا اور اس پڑھائی کو کم از کم ایک سال تک جاری رکھے۔ اللہ کی مہربانی سے اسے راہ حق نصیب ہوگا۔

جو شخص یہ چاہے کہ جہاں وہ رہتا ہے۔ وہاں اسے بے پناہ عزت اور شہرت حاصل ہوجائے اور چشم خلائق میں بے پناہ شہرت پا جائے۔ اسے چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد اس درود پاک کو روانہ ۷۰ مرتبہ بلاناغہ ۴۰ یوم تک کرے۔ دوران عمل کسی سے بات چیت نہ کرے اور نماز پنجگانہ کی پابندی کرے اور خوراک لطیف اور پاکیزہ کھائے۔ اللہ تعالٰی کے فضل وکرم سے اس عمل کے پڑھنے والے کو بے پناہ عزت اور شہرت حاصل ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِىْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنقِذِمِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِىْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِىْ ○

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی پاکیزہ اور بزرگ آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو مسلسل ہو اور وہ ہمیشہ کیلئے صاحب جلال اور بخشش کے دوام سے متصل ہو۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو بزرگی کے قطب، نبوت و رسالت کے آفتاب، گمراہی سے ہدایت کی طرف لے جانے والے اور جہالت سے نجات دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر رحمت وسلامتی نازل فرمائے۔ ایسی رحمت جو ہمیشہ مسلسل اور پے در پے ہو اور دنوں اور راتوں کی گردش کے ساتھ جاری رہے۔

(301) درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں۔ اسے درود اکبر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کے ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے۔ اس درود کے آغاز میں لفظ ندا اکثر استعمال کیا گیا ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو نماز فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی۔ آخر زیارت النبی سے مشرف ہوگا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقان رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے۔ اس لئے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربار رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہئے کہ درود شریف کا عامل بن جائے پھر جس کام کی طرف بھی توجہ کرے گا تو وہ ہوتا چلا جائے گا۔ عامل بننے کیلئے ضروری ہے کہ چالیس رات خلوت میں اس درود پاک کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل کی ہر جائز خواہش پوری

ہو گی۔

دل کی صفائی کیلئے بعد نماز عشاء ایک بار یہ درود پاک پڑھنا بہت موثر ہے۔ بیماری سے شفاء کیلئے بھی یہ درود بہت اچھا ہے۔ آسیب اور دفع بلیات کیلئے سات بار پڑھ کر پانی پر پھونک مار کر آسیب زدہ کو پلاویں۔ آسیب دفع ہوجائے گا اور اگر کسی مقام پر جنات کا اثر ہو تو اس مقام پر روزانہ ۴۱ دن تک ایک مرتبہ یہ درود پڑھیں جنات بھاگ جائیں گے۔ ظالم حاکم کے ظلم سے بچنے کیلئے ۱۱ رات اسے مسلسل ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالٰی بہتر صورتحال پیدا ہوجائے گی۔ اس درود میں غلبہ کے اثرات بھی بہت ہیں۔ اس درود پڑھنے والے پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ بعد نماز فجر روزانہ ایک بار پڑھنے سے اضافہ رزق ہوتا ہے اور جو شخص بعد نماز عشاء اس درود پاک کو تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے سارے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ اکثر بزرگان سلف رحمۃ اللہ علیہ نے کتب وظائف میں بروایت صحیحہ لکھا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا وظیفہ کرے اللہ تعالٰی کا نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس درود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور باری تعالٰی اس کی طرف ۳۶۰ بار نظر رحمت فرمائے گا اور اس کیلئے ہزار محل یاقوت کے بنائے گا اور وہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا اور جب وہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

طریق زکوۃ درود اکبر بزرگان سلف رحمۃ اللہ علیہم نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک وصاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک وصاف جگہ پر بکمال ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور

صدق دل و اخلاص نیت سے زیارت جمال بے مثال حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حق تعالیٰ کی ذات کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جل شانہ زیارت آنحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف فرمائے گا۔ ایام زکوٰۃ میں نماز پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے اور اس کے بعد روزانہ نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدار حبیب حق سے بھی مشرف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

(301) درود اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِىَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَفِىَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّىَّ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَدَنِیَّ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَضْرَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَاحِبِ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ الشَّفَاعَةِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ النِّعْمَةِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِیَّ الْمَدَنِیِّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِیَّ الْحَرَمِیِّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ الْقَرَشِیِّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِیَّ الزَّكِیِّ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِیَّ الْاُمِّیِّ ط ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰدِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصّٰبِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَجِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفْلِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّآئِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَآئِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السّٰجِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصَلِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحٰفِظِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰظِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبٰرِکِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النّٰصِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظّٰفِرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوٰرِثِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرّٰغِبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السّٰٓئِحِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰبِدِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسٰكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَافِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِزِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰمِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَآئِذِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النّٰجِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطّٰهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الظّٰهِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التّٰبِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰكِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفٰضِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْبُوْبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاشِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَارِفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَظَّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَلِّغِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعٰقِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَبِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَمِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَرِّضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَرِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَرِبِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَقَابِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَبِّحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَدَّسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَتِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَامُوْلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُدَقِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الدَّاعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّآئِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُحْسِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْبُوْقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوْظِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰفِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشَفَّعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَظِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَلِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَظْهَرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَصَدِّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوَفَّقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَافِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْزُوْنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَسْرُوْرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَزِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَبَتِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَبْتُوْلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَجَّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجَّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاسِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْغَافِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَرْهِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاضِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَعَفِّفِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْهَرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّالِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُعَاهِدِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْهَادِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَهْدِيِّيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقْتَبِسِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَكِّنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَآئِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ اِذَآ اُظْهِرَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَآ اُبْدِلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّيِّاٰتِ اِذَآ اُنْزِلَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِيَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ

صَلٰوةً لَّاحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ

مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ

اَلْفِ اَلْفٍ فِىْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ عَلٰى

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ

شَىْءٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهْلِ

بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ

وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ

وَّالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ

وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ

جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى

الـدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَابِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِىْ

بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ فِى الْمَنَامِ وَاَنْ

تَغْفِرَلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِاُسْتَاذِىَّ وَلِجَمِيْعِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِىْ مِنْ عَذَابِكَ

وَتُوْجِبَ لِىْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول اللہ

کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی اللہ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے حبیب

اللہ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیل اللہ کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے
برگزیدہ اللہ کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے سب سے بہتر مخلوق اللہ کے درود اور
سلام اوپر تیرے اے مکی اللہ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی اللہ کے درود اور
سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا
اس کو اللہ نے، درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخصیت کہ عظمت دی اس کو اللہ نے،
درود اور سلام اوپر تیرے اے خلیفہ اللہ کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر
ہونے والے درگاہ اللہ کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے برگزیدہ اللہ کے، درود اور
سلام اوپر تیرے اے برہان اللہ کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے رحمت اللہ کے،
درود اور سلام اوپر تیرے اے نور اللہ کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد رسول اللہ
کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب تاج اور معراج کے، درود اور سلام اوپر
تیرے اے صاحب حوض کوثر کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت
کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے
ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے، درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ
والے، درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے، درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی
عرب کے رہنے والے، درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے، درود اور سلام
اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی، درود اور سلام
اوپر تیرے اے نبی قریشی، درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک، درود اور سلام اوپر
تیرے اے نبی امی۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رسولوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نبیوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مومنوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو

سردار ہیں پرہیزگاروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سچوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں گواہوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حاضر کیے ہوؤں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فلاح پانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں قبول کرنیوالوں کے یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رکوع کرتے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نمازیوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قاریوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں زاہدوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں یقین دلانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج

اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ہمرازوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حافظوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں اہلِ فقر کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حمد
کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرشدوں
کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے، یاالٰہی
درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں برکت والوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں موحدوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں مدد کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار
ہیں فتح مندوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارثوں
کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فتح دیئے گیوں کے،
یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رزق دیئے گیوں کے، یاالٰہی
درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عابدوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں مسکینوں کے، یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں

موافقوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تابعداروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے، یاالٰہی درو بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رحم کئے ہوؤں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مغفوروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں طالبوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک کئے گیوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں دوستوں

کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقبولوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عاشقوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں معشوقوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
عارفوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں وعظوں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کیے گیوں کے، یاالٰہی
درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تونگروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مبلغوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں منادی کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں ادب کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار
سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عقل
ہیں سکھانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے
مندوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سخیوں کے، یاالٰہی
والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عبادت کرتے والوں کے، یاالٰہی
درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سننے ولوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقربوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار

ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
تسبیح پڑھنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاک
لوگوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن
پڑھنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں امید
دلائے گیوں کے یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے
والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں باریک بینوں
کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے، یاالٰہی
درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے، یاالٰہی درود بھیج
اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوں کے، پاکوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کاملوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے جو سردار ہیں پہلوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار
ہیں پچھلوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بے گناہوں
کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے،
شفاعت کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
عظمت والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں الفت
کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غالبوں
کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں
کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غمناکوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں اتارنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ

علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ممتازوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں امن والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
تواضع کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
سوچنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالموں
کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عزت کئے گیوں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے، یاالٰہی
درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پہچان کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مقیموں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں مسافروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
مہاجروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں غلبہ پائے
گیوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بخشنے والوں
کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں حجت کرنے والوں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے، یاالٰہی
درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں جہانوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو

سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں بخشنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
بوجھ اٹھانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
سفارش کرنے والے ہیں گنہگاروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
جو سردار ہیں دینداروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
راضی کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
صفت کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بلند
مرتبہ والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خوشخبری
دینے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ڈرانے
والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے
والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرورش کرنے
والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مخلصوں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے،
عاجزی کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
خشوع کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
امیدواروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں تامل کرنے
والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں خالصوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں پاکوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
جو سردار ہیں عزت والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار
ہیں شریفوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نجات

پانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں بہاروں
کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے،
یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نور والوں کے، یاالٰہی درود بھیج
اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں سالکوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو
سردار ہیں ہدایت والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں
راہ پانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں روشنی
پکڑنے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں مرتبہ
پانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں فوقیت
پانے والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو سردار ہیں کھولنے
والوں کے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ زمین کے جب بدلی
جائے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سینوں کے جب کھولے
جائیں، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نیکیوں کے جب ظاہر
جائیں، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی
جائیں، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاجتوں کے جب قضا کی
جائیں، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب
کی جائے، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے
جائیں، یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو امانتدار ہیں اوپر وحی تیرے
کے، درود بے حد اور بے انتہا یاالٰہی درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عدد
کے کہ معلوم ہے تجھ اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے اور برکت اور سلام بھیج یاالٰہی
درود بھیج اوپر محمد کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر اس کے سب درود خواں

اگلے اور پچھلے دگنا دگنا کئی لاکھ اور درود بھیج اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور رسولوں کے
اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر جو اہل طاعت تیرے ہیں سب یا الٰہی درود بھیج
اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے ساتھ گنتی ہر چیز کے جو بیچ دنیا اور آخرت کے ہے
رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں اس کے کی اور نبیوں اس کے کی اور رسولوں اس کے کی اور
تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد کے جو سردار ہیں رسولوں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے
اور ختم کرنے والے نبیوں کے اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں
کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر
آل اس کی اور یار اس کے اور اولاد اسکی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے
سب کے یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اور منکر اور
نکیر اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں عرش کے اور کراماً کاتبین کے
یا الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد کے اور برکت
اور سلام بھیج ایسا درود کہ خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام خونوں اور آفتوں سے اور
پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس
کے تمام برائیوں سے اور بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر
اور پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بیچ زندگانی کے اور بعد
مرنے کے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے اور برکت بھیج اور سلامتی اور
درود بھیج اوپر تمام نبیوں کے اور رسولوں کے اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور سلام
بھیج سلام بہت بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے یہ کہ عزت
دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد کے جو مہر نبیوں کے ہیں بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو
مجھے اور ماں باپ میرے اور استادوں میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں
اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے یا مردہ اور بچا تو مجھ کو
عذاب اپنے سے اور واجب کہ میرے واسطے رضامندی اپنی اور سلام بھیج سلام بہت

بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے۔

(302) درود مستغاث

یہ مکرم و معظم درود شریف حضور محبوب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ والسلام کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام اوراد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین ورد و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بے شمار اور حیطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس کا ورد صحابہ کرام و تابعین و تابع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام اولیائے کاملین متقدمین و متاخرین سے چلا آتا ہے۔ ہر دور کے اہل اللہ و مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اور اسکے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے۔

مستغاث کا مطلب التجا اور فریاد رسی ہے کیونکہ اس درود پاک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے یعنی نزول رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے۔ اس لئے اسے درود مستغاث کہا جاتا ہے۔ یہ درود پاک بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس کا ہر لفظ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں کیلئے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی، حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی، حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔ خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں کہ یہ درود مقدس درود مستغاث شریف واقعی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ علیہا الصلوٰۃ رضی اللہ عنہ والسلام سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اس بار حضرت ام المومنین

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت ام المومنین ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہوگیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیوں نہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈتے آئیں گے۔ آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اونٹ کی مہار پکڑ کر آپ کے آگے بٹھلایا۔ آپ اونٹ پر سوار ہوگئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہولئے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن ابی نے طومار بندی شروع کردی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد وعورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت ام امومنین رضی اللہ عنہ کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہوگئیں اور اجازت لے کر میکے چلے گئیں اور اس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدت غم ہجر وفراق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ ومحبوبۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کیلئے ہر مشکل کا حل اور ہر درد کا درمان ہے اور اسی کا ورد کرتی رہیں یعنی اس طرح حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود وسلام پڑھتے ہوئے ذات باری و ذات محبوب باری کے حضور یہ اپنا استغاثہ فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اسے

اعلیٰ درجہ استجاب عطا فرمایا اور سورۂ نور میں آپکے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اور شان و عظمت میں نازل فرمائیں اور اس طرح حضور شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہو گیا۔

یہ درود شریف جو حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ جیسی بلند شان ہستی پر مقدس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطۂ تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ درود مکرم و معظم حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ سے خواص میں سینہ بہ سینہ ہی آرہا تھا مگر تاجدار فقر و ولایت حضرت سیّدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اور حضور ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اور اس طرح اس نعمت بے بہا کو عام کر دیا۔ اس درود شریف میں حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہ کا نام مبارک اور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔ اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق اور آپس میں محبت رہتی ہے اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت قائم رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات دن تک درود مستغاث پڑھ کر پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی۔ کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دکھ یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے ۴۱ دن تک بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کیلئے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نماز

جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھو اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرو ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھو۔ اگر کسی فریق میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درود مستغاث کا دم شدہ یہ پانی پلا دیں دونوں فریقوں میں پیار کی فضا قائم ہو جائے گی۔

اس درود پاک کی خیر و برکت میں دو کاموں کا ہونا بہت نمایاں ہے ایک تو یہ ہے کہ جو شخص اسے روزانہ یا جب موقع ملے پڑھتا رہے اسے دنیا میں عزت ملے گی اور دوسرے جو حاجت ذہن میں رکھ کر پڑھا جائے وہ اللہ کی رحمت سے پوری ہو جاتی ہے۔ روحانیت حاصل کرنے کیلئے بھی یہ درود بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ کے روحانی راستے پر گامزن ہو جائے اور اسرار معرفت ظاہر ہوں تو اسے چاہئے گاہے بگاہے اس درود کی دعوت پڑھتا رہے۔ دعوت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب میں تہجد کے وقت بیدار ہو کر نماز تہجد کے بعد ایک مرتبہ یہ درود پڑھے اگلے روز دو مرتبہ پڑھے اس طرح گیارہ دن تک ایک ایک کا اضافہ ہوتا جائے یعنی گیارہویں دن گیارہ مرتبہ پھر ایک ایک کم کرنا شروع کردے۔ بارہویں دن دس مرتبہ تیرہویں دن ۹ مرتبہ یہاں تک کہ ۲۱ دن تک پڑھے اور اکیسویں دن ایک بار پڑھ کر ختم کردے۔ اس طرح روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے اور جوں جوں دعوتوں کی کثرت ہوگی روحانی مشاہدات کی دولت سے مالا مال ہوتا چلا جائے گا۔

زکوٰۃ کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں روبمدینہ طیبہ مصلیٰ بچھا کر بحضوری قلب پہلے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر درود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں اور بعدہٗ کلمہ اَغِثْنَا یَاغِیَاثُ

اَلْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔

ایام زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اور اپنے گرد خوشبو رکھیں، کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے بعد میں نہیں۔ اور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسب توفیق کھانا تیار کر کے مسکینوں اور غریبوں میں تقسیم کردیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ

زَيَّنَ النَّبِيّٖنَ بِحَبِيْبِهِ الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی

الْمُؤْمِنِيْنَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی

رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰی ط اَلْمُسَيَّرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ

الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ط اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی

مَامَضٰی وَالْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی مَابَقِیَ وَالصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰی

مَدَحْتُكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِيِّ

الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط وَارِثُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحْيِ

اَحْمَدُ شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

رَسُوْلٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وِاِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ

شَفِيْعُ الْاُمَمِ فِى الدَّارَيْنِ فَتَّاحٌ فَاتِحُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلنَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى

رَسُوْلٌ سِرَاجُ الْعٰلَمِيْنَ مَحْمُوْدٌ مُّطَيَّبُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى

رَسُوْلٌ نَبِيُّ الْخَافِقَيْنِ قَاسِمٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَوْلٰى مِنْ عِبَادِاللّٰهِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ نَبِيٌّ

صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمْ طَيِّبُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلنَّبِيُّ الْمُزَكّٰى رَسُوْلٌ تَاجُ

الْحَرَمَيْنِ اُمِرُنَاهٍ تَاجِ طَاهِرُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط هَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّالطَّيِّبِيْنِ الْحَسَنِ

وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ مُّطَهَّرُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط نَبِىٌّ مُّخْتَارٌ

مُّرْتَضٰى اِمَامٌ رَّسُوْلٌ مُّقْتَدَى الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

هَادٍ مُّبِيْنُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

هَدَانَا رَسُوْلٌ بِهِدَايَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُهْدِى الْاُمَّةِ مِنَ

الضَّلٰلَةِ مُهْتَدٍ مُّطِيْعُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ مُّهْدِى الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَّرَسُوْلٌ

صَفِىٌّ حُجَّةُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ حَامِدٌ مَّحْمُوْدٌ

مَحْبُوْبٌ مُّحِبُّ اللّٰهِ وَمُحِبُّنَا رَسُوْلٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ

مَرْضِيٌّ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ مُّرْتَضًى خَلِيْفَةُ

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ

عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طٰهٰ يٰسٓ قَآئِمٌ حَامِدُاللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ

وَّنَبِيٌّ كَرِيْمٌ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ

نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط مُعِيْنُنَا رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِيُّ الْيَاسِيْنُ

اِمَامٌ اَمِیْنُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّحَبِیْبٌ نَّبِیٌّ مُّزَّمِّلٌ بَیَانٌ رَّسُوْلُ

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط شَاھِدُنَا شَافِعُنَا

رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ مُّدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ نُوْرُ اللّٰہِ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ

اللّٰہِ ط مُذَکِّرُنَا رَسُوْلٌ مُّعَطِّرُ الرُّوْحِ مُطَهِّرُ الْجِسْمِ

یَا رَّجَوَادُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سُلْطَانُ الْاَنْبِيَآءِ وَبُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ مُفْخَرُنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِيٌّ مَّكِّيٌّ

شَكُوْرُاللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تعَالٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اِمَامُ

الْاَتْقِيَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مُرَبٍّ

مَّدَنِيٌّ مُّنِيْرُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يا

رَسُوْلَ اللّٰهِ سِرَاجُ الْاَوْلِيَآءِ ضِيَآؤُنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْمِيْزَانِ اَبْطَحِيٌّ قَرِيْبُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط بُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَيِّدُالْقَوْمِ عَرَبِیٌّ يَتِيْمُ

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط شَفِيْعُنَا رَسُوْلٌ

مُّجْزِیٌّ مَّهْدِیٌّ قُرَيْشِیٌّ شَهِيْدُاللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَوَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ

خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَّذِيْرُاللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتِمُ

النَّبِيّٖنَ رَسُوْلٌ مَّاحِیَ الْكُفْرِوَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدِاللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط صَدَقَ

رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ رَّحِيْمُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط سَيِّدُنَارَسُوْلٌ مُّسْتَغِيْثٌ مُّقْتَصِدٌ حَلِيْمُ

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَغِثْنَا يَارَسُوْلَ

الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِيْنُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط سه بار هر كلمه خوانده شود

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُشَفَّعُ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى

صَاحِبُ الرِّسَالَةِ اَوَّلُ قَدِيْمٌ حَبِيْبُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَكْرَمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ وَكَاشِفُ

الْغُمَّةِ اٰخِرٌ عَزِيْزُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَهْلُ التَّقْوٰى وَبُرْهَانُ الْاَتْقِيَاۤءِ رَشِيْدُنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَاۤءٌ فَصِيْحُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِیُّنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْحَقِیْقَةِ مُضَرِّیٌّ بَشِیْرٌ

نَّذِیْرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ

اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْمَعْرِفَةِ بُرْھَانُ رَحْمَةُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط كَبِیْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنَّةِ

ظَاھِرٌ كَرِیْمُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سَنَدُ الْعَاصِیْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِغُ جَهَنَّمَ

سُلْطَانٌ تِهَامِیٌّ مُّؤْمِنُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط فَقِیْهُنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَنْتَ وَلِیُّنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَاتُ بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِیْلُ

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط شَفِیْعُ عَوَامِنَا

رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلُ بِاِذْنِ

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِىُّ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْمِنْبَرِ خَطِيْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبَيْتِ

عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ

اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَکْبَرُنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط نَبِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

الْاِجْتِہَادِ مُنْتَقِمُ مُّکَرَّمُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط وَفِی الدِّیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ

صَاحِبُ الْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط مَشَفَّعُ الْاُمَّةِ يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ

صَاحِبُ النُّبُوَّةِ مُحَرَّمٌ نَّبِیُّ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط نَبِیُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ

صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ عَلَى الطَّاعَةِ رَءُوْفُ

اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ

وَالْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنَّعْمَةِ

هَاشِمِیٌّ كِرَامَةُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ

اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ ط خَادِمُ الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ صَاحِبُ

قَابَ قَوْسَيْنِ رَسُوْلُ حَبِيْبُ قَرِيْبُ اللّٰهِ ط

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ

اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى مِائَةُ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ

وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ وَّبَرَكَةٍ عَلٰى اَكْرَمِ الْاَنْبِيَآءِ

وَالْاَصْفِيَآءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِهِ الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّهِ الْمُجْتَبٰى

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ

اَبَابَكْرِنِ التَّقِيَّ وَعُمَرَالنَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ

وَعَلِيًّا نِالْوَفِيَّ اَسَدَاللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ

الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَاُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ

الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَالْمُجْتَبٰى وَالشُّهَدَآءَ

الْكَرْبَلاَ وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَاطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ

وَعَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ

وَالْعَشْرَةَ الْمُبَشَّرَةِ وَسَآئِرَالصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَآءَ

الرَّاشِدِيْنَ وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ

الْاَرْضِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط اَسْئَلُكَ

اَنْ تَغْفِرَلِىْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْلِىْ وَالِوَالِدَىَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ

وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِىْ صَغِيْرًا وَّاغْفِرْ

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ

مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنَزِّلُ الْبَرَكٰتِ وَرَافِعُ

الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ

وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى

وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ

بَيْتِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ تمام تعریفیں
ثابت ہیں واسطے اللہ کے جس نے زینت دی نبیوں کو ساتھ حبیب اپنے پیغمبر چیدہ
کے اور احسان کیا اوپر مومنوں کے ساتھ نبی کریم اپنے برگزیدہ کے درود اور سلام اوپر
رسول کریم کے جو نام مبارک ان کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے بہتر خلق کے وہ نبی کہ سیر
کرایا گیا ان کو عرش مجید سے زمین کے نیچے تک۔ تمام صفات ثابت ہیں واسطے اللہ
کے اوپر اس چیز کے جو گزری اور تمام صفتیں ثابت ہیں اللہ کی اوپر گنتی اس چیز کے جو
باقی ہے درود اور سلام اوپر رسول اللہ کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں بہتر خلق کے
تعریف کی میں نے تیرے لئے اے رسول اللہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر نبی کریم اُمی
کے تمہیں یا نبی برگزیدہ اللہ کے ہو فریاد پہنچے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور
سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے جو وارث ہیں انبیاء کے اے رسول جو صاحب

وحی ہیں نام آپ کا احمد ہے جو شفاعت کرنے والے ہیں خدا کی درگاہ میں فریاد!
طرف درگاہ خدا تعالیٰ کے درود اور سلام آپ پر اے رسول اللہ کے ایسے رسول جو
سردار ہیں دو جہان کے اور دونوں گروہوں جن و انس کے اور امام ہیں دو قبلوں کے
شفاعت کرنے والے ہیں امتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے مشکلوں کے
جاری کرنے والے امر اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اے رسول اللہ کے ایسے نبی جو برگزیدہ ہیں رسول چراغ
تمام جہانوں کے تعریف کیئے گئے پاک کیئے گئے اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ
کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے سردار بلند مرتبہ والے رسول نبی
اہل مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق اللہ کے فریاد! طرف درگاہ خدا تعالیٰ
کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد!
اے رسول اللہ کے شفاعتیں فرمایئے۔ اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے
بہتر تمام اللہ کے بندوں سے افضل ہمارے رسول نبی ساتھی دونوں جہان کے خادم
پاکیزہ اللہ کے فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول
اللہ کے نبی پاک کیئے گئے ایسے رسول جو تاج ہیں مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے حکم دینے
والے نیک کاموں کے منع کرنے والے بدی سے پاکیزہ اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ
کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے۔ ہدایت کیا ہم کو رسول نے جو نانا
ہیں دو پاکوں حسن اور حسین کے بلانے والے خدا کی طرف پاکیزہ اللہ کے فریاد! درگاہ
اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ
کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے مدد کیجئے۔ اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ
کے نبی پسند کیئے گئے برگزیدہ کیئے گئے پیشوا رسول اقتدا کیئے گئے اماموں کے جو
ہدایت یافتہ ہیں ہدایت دینے والے ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ
کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے راستہ سیدھا دکھایا ہم کو رسول نے

مطابق ہدایت اللہ تعالیٰ کے راہ راست پر لانے والے امت کے گمراہی سے ہدایت
یافتہ فرمانبردار اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے
رسول اللہ کے، محبوب ہمارے ایسے رسول جو ہدایت کرنے والے ہیں امت کو محمد
اور رسول برگزیدہ دلیل اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے
اے رسول اللہ کے، فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے، اے رسول اللہ کے شفاعت
کیجئے، اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے نام آپ کا محمد ہے احمد ہے حامد
ہے محمود ہے پیارے خدا کے دوست رکھنے والے اور ہم سے محبت کرنے والے رسول
کریم اللہ کے برگزیدہ ہمارے محبوب رسول صاحب کرم مقبول خلیفہ اللہ کے فریاد!
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، رسول ہمارے
رسول اور ہمیشگی کے نبی طٰہٰ یٰسین قیام کرنے والے عبادت میں تعریف کرنے والے
اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے،
امیر ہمارے رسول اور نبی صاحب کرم محمد رسول اللہ کے نام آپ کا احمد ہے مدد دینے
والے کلام کرنے والے اللہ سے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ
کے اے رسول اللہ کے، فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے
شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے مدد کرنے والے
ہمارے رسول اور موتی چمکدار نبی کریم وہ نام مبارک یاسین ہے پیشوا امانتدار اللہ کے
فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، تصدیق
کرنے والے ہمارے پیغمبر اور محبوب نبی گلیم پوش بیان کرنے والے رسول اللہ کے
فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے شاہد ہمارے
شفاعت کرنے والے ہمارے رسول اور نبی لباس پوش صاحب قرآن کے نور اللہ کے
فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے
رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ کے رہائی!

اے رسول اللہ کے یاد دلانے والے ہمارے رسول خوشبودار روح والے پاک جسم
والے نیکی کرنے والے نخی اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ
کے اے رسول اللہ کے، بادشاہ نبیوں کے اور دلیل اہل صفا کے جن پر ہم کو فخر ہے
رسول قرآن والے بلند مرتبہ والے مکہ والے شکر گزار اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ
کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، اے اللہ کے رسول امام
پرہیزگاروں کے مدد کرنے والے ہمارے رسول صاحب حوض کوثر کے مربی مدینہ
والے نورانی بندے اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے
اے رسول اللہ کے، اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے۔ اے
رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے چراغ
ولیوں کے روشنی ہمارے رسول صاحب میزان کے مکہ والے مقرب اللہ کے فریاد!
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، برہان اہل صفا
کے رسول براق والے سردار قوم کے عرب والے یتیم اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ
کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، شفیع ہمارے رسول نیک جزا
دینے والے ہدایت یافتہ قریشی شاہد اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام
اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، رسول اللہ فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے
رسول اللہ کے شفاعت فرمائیے اے رسول اللہ کے رہائی اے رسول اللہ کے پیشوا
مومنوں کے اور زینت نبیوں اور پیغمبروں کے اور وسیلہ ہمارے رسول خدمت کرنے
والے فقیروں کے، حجاز والے اللہ کے قہر سے ڈرانے والے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے
درور اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، آخر آنے والے نبیوں کے نام
مبارک آپ کا احمد ہے اور آخر سب انبیاء کے رسول مٹانے والے کفر کے اور بدعت
کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم بیٹے عبداللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر
آپ کے اے رسول اللہ کے سچ فرمایا رسول ہمارے نے، پیغمبر میانہ رو رسول رحیم

اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اے
رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے، اے رسول اللہ کے شفاعت
فرمایئے اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سردار ہمارے پیغمبر فریاد چاہنے
والے میانہ روی کرنے والے، بردبار بندے اللہ کے فریاد درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود
اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے اے رسول اللہ کے فریاد کو پہنچئے اے رسول
انسانوں اور جنوں کے آپ برحق ہیں ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ
کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، (ہر کلمہ تین بار پڑھا جائے)
فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے، اے رسول اللہ
کے سفارش فرمایئے اے رسول اللہ کے نصیحت کرنے والے ہم کو رسول اور ایسے رسول
اللہ کے جو برگزیدہ ہیں صاحب رسالت ہیں پہلے ہیں شروع سے (پیغمبر) ہیں محبوب
ہیں اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے
فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے۔ اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے، اے رسول
اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے سب سے زیادہ ہم پر کرم کرنے والے رسول
شریعت والے اور غموں کو دور کرنے والے آخر (پیغمبر) عزیز اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ
تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے تقویٰ والے اور برہان
پرہیزگاروں کے ہم کو نیک ہدایت کرنے والے رسول صاحب شریعت شفا دینے
والے (ظاہر و باطن امراض کے) خوشگوار اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور
سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے ایمان لائے ہم آپ پر آپ ہمارے نبی ہیں
رسول ہیں صاحب معرفت ہیں منسوب طرف مضر کے بشارت دینے والے ڈرانے
والے اللہ سے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ
کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول
اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے امام امتوں کے ہم کو جنت میں پہلے بھیجنے والے

رسول صاحب معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور
سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب احسان کے
غالب کریم اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول
اللہ کے تکیہ گنہگاروں کے رسول صاحب جنت کے خالی کرنے والے دوزخ کے
بادشاہ تہامی یعنی مکہ معظمہ والے ایمان لانے والے اللہ پر فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے
درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے
اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے۔ اے رسول اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے دانا
ہمارے رسول صاحب صراط کے پہنچانے والے پیچھے آنے والے نبی اللہ کے فریاد!
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، آپ ہمارے ولی
ہیں رسول ہیں صاحب ہیں شفاعتوں کے سخی ہیں صاحب باطن ہیں پیارے ہیں۔
اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے،
شفاعت کرنے والے ہم سب کے پیغمبر تاج اور معراج کے حلال کرنے والے اللہ کی
اجازت سے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے
فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے اے رسول اللہ
کے رہائی! اے رسول اللہ کے اور دوزخ سے چھڑانے والے ہم کو رسول صاحب
محراب کے جمع کرنے والے نبی اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر
آپ کے اے رسول اللہ کے، افضل سب نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں
کے اور نیکوکاروں سے پیارے ہمارے رسول صاحب منبر کے خطبہ دینے والے
رحمت اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ
کے بشارت دینے والے ہم کو رسول صاحب بیت اللہ کے آباد کرنے والے کعبۃ
اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے،
فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت فرمایئے۔ اے رسول

اللہ کے رہائی! اے رسول اللہ کے بزرگ ہمارے رسول صاحب معراج کے عالم غنی
اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے، نبی
آخر زمانہ کے رسول صاحب اجتہاد کے بدلہ لینے والے بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے
فریاد! طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپکے اے رسول اللہ کے اور دین
میں راست گو رسول رفیق روز قیامت کے حق فرمانے والے شفاعت کرنے والے
اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے،
فریاد! اے رسول اللہ کے مدد کیجئے اے رسول اللہ کے شفاعت کیجئے اے رسول اللہ
کے رہائی! اے رسول اللہ کے شفاعت قبول کئے گئے واسطے امت کے مدد کرنے
والے ہمارے ساتھ شفاعت کے رسول صاحب نبوت کے حرمت کئے گئے نبی اللہ
کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نبی
رحمت کے نیک کام کی طرف ہم سے سبقت کرنے والے رسول صاحب دونوں جہان
کے حرص کرنے والے طاعت پر مہربان بندے اللہ کے فریاد درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود
اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے رسول اللہ کے سردار جن اور انسان کے منع
کرنے والے برے کاموں سے نبی ہمارے رسول صاحب امت کے اور صاحب
نعمت کے اولاد ہاشم کے بزرگ اللہ کے فریاد! درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر
آپ کے اے رسول اللہ کے رسول اللہ کے خدمت کرنے والے حرمین کے اور نانا
حسن اور حسین کے اور صاحب قاب قوسین کے رسول محبوب مقرب اللہ کے فریاد!
درگاہ اللہ تعالیٰ کے درود اور سلام اوپر آپ کے اے رسول اللہ کے نزدیک کرنے
والے ہم کو رسول طرف رحمت اللہ تعالیٰ کے لاکھوں درود اور سلام اور رحمت اور برکت
اوپر بزرگ ترین نبیوں کے اور اہل صفاء کے آخر اللہ کے پیغمبروں کے محمد رسول اللہ
کے جو برگزیدہ ہیں اور خدا کے برگزیدہ محبوب پر اور خدا کے صاف باطن مقبول
بندے پر رحمت نازل فرمائے اللہ اوپر آپ کے اور آپ کی آل کے اور سلام بھیجے

بہت بہت اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت بھیج
ابوبکر صاحب تقویٰ پر اور عمر پر کہ پاک ہیں اور عثمان پر کہ پاک ہیں اور علی پر جو وفا
کرنے والے شیر خدا کے برگزیدہ اور حضرت فاطمۃ الزہرا اور حضرت خدیجہ کبریٰ پر
اور مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ پر راضی ہوا اللہ ان سے اور امام حسن
صاحب رضا پر اور امام حسین شہید برگزیدہ پر اور تمام شہداء کربلا پر اور سعد اور سعید اور
طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمن بن عوف اور ابوعبیدہ بن جراح پر اور دس اصحاب پر کہ
خوشخبری دیے گئے ہیں جنت کی اور تمام اصحاب پر اور خلفائے راشدین پر اور صحابہ
کے دیکھنے والے مومنوں پر آسمان والوں میں سے اور زمین والوں میں سے رضائے
الٰہی ان سب کے ساتھ ہو میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ بخش دیجئے مجھ کو اور تمام
مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے
والے اے اللہ بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور میری اولاد کو اور رحم کر ان
دونوں پر جیسا پرورش کی انہوں نے میرے بچپن میں اور بخش دے تمام ایمان والوں کو
اور ایمان والیوں کو اور اسلام والوں کو اور اسلام والیوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور
جو فوت ہو چکے ہیں بیشک آپ دعائیں قبول کرنے والے ہیں اور نازل کرنے والے
ہیں برکتوں کے اور بلند کرنے والے ہیں درجوں کے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر بہترین
خلق اپنی کے کہ نام آپ کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان کی اولاد اور اصحاب سب پر
اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ رحمت نازل فرما
ہمارے سردار محمد جو نبی اُمی ہیں پاکیزہ اور پاک باطن ہیں ایسی رحمت کہ جس کی برکت
سے ہمارے باطن کی گرہیں کھل جائیں اور بے چینیاں دور ہو جائیں ایسی رحمت جو
آپ کیلئے رضامندی اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور آپ کی آل اور آپ کی
بیویوں اور آپ کے گھر والوں اور آپ کے صحابہ پر اور برکت اور سلام بھیج۔

(303) درود کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے اور یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت معروف ہے اکثر سلسلہ قادریہ کے بزرگ حضرات اسے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ درود حضرت سید عبدالقادر جیلانی کے ذات گرامی کی طرف منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا۔ اس درود کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے سچے دل اور تڑپ سے پڑھنے والا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق ومحبت کی دولت سے مالا مال ہوجاتا ہے اور حضور کے عاشق صادق کا دل یہ درود پڑھنے سے بہت تسکین پاتا ہے اور ایسا شخص جس کا دل حب رسول سے خالی ہو اگر وہ اسے پڑھے تو اس کے دل میں حب رسول کی تڑپ بیدار ہوجائے گی اور جوں جوں پڑھنے میں کثرت کرے گا اس کے دل میں عشق رسول کا سمندر موجزن ہوتا چلا جائے گا۔

بعض اہل روحانیت کا کہنا ہے کہ یہ درود معارف محمدیہ کے انوارات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ان طالبان طریقت کو نور محمدی کے اسرار کا خصوصی حصہ ملتا ہے جو اسے کثرت سے پڑھتے رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ جو شخص نور محمدی کے انوارات کو دیکھنا چاہئے یا اس میں غوطہ زنی کرنا چاہے تو اسے یہ درود دن رات پڑھنا چاہئے سلسلہ قادریہ کے ایسے مریدین و طالبان جن کا روحانی حال قبض ہوگیا ہو یعنی انہیں مشاہدہ ہونا بند ہوگیا ہو اگر وہ اس درود پاک کو بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ روزانہ ۴۰ روز تک خلوت میں پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ ان کا حال کھل جائے گا اور مشاہدات کا سلسلہ دوبارہ شروع ہوجائے گا۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کا ہمیشہ ورد رکھے گا وہ حساب و کتاب کے بغیر ہی جنت میں داخل ہوگا اور ایسا شخص جس نے زندگی میں اسے ایک بار بھی پڑھا ہوگا تو اسے قیامت میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ملے

گی۔ اور جو شخص روضہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب ریاض الجنہ میں بیٹھ کر اسے سات یوم تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا اور جو شخص شب معراج میں اسے بعد نماز عشاء سے پڑھنا شروع کرے اور ساری رات تہجد کی نماز تک پڑھتا رہے اس کے بعد نماز تہجد پڑھ کر سو جائے تو اسے واقعہ معراج النبی کا مشاہدہ ہوگا بشرطیکہ پیچھے مرشد کامل کی توجہ ہو۔

گلزار سروری میں ہے کہ یہ درود شریف حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی غوث صمدانی سیدنا ومولانا شیخ سید ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ عنہ کا خاص الخاص محبوب ترین ورد ہے جسے حضور نے عشق محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نہایت ارفع واعلیٰ مقام پر جذبہ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتب فرمایا اور اس کا بہت زیادہ ورد فرمایا یہاں تک کہ آپ قرب ووصال حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام بلند و بالا و درجہ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے اور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اظہار فرماتے ہوئے اس اکسیر صفت مکرم ومعظم درود شریف کا نام کبریت احمر رکھا ہے۔ کبریت احمر اکسیر کو کہتے ہیں اور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے ارشادات کے مطابق اس درود شریف کا نام کبریت احمر اسی وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح کبریت احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے بعین اسی طرح یہ درود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اس کے دل میں حب الٰہی وعشق مصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالب حق کا دل اس کے فیض سے مہبط انوار و اسرار اور تجلیات کا مرکز بن جاتا ہے۔ دل کے حجابات دور ہو جاتے ہیں اور حقائق و معارف و اسرار الٰہی ظاہر اور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالب حق کا وجود پاکیزہ ہو کر عالم ناسوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اور طائر روح ملکوت ولاہوت کی سیر کرتا ہے۔ سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکر

الٰہی سے معمور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہونے کیلئے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتح یابی حاصل کرنے کیلئے اور ہر مراد کے حصول کیلئے یہ مفید و مجرب معمول اولیاء اللہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبان حق اور مشائخ عظام نے اسے اپنا ورد وظیفہ بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض و مستفید ہوئے۔ انہیں رب تعالیٰ نے روحانیت کی نعمت عظمٰی سے نوازا اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرہ افروز عطا فرمایا۔ یہ درود شریف خوشنودی و رضا مندی خدا اور دیدار و وصال مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے۔ شیخ کامل کی اجازت شوق و محبت صدق دل اور خلوص نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرور رحمت عالم مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

درود کبریت احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر اڑھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہبند باندھے اور جاء نماز (مصلی) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہ، آل و اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہ اور حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم یا بحضور مجلس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بہ نیت محبت الٰہی و عشق مصطفائی صلی اللہ علیہ وسلم درود کبریت احمر روزانہ گیارہ گیارہ مرتبہ ۴۱ یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم

کرے اور پڑھنے کے دوران تین محل سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محل اول بعد از کلمہ صَلٰوۃً تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ پر سجدہ کرکے سجدہ میں اس سے آگے کی یہ دعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِھَا دُعَاءَنَا وَتُزَکِّیْ بِھَا نُفُوْسَنَا وَتُحْیِیْ بِھَا قُلُوْبَنَا۔

محل دوم۔ تُحِلُّ بِھَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِھَا الْکُرَبَ پر سجدہ کرے۔

محل سوم۔ وَتَجْرِیْ بِھَا لُطْفُکَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دعا مانگے۔ اے خدا اس درود شریف کی برکت سے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی پر قائم رکھ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کاملہ عطا فرما اور مشاہدات ذات اپنی سے مشرف فرما۔ اور بعد فراغت عمامہ، جائے نماز اور چادر اسی حجرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دوسرے دن بلکہ ۴۱ یوم تک کام دے۔ ایام زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غرباء و مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائط مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریق مذکورہ ادا کرے مگر اس میں ۲۱ مرتبہ روزانہ تا ۴۱ یوم پڑھے۔

زکوٰۃ سوم مع شرائط مذکورہ اس سے آئندہ سال بطریق مذکورہ ۴۱ یوم میں پوری کرے۔ اس مرتبہ ہر روز ۴۱ مرتبہ پڑھے۔

(گلزار سروری از خواجہ محمد رفیق اللہ ص ۴۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَّاَنْمٰى
بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا
عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَآئِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ الدَّقَائِقِ
الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ
الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَوَاسِطَةِ عَقْدِ النَّبِيِّيْنَ
وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلَآئِقِ
اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمٰلِكِ اَزِمَّةِ
الشَّرَفِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ
وَمُشَاهِدِ الْاَنْوَارِ السَّابِقِ الْاُوَلِ وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ
الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ
وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ
الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ وَرُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ

وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَعْلٰى رُتْبَةِ

الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الرَّبُوْبِيَّةِ صَاحِبِ

الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ الْإِرْتِضَائِيَّةِ

سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ الْأَوْصَافِ الْخَلِيْلِ

الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ الْمَخْصُوْصِ بِأَعْلَى

الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِأَوْضَحِ

الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْأَبَدِيِّ

وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْدِ فِي

الْإِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ

وَّحَضْرَةِ الْمَشَاهِدِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ

وَّهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ الَّذِيْ شُقِّقَتْ مِنْهُ

الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ
وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ
الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ
الْحَاشِرِ النَّاهِىَ الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ
الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِىَ الْمَاجِدِ
الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ
الزَّاهِدِ الْقَآئِمِ الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ
الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ
الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ
الْمُبِيْنِ طٰهٰ يٰسٓ اَلْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى
وَالْحَكَمِ الْعَدَلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ

الْعَزِيْزِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ الْعَلِيِّ
الْكَرِيْمِ نُوْرِكَ الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ
وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَدَلِيْلِكَ
وَنَجِيِّكَ وَنُخْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ وَخِيَرَتِكَ وَاِمَامِ
الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْعَرَبِيِّ الْقَرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ
الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ
الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ
الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ الْمَلِيْحِ الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ
الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ الْحَلِيْمِ الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ
الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ
الْاَمِيْنِ الدَّاعِىْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

الْمُنِيْرِ الَّذِىْ اَدْرَكَ الْحَقَآئِقَ بِجُمَّتِهَا وَفَازَوَفَاقَ
الْخَلَآئِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا وَّنَاجَيْتَهٗ قَرِيْبًا
وَّاَدْنَيْتَهٗ رَقِيْبًا وَّخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ
وَالْبَشَارَةَ وَالنَّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ
وَظَلَّلْتَهٗ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَّ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ
لَهُ الْقَمَرَ وَانْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْىَ وَالذِّئْبَ
وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ
وَالشَّجَرَوَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَّ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَآءَ
الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِىْ عَامِ
الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ فَا
عْشَوْشَبَ مِنْهُ الْفَقْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ
وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَالْمَدَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ
الْمَسْجِدِالْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى اِلَى

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اِلٰى قَابَ

قَوْسَيْنِ اَوْاَدْنٰى وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ

الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ

وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ

بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ

الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزْعِ الْاَكْبَرِ فِى الْمَحْشَرِ

وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ

وَجَعَلْتَ اُمَّتَهُ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ

ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِىْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى الْاَمَانَةَ

وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ

وَجَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتّٰى اَتٰهُ

الْيَقِيْنُ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِى الدُّنْيَا

بِاِعْلَآءِ ذِكْرِهٖ وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَآءِ شَرِيْعَتِهٖ وَفِى
الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ فِىْٓ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ
وَاَبْدِ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ وَتَقْدِيْمِهٖ عَلٰى كَآفَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
بِالشُّهُوْدِ ط اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ
دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى
كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ
اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَّكَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ
عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ
شَفَاعَةً ط اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ
مَاْمُوْلَهٗ فِىْٓ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ
ذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ
مَا جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ

خَيْرًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَاشَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ وَصَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّم عَلَيْهِ

كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ تُصَلِّى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

وَاَفْضَالِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحٰبِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ

وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ

وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ وَكُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ

وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَّارْضَ عَنْ كُلِّ
الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةِ
عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا
ذَكَرَكَ ذَاكِرٌوَّ كُلَّمَا سَهٰى عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ
صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّلَنَا
صَلَاحًا وَّاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْوَآءَ
الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَارَبِّ عَلٰى
جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَآءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحِيِّ الدِّيْنِ اَبِيْ
مُحَمَّدٍ عَبْدِالْقَادِرِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

عَلَيۡهِمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلۡخَلۡقِ

نُوۡرُهٗ اَلرَّحۡمَةِ لِلۡعٰلَمِيۡنَ ظُهُوۡرُهٗ عَدَدَمَا مَضٰى مِنۡ

خَلۡقِكَ وَمَا بَقِىَ وَمَنۡ سَعِدَمِنۡهُمۡ وَمَنۡ شَقِىَ

صَلٰوةً تَسۡتَغۡرِقُ الۡعَدَّ وَتُحِيۡطُ بِالۡحَدِّ صَلٰوةً

لَّاغَايَةَ لَهَا وَلَاانۡتِهَآءَ وَلَآ اَمَدَلَهَا وَلَا انۡقِضَآءَ

صَلٰوتِكَ الَّتِىۡ صَلَّيۡتَ عَلَيۡهِ صَلٰوةً مَّعۡرُوۡضَةً

عَلَيۡهِ مُقۡبُوۡلَةً لَّدَيۡهِ مَحۡبُوۡبَةً اِلَيۡهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَامُنۡتَهٰى لَهَا دُوۡنَ عِلۡمِكَ

صَلٰوةً تُرۡضِيۡكَ وَتُرۡضِيۡهِ وَتَرۡضٰى بِهَا اَنَّ صَلٰوةً

تَمۡلَاُ الۡاَرۡضَ وَالسَّمَآءَ مقام سجده اول صَلٰوةً

تَسۡتَجِيۡبُ بِهَا دُعَآءُنَا وَتُزَكِّىۡ بِهَا نُفُوۡسَنَا

وَتُحۡيِىۡ بِهَا قُلُوۡبَنَا وَتُحِلُّ بِهَا الۡعُقَدَ وَتُفَرِّجُ

بِهَا الْكُرَبَ مقام سجدہ دوم وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ فِيَّ

اَمْرِي وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ مقام سجدہ سوم وَبَارِكْ لَنَا

عَلَى الدَّوَامِ وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا

اٰمِنِيْنَ وَيَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا

وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا

مَعَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ يَّسْبِقُ بِنَا وَاَنْتَ

رَاضٍ عَنَّا غَيْرَ غَضْبَانَ وَلَاتَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ لَنَا

مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَامِحْنَةٍ اَجْمَعِيْنَ ط سُبْحَانَ

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى

الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے ۔اے
اللہ نازل کیجئے اپنی رحمتوں میں سے بہترین رحمت باعتبار شمار کے اور اپنی سب سے
زیادہ تر برکتوں کو باعتبار دوام کے اور اپنے سلاموں میں سے پاکیزہ تر کو باعتبار فضل
اور مدد کے اوپر بزرگ ترین حقیقتوں انسانیت کے اور کان ایمان والی باریکیوں کے
اور اوپر طور (پہاڑ کا نام) انسانی تجلیات کے اور جائے نزول خداوندی بھیدوں کے اور
پیوند دینے والے گرہ پیغمبروں کے اور ہراول لشکر پیغمبروں کے اور اوپر بہترین جملہ
مخلوقات اٹھانے والے جھنڈے بزرگی بڑی کے اور مالک مہاروں بزرگی روشن تر
کے واقف بھیدوں ازل کے اور دیکھنے والے انوار کے جو سابق اور پہلے ہیں اور بیان
کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور بردباری اور حکمتوں کے اور جائے ظہور
بھید بخشش جزئی اور کلی کے اور پتلی آنکھ ہستی علوی اور سفلی کے اور جان جسم دونوں
جہان کے اور اصل زندگی دنیا اور آخرت کے خوگیر ساتھ برترین رتبہ بندگی کے ثابت
آراستہ ساتھ بھیدوں ربوبیت کے صاحب مقامات برگزیدگی کے اور کرامات پسندیدگی
کے سردار بزرگوں کے اور جامع اوصافِ حمیدہ کے جو صاحب عظمت دوست ہیں
اور خاص کرم کی بنا پر محبوب ہیں ساتھ بلند مرتبوں کے اور مقاموں کے اور
مدد کئے گئے ساتھ روشن ترین دلیلوں اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رعب کے
اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور قدیم محمدی سرمدی کے سردار ہمارے محمد
کے پسندیدہ بیچ پیدائش کے اور ہستی کے ابتداء کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے
والے اور دیکھے گئے کے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور ہر چیز کے اور
رہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے اور روشنی اس کے وہ ذات کہ کھولے گئے اس سے
بھید اور روشن ہوئے اس سے انوار باطن کے بھید کے اور نور ظاہر کے سردار کامل ابتداء
کرنے والے تمام کرنے والے اول آخر پوشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے اٹھانے
والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنے والے مدد دینے والے صبر

کرنے والے شکر کرنے والے دعا مانگنے والے ذکر کرنے والے مٹانے والے غالب
بزرگ حمد کرنے والے یقین کرنے والے عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زُہد
کرنے والے کھڑے ہونے والے نماز میں بیٹھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ
کرنے والے تابع گواہ دوست خدا تعریف کی گئی دلیل محبت اطاعت کیئے گئے
برگزیدہ عاجزی کرنے والے فروتنی کرنے والے نیک مدد کرنے والے راست وروشن
طٰہٰ یٰسین کمبل پوش چادر لپیٹنے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیز گاروں کے اور
آخر تمام نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام جہانوں کے پیغمبر برگزیدہ اور رسول
مقبول اور منصف عادل پاکیزہ خبردار دانا جاننے والے غالب حجت والے مہربان
بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ آپ کے نور قدیم اور راہ آپ صلی اللہ علیہ
وسلم کی جو سیدھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے تیرے اور رسول تیرے اور برگزیدہ تیرے
اور دوست تیرے اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانتدار تیرے اور
تیر اراستہ دکھانے والے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرہ تیرے اور مختار
تیرے اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت کے
پیغمبر اُمی عرب کے رہنے والے قبیلہ قریش سے اولاد ہاشم کے بطحا والے مکہ والے
مدینہ والے تہامہ والے گواہ گواہی دیئے گئے دوست مقرب بندے نیک محبوب
سفارش کرنے والے صاحب حسب بلند مرتبہ ملاحت والے نادر نصیحت کرنے والے
بشارت دینے والے ڈرانے والے بہت مہربان تحمل والے سخی بخشش کرنے والے
پاک صاحب برکت صاحب مرتبہ سچے سچا کیئے گئے امانتدار بلانے والے خلق کی
طرف تیرے حکم تیرے سے چراغ روشن ایسے کہ جس نے جانا اصل چیزوں کو تمام و
کمال اور کامیاب ہوئے اور بالا ہوئے مخلوقات پر ساری اور بنایا تو نے ان کو دوست
اور ہمراز کیا تو نے ان کو قرب ہے اور نزدیکی دی تو نے ان کو نگہبان ہو کر اور ختم کی تو
نے ان پر رسالت اور رہنمائی اور خوشخبری اور ڈرانے اور نبوت کو اور مدد کی تو نے ان

کی ساتھ دہشت کے اور سایہ دیا تو نے ان کو ابر کا اور پھیرا تو نے واسطے ان کے
آفتاب کو اور پھاڑا تو نے واسطے ان کے چاند کو اور گویا کیا تو نے واسطے ان کو سوسمار اور
ہرن اور بھیڑیئے کو اور تنا درخت اور بازو اور اونٹ اور پہاڑ اور ڈھیلا اور درخت اور
پتھر کو اور نکالا تو نے انکی انگلیوں سے پانی میٹھا اور نازل کی تو نے ابر سفید سے ان کی
دعا سے بیچ سال قحط اور خشکی کے زوردار بارش اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے سوکھی اور
پتھریلی اور سخت زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر اور ڈھیلا اور لے گیا تو ان کو
ایک رات مسجد کعبہ سے مسجد اقصیٰ تک پھر بلند آسمانوں تک پھر سدرۃ المنتہیٰ تک پھر
اس مقام تک کہ فرق دو گوشہ کمان کا یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی
اور پہنچایا تو نے ان کو نہایت مرتبہ اعلیٰ کو اور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے
کے اور نگہبانی کے اور روبرو ہونے کے اور حضور میں جانے کے اور دیکھنے کے بینائی
سے اور خاص کیا تو نے ان کو ساتھ وسیلہ بزرگ کے اور سفارش بڑی کے دن خوف
بڑے کے محشر میں اور جمع کیا تو نے واسطے ان کے معنی خیز کلمات اور جواہر حکمتوں کے
اور کیا تو نے ان کی امت کو سب امتوں سے بہتر اور بخشا تو نے ان کی ہر لغزش کو جو
ان سے ہو چکی ہو (کسی خاص زمانہ میں) اور جو (اس کے) بعد ہوئی ہو وہ کہ پہنچایا
انہوں نے احکام پیغمبری کو اور ادا کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دور کیا غم کو
اور روشن کیا تاریکی کو اور کوشش کی اللہ کے راستہ میں اور عبادت کی اپنے رب کی
یہاں تک کہ آپکی وفات ہوگئی اے اللہ بھیج ان کو مقام محمود میں کہ رشک کریں آپ
صلی اللہ علیہ وسلم پر اس میں پہلے اور پچھلے اے اللہ بڑائی دے ان کو دنیا میں ساتھ بلند
کرنے ذکر ان کے کے اور ظاہر کرنے دین ان کے کے اور باقی رکھنے شریعت ان کی
کے اور آخرت میں ساتھ شفاعت ان کی کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں اور
عطا فرما اجر اور ثواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ظاہر فضیلت آپ کی سب پہلوں
اور پچھلوں کیلئے مقام محمود میں اور ساتھ مقدم کرنے ان کے اوپر تمام مقربوں حاضر

بارگاہ کے اے اللہ قبول کر ان کی بڑی شفاعت کو اور اونچا کر ان کے بلند درجہ کو اور عطا
کر ان کو ان کے مطالب دنیا اور آخرت میں جیسا کہ دیا تو نے ابراہیم اور موسیٰ کو
اے اللہ کر تو ان کو اپنے تمام بندوں میں سب سے بزرگ باعتبار بڑائی کے اور کرامت
کے اور سب سے بلند اپنے نزدیک باعتبار درجہ کے اور سب سے بڑا باعتبار قدر کے
اور سب سے توانا نزدیک اپنے باعتبار شفاعت کے اے اللہ باعظمت کر ان کی دلیل
کو اور ظاہر کر ان کی دلیل نبوت کو اور پہنچا ان کو انکی آرزو تک ان کے اہل بیت اور
ان کی اولاد میں اے اللہ پیچھے پہنچا تو ان کی اولاد سے اور امت ان کی سے وہ نعمت کہ
روشن ہو اس آنکھ ان کی اور بدلہ دے ان کو ہم سے بہت اچھا اس سے کہ دیا تو نے
کسی نبی کو ان کی امت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو اچھا اے اللہ درود و سلام بھیج
اوپر سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بے شمار اس کے کہ دیکھیں ان کو بینائیاں
اور سنیں اس کو کان اور درود اور سلام بھیج اوپر ان کے کہ بے شمار ان کے درود بھیجیں ان
پر اور درود و سلام بھیج اوپر انکے بیشمار درود بھیجنے والوں اور نہ بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر درود اور
سلام بھیج اوپر ان کے جیسے کہ چاہے تو اور رضا ہو تیری اس میں کہ درود بھیجا جائے ان
پر اور درود و سلام بھیج اوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں ہم اوپر ان کے
اور درود اور سلام بھیج ان پر جیسا کہ سزاوار ہے یہ کہ درود بھیجا جائے ان پر اے اللہ
درود اور سلام بھیج ان پر اور ان کی اولاد پر بے شمار نعمتوں اللہ تعالیٰ کے اور افزائشوں
اس کے اے اللہ درود اور سلام بھیج ان پر اور انکی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان
اولاد پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے گھر والوں پر اور ان کے
رشتہ دار اور قبیلہ والوں پر اور آپ کے سسرال والوں پر اور دامادوں پر اور ان کے
دوستوں پر اور ان کے پیروؤں پر اور ان کے گروہ اور ان کے مددگاروں پر جو نگہبان
ہیں ان کے بھیدوں کے اور کانیں ہیں ان کے انوار کی خزانے حقیقتوں کے اور رہنما
مخلوقات کے اور ستارے ہدایت کے واسطے اس کے جو ان کی پیروی کرے اور سلام

بھیج بہت بہت سلام دائمی ہمیشہ اور راضی ہو تمام صحابہ سے رضا مندی دائمی بے شمار
خلق اپنی کے اور موافق وزن عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے اور موافق انداز
سیاہی کلمات اپنے کے جب تک کوئی ذکر کرنے والا آپ کا ذکر کرے اور جب تک
کوئی غافل آپ کا ذکر بھولے وہ درود جو سبب ہو آپ کی رضا مندی کا اور ان کے حق
کی ادائیگی کا اور ہمارے لئے بھلائی کا اور دے ان کو مقام وسیلہ کا اور فضیلت کا اور
مرتبہ بلند و برتر اور عطا کر ان کو مقام محمود اور نشان بستہ اور حوض کوثر وارد ہوگی امت
اس پر اور رحمت بھیج اے اللہ اوپر سب بھائیوں ان کے کے نبیوں اور پیغمبروں
اور ولیوں اور نیکوں اور شہیدوں اور صدیقوں اور اپنے ملائکہ مقربین میں سے اور اوپر
سردار ہمارے شیخ محی الدین ابو محمد عبدالقادر جیلانی کے جو صاحب مرتبہ اور حامل
امانت ہیں رحمتیں اللہ کی ان سب پر اے اللہ درود سلام بھیج اوپر سردار ہمارے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ پہلا ہے سب
خلقت سے نور ان کا رحمت ہے واسطے جہانوں کے ظہور ان کا موافق عدد کے اس
مخلوق کے جو گزر چکی اور جو باقی ہے اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت
ہیں ایسی رحمت جو شمار سے باہر ہو اور متجاوز ہو حد سے وہ رحمت کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ
نہایت اور نہ اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی وہ درود اپنا کہ بھیجا تو نے اوپر ان کے
ایسا درود کہ پیش کیا گیا اوپر ان کے قبول کیا گیا نزدیک ان کے محبوب ان کو درود
ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری کے اور باقی ساتھ بقاء تیری کے نہ انتہا اس کی ہو بجز
علم تیرے کے ایسا درود کہ خوش کرے تجھ کو اور پسند کرے تو اس کو اور خوش ہو تو بسبب
اس کے ہم سے ایسا درود کہ بھر دے زمین اور آسمان کو (قلوبنا تک سجدہ میں پڑھو)
ایسا درود کہ قبول کرے تو بسبب اس کے دعا ہماری اور پاک کرے تو بسبب اس کے
ہماری جانیں اور زندہ کرے بسبب اس کے ہمارے دل اور کھولے بسبب اس کے
گرہیں اور دور کرے تو اس سے سختیوں کو اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری

میرے کام میں اور کاموں میں مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے
اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو بے خوف اور آسان کر دے
ہمارے لئے ہمارے کام ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے اور بدنوں ہمارے
کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے ہمارے دین اور ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں
اور وفات دے ہم کو اوپر قرآن اور طریقہ پیغمبر کے اور جمع کر ہمیں ان کے ساتھ جنت
میں بغیر عذاب کے کہ دخول جنت سے پہلے ہو دراں حالیکہ تو خوش ہو تو ہم سے نہ ناراض
اور نہ آزمانا ہمیں اور خاتمہ کر ہمارا اپنی طرف ساتھ بہتری اور عافیت کے بغیر محنت کے
سب کا پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان کرتے ہیں
مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ کو جو پانے والا جہانوں کا ہے
تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے۔

(304) درود اکسیر اعظم

یہ درود حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لکھا اور اس کا نام اکسیر اعظم رکھا گیا۔ اس کا یہ نام یعنی اکسیر اس لئے رکھا گیا کہ جیسا کہ اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والوں کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کی مانند کر دیتا ہے حضور غوث پاک کو یہ درود بہت پسند تھا اور آپ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لئے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحاب طریقت نے اسے پڑھا ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں۔
یہ درود نہایت ہی جامع ہے اگر کوئی شخص حصول روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے تو اس پر معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر اسے کوئی مرشد کامل نہ ملا ہو تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا اور جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار

پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ رزق میں اضافہ ہوگا غربت کا خاتمہ ہوجائے گا، عذاب قبر سے نجات ملے گی، کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی۔ عزیز واقارب اور اپنے پرائے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اسے قید سے خلاصی ملے گی اور اگر کوئی شفائے امراض کی نیت سے اسے پڑھے تو اسے شفاء حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْبَلُ بِهَا دُعَآئِنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تَسْمَعُ بِهَا اِسْتِغَاثَتَنَا وَنِدَآءَ نَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَلِّمُ بِهَا اَيْمَنَنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تُقَوِّیْ بِهَا اِيْقَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَغْفِرُ بِهَا ذُنُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْتُرُ بِهَا عُيُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا

مِنْ اِكْتِسَابِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفْلِحُ

بِهَا عَمَّا يُرْدِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْسِبُ بِهَا مَا يُنْجِيْنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجَنِّبُ بِهَا

عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا

اَخْلَاقَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصْلِحُ بِهَا اَحْوَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ

الْمَعْصِيَةِ وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا بِهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تُبَعِّدُنَا بِهَا مِنْ اِقْتِرَانِ الْاٰفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكْلَئُنَا بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ

وَالْهَفَوَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَصِّلُ بِهَآ اٰمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُخَلِّصُ بِهَا لَكَ

اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا التَّقْوٰى زَادَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرِيْدُ بِهَا فِىْ

دِيْنِكَ اِجْتِهَادَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا بِهَا الْاِسْتِقَامَةَ فِىْ طَاعَتِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَمْنَحُنَا بِهَا الْاُنْسَ بِعِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا نِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا
اُمْنِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ
الذِّلَّةِ وَالْقِلَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا

مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تَجْعَلُ بِهَا سَعْيَنَا مَشْكُوْرًا وَّعَمَلَنَا مَقْبُوْلًا اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا

عِزًّا وَّقُبُوْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ

بِهَا بِنَعْمَآئِكَ ابْتِهَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تَكُوْنُ بِهَا فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِنَا وَكِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا

لِقَضَآءِ حَوَآئِجِنَا كَفِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَمْنَحُنَا بِهَا جَزِيْلَ الْعَطَايَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا بِهَا عَيْشَ الرُّغَدَآءِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَمْنَحُنَا بِهَا عَيْشُ السُّعَدَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَهِّلُ بِهَا عَلَيْنَا
جَمِيْعُ الْاُمُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ وَالسُّرُوْرِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُبَارِكُ بِهَا فِيْمَآ اَعْطَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَآءِ بِمَآ
اٰتَيْتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُزَكِّىْ بِهَا عَنِ الْهَوٰى نُفُوْسَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَیِّدِنَا وَنبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُطَہِّرُ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ
قُلُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُصَغِّرُ بِھَا الدُّنْیَا فِیْ عُیُوْنِنَا اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعَظِّمُ بِھَا
جَلَالَکَ فِیْ قُلُوْبِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْضِیْنَا بِھَا بِقَضَآئِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوْزِعُنَا بِھَا شُکْرَ
نَعْمَآئِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُصَحِّحُ بِھَا تَوَکُّلَنَا وَاعْتِمَادِنَا
عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَقِّقُ بِھَا وُثُوْقَنَا وَالْتِجَآئِنَا اِلَیْکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُ بِهَا مَافَاتَ
مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تُعِیْذُنَا بِهَا مِنَ الْعُجْبِ وَالرِّیَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ
الْحَسَدِ وَالْكِبْرِيَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُكَسِّرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجْزِئُ بِهَا عَادَاتِنَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا وَلَذَّاتِهَا قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْمَعُ بِهَا فِی
الْاِشْتِيَاقِ اِلَيْكَ هُمُوْمُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوْحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

تُونِسُنَا بِهَا بِقُرْبِ وَلَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقَرِّبُهَا فِيْ مُنَاجَاتِكَ

عُيُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا بِكَ ظُنُوْنَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْرَحُ بِهَا

بِمَعْرِفَتِكَ صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا فِيْ ذِكْرِكَ وَفِكْرِكَ

سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ

وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا شُهُوْدَكَ فِيْ جَمِيْعِ

الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيْثَ نُفُوْسِنَا بِاَعْلَامِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَدِّلُ
بِهَا هَوَاجِسَ قُلُوْبِنَا بِاِلْهَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا
جَذَبَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمِلُنَا بِهَا بِنَفَخَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ
السَّاتِرِيْنَ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا مَنْزِلَتَنَا وَمَكَانَتَنَا لَدَيْكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَسْحَقُ بِهَا فِىْ اِرَادَتِكَ اٰمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْحَقُ بِهَا فِىْ اَفْعَالِكَ
اَفْعَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَفْنِىْ بِهَا فِىْ صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْحُوْا بِهَا
فِیْ ذَاتِكَ ذَوَاتِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَقِّقُ بِهَآ اِلَیْكَ بِقَآءِ نَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُدِیْمَ بِهَا بِتَوَاتُرِ
اَنْوَارِكَ صَفَآئُنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسْلُكُنَا بِهَا مُسْلَكَ اَوْلِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْوِیْنَا بِهَا
مِنْ شَرَابِ اَصْفِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوْصِلُنَا بِهَا اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُدِیْمُ بِهَا
حُضُوْرَنَا اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَیْنَا سَكَرَاتِ الْمُوْتِ
وَغَمَرَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَكُرْبَتِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَمْلَاءُ بِهَا قُبُوْرَنَا بِاَنْوَارِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا قُبُوْرَنَا
رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْشُرُنَا بِهَا مَعَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهٗ وَشَفَاعَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا
بَرَكَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمَلُنَا يَوْمَ الْجَزَآءِ بِالرَّحْمَةِ

وَالْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَقِّلُ بِهَا مِيْزَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَبِّتُ بِهَا عَلَى

الصِّرَاطِ اَقْدَامَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدْخِلُنَا بِهَا جَنّٰتِ النَّعِيْمِ بِلَا حِسَابٍ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبِيْحُ

لَنَا بِهَا النَّظْرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ مَعَ الْاَحْبَابِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تَنْحَلُنَا بِهَا حُبَّ اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ

وَبِقَدَرِهٖ لَدَيْكَ نَسْأَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ

وَنُزُوْلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى

الْاَعْدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَنَحْنُ عِبَادِكَ

الضُّعَفَآءُ لَانَعْبُدُ سِوَاكَ وَلَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّانَا

الضُّرُّ اِلَّا اِيَّاكَ فَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا وَاَجِبْ دَعْوَاتِنَا

وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَاسْتُرْ عُيُوْبَنَا

يَارَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَاحَلِيْمُ وَارْحَمْنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ط نِعْمَ الْمَوْلٰى

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ط يَاعَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَاحَكِيْمُ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا عَبِيْدُكَ وَجُنْدٌ مِّنْ جُنُوْدِكَ مُتَعَلِّقُوْنَ

بِجَنَابِ نَبِيِّكَ مُتَشَفِّعُوْنَ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ يَارَبَّ

الْعٰلَمِيْنَ وَيَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَارْضَ عَنْ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے۔ تعریف کرتے ہیں ہم اللہ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول بزرگ پر، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود جس سے قبول کرے تو دعا ہماری، اے اللہ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت کہ سنے تو اس سے فریاد اور پکار ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ سلامت رکھے تو اس سے ایمان ہمارا۔ اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قوی کردے تو اس سے یقین ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ چھپا دے تو اس سے عیب ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ کرنے سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس سے نیک کام کرنے کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ خلاصی دے تو ہمیں اس کے ذریعہ اس چیز سے جو ہلاک کردے ہم کو، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو وہ نجات دے ہم کو، اے اللہ درود بھیج اوپر

سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ درود کرے تو اس سے
ہم سے شر تمام کو، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام بھلائیاں، اے اللہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اچھے کرے تو اس سے
اخلاق ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے وہ درود کہ نیک کرے تو اس سے احوال ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس
کے گناہ اور گمراہی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے اتباع سنت اور جماعت کی، اے
اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دور
کرے تو ہم کو اس سے نزدیک ہونے آفتوں سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بچا دے تو ہم کو اس کے سبب
لغزشوں سے اور خطاؤں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ خالص کرے
تو اس سے اپنے لئے عمل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کرے تو بسبب اس تقویٰ کو زاد راہ ہمارا،
اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ
زیادہ کرے تو اس سے اپنے دین میں کوشش ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہمیں اس
سے استقامت اپنی عبادت میں، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے الفت ساتھ اپنی عبادت

کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ
درود کہ اچھا کرے اس سے نیت ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری،
اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ
بچائے تو اس کے سبب ہم کو انسانوں اور جنوں کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم بسبب
اس کے نفس اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ذلت
اور خواری سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب سختی دل اور غفلت سے، اے اللہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت
کرے تو اس کے سبب اس چیز سے جو باز رکھے تجھ سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس سے
اس چیز کی جو تیرے قریب کرے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش ہماری مشکور اور عمل
ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ دے ہم کو اس سے عزت و قبولیت، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قطع کر دے اس سے اپنے سوا سے
محتاجی ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم پر، اے اللہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے
ہمارے تمام امور میں کارساز ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے پورا کرنے
حاجتوں ہماری کے ضامن، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہم کو اس سے تمام بلاؤں سے، اے اللہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ عطا کرے تو
ہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس سے تازہ رزق، اے اللہ
درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ دے تو
ہم کو اس سے روزی نیک بختوں کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام کام،
اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ
ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ برکت دے تو اس کے سبب اس میں
جو تو نے ہم کو دیا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا اس میں جو دیا تو نے ہم کو، اے
اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ
پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پاک کرے تو اس کے سبب اپنے
سوا سے دل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے وہ درود کہ حقیر کردے تو اس سے دنیا کو ہماری آنکھوں میں، اے اللہ
درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بڑی
کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ راضی کرے تو اس سے ہم کو ساتھ

قضا اپنی کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ صحیح کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر،
اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ
ثابت کرے تو اس سے ہمارا عہد اور التجا ہماری اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ راضی کرے تجھ کو اور
حضور کو اور راضی ہو تو اس کے سبب ہم سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور
نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اجر دے تو اس کے سبب جو فوت ہوا
ہم سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس کے سبب تکبر اور دکھلاوے سے، اے اللہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری
اس کے سبب حسد اور تکبر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ختم کر دے تو اس سے خواہشیں ہماری، اے اللہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ عمدہ کرے تو
بسبب اس کے عادتیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور اس کی لذتوں سے
دل ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ جمع ہو جائیں اس کے سبب تیرے اشتیاق میں قصد ہمارے، اے اللہ
درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ڈرائے تو
ہم کو اس کے سبب اپنے غیر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ انس پیدا کرے تو ہمارے ساتھ اس سے اپنی محبت
کے قرب سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں اس سے تیری مناجات میں آنکھیں ہماری، اے اللہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اچھا کرے تو
اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کھول دے اس سے تو اپنی معرفت میں دل
ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر وفکر میں سرور ہمارا، اے اللہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اٹھائے تو
اس کے سبب ہمارے دلوں سے حجاب اور پردے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس
کے سبب حضوری اپنی تمام آثار میں، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ قطع کردے اس سے بات نفسوں ہمارے کی
ساتھ اپنے نشانوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے خواہشات ہمارے دلوں کی اپنے
الہام سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر جذبات اپنے، اے اللہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ شامل کرے تو ہم کو
اس سے رضا اپنی کو، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے وہ درود کہ کھول دے تو ہمارے لئے اس سے مراتب اپنے ہمرازوں کی،
اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ
بلند کرے تو اس سے منازل اور مرتبے ہمارے اپنے نزدیک، اے اللہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ گم ہوجائیں اس سے
ارادے تیرے میں آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی

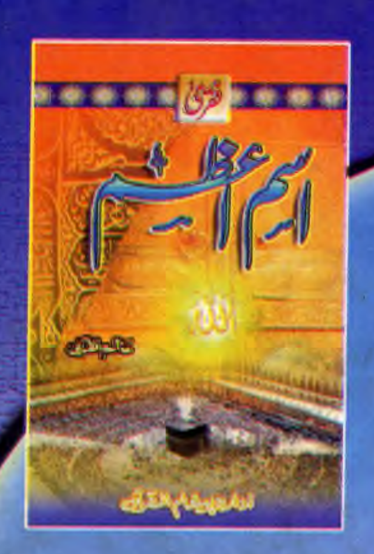
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس سے تیرے کاموں میں
کام ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ فنا ہو جائیں اس سے صفات تیری میں صفات ہماری، اے اللہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ مٹ جائیں اس
سے ذات تیری میں ذاتیں ہماری، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا،
اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ
ہمیشہ کرے تو اس سے ساتھ پے در پے انوار اپنے کے صفائی ہماری کو، اے اللہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ چلائے تو ہم
کو اس سے مسلک اپنے اولیاء پر، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ سیراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی
شراب سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم کو اس سے اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے
ہماری حاضری اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر سختی موت کی اور تنگی اس کی،
اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ
پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب قبر کے خوف اور سختی اس کی سے، اے اللہ درود بھیج اوپر
سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بھر دے تو اس کے
سبب قبریں ہماری انوار رحمت سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی
ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ کر دے تو اس سے قبروں ہماری کو باغ جنت
کے باغوں سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ

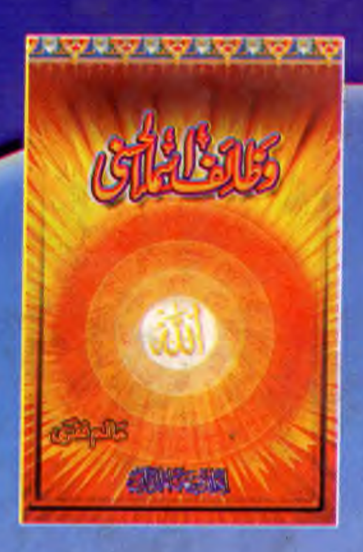
وسلم کے وہ درود کہ حشر کرے تو ہمارا اس سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے، اے اللہ
درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ اٹھائے تو
ہم کو اس کے سبب ساتھ شہیدوں اور نیکوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے
اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب
قرب اور شفاعت ان کی، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ پلٹے تو اس کے سبب ہم پر برکتیں اپنی، اے اللہ درود بھیج
اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو
ہماری اس کے سبب ہر برائی سے قیامت کے دن، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار
ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ گھیرے ہم کو قیامت کے دن
ساتھ رحمت اور بزرگی کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب میزان ہماری، اے اللہ درود
بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو
اس سے پل صراط پر قدم ہمارے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ درود کہ داخل کرے تو ہم کو اس سے بہشت میں بغیر حساب
کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ
درود کہ مباح کرے تو واسطے ہمارے نظر کرنی طرف ذات اپنی بزرگ کے ساتھ
دوستوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے وہ درود کہ اس سے محبت آل اور اصحاب اس کے سب کی، اے اللہ ہم وسیلہ
پکڑتے ہیں تیری طرف سردار رسولوں کا اور شفیع گنہگاروں کا جو نبی رحمت کے اور
شفاعت کرنے والے امت کے، اے اللہ ساتھ اس عزت کے جو آپ کے کی تیرے
نزدیک ہے اور آپ کی اس قدر کی جو تیرے نزدیک ہے ہم مانگتے ہیں کامیابی وقت
فیصلہ کے اور اترنا شہیدوں کا اور زندگی نیکوں والی اور مدد اوپر دشمنوں کے اور رفاقت

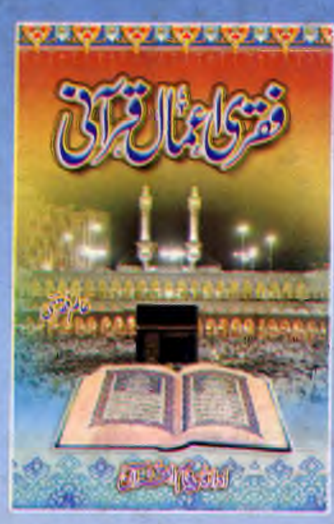
نبیوں کی اور ہم بندے تیرے ہیں کمزور نہیں عبادت کرتے ہم سوا تیرے۔ اور نہیں
مانگتے ہم جب چھوئے ہم کو تکلیف مگر تجھ سے پس امن دے ہماری گھبراہٹ کو اور
قبول کر دعائیں ہماری اور پوری کر حاجتیں ہماری پس بخش دے گناہ ہمارے اور
چھپالے عیب ہمارے۔ اے رحم والے اے بزرگ، اے بردبار اور رحم کر ہم پر بے
شک تو اوپر ہر شے کے قادر ہے اور ساتھ قبول کرنے کے لائق ہے۔ بہتر ہے دوست
اور بہتر ہے مددگار۔ اے بلند اے عظیم اے جاننے والے اے حکمت والے، اے اللہ ہم
تیرے عاجز بندے ہیں اور لشکر ہیں تیرے لشکروں سے تعلق والے ہیں تیرے نبی کی
جناب میں، شفاعت لاتے ہیں تیری طرف تیرے حبیب کی اے پالنے والے
جہانوں کے اور اے بڑے رحم والے رحم کرنے والوں سے اور درود بھیجے اللہ اوپر
سردار اور نبی ہمارے محمد پر جو خاتم ہیں نبیوں کے اور امام ہیں رسولوں کے اور راضی ہو
ان کی آل اور اصحاب سب پر پاک ہے ربّ تیرا صاحب عزّت کا اس چیز سے جو
وصف کرتے ہیں اور سلام ہو اوپر رسولوں کے اور تمام تعریف واسطے اللہ کے ہے جو
پروردگار ہے جہانوں کا۔



عالم فقری کی تصانیف









ادارۂ پیغام القرآن
۴۰۔ اُردو بازار ○ لاہور ☎ 042-7323241